بسم اللہ الرحمن الرحیم

مجموعہ فقہی

ملا مسکین

ملا مسکین

مسکین برادرز

اردو بازار لاہور

Scanned by CamScanner

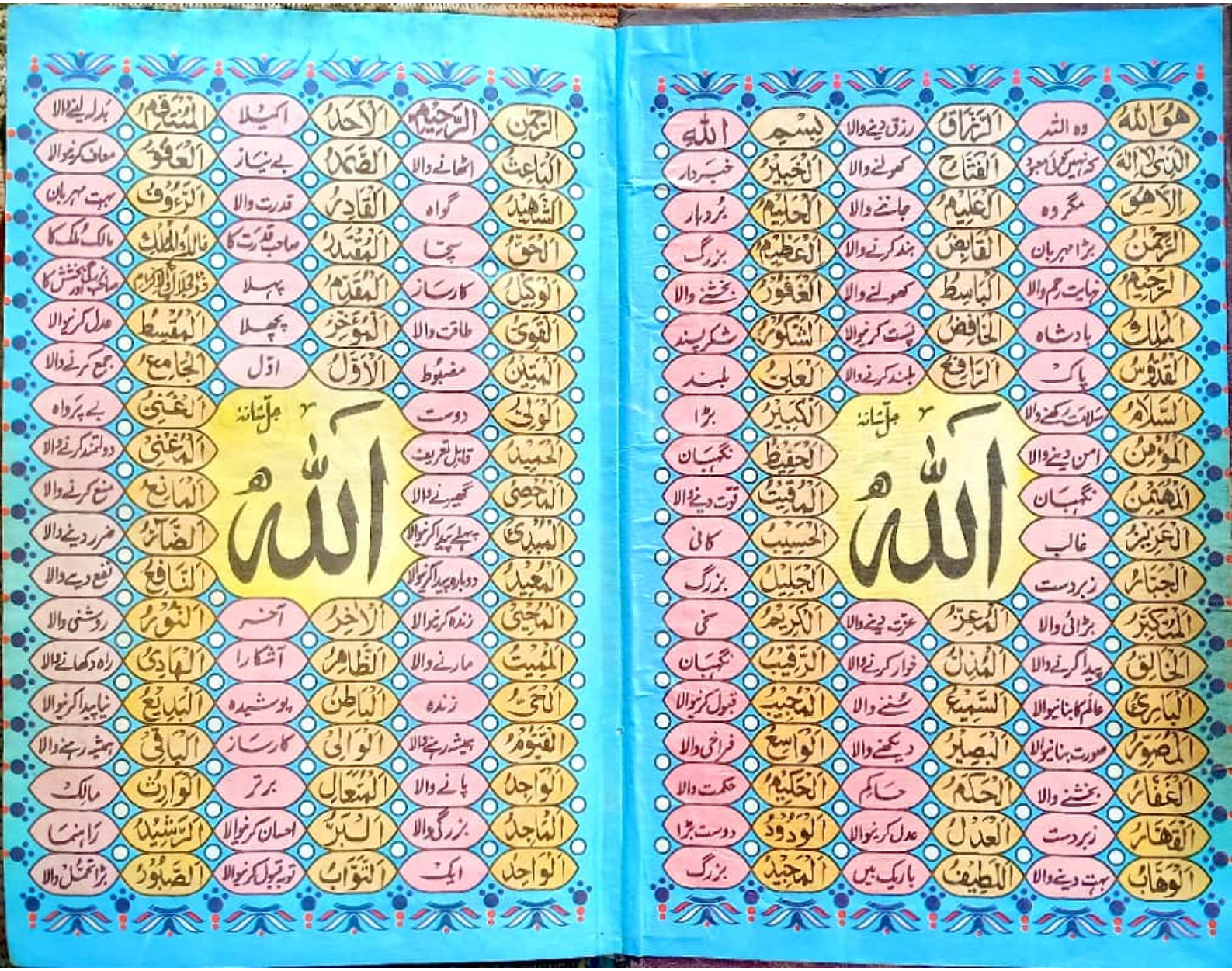

Scanned by CamScanner

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فقری مجموعہ وظائف

عالم فقری

ادارہ پیغام القرآن
40-اردو بازار لاہور

Scanned by CamScanner

جملہ حقوق محفوظ ہیں

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نام کتاب ـــــ فقری مجموعہ وظائف
مصنف ـــــ عالم فقری
اشاعت ـــــ 1975
تعداد ـــــ 1200
زیر اہتمام ـــــ محسن فقری
پروف ریڈنگ ـــــ محمد نواز، محمد اعظم
منتظم ـــــ طاہر ندیم بھٹی
کمپوزنگ سرورق ـــــ شیر محمدی
طابع ـــــ نور بانو ک ہسپتال روڈ لاہور

ناشران۔

1 ادارہ پیغام القران 40 اُردو بازار لاہور
2 شبیر برادرز 40 اُردو بازار لاہور

قیمت ـــــ (۱۰) دس روپیہ

فہرست مجموعہ وظائف

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
	۱۔ قرآنی سورتیں	
۱	فضائل سورۃ کہف	۷
۲	فضائل سورۃ سجدہ	۴۷
۳	فضائل سورۃ یٰسین	۴۵
۴	فضائل سورۃ محمد	۶۱
۵	فضائل سورۃ فتح	۷۲
۶	فضائل سورۃ ق	۸۵
۷	فضائل سورۃ رحمٰن	۹۳
۸	فضائل سورۃ واقعہ	۱۰۱
۹	فضائل سورۃ حشر	۱۱۰
۱۰	فضائل سورۃ جمعہ	۱۲۰
۱۱	فضائل سورۃ تغابن	۱۲۵
۱۲	فضائل سورۃ ملک	۱۳۰
۱۳	فضائل سورۃ نوح	۱۳۵
۱۴	فضائل سورۃ جن	۱۴۴
۱۵	فضائل سورۃ مزمل	۱۵۰
۱۶	فضائل سورۃ دھر	۱۵۶
	ـــــ	
	ـــــ	

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۱۷	فضائل سورۃ نبا	۱۶۱
۱۸	فضائل سورۃ طارق	۱۶۶
۱۹	فضائل سورۃ فجر	۶۹
۲۰	فضائل الشمس	۱۷۳
۲۱	فضائل سورۃ الضحیٰ	۱۷۵
۲۲	فضائل سورۃ الم نشرح	۱۷۶
۲۳	فضائل سورۃ تین	۱۷۸
۲۴	فضائل قدر	۱۷۹
۲۵	فضائل سورۃ زلزال	۱۸۰
۲۶	فضائل سورۃ عادیات	۱۸۲
۲۷	فضائل سورۃ القارعہ	۱۸۳
۲۸	فضائل سورۃ تکاثر	۱۸۴
۲۹	فضائل سورۃ عصر	۱۸۶
۳۰	فضائل سورۃ ھمزۃ	۱۸۷
۳۱	فضائل سورۃ فیل	۱۸۸
۳۲	فضائل سورۃ قریش	۱۸۹
۳۳	فضائل سورۃ ماعون	۱۹۰

Scanned by CamScanner

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۳۴	فضائل سورۂ کوثر	۱۹۱
۳۵	فضائل سورۂ کافرون	۱۹۲
۳۶	فضائل سورۂ نصر	۱۹۳
۳۷	فضائل سورۂ لہب	۱۹۴
۳۸	فضائل سورۂ اخلاص	۱۹۵
۳۹	فضائل سورۂ فلق	۱۹۶
۴۰	فضائل سورۂ الناس	۱۹۸
۴۱	آخری آیات سورۂ بقرۃ	۲۰۰
۴۲	آیاتِ سکینہ	۲۰۲
۴۳	آیاتِ قرآنی	۲۰۵
۴۴	آیۃ الکرسی	۲۱۰
	۲- درود شریف	۲۱۳
۱	درودِ ابراہیمی	۲۱۴
۲	درودِ خضری	۲۱۷
۳	درودِ ہزارہ	۲۱۷
۴	درودِ نعمتِ عظمیٰ	۲۱۸
۵	درودِ بوصیری	۲۱۹
۶	درودِ تاج	۲۲۱
۷	درودِ ناریہ	۲۲۵
۸	درود تنجینا	۲۲۷

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۹	درودِ ماہی	۲۲۹
۱۰	درودِ خمسہ	۲۳۲
۱۱	درودِ خوشیہ	۲۳۳
۱۲	درودِ لکھی	۲۳۴
۱۳	درودِ مقدس	۲۳۱
۱۴	درودِ اکبر	۲۳۹
۱۵	درودِ مستغاث	۲۴۸
۱۶	درودِ کبریتِ احمر	۳۰۴
۱۷	درودِ اوّل و آخر	۳۲۱
۱۸	درودِ مصطفیٰ	۳۲۲
۱۹	درودِ قرآنی	۳۲۳
۲۰	درودِ فقری	۳۲۴
۲۱	درودِ حضولِ رحمت	۳۲۵
۲۲	درودِ قبرستان	۳۲۵
۲۳	درودِ حبیب	۳۲۸
۲۴	درود مستجاب الدعوات	۳۲۸
	۳- مستجاب دعائیں و وظائف	۳۲۹
۱	دعائے گنج العرش	۳۲۹
۲	دعائے مغنی	۳۴۷
۳	دعائے مغنی	۳۵۵
۴	دعائے نور	۳۹۴
۵	دعائے جمیلہ	۴۰۹

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۶	دعائے حکاشہ	۴۱۳
۷	دعائے حاجات	۴۲۲
۸	دعائے قدح	۴۲۷
۹	دعائے وسعتِ رزق	۴۳۶
۱۰	دعائے امن	۴۳۸
۱۱	دعائے سریانی	۴۴۴
۱۲	دعائے حبیب	۴۵۴
۱۳	مسبعات عشر	۴۵۷
۱۴	دعائے حقیقہ	۴۶۶
۱۵	دعائے صدیق	۴۶۸
۱۶	عہد نامہ	۴۷۱
۱۷	استغفار	۴۷۵
۱۸	وظیفہ شش قفل	۴۷۶
۱۹	وظیفہ بہت میکل	۴۸۰
۲۰	چہل کاف	۴۹۴
۲۱	قصیدۂ خوشیہ	۵۰۰
۲۲	اسبوع شریف	۵۰۵
۲۳	حزب البحر	۵۲۳
۲۴	اسماء الحسنیٰ	۵۶۶
۲۵	اسماء النبی	۵۷۰

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۲۶	اسم اعظم	۵۷۳
۲۷	خواص اسماء الحسنیٰ	۵۹۳
۲۸	بدنظری کا علاج	۶۱۲
۲۹	آیاتِ شفاء	۶۱۳
	۴- فضیلت کی راتیں و دن	۶۱۶
۱	شبِ معراج	۶۱۶
۲	شبِ برات	۶۱۸
۳	شبِ قدر	۶۲۳
۴	فضائل عاشورہ	۶۲۵
۵	شبِ عید	۶۲۸
	۵- مسنون دعائیں	۶۲۹
	۶- خطبۂ نکاح	۶۳۶
	۷- نماز	۶۵۲
۱	طریقۂ نماز	۶۵۲
۲	مردوں اور عورتوں کی نماز میں فرق	۶۵۴
۳	نماز	۶۵۵
۴	تسبیح حضرت فاطمہ	۶۶۱
۵	وظیفہ پنج گنج قادریہ	۶۶۱
۶	نمازوں کے بعد کی تسبیح	۶۶۳

Scanned by CamScanner

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۷	آیت الکرسی پڑھنا	۶۶۲
۸	نماز کے بعد کی جامع دُعائیں	۶۶۳
۹	اجتماعی دُعا	۶۶۵
۱۰	نمازِ جنازہ	۶۶۷
۱۱	نفلی نمازیں	۶۶۹
	۱۔ نمازِ تہجد	۶۷۰
	۲۔ نمازِ اشراق	۶۷۰
	۳۔ نمازِ چاشت	۶۷۰
	۴۔ نمازِ اوابین	۶۷۰
	۵۔ نمازِ تسبیح	۶۷۱
	۶۔ نمازِ تراویح	۶۷۲
	۷۔ نمازِ حاجت	۶۷۲
	۸۔ نمازِ استخارہ	۶۷۴
	۹۔ نمازِ استسقاء	۶۷۵
	۱۰۔ نمازوں کی قضاء	۶۷۶
	۱۱۔ صلوٰۃ الاسرار	۶۷۸
	۱۲۔ سورج اور چاند گہن کی نماز	۶۷۸
	۱۳۔ نمازِ مسافر	۶۸۰
۱۲	صفتِ ایمان	۶۸۰
۱۳	اسلام کے چھ کلمے	۶۸۱

① فضائل سُورۂ کہف

سورۂ کہف کے فضائل اور خواص کے بارے میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے چند ارشادات مندرجہ ذیل ہیں:

حدیث ۔۱ حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور کے دَور میں ایک مرتبہ ایک شخص نے اپنے گھر میں سورۂ کہف کی تلاوت کی، اُن کے گھر میں ایک گھوڑا بندھا ہُوا تھا، وُہ تلاوت سُن کر خوشی سے اپنے پیر اور گردن کو ہلانے لگا اور ایک بادل اُس کے گھر پر آکر سایہ فگن ہوگیا اُس نے اِس کا ذکر حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی خدمتِ اقدس میں کیا تو اس پر حضورؐ نے فرمایا کہ سُورۂ کہف پڑھا کرو کیونکہ یہ سکینہ ہے یعنی اس سے سکون ملتا ہے، اور یہ بذریعہ وحی قرآن میں نازل ہُوئی ہے۔ (بخاری شریف)

حدیث ۔۲ حضرت ابوالدرداء سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص سورۂ کہف کی ابتدائی دس آیتوں کی تلاوت کرے وُہ فتنۂ دجّال سے ہمیشہ محفوظ رہے گا۔ (ابوداؤد، نسائی)

حدیث ۔۳ حضرت ابوالدرداء سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص سورۂ کہف کی ابتدائی تین آیتوں کو یاد کرے وُہ فتنۂ دجّال سے محفوظ رہے گا۔ (ترمذی شریف)

حدیث ۔۴ حضرت ابوالدرداء سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص نے سورۂ کہف کی آخری دس آیتیں

Scanned by CamScanner

پڑھیں، وُہ فتنۂ دجّال سے ہمیشہ محفوظ رہے گا۔ (مسلم شریف)

حدیث ۔ ۵ معاذ بن انس جہنی سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص نے سُورۂ کہف کا اوّل و آخر پڑھا وُہ سرتاپا منور ہو جائے گا اور جو شخص اس سُورہ کو مکمل پڑھے گا، اُس کے لیے زمین و آسمان کے درمیان نور ہی نور ہو گا۔ (مُسند امام احمد)

حدیث ۔ ۶ حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص نے جمعہ کے دن سُورہ کہف پڑھی، قیامت کے دن از سرتا پا اور زمین سے آسمان تک اُس کے لیے نور ہی نور ہو گا اور دونوں جمعوں کے درمیان کے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔ (تفسیر ابنِ کثیر)

حدیث ۔ ۷ حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن سُورۂ کہف کی تلاوت کرے گا اس کے لیے بیت اللہ تک نور ہی نور ہو گا۔ (مشکوٰۃ شریف)

حدیث ۔ ۸ حضرت امام حُسین سے مرفوعاً روایت ہے کہ جس شخص نے جمعہ کے روز سورۂ کہف پڑھی وُہ پورے ہفتہ تک ہر فتنہ سے محفوظ رہے گا، اور اگر دجّال بھی نکلے تو اس سے بھی محفوظ رہے گا۔ (ابنِ کثیر)

یہ سورت ادائیگی قرض، دشمن کی زبان بندی، رفع غربت، ظالم سے نجات، حفاظتِ حمل کے لیے بہت مؤثر ہے، ایک بزرگ کا قول ہے کہ خلاصیٔ قرض کے لیے نمازِ جمعہ کے بعد مسجد میں بیٹھ کر اس سُورت کو ایک مرتبہ خلوصِ دل سے پڑھا جائے اور اس کے بعد سجدہ ریز ہو کر اللہ کے حضور خلاصیٔ قرض کے لیے دُعا کی جائے، اِن شاء اللہ قبول ہو گی، جب تک قرض اُترنے کی کوئی صورت نہ بنے اُس وقت تک ہر جمعہ پڑھتا رہے۔

حفاظتِ حمل کے لیے عورت کو چاہیے کہ چالیس روز تک بعد نمازِ فجر اس سُورت کو پڑھے۔ اِن شاء اللہ اس کا حمل محفوظ رہے گا۔

اگر کوئی شخص غربت کا شکار ہو، اُس کی روزی کا کوئی ذریعہ نہ بن رہا ہو تو اُسے چاہیے کہ گیارہ روز تک اس سُورت کو بعد نمازِ عشاء پڑھے، اِن شاء اللہ اُس کی روزی میں فراخی کا سبب بن جائے گا۔

اگر کوئی شخص یا عورت ایک مہینے میں ایک مرتبہ اس سُورت کو پڑھ کر پانی پر دَم کر کے اپنے مکان کی چھت کے چاروں کونوں پر چھڑکائے تو وُہ مکان آسیب، جن بھوت اور شیطان کے حملے سے محفوظ رہے گا۔

الغرض اِس سُورت کے بے پناہ فوائد ہیں، جس ارادہ کے پیشِ نظر اس سورت کی تلاوت کی جائے تو اللہ اپنی رحمت سے وُہ ارادہ پورا کر دے گا۔ رضاءِ الٰہی کی خاطر اس سُورت کو ایک مرتبہ روزانہ پڑھنے سے ایمانی قوت میں اضافہ ہوتا ہے اور دِل اللہ کے نور سے منوّر ہوتا ہے۔

سُوْرَةُ الْكَهْفِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ مِائَةٌ وَّعَشْرُ اٰيَاتٍ وَّاثْنَا عَشَرَ رُكُوْعًا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ عَلٰى عَبْدِهِ الْكِتٰبَ

سب خوبیاں اللہ کو جس نے اپنے بندے پر کتاب اتاری اور

وَلَمْ يَجْعَلْ لَّهٗ عِوَجًا ۭ قَيِّمًا لِّيُنْذِرَ بَاْسًا

اس میں اصلاً کجی نہ رکھی۔ عدل والی کتاب کہ اللہ

شَدِيدًا مِّن لَّدُنْهُ وَيُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِينَ
کے سخت عذاب سے ڈرائے اور ایمان والوں کو جو نیک کام
الَّذِينَ يَعْمَلُونَ الصَّالِحَاتِ أَنَّ لَهُمْ أَجْرًا
کریں بشارت دے کہ ان کے لیے اچھا ثواب
حَسَنًا ۝٢ مَّاكِثِينَ فِيهِ أَبَدًا ۝٣ وَيُنذِرَ
ہے جس میں ہمیشہ رہیں گے۔ اور اُن کو ڈرائے
الَّذِينَ قَالُوا اتَّخَذَ اللَّهُ وَلَدًا ۝٤ مَّا لَهُم
جو کہتے ہیں کہ اللہ نے اپنا کوئی بچہ بنایا۔ اس بارے میں نہ
بِهِ مِنْ عِلْمٍ وَلَا لِآبَائِهِمْ ۚ كَبُرَتْ كَلِمَةً
وُہ کچھ علم رکھتے ہیں نہ اُن کے باپ دادا کتنا بڑا بول ہے کہ
تَخْرُجُ مِنْ أَفْوَاهِهِمْ ۚ إِن يَقُولُونَ إِلَّا
ان کے منہ سے نکلتا ہے نرا جھوٹ کہہ رہے
كَذِبًا ۝٥ فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ عَلَىٰ آثَارِهِمْ
ہیں۔ تو کہیں تم اپنی جان پر کھیل جاؤ گے ان کے
إِن لَّمْ يُؤْمِنُوا بِهَٰذَا الْحَدِيثِ أَسَفًا ۝٦ إِنَّا
پیچھے اگر وُہ اس بات پر ایمان نہ لائیں غم سے۔ بیشک
جَعَلْنَا مَا عَلَى الْأَرْضِ زِينَةً لَّهَا لِنَبْلُوَهُمْ
ہم نے زمین کا سنگار کیا جو کچھ اس پر ہے کہ انہیں آزمائیں

أَيُّهُمْ أَحْسَنُ عَمَلًا ۝٧ وَإِنَّا لَجَاعِلُونَ مَا
ان میں کس کے کام بہتر ہیں۔ اور بیشک جو کچھ اس پر ہے ایک دن
عَلَيْهَا صَعِيدًا جُرُزًا ۝٨ أَمْ حَسِبْتَ أَنَّ
ہم اسے پٹ پر میدان کر چھوڑیں گے کیا تمہیں معلوم ہُوا کہ
أَصْحَابَ الْكَهْفِ وَالرَّقِيمِ كَانُوا مِنْ آيَاتِنَا
پہاڑ کی کھوہ اور جنگل کے کنارے والے ہماری ایک عجیب
عَجَبًا ۝٩ إِذْ أَوَى الْفِتْيَةُ إِلَى الْكَهْفِ فَقَالُوا
نشانی تھے جب ان جوانوں نے غار میں پناہ لی پھر بولے
رَبَّنَا آتِنَا مِن لَّدُنكَ رَحْمَةً وَهَيِّئْ لَنَا
اے ہمارے رب ہمیں اپنے پاس سے رحمت دے اور ہمارے کام میں
مِنْ أَمْرِنَا رَشَدًا ۝١٠ فَضَرَبْنَا عَلَىٰ آذَانِهِمْ
ہمارے لیے راہ یابی کے سامان کر تو ہم نے اس غار میں ان کے کانوں
فِي الْكَهْفِ سِنِينَ عَدَدًا ۝١١ ثُمَّ بَعَثْنَاهُمْ
پر گنتی کے کئی برس تھپکا۔ پھر ہم نے انہیں جگایا
لِنَعْلَمَ أَيُّ الْحِزْبَيْنِ أَحْصَىٰ لِمَا لَبِثُوا أَمَدًا ۝١٢ ع ١٢
کہ دیکھیں دو گروہوں میں کون ان کے ٹھہرنے کی مدت زیادہ ٹھیک بتاتا ہے
نَّحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ نَبَأَهُم بِالْحَقِّ ۚ إِنَّهُمْ
ہم اُن کا ٹھیک ٹھیک حال تمہیں سُنائیں۔ وُہ کچھ جوان

Scanned by CamScanner

فِتْيَةٌ اٰمَنُوْا بِرَبِّهِمْ وَزِدْنٰهُمْ هُدًى ﴿۱۳﴾ وَّ

تھے کہ اپنے رب پر ایمان لائے اور ہم نے اُن کو ہدایت بڑھائی اور

رَبَطْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اِذْ قَامُوْا فَقَالُوْا رَبُّنَا

ہم نے ان کی ڈھارس بندھائی جب کھڑے ہو کر بولے کہ ہمارا رب

رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَنْ نَّدْعُوَا مِنْ

وُہ ہے جو آسمان اور زمین کا رب ہے ہم اس کے سوا کسی معبود کو نہ پوجیں

دُوْنِهٖۤ اِلٰهًا لَّقَدْ قُلْنَاۤ اِذًا شَطَطًا ﴿۱۴﴾ هٰۤؤُلَآءِ

گے ایسا ہو تو ہم نے ضرور حد سے گزری ہُوئی بات کہی ۔ یہ جو ہماری

قَوْمُنَا اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖۤ اٰلِهَةً ؕ لَوْلَا يَاْتُوْنَ

قوم ہے اُس نے اللہ کے سوا خدا بنا رکھے ہیں ۔ کیوں نہیں لاتے

عَلَيْهِمْ بِسُلْطٰنٍۢ بَيِّنٍ ؕ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ

ان پر کوئی روشن دلیل تو اس سے بڑھ کر ظالم کون

افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ﴿۱۵﴾ وَاِذِ اعْتَزَلْتُمُوْهُمْ

جو اللہ پر جھوٹ باندھے اور جب تم ان سے اور جو کچھ

وَمَا يَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ فَاْوٗۤا اِلَى الْكَهْفِ

وُہ اللہ کے سوا پوجتے ہیں سب سے الگ ہو جاؤ اور غار میں پناہ لو

يَنْشُرْ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ وَيُهَيِّئْ لَكُمْ

تمہارا رب تمہارے لیے اپنی رحمت پھیلا دے گا اور تمہارے کام میں

مِّنْ اَمْرِكُمْ مِّرْفَقًا ﴿۱۶﴾ وَتَرَى الشَّمْسَ اِذَا

آسانی کے سامان بنا دے گا ۔ اور اے محبوب تم سورج کو دیکھو گے کہ

طَلَعَتْ تَّزٰوَرُ عَنْ كَهْفِهِمْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ وَ

جب نکلتا ہے تو ان کے غار سے داہنی طرف بچ جاتا ہے اور

اِذَا غَرَبَتْ تَّقْرِضُهُمْ ذَاتَ الشِّمَالِ وَهُمْ

جب ڈوبتا ہے تو اُن سے بائیں طرف کترا جاتا ہے حالانکہ وُہ

فِىْ فَجْوَةٍ مِّنْهُ ؕ ذٰلِكَ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ ؕ مَنْ

اس غار کے کھلے میدان میں ہیں یہ اللہ کی نشانیوں سے ہے جسے اللہ

يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَنْ

راہ دے تو وہی راہ پر ہے اور جسے گمراہ کرے تو ہرگز اس کا کوئی

تَجِدَ لَهٗ وَلِيًّا مُّرْشِدًا ﴿۱۷﴾ وَتَحْسَبُهُمْ اَيْقَاظًا ع ۲ ۵ ۴۲

حمایتی راہ دکھانے والا نہ پاؤ گے ۔ اور تم انہیں جاگتا سمجھو اور وُہ

وَّهُمْ رُقُوْدٌ ۛؕ وَّنُقَلِّبُهُمْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ وَذَاتَ

سوتے ہیں ۔ اور ہم ان کی داہنی بائیں کروٹیں بدلتے ہیں

الشِّمَالِ ۛؕ وَكَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ بِالْوَصِيْدِ ؕ

اور اُن کا کتا اپنی کلائیاں پھیلائے ہوئے ہے غار

لَوِ اطَّلَعْتَ عَلَيْهِمْ لَوَلَّيْتَ مِنْهُمْ فِرَارًا وَّ

کی چوکھٹ پر اے سننے والے اگر تو انہیں جھانک کر دیکھے تو ان سے پیٹھ پھیر کر بھاگے

لَمُلِئْتَ مِنْهُمْ رُعْبًا ﴿۱۸﴾ وَكَذٰلِكَ بَعَثْنٰهُمْ

ان سے ہیبت میں بھر جائے اور یونہی ہم نے ان کو جگایا کہ آپس میں

لِيَتَسَآءَلُوْا بَيْنَهُمْ ؕ قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ كَمْ لَبِثْتُمْ ؕ

ایک دوسرے سے احوال پوچھیں ان میں ایک کہنے والا بولا تم یہاں کتنی دیر رہے

قَالُوْا لَبِثْنَا يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ؕ قَالُوْا رَبُّكُمْ

کچھ بولے کہ ایک دن رہے یا دن سے کم دوسرے بولے تمہارا رب

اَعْلَمُ بِمَا لَبِثْتُمْ ؕ فَابْعَثُوْۤا اَحَدَكُمْ بِوَرِقِكُمْ

خوب جانتا ہے جتنا تم ٹھہرے۔ تو اپنے میں ایک کو یہ چاندی لے کر شہر

هٰذِهٖۤ اِلَى الْمَدِيْنَةِ فَلْيَنْظُرْ اَيُّهَاۤ اَزْكٰى طَعَامًا

میں بھیجو پھر وہ غور کرے کہ وہاں کون سا کھانا زیادہ ستھرا

فَلْيَاْتِكُمْ بِرِزْقٍ مِّنْهُ وَلْيَتَلَطَّفْ وَلَا يُشْعِرَنَّ

ہے کہ تمہارے لیے اس میں سے کھانے کو لائے اور چاہیئے کہ نرمی کرے اور ہرگز کسی کو

بِكُمْ اَحَدًا ﴿۱۹﴾ اِنَّهُمْ اِنْ يَّظْهَرُوْا عَلَيْكُمْ

تمہاری اطلاع نہ دے بیشک اگر وہ تمہیں جان لیں گے تو تمہیں پتھراؤ کریں

يَرْجُمُوْكُمْ اَوْ يُعِيْدُوْكُمْ فِيْ مِلَّتِهِمْ وَلَنْ

گے یا اپنے دین میں پھیر لیں گے اور ایسا ہوا تو

تُفْلِحُوْۤا اِذًا اَبَدًا ﴿۲۰﴾ وَكَذٰلِكَ اَعْثَرْنَا عَلَيْهِمْ

تمہارا کبھی بھلا نہ ہوگا اور اسی طرح ہم نے ان کی اطلاع کر دی

لِيَعْلَمُوْۤا اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّاَنَّ السَّاعَةَ لَا

کہ لوگ جان لیں کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے اور قیامت میں کچھ شبہ

رَيْبَ فِيْهَا ۚ اِذْ يَتَنَازَعُوْنَ بَيْنَهُمْ اَمْرَهُمْ

نہیں جب وہ لوگ ان کے معاملہ میں باہم جھگڑنے لگے تو

فَقَالُوا ابْنُوْا عَلَيْهِمْ بُنْيَانًا ؕ رَبُّهُمْ اَعْلَمُ بِهِمْ ؕ

بولے ان کے غار پر کوئی عمارت بناؤ ان کا رب انہیں خوب

قَالَ الَّذِيْنَ غَلَبُوْا عَلٰۤى اَمْرِهِمْ لَنَتَّخِذَنَّ

جانتا ہے وہ بولے جو اس کام میں غالب رہے تھے قسم ہے کہ ہم تو

عَلَيْهِمْ مَّسْجِدًا ﴿۲۱﴾ سَيَقُوْلُوْنَ ثَلٰثَةٌ رَّابِعُهُمْ

ان پر مسجد بنائیں گے اب کہیں گے کہ وہ تین ہیں چوتھا ان کا

كَلْبُهُمْ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ خَمْسَةٌ سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ

کتا اور کچھ کہیں گے پانچ ہیں چھٹا ان کا کتا

رَجْمًۢا بِالْغَيْبِ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ سَبْعَةٌ وَّثَامِنُهُمْ

بے دیکھے الاؤ تکا بات اور کچھ کہیں گے سات ہیں اور آٹھواں ان کا

كَلْبُهُمْ ؕ قُلْ رَّبِّيْۤ اَعْلَمُ بِعِدَّتِهِمْ مَّا يَعْلَمُهُمْ

کتا تم فرماؤ میرا رب ان کی گنتی خوب جانتا ہے انہیں نہیں

اِلَّا قَلِيْلٌ ۬ۛ فَلَا تُمَارِ فِيْهِمْ اِلَّا مِرَآءً ظَاهِرًا ۪

جانتے مگر تھوڑے تو ان کے بارے میں بحث نہ کرو مگر اتنی ہی بحث جو ظاہر ہو

وَّلَا تَسْتَفْتِ فِيْهِمْ مِّنْهُمْ اَحَدًا ﴿٢٢﴾ وَلَا تَقُوْلَنَّ
چکی اور ان کے بارے میں کسی کتابی سے کچھ نہ پوچھو اور ہرگز کسی بات
لِشَايْءٍ اِنِّيْ فَاعِلٌ ذٰلِكَ غَدًا ﴿٢٣﴾ اِلَّآ اَنْ
کو نہ کہنا کہ میں کل یہ کر دوں گا مگر یہ کہ اللہ
يَّشَآءَ اللّٰهُ ۚ وَاذْكُرْ رَّبَّكَ اِذَا نَسِيْتَ وَقُلْ
چاہے اور اپنے رب کی یاد کر کہ جب تو بھول جائے اور یوں کہو
عَسٰٓى اَنْ يَّهْدِيَنِ رَبِّيْ لِاَقْرَبَ مِنْ هٰذَا
کہ قریب ہے میرا رب مجھے اس سے نزدیک تر راستی کی راہ
رَشَدًا ﴿٢٤﴾ وَلَبِثُوْا فِيْ كَهْفِهِمْ ثَلٰثَ مِائَةٍ سِنِيْنَ
دکھائے اور وہ اپنے غار میں تین سو برس ٹھہرے
وَازْدَادُوْا تِسْعًا ﴿٢٥﴾ قُلِ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا لَبِثُوْا ۚ لَهٗ
نو اوپر تم فرماؤ اللہ خوب جانتا ہے جتنا وہ ٹھہرے اسی
غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ اَبْصِرْ بِهٖ وَاَسْمِعْ ۭ
کے لیے ہیں آسمانوں اور زمینوں کے سب غیب وہ کیا ہی دیکھتا اور کیا ہی سنتا
مَا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا يُشْرِكُ فِيْ
ہے اس کے سوا ان کا کوئی والی نہیں اور وہ اپنے حکم میں کسی کو
حُكْمِهٖٓ اَحَدًا ﴿٢٦﴾ وَاتْلُ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنْ كِتَابِ
شریک نہیں کرتا اور تلاوت کرو جو تمہارے رب کی کتاب تمہیں وحی ہوئی

رَبِّكَ ۭ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ ۚ وَلَنْ تَجِدَ
اس کی باتوں کو کوئی بدلنے والا نہیں اور ہرگز تم اس کے
مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ﴿٢٧﴾ وَاصْبِرْ نَفْسَكَ
سوا پناہ نہ پاؤ گے اور اپنی جان ان سے
مَعَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَ
مانوس رکھو جو صبح شام اپنے رب کو پکارتے ہیں
الْعَشِيِّ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهٗ ۭ وَلَا تَعْدُ عَيْنٰكَ
اس کی رضا چاہتے ہیں اور تمہاری آنکھیں انہیں چھوڑ کر
عَنْهُمْ ۚ تُرِيْدُ زِيْنَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَلَا تُطِعْ
اور پر نہ پڑیں کیا تم دنیا کی زندگی کا سنگار چاہو گے اور اس کا کہا
مَنْ اَغْفَلْنَا قَلْبَهٗ عَنْ ذِكْرِنَا وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ
نہ مانو جس کا دل ہم نے اپنی یاد سے غافل کر دیا اور وہ اپنی خواہش کے
وَكَانَ اَمْرُهٗ فُرُطًا ﴿٢٨﴾ وَقُلِ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ ۡ
پیچھے چلا اور اس کا کام حد سے گزر گیا اور فرما دو کہ حق تمہارے رب کی طرف سے ہے
فَمَنْ شَآءَ فَلْيُؤْمِنْ وَّمَنْ شَآءَ فَلْيَكْفُرْ ۭ اِنَّآ
تو جو چاہے ایمان لائے اور جو چاہے کفر کرے بیشک ہم نے
اَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِيْنَ نَارًا ۙ اَحَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَا ۭ
ظالموں کے لیے وہ آگ تیار کر رکھی ہے جس کی دیواریں انہیں گھیر لیں گی

Scanned by CamScanner

وَاِنْ يَّسْتَغِيْثُوْا يُغَاثُوْا بِمَآءٍ كَالْمُهْلِ

اور اگر پانی کے لیے فریاد کریں تو ان کی فریاد رسی ہوگی اس پانی سے کہ چرخ دیئے ہوئے دھات

يَشْوِى الْوُجُوْهَ ۭ بِئْسَ الشَّرَابُ ۭ وَسَاۗءَتْ

کی طرح ہے کہ اُن کے منہ بھون دے گا کیا ہی بُرا پینا ہے اور دوزخ کیا ہی بُری

مُرْتَفَقًا ۝٢٩ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

ٹھہرنے کی جگہ بیشک جو ایمان لائے اور نیک کام کئے ہم ان کے نیک اعمال

اِنَّا لَا نُضِيْعُ اَجْرَ مَنْ اَحْسَنَ عَمَلًا ۝٣٠ اُولٰۗىِٕكَ

ضائع نہیں کرتے جن کے کام اچھے ہوں۔ اُن کے لیے

لَهُمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ

بسنے کے باغ ہیں ان کے نیچے ندیاں بہیں وہ

الْاَنْهٰرُ يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ

اس میں سونے کے کنگن پہنائے جائیں گے

وَّيَلْبَسُوْنَ ثِيَابًا خُضْرًا مِّنْ سُنْدُسٍ وَّ

اور سبز کپڑے کریب اور قناویز کے پہنیں گے وہاں

اِسْتَبْرَقٍ مُّتَّكِـــِٕيْنَ فِيْهَا عَلَي الْاَرَاۗىِٕكِ ۭ نِعْمَ

تختوں پر تکیہ لگائے کیا ہی اچھا ثواب

الثَّوَابُ ۭ وَحَسُنَتْ مُرْتَفَقًا ۝٣١ ع وَاضْرِبْ لَهُمْ

اور جنت کیا ہی اچھی آرام کی جگہ اور ان کے سامنے دو

مَّثَلًا رَّجُلَيْنِ جَعَلْنَا لِاَحَدِهِمَا جَنَّتَيْنِ

مردوں کا حال بیان کرو کہ اُن میں ایک کو ہم نے انگوروں کے

مِنْ اَعْنَابٍ وَّحَفَفْنٰهُمَا بِنَخْلٍ وَّجَعَلْنَا

دو باغ دیئے اور اُن کو کھجوروں سے ڈھانپ لیا اور اُن کے بیچ بیچ

بَيْنَهُمَا زَرْعًا ۝٣٢ كِلْتَا الْجَنَّتَيْنِ اٰتَتْ اُكُلَهَا

میں کھیتی رکھی دونوں باغ اپنے پھل لائے اور اُس میں

وَلَمْ تَظْلِمْ مِّنْهُ شَيْـــًٔا ۙ وَّفَجَّرْنَا خِلٰلَهُمَا نَهَرًا ۝٣٣ ۙ

کچھ کمی نہ دی اور دونوں کے بیچ میں ہم نے نہر بہائی

وَّكَانَ لَهٗ ثَمَرٌ ۚ فَقَالَ لِصَاحِبِهٖ وَهُوَ يُحَاوِرُهٗٓ

اور وُہ پھل رکھتا تھا۔ تو اپنے ساتھی سے بولا، اور وُہ اس سے ردّوبدل کرتا

اَنَا اَكْثَرُ مِنْكَ مَالًا وَّاَعَزُّ نَفَرًا ۝٣٤ وَدَخَلَ

تھا کہ میں تجھ سے مال میں زیادہ ہوں اور آدمیوں کا زیادہ زور رکھتا ہوں اپنے باغ میں

جَنَّتَهٗ وَهُوَ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ ۚ قَالَ مَآ اَظُنُّ

گیا اور اپنی جان پر ظلم کرتا ہُوا بولا مجھے گمان نہیں کہ یہ کبھی

اَنْ تَبِيْدَ هٰذِهٖٓ اَبَدًا ۝٣٥ ۙ وَّمَآ اَظُنُّ السَّاعَةَ

فنا ہو اور میں گمان نہیں کرتا کہ قیامت قائم ہو

قَاۗىِٕمَةً ۙ وَّلَىِٕنْ رُّدِدْتُّ اِلٰى رَبِّيْ لَاَجِدَنَّ

اور اگر میں اپنے رب کی طرف پھیر گیا بھی تو ضرور اس باغ سے بہتر

Scanned by CamScanner

خَيْرًا مِّنْهَا مُنْقَلَبًا ﴿٣٦﴾ قَالَ لَهٗ صَاحِبُهٗ وَ

پلٹنے کی جگہ پاؤں گا اس کے ساتھی نے اس سے اُلٹ پھیر

هُوَ يُحَاوِرُهٗۤ اَكَفَرْتَ بِالَّذِيْ خَلَقَكَ مِنْ

کرتے ہُوئے جواب دیا کیا تو اُس کے ساتھ کفر کرتا ہے جس نے تجھے مٹی سے

تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ سَوّٰىكَ رَجُلًا ﴿٣٧﴾ لٰكِنَّا

بنایا پھر نطفہ سے پھر تجھے ٹھیک مرد کیا لیکن میں تو

هُوَ اللّٰهُ رَبِّيْ وَلَاۤ اُشْرِكُ بِرَبِّيْۤ اَحَدًا ﴿٣٨﴾ وَلَوْ

یہی کہتا ہوں کہ وُہ اللہ ہی میرا رب ہے اور میں کسی کو اپنے رب کا شریک نہیں کرتا ہوں

لَاۤ اِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَآءَ اللّٰهُ ۙ

اور کیوں نہ ہوا کہ جب تو اپنے باغ میں گیا تو کہا ہوتا جو چاہے اللہ ہمیں

لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۚ اِنْ تَرَنِ اَنَا اَقَلَّ مِنْكَ

کچھ زور نہیں مگر اللہ کی مدد کا اگر تو مجھے اپنے سے مال و اولاد میں کم دیکھتا

مَالًا وَّوَلَدًا ﴿٣٩﴾ فَعَسٰى رَبِّيْۤ اَنْ يُّؤْتِيَنِ

تھا تو قریب ہے کہ میرا رب مجھے تیرے باغ سے

خَيْرًا مِّنْ جَنَّتِكَ وَيُرْسِلَ عَلَيْهَا حُسْبَانًا

اچھا دے اور تیرے باغ پر آسمان سے بجلیاں

مِّنَ السَّمَآءِ فَتُصْبِحَ صَعِيْدًا زَلَقًا ﴿٤٠﴾ اَوْ

اُتارے تو وُہ پٹ پر میدان ہو کر رہ جائے یا اس کا

يُصْبِحَ مَآؤُهَا غَوْرًا فَلَنْ تَسْتَطِيْعَ لَهٗ

پانی زمین میں دھنس جائے پھر تو اسے ہرگز تلاش نہ کر

طَلَبًا ﴿٤١﴾ وَاُحِيْطَ بِثَمَرِهٖ فَاَصْبَحَ يُقَلِّبُ كَفَّيْهِ

سکے اور اُس کے پھل گھیر لیے گئے تو اپنے ہاتھ ملتا رہ گیا اس

عَلٰى مَاۤ اَنْفَقَ فِيْهَا وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا

لاگت پر جو اس باغ میں خرچ کی تھی اور وُہ اپنی ٹہنیوں پر گرا ہُوا تھا

وَيَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ لَمْ اُشْرِكْ بِرَبِّيْۤ اَحَدًا ﴿٤٢﴾ وَ

اور کہہ رہا ہے اے کاش میں نے اپنے رب کا کسی کو شریک نہ کیا ہوتا اور

لَمْ تَكُنْ لَّهٗ فِئَةٌ يَّنْصُرُوْنَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

اس کے پاس کوئی جماعت نہ تھی کہ اللہ کے سامنے اس کی مدد کرتی نہ

وَمَا كَانَ مُنْتَصِرًا ﴿٤٣﴾ هُنَالِكَ الْوَلَايَةُ لِلّٰهِ

وُہ بدلہ لینے کے قابل تھا یہاں کھلتا ہے کہ اختیار سچے اللہ کا ہے

الْحَقِّ ؕ هُوَ خَيْرٌ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ عُقْبًا ﴿٤٤﴾ وَاضْرِبْ

اس کا ثواب سب سے بہتر اور اسے ماننے کا انجام سب سے بھلا اور اُن کے سامنے

لَهُمْ مَّثَلَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ

زندگانی دُنیا کی کہاوت بیان کرو جیسے ایک پانی ہم نے آسمان

السَّمَآءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ فَاَصْبَحَ

سے اُتارا تو اس کے سبب زمین کا سبزہ گھنا ہو کر نکلا کہ سوکھی

هَشِيمًا تَذْرُوهُ الرِّيَاحُ ۗ وَكَانَ اللَّهُ عَلَىٰ

گھاس ہو گیا جسے ہوائیں اڑائیں اور اللہ ہر چیز پر

كُلِّ شَيْءٍ مُّقْتَدِرًا ﴿٤٥﴾ الْمَالُ وَالْبَنُونَ

قابو والا ہے مال اور بیٹے یہ جیتی

زِينَةُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۖ وَالْبَاقِيَاتُ الصَّالِحَاتُ

دُنیا کا سنگار ہے اور باقی رہنے والی اچھی باتیں

خَيْرٌ عِندَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَخَيْرٌ أَمَلًا ﴿٤٦﴾ وَيَوْمَ

ان کا ثواب تمہارے رب کے ہاں بہتر اور وُہ امید میں سب سے بھلی اور جس دن

نُسَيِّرُ الْجِبَالَ وَتَرَى الْأَرْضَ بَارِزَةً ۙ وَّ

ہم پہاڑوں کو چلائیں گے اور تم زمین کو صاف کھلی ہوئی دیکھو گے اور ہم

حَشَرْنَاهُمْ فَلَمْ نُغَادِرْ مِنْهُمْ أَحَدًا ﴿٤٧﴾ وَعُرِضُوا

انہیں اٹھائیں گے تو ان میں سے کسی کو نہ چھوڑیں گے اور سب تمہارے

عَلَىٰ رَبِّكَ صَفًّا ۖ لَّقَدْ جِئْتُمُونَا كَمَا خَلَقْنَاكُمْ

رب کے حضور صفیں باندھے پیش ہوں گے بیشک تم ہمارے پاس ویسے ہی آئے جیسا ہم

أَوَّلَ مَرَّةٍ ۖ بَلْ زَعَمْتُمْ أَلَّن نَّجْعَلَ لَكُمْ

نے تمہیں پہلی بار بنایا تھا بلکہ تمہارا گمان تھا کہ ہم ہرگز تمہارے لیے کوئی وعدہ کا وقت

مَّوْعِدًا ﴿٤٨﴾ وَوُضِعَ الْكِتَابُ فَتَرَى الْمُجْرِمِينَ

نہ رکھیں گے اور نامۂ اعمال رکھا جائے گا تو تم مجرموں کو دیکھو گے کہ

مُشْفِقِينَ مِمَّا فِيهِ وَيَقُولُونَ يَا وَيْلَتَنَا

اس کے لکھے سے ڈرتے ہوں گے اور کہیں گے ہائے خرابی ہماری

مَالِ هَٰذَا الْكِتَابِ لَا يُغَادِرُ صَغِيرَةً وَّلَا

اس نوشتہ کو کیا ہُوا نہ اس نے کوئی چھوٹا گناہ چھوڑا اور نہ بڑا

كَبِيرَةً إِلَّا أَحْصَاهَا ۚ وَوَجَدُوا مَا عَمِلُوا

جسے گھیر نہ لیا ہو اور اپنا سب کیا انہوں نے سامنے پایا

حَاضِرًا ۗ وَلَا يَظْلِمُ رَبُّكَ أَحَدًا ﴿٤٩﴾ وَإِذْ قُلْنَا ع ۱۵ ۱۸

اور تمہارا رب کسی پر ظلم نہیں کرتا اور جب کہا ہم نے

لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ ۖ

فرشتوں کو کہ آدم کو سجدہ کرو تو سب نے سجدہ کیا سوا ابلیس کے

كَانَ مِنَ الْجِنِّ فَفَسَقَ عَنْ أَمْرِ رَبِّهِ ۗ

قوم جن سے تھا تو اپنے رب کے حکم سے نکل گیا

أَفَتَتَّخِذُونَهُ وَذُرِّيَّتَهُ أَوْلِيَاءَ مِن دُونِي

بھلا کیا اسے اور اس کی اولاد کو میرے سوا دوست بناتے ہو

وَهُمْ لَكُمْ عَدُوٌّ ۖ بِئْسَ لِلظَّالِمِينَ بَدَلًا ﴿٥٠﴾

اور وُہ تمہارے دشمن ہیں ظالموں کو کیا ہی بُرا بدل ملا۔

مَا أَشْهَدتُّهُمْ خَلْقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَ

نہ میں نے آسمانوں اور زمین کو بناتے وقت انہیں سامنے بٹھا لیا تھا اور نہ

Scanned by CamScanner

لَا خَلْقَ اَنْفُسِهِمْ ۖ وَمَا كُنْتُ مُتَّخِذَ الْمُضِلِّيْنَ
نہ خود ان کے بناتے وقت اور نہ میری شان کہ گمراہ کرنے والوں کو
عَضُدًا ﴿٥١﴾ وَيَوْمَ يَقُوْلُ نَادُوْا شُرَكَآءِيَ
بازو بناؤں اور جس دن فرمائے گا کہ پکارو میرے شریکوں کو جو
الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيْبُوْا
تم گمان کرتے تھے تو انہیں پکاریں گے وہ انہیں جواب نہ دیں گے
لَهُمْ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ مَّوْبِقًا ﴿٥٢﴾ وَرَاَ الْمُجْرِمُوْنَ
اور ہم ان کے درمیان ایک ہلاکت کا میدان کردیں گے اور مجرم دوزخ کو دیکھیں
النَّارَ فَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ مُّوَاقِعُوْهَا وَلَمْ يَجِدُوْا عَنْهَا
گے تو یقین کریں گے کہ انہیں اس میں گرنا ہے اور اس سے پھرنے کی کوئی جگہ
مَصْرِفًا ﴿٥٣﴾ وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ ع ١٩
نہ پائیں گے اور بے شک ہم نے لوگوں کے لیے اس قرآن میں
لِلنَّاسِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ۭ وَكَانَ الْاِنْسَانُ
ہر قسم کی مثل طرح طرح بیان فرمائی اور آدمی ہر چیز سے بڑھ کر
اَكْثَرَ شَيْءٍ جَدَلًا ﴿٥٤﴾ وَمَا مَنَعَ النَّاسَ اَنْ
جھگڑالو ہے ۔ اور آدمیوں کو کسی چیز نے اس سے
يُّؤْمِنُوْٓا اِذْ جَاۗءَهُمُ الْهُدٰى وَيَسْتَغْفِرُوْا رَبَّهُمْ
روکا کہ ایمان لاتے جب ہدایت ان کے پاس آئی اور اپنے رب سے معافی مانگتے

اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمْ سُنَّةُ الْاَوَّلِيْنَ اَوْ يَاْتِيَهُمُ
مگر یہ کہ ان پر اگلوں کا دستور آئے یا اُن پر قسم قسم کا
الْعَذَابُ قُبُلًا ﴿٥٥﴾ وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّا
عذاب آئے ۔ اور ہم رسولوں کو نہیں بھیجتے مگر خوشی
مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ ۚ وَيُجَادِلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
اور ڈر سنانے والے اور جو کافر ہیں وہ باطل کے ساتھ
بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوْا بِهِ الْحَقَّ ۣ وَاتَّخَذُوْٓا
جھگڑتے ہیں کہ اس سے حق کو ہٹا دیں اور انہوں نے میری آیتوں
اٰيٰتِيْ وَمَآ اُنْذِرُوْا هُزُوًا ﴿٥٦﴾ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ
کی جو ڈر انہیں سنائے گئے تھے ان کی ہنسی بنالی اور اس سے بڑھ کر ظالم کون
ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ فَاَعْرَضَ عَنْهَا وَنَسِيَ مَا
جسے اس کے رب کی آیتیں یاد دلائی جائیں تو وہ ان سے منہ پھیر لے اور اس کے ہاتھ جو
قَدَّمَتْ يَدٰهُ ۭ اِنَّا جَعَلْنَا عَلٰي قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً
آگے بھیج چکے ہیں بھول جائے ہم نے ان کے دلوں پر غلاف کردیئے ہیں کہ قرآن
اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ۭ وَاِنْ تَدْعُهُمْ
نہ سمجھیں اور ان کے کانوں میں گرانی اور اگر تم انہیں ہدایت کی
اِلَى الْهُدٰى فَلَنْ يَّهْتَدُوْٓا اِذًا اَبَدًا ﴿٥٧﴾ وَرَبُّكَ
طرف بلاؤ تو جب بھی ہرگز کبھی راہ نہ پائیں گے ۔ اور تمہارا رب

Scanned by CamScanner

الْغَفُوْرُ ذُو الرَّحْمَةِ ؕ لَوْ يُؤَاخِذُهُمْ بِمَا كَسَبُوْا

بخشنے والا مہر والا ہے ۔ اگر وُہ انہیں ان کے کیے پر پکڑتا تو

لَعَجَّلَ لَهُمُ الْعَذَابَ ؕ بَلْ لَّهُمْ مَّوْعِدٌ لَّنْ

جلد ان پر عذاب بھیجتا بلکہ ان کے لیے ایک وعدہ کا وقت ہے جس کے

يَّجِدُوْا مِنْ دُوْنِهٖ مَوْئِلًا ﴿٥٨﴾ وَتِلْكَ الْقُرٰى

سامنے کوئی پناہ نہ پائیں گے اور یہ بستیاں ہم نے

اَهْلَكْنٰهُمْ لَمَّا ظَلَمُوْا وَجَعَلْنَا لِمَهْلِكِهِمْ

تباہ کردیں جب انہوں نے ظلم کیا اور ہم نے ان کی بربادی کا ایک وعدہ

مَّوْعِدًا ﴿٥٩﴾ ع وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِفَتٰىهُ لَاۤ اَبْرَحُ ٨ (٤٣) ٢

کر رکھا تھا اور یاد کرو جب موسٰی نے اپنے خادم سے کہا میں باز نہ رہوں گا

حَتّٰۤى اَبْلُغَ مَجْمَعَ الْبَحْرَيْنِ اَوْ اَمْضِىَ حُقُبًا ﴿٦٠﴾

جب تک وہاں نہ پہنچوں جہاں دو سمندر ملے ہیں یا قرنوں چلا جاؤں

فَلَمَّا بَلَغَا مَجْمَعَ بَيْنِهِمَا نَسِيَا حُوْتَهُمَا فَاتَّخَذَ

پھر جب وُہ دونوں ان دریاؤں کے ملنے کی جگہ پہنچے اپنی مچھلی بھول گئے اور اس نے

سَبِيْلَهٗ فِى الْبَحْرِ سَرَبًا ﴿٦١﴾ فَلَمَّا جَاوَزَا قَالَ

سمندر میں اپنی راہ لی سرنگ بناتی ۔ پھر جب وہاں سے گزر گئے موسٰی نے

لِفَتٰىهُ اٰتِنَا غَدَآءَنَا ۫ لَقَدْ لَقِيْنَا مِنْ سَفَرِنَا

خادم سے کہا ہمارا صبح کا کھانا لاؤ بے شک ہمیں اپنے سفر میں بڑی

هٰذَا نَصَبًا ﴿٦٢﴾ قَالَ اَرَءَيْتَ اِذْ اَوَيْنَاۤ اِلَى

مشقت کا سامنا ہوا بولا بھلا دیکھئے تو جب ہم نے اس چٹان کے پاس جگہ لی

الصَّخْرَةِ فَاِنِّىْ نَسِيْتُ الْحُوْتَ ۚ وَمَاۤ اَنْسٰنِيْهُ

تھی تو بے شک میں مچھلی کو بھول گیا اور مجھے شیطان ہی نے بھلا

اِلَّا الشَّيْطٰنُ اَنْ اَذْكُرَهٗ ۚ وَاتَّخَذَ سَبِيْلَهٗ فِى

دیا کہ میں اس کا مذکور کروں اور اس نے تو سمندر میں اپنی

الْبَحْرِ ۖ عَجَبًا ﴿٦٣﴾ قَالَ ذٰلِكَ مَا كُنَّا نَبْغِ ۖ فَارْتَدَّا

راہ لی اچنبا ہے موسٰی نے کہا یہی تو ہم چاہتے تھے تو پیچھے پلٹے

عَلٰۤى اٰثَارِهِمَا قَصَصًا ﴿٦٤﴾ فَوَجَدَا عَبْدًا مِّنْ

اپنے قدموں کے نشان دیکھتے تو ہمارے بندوں میں سے ایک بندہ

عِبَادِنَاۤ اٰتَيْنٰهُ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَعَلَّمْنٰهُ

پایا جسے ہم نے اپنے پاس سے رحمت دی اور اسے اپنا علم لدنی

مِنْ لَّدُنَّا عِلْمًا ﴿٦٥﴾ قَالَ لَهٗ مُوْسٰى هَلْ

عطا کیا اس سے موسٰی نے کہا کیا میں تمہارے ساتھ رہوں

اَتَّبِعُكَ عَلٰۤى اَنْ تُعَلِّمَنِ مِمَّا عُلِّمْتَ رُشْدًا ﴿٦٦﴾

اس شرط پر کہ تم مجھے سکھا دو گے نیک بات جو تمہیں تعلیم ہوئی ۔

قَالَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِىَ صَبْرًا ﴿٦٧﴾ وَ

کہا آپ میرے ساتھ ہرگز نہ ٹھہر سکیں گے اور اس

Scanned by CamScanner

كَيْفَ تَصْبِرُ عَلٰى مَا لَمْ تُحِطْ بِهٖ خُبْرًا ﴿۶۸﴾ قَالَ

بات پر کیوں کر صبر کریں گے جسے آپ کا علم محیط نہیں کہا عنقریب

سَتَجِدُنِيْٓ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ صَابِرًا وَّلَآ اَعْصِيْ

اللہ چاہے تو تم مجھے صابر پاؤ گے اور میں تمہارے کسی حکم کے

لَكَ اَمْرًا ﴿۶۹﴾ قَالَ فَاِنِ اتَّبَعْتَنِيْ فَلَا تَسْـَٔلْنِيْ

خلاف نہ کروں گا کہا تو اگر آپ میرے ساتھ رہتے ہیں تو مجھ سے کسی بات

عَنْ شَيْءٍ حَتّٰٓى اُحْدِثَ لَكَ مِنْهُ ذِكْرًا ﴿۷۰﴾

کو نہ پوچھنا جب تک میں خود اس کا ذکر نہ کروں۔

فَانْطَلَقَا ۫ حَتّٰٓى اِذَا رَكِبَا فِي السَّفِيْنَةِ خَرَقَهَا ؕ

اب دونوں چلے یہاں تک کہ جب کشتی میں سوار ہوئے اس بندہ نے اسے

قَالَ اَخَرَقْتَهَا لِتُغْرِقَ اَهْلَهَا ۚ لَقَدْ جِئْتَ

چیر ڈالا موسٰی نے کہا کیا تم نے اسے اس لیے چیرا کہ اس کے سواروں کو ڈبا دو بیشک تم نے بڑی

شَيْـًٔا اِمْرًا ﴿۷۱﴾ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ اِنَّكَ لَنْ

بات کی کہا میں نہ کہتا تھا کہ آپ میرے ساتھ ہرگز نہ

تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿۷۲﴾ قَالَ لَا تُؤَاخِذْنِيْ

ٹھہر سکیں گے کہا مجھ سے میری بھول پر گرفت

بِمَا نَسِيْتُ وَلَا تُرْهِقْنِيْ مِنْ اَمْرِيْ عُسْرًا ﴿۷۳﴾

نہ کرو اور مجھ پر میرے کام میں مشکل نہ ڈالو۔

فَانْطَلَقَا ۫ حَتّٰٓى اِذَا لَقِيَا غُلٰمًا فَقَتَلَهٗ ۙ قَالَ

پھر دونوں چلے یہاں تک کہ جب ایک لڑکا ملا اس بندہ نے اسے قتل کر دیا موسٰی

اَقَتَلْتَ نَفْسًا زَكِيَّةًۢ بِغَيْرِ نَفْسٍ ؕ لَقَدْ جِئْتَ

نے کہا کیا تم نے ایک ستھری جان بے کسی جان کے بدلے قتل کر دی بیشک تم نے

شَيْـًٔا نُّكْرًا ﴿۷۴﴾ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكَ اِنَّكَ لَنْ

بہت بُری بات کی کہا میں نے آپ سے نہ کہا تھا کہ آپ ہرگز میرے ساتھ

تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿۷۵﴾ قَالَ اِنْ سَاَلْتُكَ عَنْ

نہ ٹھہر سکیں گے کہا اس کے بعد میں تم سے کچھ پوچھوں

شَيْءٍ بَعْدَهَا فَلَا تُصٰحِبْنِيْ ۚ قَدْ بَلَغْتَ

تو پھر میرے ساتھ نہ رہنا بے شک میری طرف سے

مِنْ لَّدُنِّيْ عُذْرًا ﴿۷۶﴾ فَانْطَلَقَا ۫ حَتّٰٓى اِذَآ اَتَيَآ

تمہارا عذر پورا ہو چکا۔ پھر دونوں چلے یہاں تک کہ جب ایک گاؤں

اَهْلَ قَرْيَةِ ِۨ اسْتَطْعَمَآ اَهْلَهَا فَاَبَوْا اَنْ

والوں کے پاس آئے ان دہقانوں سے کھانا مانگا انہوں نے انہیں دعوت دینی

يُّضَيِّفُوْهُمَا فَوَجَدَا فِيْهَا جِدَارًا يُّرِيْدُ اَنْ

قبول نہ کی پھر دونوں نے اس گاؤں میں ایک دیوار پائی کہ گرا چاہتی

يَّنْقَضَّ فَاَقَامَهٗ ؕ قَالَ لَوْ شِئْتَ لَتَّخَذْتَ

ہے اس بندہ نے اسے سیدھا کر دیا موسٰی نے کہا تم چاہتے تو اس پر کچھ مزدوری

Scanned by CamScanner

عَلَيْهِ أَجْرًا ﴿٧٧﴾ قَالَ هٰذَا فِرَاقُ بَيْنِي وَبَيْنِكَ ۚ
لے لیتے۔ کہا یہ میری اور آپ کی جدائی ہے اب میں ان
سَأُنَبِّئُكَ بِتَأْوِيلِ مَا لَمْ تَسْتَطِعْ عَّلَيْهِ صَبْرًا ﴿٧٨﴾
باتوں کا پھیر بتاؤں گا جن پر آپ سے صبر نہ ہو سکا۔ وہ جو
أَمَّا السَّفِينَةُ فَكَانَتْ لِمَسٰكِينَ يَعْمَلُونَ
کشتی تھی وہ کچھ محتاجوں کی تھی کہ دریا میں کام کرتے
فِي الْبَحْرِ فَأَرَدْتُّ أَنْ أَعِيبَهَا وَكَانَ وَرَآءَهُمْ
تھے تو میں نے چاہا کہ اسے عیب دار کر دوں اور ان کے پیچھے ایک
مَّلِكٌ يَأْخُذُ كُلَّ سَفِينَةٍ غَصْبًا ﴿٧٩﴾ وَأَمَّا الْغُلٰمُ
بادشاہ تھا کہ ہر ثابت کشتی زبردستی چھین لیتا اور وہ جو لڑکا تھا
فَكَانَ أَبَوٰهُ مُؤْمِنَيْنِ فَخَشِينَآ أَنْ يُّرْهِقَهُمَا
اس کے ماں باپ مسلمان تھے تو ہمیں ڈر ہوا کہ وہ ان کو سرکشی
طُغْيَانًا وَّكُفْرًا ﴿٨٠﴾ فَأَرَدْنَآ أَنْ يُّبْدِلَهُمَا رَبُّهُمَا
اور کفر پر چڑھا دے تو ہم نے چاہا کہ ان دونوں کا رب اس سے بہتر
خَيْرًا مِّنْهُ زَكٰوةً وَّأَقْرَبَ رُحْمًا ﴿٨١﴾ وَأَمَّا الْجِدَارُ
ستھرا اور اس سے زیادہ مہربانی میں قریب عطا کرے رہی وہ دیوار
فَكَانَ لِغُلٰمَيْنِ يَتِيمَيْنِ فِي الْمَدِينَةِ وَكَانَ
وہ شہر کے دو یتیم لڑکوں کی تھی اور اس کے نیچے

تَحْتَهُ كَنزٌ لَّهُمَا وَكَانَ أَبُوهُمَا صَالِحًا ۚ فَأَرَادَ
اُن کا خزانہ تھا اور ان کا باپ نیک آدمی تھا تو آپ کے رب
رَبُّكَ أَنْ يَّبْلُغَآ أَشُدَّهُمَا وَيَسْتَخْرِجَا كَنزَهُمَا ۖ
نے چاہا کہ وہ دونوں اپنی جوانی کو پہنچیں اور اپنا خزانہ نکالیں
رَحْمَةً مِّن رَّبِّكَ ۚ وَمَا فَعَلْتُهُ عَنْ أَمْرِي ۚ
آپ کے رب کی رحمت سے اور یہ کچھ میں نے اپنے حکم سے نہ کیا
ذٰلِكَ تَأْوِيلُ مَا لَمْ تَسْطِع عَّلَيْهِ صَبْرًا ﴿٨٢﴾ وَ ع ١٠ ١٢
یہ پھیر ہے ان باتوں کا جس پر آپ سے صبر نہ ہو سکا اور
يَسْـَٔلُونَكَ عَنْ ذِي الْقَرْنَيْنِ ۖ قُلْ سَأَتْلُوا
تم سے ذوالقرنین کو پوچھتے ہیں تم فرماؤ میں تمہیں اس کا
عَلَيْكُم مِّنْهُ ذِكْرًا ﴿٨٣﴾ إِنَّا مَكَّنَّا لَهُ فِي الْأَرْضِ
مذکور پڑھ کر سناتا ہوں بیشک ہم نے اسے زمین میں قابو دیا
وَآتَيْنَاهُ مِن كُلِّ شَيْءٍ سَبَبًا ﴿٨٤﴾ فَأَتْبَعَ سَبَبًا ﴿٨٥﴾
اور ہر چیز کا ایک سامان عطا فرمایا تو وہ ایک سامان کے پیچھے چلا
حَتّٰى إِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَغْرُبُ
یہاں تک کہ جب سورج ڈوبنے کی جگہ پہنچا اسے ایک سیاہ کیچڑ کے چشمے میں
فِي عَيْنٍ حَمِئَةٍ وَّوَجَدَ عِندَهَا قَوْمًا ۗ قُلْنَا
ڈوبتا پایا اور وہاں ایک قوم ملی ہم نے فرمایا اے ذوالقرنین

Scanned by CamScanner

يٰذَا الْقَرْنَيْنِ اِمَّآ اَنْ تُعَذِّبَ وَاِمَّآ اَنْ تَتَّخِذَ

یا تو تو انہیں عذاب دے یا ان کے ساتھ بھلائی

فِيْهِمْ حُسْنًا ﴿٨٦﴾ قَالَ اَمَّا مَنْ ظَلَمَ فَسَوْفَ

اختیار کرے عرض کی کہ وہ جس نے ظلم کیا اسے تو ہم عنقریب

نُعَذِّبُهٗ ثُمَّ يُرَدُّ اِلٰى رَبِّهٖ فَيُعَذِّبُهٗ عَذَابًا

سزا دیں گے پھر اپنے رب کی طرف پھیرا جائے گا وہ اسے بُری مار

نُّكْرًا ﴿٨٧﴾ وَاَمَّا مَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهٗ

دے گا۔ اور جو ایمان لایا اور نیک کام کیا تو اس کا بدلہ

جَزَآءَ ِۨ الْحُسْنٰى ۚ وَسَنَقُوْلُ لَهٗ مِنْ اَمْرِنَا يُسْرًا ؕ ﴿٨٨﴾

بھلائی ہے اور عنقریب ہم اسے آسان کام کہیں گے۔

ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا ﴿٨٩﴾ حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ مَطْلِعَ الشَّمْسِ

پھر ایک سامان کے پیچھے چلا یہاں تک کہ جب سُورج نکلنے کی جگہ پہنچا اسے

وَجَدَهَا تَطْلُعُ عَلٰى قَوْمٍ لَّمْ نَجْعَلْ لَّهُمْ مِّنْ

ایسی قوم پر نکلتا پایا جن کے لیے ہم نے سورج سے کوئی آڑ نہیں

دُوْنِهَا سِتْرًا ﴿٩٠﴾ كَذٰلِكَ ؕ وَقَدْ اَحَطْنَا بِمَا لَدَيْهِ

رکھی بات یہی ہے اور جو کچھ اس کے پاس تھا سب کو ہمارا علم

خُبْرًا ﴿٩١﴾ ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا ﴿٩٢﴾ حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ بَيْنَ

محیط ہے پھر ایک سامان کے پیچھے چلا۔ یہاں تک کہ جب دو پہاڑوں کے بیچ

السَّدَّيْنِ وَجَدَ مِنْ دُوْنِهِمَا قَوْمًا ۙ لَّا يَكَادُوْنَ

پہنچا ان سے ادھر کچھ ایسے لوگ پائے کہ کوئی بات سمجھتے معلوم

يَفْقَهُوْنَ قَوْلًا ﴿٩٣﴾ قَالُوْا يٰذَا الْقَرْنَيْنِ اِنَّ

نہ ہوتے تھے انہوں نے کہا اے ذوالقرنین بے شک

يَاْجُوْجَ وَمَاْجُوْجَ مُفْسِدُوْنَ فِى الْاَرْضِ

یاجوج ماجوج زمین میں فساد مچاتے ہیں تو کیا

فَهَلْ نَجْعَلُ لَكَ خَرْجًا عَلٰٓى اَنْ تَجْعَلَ

ہم آپ کے لیے کچھ مال مقرر کردیں اس پر کہ آپ ہم میں اور

بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ سَدًّا ﴿٩٤﴾ قَالَ مَا مَكَّنِّىْ فِيْهِ

ان میں ایک دیوار بنا دیں کہا وہ جس پر مجھے میرے رب نے قابو دیا ہے

رَبِّىْ خَيْرٌ فَاَعِيْنُوْنِىْ بِقُوَّةٍ اَجْعَلْ بَيْنَكُمْ وَ

بہتر ہے تو میری مدد طاقت سے کرو میں تم میں اور اُن میں ایک مضبوط

بَيْنَهُمْ رَدْمًا ﴿٩٥﴾ اٰتُوْنِىْ زُبَرَ الْحَدِيْدِ ؕ حَتّٰٓى

آڑ بنا دوں میرے پاس لوہے کے تختے لاؤ یہاں تک کہ

اِذَا سَاوٰى بَيْنَ الصَّدَفَيْنِ قَالَ انْفُخُوْا ؕ

وہ جب دیوار دونوں پہاڑوں کے کناروں کے برابر کر دی کہا دھونکو،

حَتّٰٓى اِذَا جَعَلَهٗ نَارًا ۙ قَالَ اٰتُوْنِىْٓ اُفْرِغْ

یہاں تک کہ جب اسے آگ کر دیا کہا لاؤ میں اس پر گلا ہُوا تانبہ

عَلَيْهِ قِطْرًا ﴿٩٦﴾ فَمَا اسْطَاعُوْٓا اَنْ يَّظْهَرُوْهُ وَ

اونڈیل دوں تو یاجوج و ماجوج اس پر نہ چڑھ سکے اور

مَا اسْتَطَاعُوْا لَهٗ نَقْبًا ﴿٩٧﴾ قَالَ هٰذَا رَحْمَةٌ

نہ اس میں سوراخ کر سکے کہا یہ میرے رب کی رحمت

مِّنْ رَّبِّيْ ۚ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ رَبِّيْ جَعَلَهٗ دَكَّآءَ ۚ

ہے پھر جب میرے رب کا وعدہ آئے گا اسے پاش پاش کر دے گا

وَكَانَ وَعْدُ رَبِّيْ حَقًّا ﴿٩٨﴾ وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ

اور میرے رب کا وعدہ سچا ہے اور اس دن ہم انہیں چھوڑ دیں گے

يَوْمَئِذٍ يَّمُوْجُ فِيْ بَعْضٍ وَّنُفِخَ فِي الصُّوْرِ

کہ ان کا ایک گروہ دوسرے پر ریلا آوے گا اور صور پھونکا جائے گا

فَجَمَعْنٰهُمْ جَمْعًا ﴿٩٩﴾ وَّعَرَضْنَا جَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ

تو ہم سب کو اکٹھا کر لائیں گے اور ہم اس دن جہنم کافروں کے سامنے

لِّلْكٰفِرِيْنَ عَرْضًا ﴿١٠٠﴾ الَّذِيْنَ كَانَتْ اَعْيُنُهُمْ

لائیں گے وہ جن کی آنکھوں پر میری یاد سے

فِيْ غِطَآءٍ عَنْ ذِكْرِيْ وَكَانُوْا لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ

پردہ پڑا تھا اور حق بات سن نہ سکتے

سَمْعًا ﴿١٠١﴾ اَفَحَسِبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ يَّتَّخِذُوْا ع ۱۱

تھے تو کیا کافر یہ سمجھتے ہیں کہ میرے بندوں کو میرے سوا

عِبَادِيْ مِنْ دُوْنِيْٓ اَوْلِيَآءَ ۚ اِنَّآ اَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ

حمایتی بنا لیں گے بیشک ہم نے کافروں کی مہمانی کو

لِلْكٰفِرِيْنَ نُزُلًا ﴿١٠٢﴾ قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِالْاَخْسَرِيْنَ

جہنم تیار کر رکھی ہے تم فرماؤ کیا ہم تمہیں بتا دیں کہ سب سے

اَعْمَالًا ﴿١٠٣﴾ اَلَّذِيْنَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِي الْحَيٰوةِ

بڑھ کر ناقص عمل کن کے ہیں ان کے جن کی ساری کوشش دنیا کی زندگی میں گم

الدُّنْيَا وَهُمْ يَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ يُحْسِنُوْنَ صُنْعًا ﴿١٠٤﴾

گئی اور وہ اس خیال میں ہیں کہ ہم اچھا کام کر رہے ہیں۔

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ وَلِقَآئِهٖ

یہ لوگ جنہوں نے اپنے رب کی آیتیں اور اس کا ملنا نہ مانا

فَحَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فَلَا نُقِيْمُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

تو ان کا دھرا سب اکارت ہے تو ہم ان کے لیے قیامت کے دن کوئی تول

وَزْنًا ﴿١٠٥﴾ ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ جَهَنَّمُ بِمَا كَفَرُوْا

نہ قائم کریں گے یہ ان کا بدلہ ہے جہنم اس پر کہ انہوں نے کفر کیا

وَاتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِيْ وَرُسُلِيْ هُزُوًا ﴿١٠٦﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ

اور میری آیتوں اور میرے رسولوں کی ہنسی اڑائی بیشک جو ایمان

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنّٰتُ

لائے اور اچھے کام کیے فردوس کے باغ ان کی مہمانی

Scanned by CamScanner

الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ﴿۱۰۷﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا لَا يَبْغُوْنَ

ہے وُہ ہمیشہ ان ہی میں رہیں گے ان سے جگہ بدلنا

عَنْهَا حِوَلًا ﴿۱۰۸﴾ قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا

نہ چاہیں گے تم فرما دو اگر سمندر میرے رب کی باتوں کے لیے

لِّكَلِمٰتِ رَبِّيْ لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ

سیاہی ہو تو ضرور سمندر ختم ہو جائے گا اور میرے رب کی باتیں

كَلِمٰتُ رَبِّيْ وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهٖ مَدَدًا ﴿۱۰۹﴾ قُلْ

ختم نہ ہوں گی اگرچہ ہم ویسا ہی اور اس کی مدد کو لے آئیں تم فرماؤ

اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ

ظاہر صورت بشری میں تو میں تم جیسا ہوں مجھے وحی آتی ہے کہ تمہارا معبود

اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ

ایک ہی معبود ہے تو جسے اپنے رب سے ملنے کی امید ہو اسے چاہیئے کہ

فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ

نیک کام کرے اور اپنے رب کی بندگی میں کسی کو

رَبِّهٖٓ اَحَدًا ﴿۱۱۰﴾ ع ۱۲ ۹ ۳

شریک نہ کرے۔

② فضائل سُورۂ سجدہ

سُورت سجدہ وُہ سُورت ہے جسے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کثرت سے پڑھا ہے، اس لیے اس کی فضیلت اور برکت بے پناہ ہے۔

حدیث۔۱ حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سورہ سجدۂ اور سورۃ الملک پڑھے بغیر نہیں سویا کرتے تھے۔ (دارمی، ترمذی)

حدیث۔۲ حضرت ابنِ عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جو اس سورۃ اور تبارک کو مغرب اور عشار کے درمیان پڑھے، گویا اس نے لیلۃ القدر کا قیام کیا۔ سورۂ سجدہ قیامت کے دن اس طرح آئے گی کہ اس کے دو بازو ہوں گے اور اپنے پڑھنے والوں پر پردہ کرے گی اور فرشتوں سے کہے گی کہ اس شخص پر کوئی راستہ نہیں، اس پر کوئی راستہ نہیں یعنی اس کو مت پکڑو، اسے چھوڑ دو۔ الٓمٓ سجدہ اور تبٰرک الذی دیگر سورتوں پر ساٹھ نیکیاں زائد رکھتی ہیں اور ابنِ عمر نے ساٹھ درجے فرمایا۔

حدیث۔۳ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے دن نمازِ فجر میں سورہ الٓمٓ تنزیل السجدۃ پڑھا کرتے تھے۔ (ابنِ کثیر)

یہ سُورت غلبہ اور عزت پیدا کرنے میں بہت مفید ہے۔ اگر کوئی شخص ملازمت کرتا ہو اور اُس کے افسرانِ بالا اس سے خفگی اور سختی سے پیش آتے

Scanned by CamScanner

ہوں تو اسے چاہیئے کہ سات روز تک بعد نمازِ فجر اس سُورت کو تین مرتبہ روزانہ پڑھے اِن شاء اللہ افرانِ بالا بے حد مہربان ہو جائیں گے۔

یہ سُورت شفایابی کے بھی اثرات رکھتی ہے اس لیے اس سُورۃ کو تین مرتبہ پڑھ کر مریض کو پانی دَم کر کے پانی پلانا مریض کی صحت یابی کی دلیل ہے اور اللہ اپنی رحمت سے مریض کے صحت یاب ہونے کا ذریعہ بنا دے گا۔

اگر کسی شخص کو مخالف فریق نے مکان، زمین یا جائداد کے مسئلے میں بہت پریشان کر رکھا ہو اسے چاہیئے کہ اکیس روز تک اس سورت کو روزانہ بعد نماز عشاء گیارہ مرتبہ پڑھے، اِن شاء اللہ مخالفوں سے ہر طرح کی پریشانی سے نجات ملے گی۔

سُوْرَةُ السَّجْدَةِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ ثَلٰثُوْنَ اٰيَةً وَّثَلٰثُ رُكُوْعَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓمّٓ ﴿۱﴾ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ فِيْهِ مِنْ

کتاب کا اتارنا بے شک پروردگارِ عالم کی طرف

رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ۚ بَلْ

سے ہے۔ کیا کہتے ہیں ان کی بنائی ہوئی ہے بلکہ

هُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اَتٰىهُمْ

وہی حق ہے تمہارے رب کی طرف سے کہ تم ڈراؤ ایسے لوگوں کو

مِّنْ نَّذِيْرٍ مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ﴿۳﴾

جن کے پاس تم سے پہلے کوئی ڈر سنانے والا نہ آیا اس امید پر کہ وہ راہ پائیں

اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَ

اللہ ہے جس نے آسمان اور زمین اور جو کچھ ان کے بیچ

مَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى

میں ہے چھ دن میں بنائے پھر عرش پر استوا

الْعَرْشِ ۭ مَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا

فرمایا اس سے چھوٹ کر تمہارا کوئی حمایتی اور نہ سفارشی

شَفِيْعٍ ۭ اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۴﴾ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ مِنَ

تو کیا تم دھیان نہیں کرتے کام کی تدبیر فرماتا ہے

السَّمَآءِ اِلَى الْاَرْضِ ثُمَّ يَعْرُجُ اِلَيْهِ فِيْ يَوْمٍ

آسمان سے زمین تک پھر اسی کی طرف رجوع کرے گا اس دن

كَانَ مِقْدَارُهٗٓ اَلْفَ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ﴿۵﴾

جس کی مقدار ہزار برس ہے تمہاری گنتی میں۔

ذٰلِكَ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيْزُ

یہ ہے ہر نہاں اور عیاں کا جاننے والا عزت و رحمت

الرَّحِيْمُ ﴿۶﴾ الَّذِيْٓ اَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلَقَهٗ

والا وہ جس نے جو چیز بنائی خوب بنائی اور

Scanned by CamScanner

وَبَدَاَ خَلْقَ الْاِنْسَانِ مِنْ طِيْنٍ ۝٧ ثُمَّ
پیدائش انسان کی ابتداء مٹی سے فرمائی پھر اس کی
جَعَلَ نَسْلَهٗ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِيْنٍ ۝٨
نسل رکھی ایک بے قدر پانی کے خلاصہ سے۔
ثُمَّ سَوّٰىهُ وَنَفَخَ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِهٖ وَجَعَلَ
پھر اسے ٹھیک کیا اور اس میں اپنی طرف کی رُوح پھونکی اور تمہیں
لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ؕ قَلِيْلًا مَّا
کان اور آنکھیں اور دل عطا فرمائے کیا ہی تھوڑا حق
تَشْكُرُوْنَ ۝٩ وَقَالُوْٓا ءَاِذَا ضَلَلْنَا فِى الْاَرْضِ
مانتے ہو اور بولے کیا جب ہم مٹی میں مل جائیں گے
ءَاِنَّا لَفِىْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ۬ؕ بَلْ هُمْ بِلِقَآئِ
کیا پھر نئے بنیں گے بلکہ وُہ اپنے رب کے حضور حاضری
رَبِّهِمْ كٰفِرُوْنَ ۝١٠ قُلْ يَتَوَفّٰىكُمْ مَّلَكُ
سے منکر ہیں۔ تم فرماؤ تمہیں وفات دیتا ہے موت کا
الْمَوْتِ الَّذِىْ وُكِّلَ بِكُمْ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ
فرشتہ جو تم پر مقرر ہے پھر اپنے رب کی طرف واپس
تُرْجَعُوْنَ ۝١١ وَلَوْ تَرٰٓى اِذِ الْمُجْرِمُوْنَ
جاؤ گے اور کہیں تم دیکھو جب مجرم اپنے رب

نَاكِسُوْا رُءُوْسِهِمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ رَبَّنَآ اَبْصَرْنَا
کے پاس سر نیچے ڈالے ہوں گے اے ہمارے رب اب ہم نے
وَسَمِعْنَا فَارْجِعْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا اِنَّا مُوْقِنُوْنَ ۝١٢
دیکھا اور سُنا ہمیں پھر بھیج کہ نیک کام کریں ہم کو یقین آ گیا۔
وَلَوْ شِئْنَا لَاٰتَيْنَا كُلَّ نَفْسٍ هُدٰىهَا وَلٰكِنْ
اور اگر ہم چاہتے ہر جان کو اس کی ہدایت فرماتے مگر میری
حَقَّ الْقَوْلُ مِنِّىْ لَاَمْلَـَٔنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ
بات قرار پا چکی کہ ضرور جہنم کو بھر دوں گا جنوں اور
وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ۝١٣ فَذُوْقُوْا بِمَا نَسِيْتُمْ
آدمیوں سب سے اب چکھو بدلہ اس کا کہ تم اپنے اس دن کی
لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ۚ اِنَّا نَسِيْنٰكُمْ وَذُوْقُوْا عَذَابَ
حاضری بھولے تھے ہم نے تمہیں چھوڑ دیا اب ہمیشہ کا عذاب
الْخُلْدِ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝١٤ اِنَّمَا يُؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا
چکھو اپنے کئے کا بدلہ ہماری آیتوں پر وہی ایمان لاتے
الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِهَا خَرُّوْا سُجَّدًا وَّسَبَّحُوْا
ہیں کہ جب وُہ انہیں یاد دلائی جائیں سجدہ میں گر جاتے ہیں اور اپنے رب کی
بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ۝١٥ تَتَجَافٰى
تعریف کرتے ہوئے اس کی پاکی بولتے ہیں اور تکبر نہیں کرتے ان کی کروٹیں

Scanned by CamScanner

جُنُوْبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ
جدا ہوتی ہیں خواب گاہوں سے اور اپنے رب کو پکارتے ہیں
خَوْفًا وَّطَمَعًا ۖ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿١٦﴾
ڈرتے اور امید کرتے اور ہمارے دیئے ہوئے سے کچھ خیرات کرتے ہیں
فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّآ اُخْفِيَ لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ
تو کسی جی کو نہیں معلوم جو آنکھ کی ٹھنڈک ان کے لیے چھپا رکھی
اَعْيُنٍ ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٧﴾ اَفَمَنْ
ہے صلہ ان کے کاموں کا تو کیا جو ایمان
كَانَ مُؤْمِنًا كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا ۭ لَا يَسْتَوٗنَ ﴿١٨﴾ وقف لازم
والا ہے وہ اس جیسا ہو جائے گا جو بے حکم ہے یہ برابر نہیں۔
اَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ
جو ایمان لائے اور اچھے کام کیے ان کے لیے بنے
جَنّٰتُ الْمَاْوٰى ۭ نُزُلًۢا بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٩﴾ وَ
کے باغ ہیں ان کے کاموں کے صلہ میں مہمانداری رہے
اَمَّا الَّذِيْنَ فَسَقُوْا فَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ۭ كُلَّمَآ
وہ جو بے حکم ہیں ان کا ٹھکانا آگ ہے۔ جب کبھی اس
اَرَادُوْٓا اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَآ اُعِيْدُوْا فِيْهَا وَ
میں سے نکلنا چاہیں اسی میں پھیر دیئے جائیں گے اور ان

قِيْلَ لَهُمْ ذُوْقُوْا عَذَابَ النَّارِ الَّذِيْ
سے کہا جائے گا چکھو اس آگ کا عذاب جسے تم جھٹلاتے
كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿٢٠﴾ وَلَنُذِيْقَنَّهُمْ مِّنَ
تھے اور ضرور ہم انہیں چکھائیں گے کچھ
الْعَذَابِ الْاَدْنٰى دُوْنَ الْعَذَابِ الْاَكْبَرِ
نزدیک کا عذاب اس بڑے عذاب سے پہلے جسے دیکھنے والا امید کرے
لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿٢١﴾ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ
کہ ابھی باز آئیں گے اور اس سے بڑھ کر ظالم کون جسے اس کے رب کی
بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ ثُمَّ اَعْرَضَ عَنْهَا ۭ اِنَّا مِنَ
آیتوں سے نصیحت کی گئی پھر اس نے ان سے منہ پھیر لیا بیشک ہم مجرموں
الْمُجْرِمِيْنَ مُنْتَقِمُوْنَ ﴿٢٢﴾ ع وَلَقَدْ اٰتَيْنَا ع ١١ ١٥
سے بدلہ لینے والے ہیں اور بے شک ہم نے موسیٰ کو
مُوْسَى الْكِتٰبَ فَلَا تَكُنْ فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْ
کتاب عطا فرمائی تو تم اس کے ملنے میں شک نہ
لِّقَاۗىِٕهٖ وَجَعَلْنٰهُ هُدًى لِّبَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ ﴿٢٣﴾
کرو اور ہم نے اسے بنی اسرائیل کے لیے ہدایت کیا۔
وَجَعَلْنَا مِنْهُمْ اَىِٕمَّةً يَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا لَمَّا
اور ہم نے ان میں سے کچھ امام بنائے کہ ہمارے حکم سے بتاتے جبکہ

Scanned by CamScanner

صَبَرُوْا ۚ وَكَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يُوْقِنُوْنَ ﴿۲۴﴾ اِنَّ

انہوں نے صبر کیا اور وُہ ہماری آیتوں پر یقین لاتے تھے بے شک

رَبَّكَ هُوَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا

تمہارا رب ان میں فیصلہ کر دے گا قیامت کے دن جس بات میں

كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۲۵﴾ اَوَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ

اختلاف کرتے تھے۔ اور کیا انہیں اس پر ہدایت نہ

اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ يَمْشُوْنَ

ہوئی کہ ہم نے ان سے پہلے کتنی سنگتیں ہلاک کر دیں کہ آج یہ اُن

فِيْ مَسٰكِنِهِمْ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ ۭ اَفَلَا

کے گھروں میں چل پھر رہے ہیں بیشک اس میں ضرور نشانیاں ہیں تو کیا سُنتے

يَسْمَعُوْنَ ﴿۲۶﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا نَسُوْقُ الْمَاۗءَ اِلَى

نہیں اور کیا نہیں دیکھتے کہ ہم پانی بھیجتے ہیں خشک زمین کی

الْاَرْضِ الْجُرُزِ فَنُخْرِجُ بِهٖ زَرْعًا تَاْكُلُ

طرف پھر اس سے کھیتی نکالتے ہیں کہ اس میں سے اُن کے

مِنْهُ اَنْعَامُهُمْ وَاَنْفُسُهُمْ ۭ اَفَلَا يُبْصِرُوْنَ ﴿۲۷﴾

چوپائے اور وُہ خود کھاتے ہیں تو کیا انہیں سوجھتا نہیں۔

وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْفَتْحُ اِنْ كُنْتُمْ

اور کہتے ہیں یہ فیصلہ کب ہوگا؟ اگر تم سچے

صٰدِقِيْنَ ﴿۲۸﴾ قُلْ يَوْمَ الْفَتْحِ لَا يَنْفَعُ

ہو۔ تم فرماؤ فیصلہ کے دن کافروں کو ان کا ایمان لانا

الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِيْمَانُهُمْ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿۲۹﴾

نفع نہ دے گا اور نہ انہیں مہلت ملے۔

فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَانْتَظِرْ اِنَّهُمْ مُّنْتَظِرُوْنَ ﴿۳۰﴾ ع

تو ان سے منہ پھیر لو اور انتظار کرو بے شک انہیں بھی انتظار کرنا ہے۔

③ فضائلِ سُورۂ یٰسٓ

سُورۂ یٰسٓ قرآن مجید کا دِل ہے اور بے پناہ فوائد کی حامل ہے۔ ہر طرح کی حاجت روائی اس کی تلاوت میں مضمر ہے اور خاصکر اسے پڑھنے سے اللہ بہت راضی ہوتا ہے۔ احادیث میں اس کے بے پناہ فضائل بیان ہوئے ہیں۔ ان میں سے چند احادیث حسبِ ذیل ہیں۔

حدیث ۔۱ اُمّ المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ قرآن میں ایک سُورت ہے جو اللہ کے نزدیک بڑی عظمت والی ہے جو اسے پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کو شریف کے لقب سے نوازے گا۔ ربیعہ اور مُضر کی تعداد سے بھی زیادہ افراد کے لیے اس سورت کے پڑھنے والے کی شفاعت قبول کی جائے گی۔ اس عظمت والی سُورت کا نام سورۂ یٰسٓ ہے۔ ربیعہ اور مُضر عرب کے دو مشہور قبیلے تھے اور

Scanned by CamScanner

اُن سے تعلق رکھنے والے افراد کی تعداد بہت زیادہ تھی۔

حدیث۔۲ حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ جو شخص یٰسٓ شریف پڑھے اسے دس قرآن مجید پڑھنے کا ثواب ملے گا۔ (ترمذی شریف)

حدیث۔۳ حضرت انس رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ ہر چیز کا ایک دِل ہوتا ہے۔ قرآن کا دِل سورۂ یٰسٓ ہے جو یٰسٓ شریف پڑھے گا اسے اس کی قرأت کی وجہ سے دس بار قرآن مجید پڑھنے کا ثواب ملے گا۔ اسے ترمذی نے روایت کیا۔ (تفسیر خازن)

حدیث۔۴ حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ خدا کی رضامندی کے لیے جو شخص سورۂ یٰسٓ پڑھے گا اس کے پہلے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے لہٰذا اس سُورت کو مرنے والوں کے پاس پڑھا کرو۔ (بیہقی، شعب الایمان)

حدیث۔۵ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے رات کے وقت سورۂ یٰسٓ پڑھی اس حالت میں صبح کو اٹھے گا کہ وُہ بخشا ہُوا ہوگا۔ (ابنِ کثیر)

حدیث۔۶ حضرت جندب بن عبداللہ سے روایت ہے کہ جس نے رات میں اللہ کے لیے سورۂ یٰسٓ پڑھی اس کو بخش دیا جائے گا۔ (تفسیر ابن کثیر)

حدیث۔۷ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میری یہ تمنا ہے کہ یہ سورۂ یٰسٓ ہر امتی کے دل میں ہوتی۔ (تفسیر ابن کثیر)

حدیث۔۸ حضرت عطاء بن رباح تابعی سے مروی ہے کہ مجھے یہ حدیث پہنچی کہ جو آدمی دن کے آغاز میں سورۂ یٰسٓ شریف پڑھے گا اس کی تمام ضروریات پوری کر دی جائیں گی۔ (دارمی)

ان احادیث سے معلوم ہُوا کہ سُورت یٰسین پڑھنے سے دین و دُنیا میں ہر قسم کی بھلائی حاصل ہوتی ہے خاص کر مرنے والوں کے قریب اس سُورت کی تلاوت کی جائے تو ان پر نزع کی مشکلات آسان ہو جاتی ہیں۔

بزرگانِ دین کا قول ہے کہ یہ سُورت ہر قسم کی حاجت کے لیے بہت اکسیر ہے اس لیے اگر کسی شخص کو شدّتِ حاجت درپیش ہو تو اسے چاہیئے کہ گیارہ دن تک سُورۃ یٰسٓ کو مُبینوں کے ساتھ روزانہ ایک مرتبہ پڑھے اِن شاء اللہ اس کی حاجت پوری ہو گی۔

اگر کوئی شخص اس سُورت کو بعد نمازِ فجر ایک مرتبہ روزانہ پڑھنے کا معمول بنالے تو وُہ بہت جلد لوگوں میں ہر دلعزیز ہو جائے گا۔ اس کی عزت میں بے پناہ اضافہ ہو گا مال میں برکت ہو گی۔ ہر قسم کی برائی ختم ہو کر طبیعت میں اچھائی کا رجحان پیدا ہو گا، شیاطین اور بلاؤں سے محفوظ رہے گا۔ بیماریوں سے شفا ملے گی، اگر اولاد کی خواہش کرے گا تو نیک اولاد ملے گی اگر کوئی قید میں اسے کثرت سے پڑھے تو قید سے رہائی ملے گی۔ غرضیکہ سورۂ یٰسٓ کو پڑھنے کے بعد جو خواہش دِل میں لائے گا پروردگار اسے اپنی رحمت سے پورا کرے گا۔

دشمنوں کے شر سے بچنے کے لیے بھی سُورت یٰسٓ بہت مفید ہے لہٰذا اگر کسی کو کوئی دشمن تنگ کرتا ہو تو اسے چاہیئے کہ سات دن تک روزانہ اسے پڑھے اِنشاءاللہ ظالم دشمن سے کسی قسم کا نقصان نہ پہنچے گا۔

Scanned by CamScanner

سُوْرَةُ يٰسٓ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ ثَلٰثٌ وَّسَبْعُوْنَ اٰيَةً وَّخَمْسُ رُكُوْعَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يٰسٓ ۚ﴿١﴾ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ۙ﴿٢﴾ اِنَّكَ لَمِنَ

حکمت والے قرآن کی قسم بے شک تم

الْمُرْسَلِيْنَ ۙ﴿٣﴾ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ؕ﴿٤﴾ تَنْزِيْلَ

سیدھی راہ پر بھیجے گئے ہو عزت والے

الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ۙ﴿٥﴾ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّاۤ اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ

مہربان کا اتارا ہوا تاکہ تم اس قوم کو ڈر سناؤ جس کے باپ دادا نہ

فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ﴿٦﴾ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰۤى اَكْثَرِهِمْ

ڈرائے گئے تو وہ بے خبر ہیں بیشک ان میں اکثر پر بات ثابت ہو چکی ہے تو

فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٧﴾ اِنَّا جَعَلْنَا فِيْۤ اَعْنَاقِهِمْ

وہ ایمان نہ لائیں گے ہم نے ان کی گردنوں میں طوق کر دیئے ہیں

اَغْلٰلًا فَهِيَ اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ﴿٨﴾

کہ وہ ٹھوڑیوں تک ہیں تو یہ اوپر کو منہ اٹھائے رہ گئے

وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ

اور ہم نے اُن کے آگے دیوار بنا دی اور اُن کے

خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿٩﴾

پیچھے ایک دیوار اور انہیں اُوپر سے ڈھانک دیا تو انہیں کچھ نہیں سوجھتا

وَسَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ

اور انہیں ایک سا ہے تم انہیں ڈراؤ یا نہ ڈراؤ وہ ایمان

لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٠﴾ اِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ

لانے کے نہیں تم تو اسی کو ڈر سناتے ہو جو نصیحت پر چلے

وَخَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ ۚ فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ

اور رحمٰن سے بے دیکھے ڈرے تو اسے بخشش اور عزت کے ثواب

وَّاَجْرٍ كَرِيْمٍ ﴿١١﴾ اِنَّا نَحْنُ نُحْيِ الْمَوْتٰى وَ

کی بشارت دو بے شک ہم مُردوں کو جلائیں گے اور ہم

نَكْتُبُ مَا قَدَّمُوْا وَاٰثَارَهُمْ ؕ وَكُلَّ شَيْءٍ

لکھ رہے ہیں جو انہوں نے آگے بھیجا اور جو نشانیاں پیچھے چھوڑ گئے اور ہر چیز ہم نے

اَحْصَيْنٰهُ فِيْۤ اِمَامٍ مُّبِيْنٍ ﴿١٢﴾ وَاضْرِبْ لَهُمْ

گن رکھی ہے ایک بتانے والی کتاب میں اور ان سے نشانیاں

مَّثَلًا اَصْحٰبَ الْقَرْيَةِ ۘ اِذْ جَآءَهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿١٣﴾

بیان کرو اس شہر والوں کی جب ان کے پاس فرستادے آئے

اِذْ اَرْسَلْنَاۤ اِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوْهُمَا فَعَزَّزْنَا

جب ہم نے ان کی طرف دو بھیجے پھر انہوں نے ان کو جھٹلایا تو ہم نے تیسرے

بِثَالِثٍ فَقَالُوْٓا اِنَّآ اِلَيْكُمْ مُّرْسَلُوْنَ ﴿١٤﴾ قَالُوْا

سے زور دیا اب ان سب نے کہا کہ بے شک ہم تمہاری طرف بھیجے گئے ہیں بولے

مَآ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۙ وَمَآ اَنْزَلَ الرَّحْمٰنُ

تم تو نہیں مگر ہم جیسے آدمی اور رحمٰن نے کچھ نہیں اتارا

مِنْ شَيْءٍ ۙ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَكْذِبُوْنَ ﴿١٥﴾ قَالُوْا

تم نرے جھوٹے ہو وہ بولے

رَبُّنَا يَعْلَمُ اِنَّآ اِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُوْنَ ﴿١٦﴾ وَمَا عَلَيْنَآ

ہمارا رب جانتا ہے کہ بے شک ضرور ہم تمہاری طرف بھیجے گئے ہیں اور ہمارے ذمہ نہیں

اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿١٧﴾ قَالُوْٓا اِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ ۚ

مگر صاف پہنچا دینا۔ بولے ہم تمہیں منحوس سمجھتے ہیں

لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهُوْا لَنَرْجُمَنَّكُمْ وَلَيَمَسَّنَّكُمْ مِّنَّا

بیشک اگر تم باز نہ آئے تو ضرور ہم تمہیں سنگسار کریں گے اور بیشک ہمارے ہاتھوں

عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿١٨﴾ قَالُوْا طَآئِرُكُمْ مَّعَكُمْ ۭ اَئِنْ

تم پر دکھ کی مار پڑے گی انہوں نے فرمایا تمہاری نحوست تو تمہارے ساتھ ہے کیا اس

ذُكِّرْتُمْ ۭ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ﴿١٩﴾ وَجَآءَ

پر بدکتے ہو کہ تم سمجھائے گئے بلکہ تم حد سے بڑھنے والے لوگ ہو اور شہر کے

مِنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ رَجُلٌ يَّسْعٰى قَالَ

پرلے کنارے سے ایک مرد دوڑتا آیا۔ بولا

يٰقَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٢٠﴾ ۙ اتَّبِعُوْا مَنْ لَّا

اے میری قوم بھیجے ہوؤں کی پیروی کرو ایسوں کی پیروی کرو جو

يَسْـَٔلُكُمْ اَجْرًا وَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿٢١﴾ وَمَا لِيَ لَآ

تم سے کچھ اجر نہیں مانگتے اور وہ راہ پر ہیں اور مجھے کیا ہے کہ

اَعْبُدُ الَّذِيْ فَطَرَنِيْ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿٢٢﴾

اس کی بندگی نہ کروں جس نے مجھے پیدا کیا اور اسی کی طرف تمہیں پلٹنا ہے

ءَاَتَّخِذُ مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً اِنْ يُّرِدْنِ الرَّحْمٰنُ

کیا اللہ کے سوا اور خدا ٹھہراؤں کہ اگر رحمٰن میرا کچھ برا چاہے تو

بِضُرٍّ لَّا تُغْنِ عَنِّيْ شَفَاعَتُهُمْ شَيْـًٔا وَّلَا

ان کی سفارش میرے کچھ کام نہ آئے اور نہ وہ

يُنْقِذُوْنِ ﴿٢٣﴾ ۚ اِنِّيْٓ اِذًا لَّفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٢٤﴾

مجھے بچا سکیں بے شک جب تو میں کھلی گمراہی میں ہوں

اِنِّيْٓ اٰمَنْتُ بِرَبِّكُمْ فَاسْمَعُوْنِ ﴿٢٥﴾ ؕ قِيْلَ

بے شک میں تمہارے رب پر ایمان لایا تو میری سنو اس سے فرمایا گیا

ادْخُلِ الْجَنَّةَ ؕ قَالَ يٰلَيْتَ قَوْمِيْ يَعْلَمُوْنَ ﴿٢٦﴾

کہ جنت میں داخل ہو کہا کسی طرح میری قوم جانتی۔

بِمَا غَفَرَ لِيْ رَبِّيْ وَجَعَلَنِيْ مِنَ الْمُكْرَمِيْنَ ﴿٢٧﴾

جیسی میرے رب نے میری مغفرت کی اور مجھے عزت والوں میں کیا۔

Scanned by CamScanner

وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلٰى قَوْمِهٖ مِنْۢ بَعْدِهٖ مِنْ
اور ہم نے اس کے بعد اس کی قوم پر آسمان سے کوئی لشکر
جُنْدٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَمَا كُنَّا مُنْزِلِيْنَ ﴿٢٨﴾ اِنْ
نہ اتارا اور نہ ہمیں کوئی لشکر اتارنا تھا۔ وہ تو
كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ خٰمِدُوْنَ ﴿٢٩﴾
بس ایک ہی چیخ تھی جبھی وُہ بجھ کر رہ گئے۔
يٰحَسْرَةً عَلَى الْعِبَادِ ۚ مَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ وقف لغفران
اور کہا گیا کہ ہائے افسوس ان بندوں پر جب ان کے پاس کوئی رسُول آتا ہے
اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٣٠﴾ اَلَمْ يَرَوْا كَمْ
تو اس سے ٹھٹھا ہی کرتے ہیں۔ کیا انہوں نے نہ دیکھا
اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ اَنَّهُمْ اِلَيْهِمْ
ہم نے ان سے پہلے کتنی سنگتیں ہلاک فرمائیں کہ وُہ اب ان کی طرف
لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿٣١﴾ وَاِنْ كُلٌّ لَّمَّا جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا
پلٹنے والے نہیں اور جتنے بھی ہیں سب کے سب ہمارے حضور حاضر
مُحْضَرُوْنَ ﴿٣٢﴾ وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الْاَرْضُ الْمَيْتَةُ ۚ ع ٢ ٢
لائے جائیں گے اور ان کے لیے ایک نشانی مُردہ زمین ہے۔
اَحْيَيْنٰهَا وَاَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ يَاْكُلُوْنَ ﴿٣٣﴾
ہم نے اسے زندہ کیا اور پھر اس سے اناج نکالا تو اس میں سے کھاتے ہیں۔

وَجَعَلْنَا فِيْهَا جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ
اور ہم نے اس میں باغ بنائے کھجوروں اور انگوروں کے
وَّفَجَّرْنَا فِيْهَا مِنَ الْعُيُوْنِ ﴿٣٤﴾ لِيَاْكُلُوْا مِنْ
اور ہم نے اس میں کچھ چشمے بہائے، کہ اس کے پھلوں میں
ثَمَرِهٖ ۙ وَمَا عَمِلَتْهُ اَيْدِيْهِمْ ؕ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿٣٥﴾
سے کھائیں اور یہ ان کے ہاتھ کے بنائے نہیں تو کیا حق نہ مانیں گے
سُبْحٰنَ الَّذِيْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا
پاکی ہے اسے جس نے سب جوڑے بنائے ان چیزوں سے جنہیں زمین
تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا
اگاتی ہے اور خود ان سے اور ان چیزوں سے جن کی انہیں خبر
يَعْلَمُوْنَ ﴿٣٦﴾ وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الَّيْلُ ۖ نَسْلَخُ مِنْهُ
نہیں۔ اور ان کے لیے ایک نشانی رات ہے ہم اس پر سے دن
النَّهَارَ فَاِذَا هُمْ مُّظْلِمُوْنَ ﴿٣٧﴾ وَالشَّمْسُ تَجْرِيْ
کھینچ لیتے ہیں جبھی وُہ اندھیرے میں ہیں اور سورج چلتا ہے اپنے ایک ٹھہراؤ
لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ؕ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿٣٨﴾
کے لیے یہ حکم ہے زبردست علم والے کا۔
وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ حَتّٰى عَادَ كَالْعُرْجُوْنِ
اور چاند کے لیے ہم نے منزلیں مقرر کیں یہاں تک کہ پھر ہو گیا جیسے

Scanned by CamScanner

الْقَدِيْمِ ﴿٣٩﴾ لَا الشَّمْسُ يَنْۢبَغِيْ لَهَآ اَنْ

کھجور کی پرانی ڈال سورج کو نہیں پہنچتا کہ چاند کو پکڑ

تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا الَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ ؕ وَ

لے اور نہ رات دن پر سبقت لے جائے اور

كُلٌّ فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ﴿٤٠﴾ وَاٰيَةٌ لَّهُمْ اَنَّا

ہر ایک ایک گھیرے میں تیر رہا ہے اور ان کے لیے ایک نشانی

حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿٤١﴾

یہ ہے کہ انہیں ان کے بزرگوں کی پیٹھ میں ہم نے بھری کشتی میں سوار کیا

وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِّنْ مِّثْلِهٖ مَا يَرْكَبُوْنَ ﴿٤٢﴾ وَ

اور ان کے لیے ویسی ہی کشتیاں بنا دیں جن پر سوار ہوتے ہیں اور

اِنْ نَّشَاْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيْخَ لَهُمْ وَلَا هُمْ

ہم چاہیں تو انہیں ڈبو دیں تو نہ کوئی ان کی فریاد کو پہنچنے والا ہو اور نہ وہ

يُنْقَذُوْنَ ﴿٤٣﴾ اِلَّا رَحْمَةً مِّنَّا وَمَتَاعًا اِلٰى

بچائے جائیں مگر ہماری طرف کی رحمت اور ایک وقت تک برتنے

حِيْنٍ ﴿٤٤﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّقُوْا مَا بَيْنَ

دینا اور جب ان سے فرمایا جاتا ہے ڈرو تم اس سے جو تمہارے

اَيْدِيْكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿٤٥﴾

سامنے ہے اور جو تمہارے پیچھے آنے والا ہے اس امید پر کہ تم پر مہر ہو۔

وَمَا تَاْتِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ مِّنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ

اور جب کبھی ان کے رب کی نشانیوں سے کوئی نشانی ان کے پاس آتی ہے

اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ﴿٤٦﴾ وَاِذَا قِيْلَ

تو اس سے منہ ہی پھیر لیتے ہیں اور جب ان سے فرمایا جائے

لَهُمْ اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ۙ قَالَ الَّذِيْنَ

اللہ کے دیئے میں سے کچھ اس کی راہ میں خرچ کرو تو کافر مسلمانوں کے

كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنُطْعِمُ مَنْ لَّوْ يَشَآءُ

لیے کہتے ہیں کہ کیا ہم اسے کھلائیں جسے اللہ چاہتا تو

اللّٰهُ اَطْعَمَهٗٓ ۖ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ

کھلا دیتا تم تو نہیں مگر کھلی گمراہی

مُّبِيْنٍ ﴿٤٧﴾ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ

میں اور کہتے ہیں کب آئے گا یہ وعدہ اگر

كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٤٨﴾ مَا يَنْظُرُوْنَ اِلَّا صَيْحَةً

تم سچے ہو راہ نہیں دیکھتے مگر ایک چیخ

وَّاحِدَةً تَاْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّمُوْنَ ﴿٤٩﴾ فَلَا

کی کہ انہیں آلے گی جب وہ دنیا کے جھگڑے میں پھنسے ہوں گے تو نہ

يَسْتَطِيْعُوْنَ تَوْصِيَةً وَّلَآ اِلٰٓى اَهْلِهِمْ

وصیت کر سکیں گے اور نہ اپنے گھر پلٹ کر

Scanned by CamScanner

يَرْجِعُوْنَ ﴿٥٠﴾ وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَاِذَا هُمْ

جائیں اور پھونکا جائے گا صور جبھی وُہ قبروں

مِّنَ الْاَجْدَاثِ اِلٰى رَبِّهِمْ يَنْسِلُوْنَ ﴿٥١﴾

سے اپنے رب کی طرف دوڑتے چلیں گے۔

قَالُوْا يٰوَيْلَنَا مَنْۢ بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا ۜ

کہیں گے ہائے ہماری خرابی کس نے ہمیں سوتے سے جگا دیا

هٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿٥٢﴾

یہ ہے وُہ جس کا رحمٰن نے وعدہ دیا تھا اور رسُولوں نے حق فرمایا

اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ جَمِيْعٌ

وُہ تو نہ ہوگی مگر ایک چنگھاڑ جبھی وُہ سب کے سب ہمارے

لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿٥٣﴾ فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ

حضور حاضر ہو جائیں گے تو آج کسی جان پر کچھ ظلم نہ

شَيْـًٔا وَّلَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٥٤﴾

ہوگا اور تمہیں بدلا نہ ملے گا مگر اپنے کیئے کا۔

اِنَّ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِيْ شُغُلٍ فٰكِهُوْنَ ﴿٥٥﴾

بے شک جنت والے آج دل کے بہلاووں میں چین کرتے ہیں

هُمْ وَاَزْوَاجُهُمْ فِيْ ظِلٰلٍ عَلَى الْاَرَآئِكِ

وُہ اور اُن کی بیبیاں سایوں میں ہیں تختوں پر تکیہ

مُتَّكِـُٔوْنَ ﴿٥٦﴾ لَهُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّلَهُمْ مَّا

لگائے ان کے لیے اس میں میوہ ہے اور ان کے لیے ہے اس میں

يَدَّعُوْنَ ﴿٥٧﴾ سَلٰمٌ ۚ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ﴿٥٨﴾

جو مانگیں ان پر سلام ہوگا مہربان رب کا فرمایا ہوا۔

وَامْتَازُوا الْيَوْمَ اَيُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٥٩﴾ اَلَمْ

اور آج الگ پھٹ جاؤ اے مجرمو! اے اولادِ آدم

اَعْهَدْ اِلَيْكُمْ يٰبَنِيْۤ اٰدَمَ اَنْ لَّا تَعْبُدُوا

کیا میں نے تم سے عہد نہ لیا تھا کہ شیطان کو نہ

الشَّيْطٰنَ ۚ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿٦٠﴾ ۙ وَّاَنِ

پوجنا بے شک وُہ تمہارا کھلا دشمن ہے اور میری

اعْبُدُوْنِيْ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿٦١﴾ وَلَقَدْ

بندگی کرنا یہ سیدھی راہ ہے اور بے شک اس

اَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِيْرًا ؕ اَفَلَمْ تَكُوْنُوْا

نے تم میں سے بہت سی خلقت کو بہکا دیا تو کیا تمہیں

تَعْقِلُوْنَ ﴿٦٢﴾ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ كُنْتُمْ

عقل نہ تھی یہ ہے وُہ جہنم جس کا تم سے

تُوْعَدُوْنَ ﴿٦٣﴾ اِصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ

وعدہ تھا۔ آج اسی میں جاؤ بدلہ اپنے کفر

Scanned by CamScanner

تَكْفُرُوْنَ ﴿٦٤﴾ اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰٓى اَفْوَاهِهِمْ وَ

کا۔ آج ہم اُن کے مونہوں پر مُہر کر دیں گے اور

تُكَلِّمُنَآ اَيْدِيْهِمْ وَتَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا

ان کے ہاتھ ہم سے بات کریں گے اور ان کے پاؤں ان کے کئے کی

يَكْسِبُوْنَ ﴿٦٥﴾ وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰٓى اَعْيُنِهِمْ

گواہی دیں گے اور اگر ہم چاہتے تو ان کی آنکھیں مِٹا دیتے

فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰى يُبْصِرُوْنَ ﴿٦٦﴾ وَلَوْ

پھر لپک کر رستہ کی طرف جاتے تو انہیں کچھ نہ سوجھتا اور اگر

نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا

ہم چاہتے تو ان کے گھر بیٹھے ان کی صورتیں بدل دیتے نہ آگے بڑھ

مُضِيًّا وَّلَا يَرْجِعُوْنَ ﴿٦٧﴾ وَمَنْ نُّعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ ع ٢

سکتے نہ پیچھے لوٹتے اور جسے ہم بڑی عمر کا کریں اسے پیدائش

فِى الْخَلْقِ ؕ اَفَلَا يَعْقِلُوْنَ ﴿٦٨﴾ وَمَا عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ

میں اُلٹا پھیریں تو کیا سمجھتے نہیں۔ اور ہم نے ان کو شعر کہنا نہ سکھایا

وَمَا يَنْۢبَغِىْ لَهٗ ؕ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ وَّقُرْاٰنٌ

اور نہ وُہ ان کی شان کے لائق ہے وُہ تو نہیں مگر نصیحت اور روشن

مُّبِيْنٌ ﴿٦٩﴾ لِّيُنْذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا وَّيَحِقَّ

قرآن کہ اسے ڈرائے جو زندہ ہو اور کافروں پر

الْقَوْلُ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿٧٠﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا خَلَقْنَا

بات ثابت ہو جائے کیا انہوں نے نہ دیکھا کہ ہم نے اپنے

لَهُمْ مِّمَّا عَمِلَتْ اَيْدِيْنَآ اَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا

ہاتھ کے بنائے ہوئے چوپائے ان کے لیے پیدا کیے تو یہ اُن کے

مٰلِكُوْنَ ﴿٧١﴾ وَذَلَّلْنٰهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوْبُهُمْ وَ

مالک ہیں اور انہیں ان کے لیے نرم کر دیا تو کسی پر سوار ہوتے ہیں

مِنْهَا يَاْكُلُوْنَ ﴿٧٢﴾ وَلَهُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ ؕ

اور کسی کو کھاتے ہیں اور ان کے لیے ان میں کئی طرح کے نفع اور پینے کی

اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿٧٣﴾ وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

چیزیں ہیں تو کیا شکر نہ کریں گے اور انہوں نے اللہ کے سوا اور خدا ٹھہرا

اٰلِهَةً لَّعَلَّهُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿٧٤﴾ ؕ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ

لیے کہ شاید ان کی مدد ہو وُہ ان کی مدد نہیں

نَصْرَهُمْ ۙ وَهُمْ لَهُمْ جُنْدٌ مُّحْضَرُوْنَ ﴿٧٥﴾ فَلَا

کر سکتے اور وُہ ان کے لشکر سب گرفتار حاضر آئیں گے تو تم اُن کی

يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ اِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا

بات کا غم نہ کرو بیشک ہم جانتے ہیں جو وُہ چھپاتے ہیں اور

يُعْلِنُوْنَ ﴿٧٦﴾ اَوَلَمْ يَرَ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ

ظاہر کرتے ہیں اور کیا آدمی نے نہ دیکھا کہ ہم نے اسے پانی کی بوند سے

وقف لازم

Scanned by CamScanner

مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ﴿٧٧﴾ وَ

بنایا جبھی وُہ صریح جھگڑالو ہے اور ہمارے

ضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّنَسِيَ خَلْقَهٗ ؕ قَالَ مَنْ

لیے کہاوت کہتا ہے اور اپنی پیدائش بھُول گیا بولا ایسا کون ہے

يُّحْيِ الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيْمٌ ﴿٧٨﴾ قُلْ يُحْيِيْهَا

کہ ہڈیوں کو زندہ کرے جب وُہ بالکل گل گئیں تم فرماؤ انہیں وُہ زندہ

الَّذِيْٓ اَنْشَاَهَآ اَوَّلَ مَرَّةٍ ؕ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ

کرے گا جس نے پہلی بار انہیں بنایا اور اسے ہر پیدائش کا

عَلِيْمُ ﴿٧٩﴾ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الشَّجَرِ

علم ہے جس نے تمہارے لیے ہرے پیڑ میں سے آگ

الْاَخْضَرِ نَارًا فَاِذَآ اَنْتُمْ مِّنْهُ تُوْقِدُوْنَ ﴿٨٠﴾

پیدا کی جبھی تم اُس سے سلگاتے ہو

اَوَلَيْسَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

اور کیا وُہ جس نے آسمان اور زمین بنائے اِن

بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ ؕ بَلٰى ۙ وَهُوَ

جیسے اور نہیں بنا سکتا کیوں نہیں اور وہی

الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ﴿٨١﴾ اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَيْـًٔا

ہے بڑا پیدا کرنے والا سب کچھ جانتا اس کا کام تو یہی ہے کہ جب کسی چیز کو

اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿٨٢﴾ فَسُبْحٰنَ الَّذِيْ

چاہے تو اس سے فرمائے ہو جا وُہ فوراً ہو جاتی ہے تو پاکی ہے اُسے

بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿٨٣﴾

جس کے ہاتھ ہر چیز کا قبضہ ہے اور اسی کی طرف پھیرے جاؤ گے۔

④ فضائلِ سُورۂ محمّد

یہ سُورت بڑی بابرکت ہے کیونکہ یہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے نام کی طرف منسوب ہے جو شخص اسے روزانہ ایک مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے، اسے حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی ذاتِ گرامی سے محبت پیدا ہو جائے گی کیونکہ حضور کی محبت اصل دین ہے اور جسے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت حاصل ہو جائے وُہ سمجھے کہ اسے دُنیا کی بڑی سعادت حاصل ہوگئی۔

اگر کوئی شخص اسے نمازِ تہجد کے بعد تین سال تک پڑھنے کا بلاناغہ معمول بنائے تو اسے دُنیا میں بے پناہ عزت حاصل ہوگی اور جہاں بھی جائے لوگ اسے رفعت کی نگاہ سے دیکھیں گے گویا کہ گھر بار میں اسے ہر لحاظ سے بلند مرتبہ حاصل ہوگا۔

اگر کسی شخص کو کوئی ایسا کام درپیش ہو جو بظاہر ہوتا ہُوا نظر نہ آتا ہو، اسے چاہیئے ہر جمعہ کو چند مرد یا عورتیں اکٹھے کرے اور اس سورت کو ۱۱۱ مرتبہ پڑھائے اس کے بعد حسبِ توفیق جو میسر آئے اُن پڑھنے والوں میں تقسیم کرے سات جمعوں تک ایسا ہی کرے اِن شاء اللہ مشکل سے مشکل کام بھی ہو جائے گا۔ یہ سورت دشمنوں

Scanned by CamScanner

پر فتح پانے کے لیے بھی بہت مؤثر ہے۔ اگر کسی شخص کو کوئی دشمن تنگ کرتا ہو تو اسے چاہیئے کہ چالیس دن تک اس سُورت کو ۱۱ مرتبہ بعد نمازِ عصر پڑھے اِن شاءاللہ دشمن زیر ہوگا اور ہمیشہ کے لیے اپنی بُری حرکتوں سے باز آجائے گا۔

اگر کسی شخص کو بُرے خواب آتے ہوں تو اسے چاہیئے کہ سونے سے پہلے اس سُورت کو ایک مرتبہ پڑھ کر سوئے اِن شاءاللہ کوئی بُرا خواب نہ آئے گا بلکہ اچھے خواب دیکھنے لگے گا۔ اس عمل کو گیارہ روز تک جاری رکھے۔

اگر کسی عورت کے گھر بچہ پیدا ہوا ہو اور اسے دُودھ نہ آتا ہو تو اس سُورت کی فوٹو کاپی کرا کر تعویذ بنا کر اس کے گلے میں ڈال دیں۔ اِن شاءاللہ بچے کے پینے کے لیے وافر دُودھ آنے لگے گا غرضیکہ اس سُورت کو روزانہ پڑھنا دین و دُنیا کی سعادت مندی ہے۔

سُوْرَةُ مُحَمَّدٍ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ ثَمَانٍ وَّثَلٰثُوْنَ اٰيَةً وَّاَرْبَعُ رُكُوْعَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

جنہوں نے کفر کیا اور اللہ کی راہ سے روکا

اَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ ۝١ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

اللہ نے ان کے عمل برباد کیئے اور جو ایمان لائے اور اچھے کام

الصّٰلِحٰتِ وَاٰمَنُوْا بِمَا نُزِّلَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ

کیئے اور اس پر ایمان لائے جو محمدؐ پر اتارا گیا اور

هُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۙ كَفَّرَ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَ

وہی ان کے رب کے پاس سے حق ہے اللہ نے ان کی برائیاں اتار دیں اور

اَصْلَحَ بَالَهُمْ ۝٢ ذٰلِكَ بِاَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوا

ان کی حالتیں سنوار دیں یہ اس لیے کہ کافر باطل کے پیرو

اتَّبَعُوا الْبَاطِلَ وَاَنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّبَعُوا

ہوئے اور ایمان والوں نے حق کی پیروی کی

الْحَقَّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۭ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ

جو ان کے رب کی طرف سے ہے۔ اللہ لوگوں سے ان کے احوال یونہی بیان

اَمْثَالَهُمْ ۝٣ فَاِذَا لَقِيْتُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَضَرْبَ

فرماتا ہے۔ تو جب کافروں سے تمہارا سامنا ہو تو گردنیں

الرِّقَابِ ۭ حَتّٰٓى اِذَآ اَثْخَنْتُمُوْهُمْ فَشُدُّوا الْوَثَاقَ ۙ

مارنا ہے یہاں تک کہ جب انہیں خوب قتل کرلو تو مضبوط باندھو

فَاِمَّا مَنًّۢا بَعْدُ وَاِمَّا فِدَاۗءً حَتّٰى تَضَعَ الْحَرْبُ

پھر اس کے بعد چاہے احسان کرکے چھوڑ دو چاہے فدیہ لے لو یہاں تک کہ لڑائی اپنا

اَوْزَارَهَا ۚ ذٰلِكَ ۛ وَلَوْ يَشَاۗءُ اللّٰهُ لَانْتَصَرَ مِنْهُمْ وَ ع ۱۳

بوجھ رکھ دے بات یہ ہے اور اللہ چاہتا تو آپ ہی ان سے بدلہ لیتا مگر

لٰكِنْ لِّيَبْلُوَا بَعْضَكُمْ بِبَعْضٍ ۭ وَالَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ

اس لیے کہ تم میں ایک کو دُوسرے سے جانچے اور جو اللہ کی راہ میں مارے

Scanned by CamScanner

سَبِيْلِ اللّٰهِ فَلَنْ يُّضِلَّ اَعْمَالَهُمْ ۝٤ سَيَهْدِيْهِمْ

گئے اللہ ہرگز ان کے عمل ضائع نہ فرمائے گا جلد انہیں راہ دے گا

وَيُصْلِحُ بَالَهُمْ ۝٥ وَيُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ

اور ان کا کام بنا دے گا اور انہیں جنت میں لے جائے گا

عَرَّفَهَا لَهُمْ ۝٦ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ

انہیں اس کی پہچان کرا دی ہے اے ایمان والو اگر تم دینِ خدا کی مدد

تَنْصُرُوا اللّٰهَ يَنْصُرْكُمْ وَيُثَبِّتْ اَقْدَامَكُمْ ۝٧

کرو گے اللہ تمہاری مدد کرے گا اور تمہارے قدم جما دے گا

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَتَعْسًا لَّهُمْ وَاَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ ۝٨

اور جنہوں نے کفر کیا تو ان پر تباہی پڑے اور اللہ ان کے اعمال ضائع کرے

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَرِهُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاَحْبَطَ

یہ اس لیے کہ انہیں ناگوار ہوا جو اللہ نے اتارا تو اللہ نے ان کا

اَعْمَالَهُمْ ۝٩ اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِى الْاَرْضِ

کیا دھرا اکارت کیا تو کیا انہوں نے زمین میں سفر نہ کیا

فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ

کہ دیکھتے ان سے اگلوں کا کیسا انجام ہوا اللہ

قَبْلِهِمْ ۭ دَمَّرَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ۭ وَلِلْكٰفِرِيْنَ

نے ان پر تباہی ڈالی اور ان کافروں کے لیے بھی

اَمْثَالُهَا ۝١٠ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ مَوْلَى الَّذِيْنَ

ویسی کتنی ہی ہیں یہ اس لیے کہ مسلمانوں کا مولیٰ اللہ ہے

اٰمَنُوْا وَاَنَّ الْكٰفِرِيْنَ لَا مَوْلٰى لَهُمْ ۝١١ اِنَّ

اور کافروں کا کوئی مولیٰ نہیں بے شک

اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

اللہ داخل فرمائے گا انہیں جو ایمان لائے اور اچھے کام کیے

جَنّٰتٍ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۭ وَالَّذِيْنَ

باغوں میں جن کے نیچے نہریں رواں اور کافر

كَفَرُوْا يَتَمَتَّعُوْنَ وَيَاْكُلُوْنَ كَمَا تَاْكُلُ

برتتے ہیں اور کھاتے ہیں جیسے چوپائے

الْاَنْعَامُ وَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ ۝١٢ وَكَاَيِّنْ مِّنْ

کھائیں اور آگ میں ان کا ٹھکانا ہے اور کتنے ہی شہر کہ

قَرْيَةٍ هِىَ اَشَدُّ قُوَّةً مِّنْ قَرْيَتِكَ الَّتِىْٓ

اس شہر سے قوت میں زیادہ تھے جس نے تمہیں تمہارے شہر سے باہر

اَخْرَجَتْكَ ۚ اَهْلَكْنٰهُمْ فَلَا نَاصِرَ لَهُمْ ۝١٣ اَفَمَنْ

کیا ہم نے انہیں ہلاک فرمایا تو ان کا کوئی مددگار نہیں تو کیا جو

كَانَ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ كَمَنْ زُيِّنَ لَهٗ

اپنے رب کی طرف سے روشن دلیل پر ہو اس جیسا ہوگا جس کے

Scanned by CamScanner

سُوْٓءُ عَمَلِهٖ وَاتَّبَعُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ ﴿١٤﴾ مَثَلُ الْجَنَّةِ

بُرے عمل اسے بھلے دکھائے گئے اور وُہ اپنی خواہشوں کے پیچھے چلے احوال اس جنت کا

الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ؕ فِيْهَآ اَنْهٰرٌ مِّنْ مَّآءٍ

جس کا وعدہ پرہیز گاروں سے ہے اس میں ایسی پانی کی نہریں ہیں

غَيْرِ اٰسِنٍ ۚ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ لَّبَنٍ لَّمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهٗ ۚ

جو کبھی نہ بگڑے اور ایسے دُودھ کی نہریں ہیں جس کا مزہ نہ بدلا

وَاَنْهٰرٌ مِّنْ خَمْرٍ لَّذَّةٍ لِّلشّٰرِبِيْنَ ۚ وَاَنْهٰرٌ

اور ایسی شراب کی نہریں ہیں جس کے پینے میں لذت ہے اور ایسی شہد

مِّنْ عَسَلٍ مُّصَفًّى ؕ وَلَهُمْ فِيْهَا مِنْ كُلِّ

کی نہریں ہیں جو صاف کیا گیا اور ان کے لیے اس میں ہر قسم کے

الثَّمَرٰتِ وَمَغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ ؕ كَمَنْ هُوَ

پھل ہیں اور اپنے رب کی مغفرت کیا ایسے چین والے ان کے

خَالِدٌ فِي النَّارِ وَسُقُوْا مَآءً حَمِيْمًا فَقَطَّعَ

برابر ہو جائیں گے جنہیں ہمیشہ آگ میں رہنا اور انہیں کھولتا ہُوا پانی پلایا جائے کہ آنتوں کے

اَمْعَآءَهُمْ ﴿١٥﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُ اِلَيْكَ ۚ حَتّٰٓى

ٹکڑے ٹکڑے کر دے اور ان میں سے بعض تمہارے ارشاد سنتے ہیں یہاں تک کہ جب

اِذَا خَرَجُوْا مِنْ عِنْدِكَ قَالُوْا لِلَّذِيْنَ اُوْتُوا

تمہارے پاس سے نکل کر جائیں علم والوں سے کہتے ہیں ابھی

الْعِلْمَ مَاذَا قَالَ اٰنِفًا ؕ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ طَبَعَ

انہوں نے کیا فرمایا یہ ہیں وُہ جن کے دلوں پر

اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَاتَّبَعُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ ﴿١٦﴾ وَ

اللہ نے مہر کر دی اور اپنی خواہشوں کے تابع ہُوئے اور

الَّذِيْنَ اهْتَدَوْا زَادَهُمْ هُدًى وَّاٰتٰىهُمْ

جنہوں نے راہ پائی اللہ نے ان کی ہدایت اور زیادہ فرمائی اور ان کی پرہیزگاری

تَقْوٰىهُمْ ﴿١٧﴾ فَهَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا السَّاعَةَ اَنْ

انہیں عطا فرمائی تو کاہے کے انتظار میں ہیں مگر قیامت کے کہ ان پر

تَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً ۚ فَقَدْ جَآءَ اَشْرَاطُهَا ۚ فَاَنّٰى

اچانک آجائے کہ اس کی علامتیں تو آ ہی چکی ہیں پھر جب

لَهُمْ اِذَا جَآءَتْهُمْ ذِكْرٰىهُمْ ﴿١٨﴾ فَاعْلَمْ اَنَّهٗ

وُہ آجائے گی تو کہاں وُہ اور کہاں ان کا سمجھنا تو جان لو کہ اللہ کے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ

سوا کسی کی بندگی نہیں اور اے محبوب اپنے خاصوں اور عام مسلمان مردوں اور

وَالْمُؤْمِنٰتِ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مُتَقَلَّبَكُمْ وَمَثْوٰىكُمْ ﴿١٩﴾ ع ٢

عورتوں کے گناہوں کی معافی مانگو اور اللہ جانتا ہے دن کو تمہارا پھرنا اور رات کو تمہارا آرام لینا

وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَوْلَا نُزِّلَتْ سُوْرَةٌ ۚ

اور مسلمان کہتے ہیں کوئی سُورت کیوں نہ اتاری گئی پھر جب

Scanned by CamScanner

فَاِذَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ مُّحْكَمَةٌ وَّذُكِرَ فِيْهَا

کوئی پختہ سورت اتاری گئی اور اس میں جہاد کا حکم

الْقِتَالُ ۙ رَاَيْتَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ

فرمایا گیا تو تم دیکھو گے انہیں جن کے دلوں میں بیماری ہے

يَّنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ نَظَرَ الْمَغْشِيِّ عَلَيْهِ مِنَ

کہ تمہاری طرف اس کا دیکھنا دیکھتے ہیں جس پر مردنی

الْمَوْتِ ؕ فَاَوْلٰى لَهُمْ ۚ﴿٢٠﴾ طَاعَةٌ وَّقَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ ۚ

بھائی ہو تو اُن کے حق میں بہتر یہ تھا کہ فرمانبرداری کرتے اور اچھی بات کہتے۔

فَاِذَا عَزَمَ الْاَمْرُ ۫ فَلَوْ صَدَقُوا اللّٰهَ لَكَانَ

پھر جب حکم ناطق ہو چکا تو اگر اللہ سے سچے رہتے تو ان کا

خَيْرًا لَّهُمْ ۚ﴿٢١﴾ فَهَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ تَوَلَّيْتُمْ اَنْ

بھلا تھا۔ تو کیا تمہارے یہ لچھن نظر آتے ہیں کہ اگر تمہیں

تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ وَتُقَطِّعُوْٓا اَرْحَامَكُمْ ﴿٢٢﴾

حکومت ملے تو زمین میں فساد پھیلاؤ اور اپنے رشتے کاٹ دو

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فَاَصَمَّهُمْ وَ

یہ ہیں وہ لوگ جن پر اللہ نے لعنت کی اور انہیں حق سے

اَعْمٰٓى اَبْصَارَهُمْ ﴿٢٣﴾ اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ

بہرا کر دیا اور ان کی آنکھیں پھوڑ دیں تو کیا وہ قرآن کو سوچتے نہیں

اَمْ عَلٰى قُلُوْبٍ اَقْفَالُهَا ﴿٢٤﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ ارْتَدُّوْا

یا بعضے دلوں پر اُن کے قفل لگے ہیں بے شک وہ جو اپنے پیچھے پلٹ

عَلٰٓى اَدْبَارِهِمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ

گئے بعد اس کے کہ ہدایت ان پر کھل چکی تھی

الْهُدَى ۙ الشَّيْطٰنُ سَوَّلَ لَهُمْ ۬ وَاَمْلٰى لَهُمْ ﴿٢٥﴾

شیطان نے انہیں فریب دیا اور انہیں دنیا میں مدتوں رہنے کی امید دلائی

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لِلَّذِيْنَ كَرِهُوْا مَا نَزَّلَ

یہ اس لیے کہ انہوں نے کہا ان لوگوں سے جنہیں اللہ کا اتارا ہُوا ناگوار ہے

اللّٰهُ سَنُطِيْعُكُمْ فِيْ بَعْضِ الْاَمْرِ ۚ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ

ایک کام میں ہم تمہاری مانیں گے اور اللہ ان کی چھپی ہوئی

اِسْرَارَهُمْ ﴿٢٦﴾ فَكَيْفَ اِذَا تَوَفَّتْهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ

جانتا ہے تو کیسا ہوگا جب فرشتے ان کی رُوح قبض کریں گے

يَضْرِبُوْنَ وُجُوْهَهُمْ وَاَدْبَارَهُمْ ﴿٢٧﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ

ان کے منہ اور ان کی پیٹھیں مارتے ہُوئے یہ اس لیے کہ وہ

اتَّبَعُوْا مَآ اَسْخَطَ اللّٰهَ وَكَرِهُوْا رِضْوَانَهٗ فَاَحْبَطَ

ایسی بات کے تابع ہُوئے جس میں اللہ کی ناراضی ہے اور اس کی خوشی

اَعْمَالَهُمْ ﴿٢٨﴾ ع اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ

انہیں گوارا نہ ہوئی تو اس نے ان کے عمل اکارت کر دیئے کیا جن کے دلوں میں بیماری ہے اس گھمنڈ میں

Scanned by CamScanner

مَّرَضٌ اَنْ لَّنْ يُّخْرِجَ اللّٰهُ اَضْغَانَهُمْ ﴿۲۹﴾ وَ

ہیں کہ اللہ ان کے پیچھے بیر ظاہر نہ فرمائے گا اور اگر

لَوْ نَشَآءُ لَاَرَيْنٰكَهُمْ فَلَعَرَفْتَهُمْ بِسِيْمٰهُمْ ؕ وَ

ہم چاہیں تو تمہیں ان کو دکھا دیں کہ تم ان کی صورت سے پہچان لو اور

لَتَعْرِفَنَّهُمْ فِيْ لَحْنِ الْقَوْلِ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ

ضرور تم انہیں بات کے اسلوب میں پہچان لوگے اور اللہ تمہارے عمل

اَعْمَالَكُمْ ﴿۳۰﴾ وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ حَتّٰى نَعْلَمَ الْمُجٰهِدِيْنَ

جانتا ہے ۔ اور ضرور ہم تمہیں جانچیں گے یہاں تک کہ دیکھ لیں تمہارے جہاد

مِنْكُمْ وَالصّٰبِرِيْنَ ۙ وَنَبْلُوَا۟ اَخْبَارَكُمْ ﴿۳۱﴾ اِنَّ

کرنے والوں اور صابروں کو اور تمہاری خبریں آزما لیں بے شک

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ

وہ جنہوں نے کفر کیا اور اللہ کی راہ سے روکا اور رسول

شَآقُّوا الرَّسُوْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ

کی مخالفت کی بعد اس کے کہ ہدایت ان پر ظاہر ہو چکی

الْهُدٰى ۙ لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْـًٔا ؕ وَسَيُحْبِطُ

تھی وہ ہرگز اللہ کو کچھ نقصان نہ پہنچائیں گے اور بہت جلد اللہ ان کا

اَعْمَالَهُمْ ﴿۳۲﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَطِيْعُوا اللّٰهَ

کیا دھرا اکارت کردے گا اے ایمان والو اللہ کا حکم مانو اور رسول کا

وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَلَا تُبْطِلُوْۤا اَعْمَالَكُمْ ﴿۳۳﴾ اِنَّ

حکم مانو اور اپنے عمل باطل نہ کرو بے شک

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ

جنہوں نے کفر کیا اور اللہ کی راہ سے روکا پھر کافر

مَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ﴿۳۴﴾ فَلَا

ہی مرگئے تو اللہ ہرگز انہیں نہ بخشے گا تو تم

تَهِنُوْا وَتَدْعُوْۤا اِلَى السَّلْمِ ۖۚ وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ ۚ

سستی نہ کرو اور آپ صلح کی طرف نہ بلاؤ اور تم ہی غالب آؤ گے

وَاللّٰهُ مَعَكُمْ وَلَنْ يَّتِرَكُمْ اَعْمَالَكُمْ ﴿۳۵﴾ اِنَّمَا

اور اللہ تمہارے ساتھ ہے اور وہ ہرگز تمہارے اعمال میں تمہیں نقصان نہ دے گا دنیا کی

الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ ؕ وَاِنْ تُؤْمِنُوْا وَ

زندگی تو یہی کھیل کود ہے اور اگر تم ایمان لاؤ اور پرہیزگاری

تَتَّقُوْا يُؤْتِكُمْ اُجُوْرَكُمْ وَلَا يَسْـَٔلْكُمْ اَمْوَالَكُمْ

کرو تو وہ تم کو تمہارے ثواب عطا فرمائے گا اور کچھ تم سے تمہارے مال نہ مانگے گا

اِنْ يَّسْـَٔلْكُمُوْهَا فَيُحْفِكُمْ تَبْخَلُوْا وَيُخْرِجْ

اگر انہیں تم سے طلب کرے اور زیادہ طلب کرے تم بخل کرو گے اور وہ بخل تمہارے دلوں

اَضْغَانَكُمْ ﴿۳۷﴾ هٰۤاَنْتُمْ هٰۤؤُلَآءِ تُدْعَوْنَ لِتُنْفِقُوْا

کے میل ظاہر کردے گا ہاں ہاں یہ جو تم ہو بلائے جاتے ہو کہ اللہ کی راہ

Scanned by CamScanner

فِي سَبِيلِ اللّٰهِ ۚ فَمِنكُم مَّن يَبْخَلُ ۚ وَمَن
میں خرچ کرو۔ تو تم میں کوئی بخل کرتا ہے اور جو
يَبْخَلْ فَإِنَّمَا يَبْخَلُ عَن نَّفْسِهِ ۚ وَاللّٰهُ الْغَنِيُّ
بخل کرے وُہ اپنی ہی جان پر بخل کرتا ہے اور اللہ بے نیاز ہے
وَأَنتُمُ الْفُقَرَاءُ ۚ وَإِن تَتَوَلَّوْا يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا
اور تم سب محتاج اور اگر تم منہ پھیرو تو وُہ تمہارے سوا اور
غَيْرَكُمْ ثُمَّ لَا يَكُونُوا أَمْثَالَكُم ﴿٣٨﴾ ع
لوگ بدل لے گا پھر وُہ تم جیسے نہ ہوں گے۔

ع ۱۰ ۸

⑤ فضائل سُورۂ فتح

یہ سُورت ہر کام میں فتح کے لیے بہت اکسیر ہے خاصکر دشمنانِ دین پر غلبہ پانے کے لیے بہت ہی لاجواب ہے۔ اس سُورت کی فضیلت کے بارے میں چند روایات حسبِ ذیل ہیں۔

حدیث۔۱ ابنِ سعد نے مجمع بن جاریہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ جب جبریل علیہ السّلام اس سُورت کو لے کر آئے تو عرض کی کہ یہ سورۃ آپ کو مبارک ہو۔ جبریل کی مبارکباد کے بعد صحابۂ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے بھی آپ کو مبارک باد دی۔
(بخاری شریف)

حدیث۔۲ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے بلایا اور فرمایا مجھے اس سُورت کے بدلہ میں وُہ تمام چیزیں پسند نہیں جن پر سورج نے طلوع کیا۔ (ترمذی)

حدیث۔۳ حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشادِ گرامی ہے کہ یہ سُورت مجھے ان تمام چیزوں سے زیادہ پسند ہے جن پر سُورج طلوع ہُوا۔
(بخاری شریف)

حدیث۔۴ صلح حدیبیہ سے واپسی میں مکّہ اور مدینہ کے راستے میں اس سُورت کا نزول ہُوا اور جب یہ سُورۃ نازل ہوئی تو رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آج رات مجھ پر ایک ایسی سُورت نازل ہُوئی جو مجھے دُنیا کی ہر چیز سے زیادہ پیاری ہے۔ (بخاری شریف)

حدیث۔۵ حضرت انس سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سُورت کے نزول کے بعد فرمایا کہ مجھے یہ سُورت زمین کی ہر چیز سے زیادہ پیاری ہے۔ (تفسیر ابنِ کثیر)

حدیث۔۶ ایک روایت میں ہے کہ جو آدمی اس سُورت کو رمضان المبارک کی پہلی رات میں یاد کرے گا اسے قرآن مجید یاد ہو جائے گا۔
(تفسیر رُوح المعانی)

جو شخص اسے سفر میں جاتے ہوئے پڑھے تو وُہ سفر میں محفوظ رہے گا اگر جہاز میں جاتا ہُوا پڑھے تو جہاز بخیریت پہنچے گا غرضیکہ جس سواری پر پڑھے، حفاظت اور امن پائے۔

جس کام میں فتح مقصود ہو تو اس سُورت کو ۴۱ مرتبہ پڑھ کر اس کام کو کرنے کے لیے جائے اِن شاء اللہ کامیابی اور نُصرت پائے گا۔

Scanned by CamScanner

اگر کسی شخص کے کاروبار یا فراوانی دولت کے متعلق کوئی حسد کرتا ہو تو اس سورت کو چالیس روز تک روزانہ ایک مرتبہ کاروبار کے مقام پر پڑھے اِن شاء اللہ حاسدوں کے حسد سے ہمیشہ محفوظ ہو جائے گا۔ اس سُورت کو روزانہ بعد نمازِ فجر پڑھنے کا معمول بنانے سے کشادگیٔ رزق کا ذریعہ بنتا ہے۔ اس کے علاوہ رمضان المبارک کے چاند کو دیکھ کر تین مرتبہ کھڑے ہو کر اس سورت کو پڑھے، اِن شاء اللہ پورا سال امن و امان میں رہے گا۔

اگر کوئی شخص حج کا خواہش مند ہو اور اُس کا ذریعہ نہ بنتا ہو تو اسے چاہیئے کہ چالیس روز تک اس سورت کو گیارہ مرتبہ روزانہ پڑھے اِن شاء اللہ تعالےٰ غیب سے اس کے لیے حج کا ذریعہ بن جائے گا۔ غرضیکہ اس سُورت کو پڑھنا فتوحات کی کنجی ہے۔

سُوْرَةُ الْفَتْحِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ تِسْعٌ وَّعِشْرُوْنَ اٰيَةً وَّاَرْبَعُ رُكُوْعَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا ۙ﴿۱﴾ لِّيَغْفِرَ لَكَ

بیشک ہم نے تمہارے لیے روشن فتح فرمادی تاکہ اللہ تمہارے سبب سے

اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْۢبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ وَ

گناہ بخشے تمہارے اگلوں کے اور تمہارے پچھلوں کے اور اپنی

يُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَيَهْدِيَكَ صِرَاطًا

نعمتیں تم پر تمام کردے اور تمہیں سیدھی راہ

مُّسْتَقِيْمًا ۙ﴿۲﴾ وَّيَنْصُرَكَ اللّٰهُ نَصْرًا عَزِيْزًا ﴿۳﴾

دکھا دے اور اللہ تمہاری زبردست مدد فرمائے۔

هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ فِيْ قُلُوْبِ

وہی ہے جس نے ایمان والوں کے دلوں میں اطمینان اتارا

الْمُؤْمِنِيْنَ لِيَزْدَادُوْٓا اِيْمَانًا مَّعَ اِيْمَانِهِمْ ؕ

تاکہ انہیں یقین پر یقین بڑھے۔

وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَكَانَ

اور اللہ ہی کی ملک ہیں تمام لشکر آسمانوں اور زمین کے اور اللہ

اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۙ﴿۴﴾ لِّيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِيْنَ

علم و حکمت والا ہے تاکہ ایمان والے مردوں اور ایمان

وَالْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

والی عورتوں کو باغوں میں لے جائے جن کے نیچے نہریں رواں

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَيُكَفِّرَ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ ؕ وَكَانَ

ہمیشہ ان میں رہیں اور اُن کی بُرائیاں اُن سے اتار دے اور یہ اللہ کے

ذٰلِكَ عِنْدَ اللّٰهِ فَوْزًا عَظِيْمًا ۙ﴿۵﴾ وَّيُعَذِّبَ

یہاں بڑی کامیابی ہے اور عذاب دے

الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْمُشْرِكِيْنَ وَ

منافق مردوں اور منافق عورتوں اور مشرک مردوں اور

Scanned by CamScanner

الْمُشْرِكٰتِ الظَّآنِّيْنَ بِاللّٰهِ ظَنَّ السَّوْءِ ؕ

مشرک عورتوں کو جو اللہ پر گمان رکھتے ہیں

عَلَيْهِمْ دَآئِرَةُ السَّوْءِ ۚ وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ

انہیں پر ہے بُری گردش اور اللہ نے ان پر غضب فرمایا

وَلَعَنَهُمْ وَاَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ ؕ وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ۝٦

اور انہیں لعنت کی اور ان کے لیے جہنم تیار فرمایا اور وُہ کیا ہی بُرا انجام ہے

وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ

اور اللہ ہی کی ملک ہیں آسمانوں اور زمین کے سب لشکر اور اللہ عزت و حکمت

عَزِيْزًا حَكِيْمًا ۝٧ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا

والا ہے بیشک ہم نے تمہیں بھیجا حاضر و ناظر

وَّنَذِيْرًا ۝٨ لِّتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتُعَزِّرُوْهُ

اور خوشی و ڈر سناتا تاکہ اے لوگو تم اللہ اور اس کے رسُول پر ایمان لاؤ اور رسُول کی

وَتُوَقِّرُوْهُ ؕ وَتُسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ۝٩ اِنَّ

تعظیم و توقیر کرو اور صبح و شام اللہ کی پاکی بولو وُہ جو

الَّذِيْنَ يُبَايِعُوْنَكَ اِنَّمَا يُبَايِعُوْنَ اللّٰهَ ؕ يَدُ

تمہاری بیعت کرتے ہیں وُہ تو اللہ ہی سے بیعت کرتے ہیں ان کے

اللّٰهِ فَوْقَ اَيْدِيْهِمْ ۚ فَمَنْ نَّكَثَ فَاِنَّمَا

ہاتھوں پر اللہ کا ہاتھ ہے تو جس نے عہد کو توڑا اس نے اپنے

يَنْكُثُ عَلٰى نَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ اَوْفٰى بِمَا عٰهَدَ

بُرے عہد کو توڑا اور جس نے پورا کیا وُہ عہد جو اس نے

عَلَيْهُ اللّٰهَ فَسَيُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝١٠ ع سَيَقُوْلُ

اللہ سے کیا تھا تو بہت جلد اللہ اسے بڑا ثواب دے گا اب تم سے کہیں

لَكَ الْمُخَلَّفُوْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ شَغَلَتْنَآ

گے جو گنوار پیچھے رہ گئے تھے کہ ہمیں ہمارے مال اور ہمارے گھر

اَمْوَالُنَا وَاَهْلُوْنَا فَاسْتَغْفِرْ لَنَا ۚ يَقُوْلُوْنَ

والوں نے جانے سے مشغول رکھا اب حضور ہماری مغفرت چاہیں اپنی زبانوں سے وُہ بات

بِاَلْسِنَتِهِمْ مَّا لَيْسَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ ؕ قُلْ فَمَنْ

کہتے ہیں جو ان کے دلوں میں نہیں تم فرماؤ تو اللہ کے

يَّمْلِكُ لَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا اِنْ اَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا

سامنے تمہارا کچھ اختیار ہے اگر وُہ تمہارا بُرا چاہے یا تمہاری

اَوْ اَرَادَ بِكُمْ نَفْعًا ؕ بَلْ كَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

بھلائی کا ارادہ فرمائے بلکہ اللہ کو تمہارے کاموں کی خبر

خَبِيْرًا ۝١١ بَلْ ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّنْقَلِبَ الرَّسُوْلُ

ہے بلکہ تم تو سمجھے ہوئے تھے کہ رسُول اور مسلمان

وَالْمُؤْمِنُوْنَ اِلٰٓى اَهْلِيْهِمْ اَبَدًا وَّزُيِّنَ ذٰلِكَ

ہرگز گھروں کو واپس نہ آئیں گے اور اسی کو اپنے دلوں

Scanned by CamScanner

فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَظَنَنْتُمْ ظَنَّ السَّوْءِ ۚ وَكُنْتُمْ

میں بھلا سمجھے ہوئے تھے اور تم نے بُرا گمان کیا اور تم ہلاک ہونے

قَوْمًۢا بُوْرًا ﴿١٢﴾ وَمَنْ لَّمْ يُؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ

والے لوگ تھے۔ اور جو ایمان نہ لائے اللہ اور اس کے رسُول پر

فَاِنَّاۤ اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ سَعِيْرًا ﴿١٣﴾ وَلِلّٰهِ مُلْكُ

بیشک ہم نے کافروں کے لیے بھڑکتی آگ تیار کر رکھی ہے اور اللہ ہی کے لیے ہے

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَ

آسمانوں اور زمین کی سلطنت جسے چاہے بخشے اور جسے چاہے

يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿١٤﴾

عذاب کرے اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

سَيَقُوْلُ الْمُخَلَّفُوْنَ اِذَا انْطَلَقْتُمْ اِلٰى

اب کہیں گے پیچھے بیٹھ رہنے والے جب تم غنیمتیں لینے

مَغَانِمَ لِتَاْخُذُوْهَا ذَرُوْنَا نَتَّبِعْكُمْ ۚ

چلو تو ہمیں بھی اپنے پیچھے آنے دو۔

يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّبَدِّلُوْا كَلٰمَ اللّٰهِ ؕ قُلْ لَّنْ

وُہ چاہتے ہیں اللہ کا کلام بدل دیں تم فرماؤ ہرگز تم

تَتَّبِعُوْنَا كَذٰلِكُمْ قَالَ اللّٰهُ مِنْ قَبْلُ ۚ

ہمارے ساتھ نہ آؤ اللہ نے پہلے سے یونہی فرما دیا ہے

فَسَيَقُوْلُوْنَ بَلْ تَحْسُدُوْنَنَا ؕ بَلْ كَانُوْا لَا

تو اب کہیں گے بلکہ تم ہم سے جلتے ہو بلکہ وُہ بات نہ سمجھتے

يَفْقَهُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿١٥﴾ قُلْ لِّلْمُخَلَّفِيْنَ مِنَ

تھے مگر تھوڑی ان پیچھے رہ گئے ہوئے گنواروں

الْاَعْرَابِ سَتُدْعَوْنَ اِلٰى قَوْمٍ اُولِيْ بَاْسٍ

سے فرماؤ عنقریب تم ایک سخت لڑائی والی قوم کی طرف بلائے

شَدِيْدٍ تُقَاتِلُوْنَهُمْ اَوْ يُسْلِمُوْنَ ۚ فَاِنْ

جاؤ گے کہ ان سے لڑو یا وُہ مسلمان ہو جائیں پھر اگر تم

تُطِيْعُوْا يُؤْتِكُمُ اللّٰهُ اَجْرًا حَسَنًا ۚ وَاِنْ تَتَوَلَّوْا

فرمان مانو گے اللہ تمہیں اچھا ثواب دے گا اور اگر پھر جاؤ گے

كَمَا تَوَلَّيْتُمْ مِّنْ قَبْلُ يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿١٦﴾

جیسے پہلے پھر گئے تو تمہیں دردناک عذاب دے گا

لَيْسَ عَلَى الْاَعْمٰى حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْاَعْرَجِ

اندھے پر تنگی نہیں اور نہ لنگڑے پر مضائقہ

حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْمَرِيْضِ حَرَجٌ ؕ وَمَنْ يُّطِعِ

اور نہ بیمار پر مؤاخذہ اور جو اللہ اور

اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ

اس کے رسول کا حکم مانے اللہ اسے باغوں میں لے جائے

Scanned by CamScanner

تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ وَمَنْ يَّتَوَلَّ يُعَذِّبْهُ عَذَابًا

گا جن کے نیچے نہریں رواں اور جو پھر جائے گا اسے دردناک عذاب

اَلِيْمًا ﴿١٧﴾ لَقَدْ رَضِيَ اللّٰهُ عَنِ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ

فرمائے گا بے شک اللہ راضی ہوا ایمان والوں سے جب وہ اس

يُبَايِعُوْنَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ

پیڑ کے نیچے تمہاری بیعت کرتے تھے تو اللہ نے جانا جو ان کے دلوں

فَاَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ عَلَيْهِمْ وَاَثَابَهُمْ فَتْحًا

میں ہے تو ان پر اطمینان اتارا اور انہیں جلد آنے والی فتح کا انعام

قَرِيْبًا ﴿١٨﴾ وَّمَغَانِمَ كَثِيْرَةً يَّاْخُذُوْنَهَا ؕ وَكَانَ

دیا اور بہت سی غنیمتیں جن کو لیں اور اللہ

اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿١٩﴾ وَعَدَكُمُ اللّٰهُ مَغَانِمَ

عزت و حکمت والا ہے اور اللہ نے تم سے وعدہ کیا ہے بہت

كَثِيْرَةً تَاْخُذُوْنَهَا فَعَجَّلَ لَكُمْ هٰذِهٖ وَ

سی غنیمتوں کا کہ تم لوگے تو تمہیں یہ جلد عطا فرما دی اور

كَفَّ اَيْدِيَ النَّاسِ عَنْكُمْ وَلِتَكُوْنَ اٰيَةً

لوگوں کے ہاتھ تم سے روک دیئے اور اس لیے کہ ایمان والوں

لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَيَهْدِيَكُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴿٢٠﴾

کے لیے نشانی ہو اور تمہیں سیدھی راہ دکھا دے۔

وَّاُخْرٰى لَمْ تَقْدِرُوْا عَلَيْهَا قَدْ اَحَاطَ اللّٰهُ

اور ایک اور جو تمہارے بل کی نہ تھی وہ اللہ کے قبضہ میں

بِهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرًا ﴿٢١﴾

ہے اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے

وَلَوْ قٰتَلَكُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوَلَّوُا الْاَدْبَارَ ثُمَّ

اور اگر کافر تم سے لڑیں تو ضرور تمہارے مقابلہ سے پیٹھ پھیر

لَا يَجِدُوْنَ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿٢٢﴾ سُنَّةَ اللّٰهِ

دیں گے پھر کوئی حمایتی نہ پائیں گے نہ مددگار اللہ کا دستور

الَّتِيْ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلُ ۖۚ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ

ہے کہ پہلے سے چلا آتا ہے اور ہرگز تم اللہ کا دستور

اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ﴿٢٣﴾ وَهُوَ الَّذِيْ كَفَّ اَيْدِيَهُمْ

بدلتا نہ پاؤ گے اور وہی ہے جس نے ان کے ہاتھ تم

عَنْكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ بِبَطْنِ مَكَّةَ مِنْ

سے روک دیئے اور تمہارے ہاتھ ان سے روک دیئے وادیٔ مکہ میں

بَعْدِ اَنْ اَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا

بعد اس کے کہ تمہیں ان پر قابو دے دیا تھا اور اللہ تمہارے کام

تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرًا ﴿٢٤﴾ هُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ

دیکھتا ہے وہ وہ ہیں جنہوں نے کفر کیا اور

صَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَالْهَدْيَ

تمہیں مسجد حرام سے روکا اور قربانی کے جانور

مَعْكُوْفًا اَنْ يَّبْلُغَ مَحِلَّهٗ ؕ وَلَوْلَا رِجَالٌ

رُکے پڑے اپنی جگہ پہنچنے سے اور اگر یہ نہ ہوتا کچھ

مُّؤْمِنُوْنَ وَنِسَآءٌ مُّؤْمِنٰتٌ لَّمْ تَعْلَمُوْهُمْ

مسلمان مرد اور کچھ مسلمان عورتیں جن کی تمہیں خبر نہیں کہیں تم

اَنْ تَطَـُٔوْهُمْ فَتُصِيْبَكُمْ مِّنْهُمْ مَّعَرَّةٌۢ بِغَيْرِ

انہیں روند ڈالو تو تمہیں ان کی طرف سے انجانی میں کوئی مکروہ پہنچے تو ہم تمہیں ان

عِلْمٍ ۚ لِيُدْخِلَ اللّٰهُ فِيْ رَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ۚ

کی قتال کی اجازت دیتے ان کا یہ بچاؤ اس لیے ہے کہ اللہ اپنی رحمت میں داخل کرے

لَوْ تَزَيَّلُوْا لَعَذَّبْنَا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابًا

جسے چاہے اگر وُہ جُدا ہو جاتے تو ضرور ہم ان میں سے کافروں کو دردناک عذاب

اَلِيْمًا ﴿۲۵﴾ اِذْ جَعَلَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ قُلُوْبِهِمُ

دیتے جب کہ کافروں نے اپنے دلوں میں اڑ رکھی وہی

الْحَمِيَّةَ حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ

زمانۂ جاہلیت کی اڑ تو اللہ نے اپنا اطمینان

سَكِيْنَتَهٗ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ

اپنے رسول اور ایمان والوں پر اُتارا

وَاَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوٰى وَكَانُوْٓا اَحَقَّ بِهَا

اور پرہیزگاری کا کلمہ ان پر لازم فرمایا اور وُہ اس کے زیادہ

وَاَهْلَهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ﴿۲۶﴾ ع

سزاوار اور اس کے اہل تھے اور اللہ سب کچھ جانتا ہے۔

لَقَدْ صَدَقَ اللّٰهُ رَسُوْلَهُ الرُّءْيَا بِالْحَقِّ ۚ

بیشک اللہ نے سچ کر دیا اپنے رسُول کا سچا خواب

لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ

بیشک تم ضرور مسجد حرام میں داخل ہو گے اگر اللہ چاہے امن و

اٰمِنِيْنَ ۙ مُحَلِّقِيْنَ رُءُوْسَكُمْ وَمُقَصِّرِيْنَ ۙ لَا

امان سے اپنے سروں کے بال منڈاتے یا ترشواتے بے خوف

تَخَافُوْنَ ؕ فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوْا فَجَعَلَ مِنْ

تو اس نے جانا جو تمہیں معلوم نہیں تو اس سے پہلے ایک

دُوْنِ ذٰلِكَ فَتْحًا قَرِيْبًا ﴿۲۷﴾ هُوَ الَّذِيْٓ

نزدیک آنے والی فتح رکھی وہی ہے جس نے اپنے

اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ

رسُول کو ہدایت اور سچے دین کے ساتھ بھیجا کہ

لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ

اسے سب دینوں پر غالب کرے اور اللہ کافی ہے

Scanned by CamScanner

شَهِيدًا ﴿۲۸﴾ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِيْنَ

گواہ محمد اللہ کے رسول ہیں اور ان کے

مَعَهٗۤ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ

ساتھ والے کافروں پر سخت ہیں اور آپس میں نرم دل

تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ

تو انہیں دیکھے گا رکوع کرتے سجدے میں گرتے اللہ کا فضل و

اللّٰهِ وَرِضْوَانًا ۫ سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ

رضا چاہتے ان کی علامت ان کے چہروں میں ہے

اَثَرِ السُّجُوْدِ ؕ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ ۚۖ وَ

سجدوں کے نشان سے یہ اُن کی صفت توریت میں ہے اور ان کی

مَثَلُهُمْ فِي الْاِنْجِيْلِ ۚۛ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْـَٔهٗ معانقہ ۱۵

صفت انجیل میں جیسے ایک کھیتی اس نے اپنا پٹھا نکالا

فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى عَلٰى سُوْقِهٖ

پھر اسے طاقت دی پھر دبیز ہوئی پھر اپنی ساق پر سیدھی کھڑی ہوئی

يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ؕ وَعَدَ اللّٰهُ

کسانوں کو بھلی لگتی ہے تاکہ ان سے کافروں کے دل جلیں اللہ نے وعدہ

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً

کیا ان سے جو ان میں ایمان اور اچھے کاموں والے ہیں

وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۲۹﴾ ع ۱۲۷۲

بخشش اور بڑے ثواب کا

⑧ فضائلِ سُورۂ قٓ

اس سُورت کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم اکثر پڑھا کرتے تھے، بعض اوقات جمعہ کے خطبہ میں بھی اس کی آیاتِ مبارکہ کو پڑھتے اور یہ بھی کہا جاتا ہے کہ حضور اسے فجر کی پہلی رکعت میں بھی کبھی کبھار پڑھتے اِس لیے یہ وُہ سُورت ہے جسے حضور نے زیادہ تر پڑھا ہے۔

اس کی روزانہ تلاوت سے ہدایت حاصل ہوتی ہے اور بوتے وقت اس کا بیج پر ایک مرتبہ پڑھ لینا خیر و برکت کا باعث ہے۔ باغ میں پڑھنے سے پھل میں برکت پیدا ہوگی۔ اس کی تلاوت کا ایک خاص فائدہ یہ ہے کہ اناج اور پھل آفات سے محفوظ رہتے ہیں۔ اس کی تلاوت سے خشیتِ الٰہی کثرت سے پیدا ہوتی ہے۔ لہٰذا اس کا گاہے گاہے پڑھنا نفع بخش ہے۔

جو کوئی سُورت قٓ کو تین بار پڑھ کر سُرمہ پر دَم کر کے اپنی آنکھوں میں ڈالتا رہے گا اس کی آنکھوں کی بصارت میں ضعف نہیں آئے گا۔

اگر کوئی شخص کہیں پر نیا ملازم ہُوا ہو یا کہیں سے بدل کر آیا ہو اور دُوسرے لوگ اس کے آنے سے ناراض ہوں بلکہ اسے تنگ کر کے بھگانے کی ترکیبیں سوچتے ہوں تو ان حالات میں اس شخص کو چاہیئے کہ اس سُورت کو گیارہ روز تک روزانہ گیارہ مرتبہ پڑھے اِن شاء اللہ نئے عملہ کا ہر فرد دوست بن جائے گا اور ہر کوئی زیر ہو کر

Scanned by CamScanner

انشاء ہو جائے گا۔

اگر کسی شخص کو کوئی دشمن تنگ کرتا ہو تو اس سورت کی فوٹو کاپی کرا کر چالیس ۴۰ روز تک اس کو اپنی جیب میں رکھے۔ ان شاء اللہ دشمن سے نجات ملے گی اور ہر قسم کے بیرونی شر سے محفوظ ہو جائے گا۔

اگر کسی شخص کو بخار آتا ہو اور کسی دوائی کا اثر نہ ہوتا ہو تو علاج کروانے کے ساتھ اس سورت کو تین مرتبہ روزانہ پڑھ کر تھوڑا سا پانی اسے پلائیں ان شاء اللہ اللہ دوا میں شفایابی کے اثرات پیدا کر دے گا۔

سُوْرَةُ قٓ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ خَمْسٌ وَّاَرْبَعُوْنَ اٰيَةً وَّثَلٰثُ رُكُوْعَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قٓ ۚ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ ۝١ بَلْ عَجِبُوْٓا اَنْ

عزت والے قرآن کی قسم بلکہ انہیں اس کا اچنبا ہوا کہ

جَآءَهُمْ مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ فَقَالَ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا

ان کے پاس انہی میں کا ایک ڈر سنانے والا تشریف لایا تو کافر بولے یہ تو

شَيْءٌ عَجِيْبٌ ۝٢ ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا ۚ

عجیب بات ہے۔ کیا جب ہم مرجائیں اور مٹی ہو جائیں گے

ذٰلِكَ رَجْعٌۢ بَعِيْدٌ ۝٣ قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنْقُصُ

پھر جئیں گے یہ پلٹنا دور ہے ہم جانتے ہیں جو کچھ زمین ان میں سے

الْاَرْضُ مِنْهُمْ ۚ وَعِنْدَنَا كِتٰبٌ حَفِيْظٌ ۝٤

گھٹاتی ہے اور ہمارے پاس ایک یاد رکھنے والی کتاب ہے

بَلْ كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ فَهُمْ فِيْٓ اَمْرٍ

بلکہ انہوں نے حق کو جھٹلایا جب وہ ان کے پاس آیا تو وہ ایک مضطرب بے ثبات

مَّرِيْجٍ ۝٥ اَفَلَمْ يَنْظُرُوْٓا اِلَى السَّمَآءِ فَوْقَهُمْ

بات میں ہیں تو کیا انہوں نے اپنے اوپر آسمان کو نہ دیکھا ہم

كَيْفَ بَنَيْنٰهَا وَزَيَّنّٰهَا وَمَا لَهَا مِنْ فُرُوْجٍ ۝٦

نے اسے کیسا بنایا اور سنوارا اور اس میں کہیں رخنہ نہیں۔

وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَيْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ

اور زمین کو ہم نے پھیلایا اور اس میں لنگر ڈالے

وَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍۢ بَهِيْجٍ ۝٧ تَبْصِرَةً

اور اس میں ہر جا بارونق جوڑا اگایا سوجھ

وَّذِكْرٰى لِكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيْبٍ ۝٨ وَنَزَّلْنَا مِنَ

اور سمجھ ہر رجوع والے بندے کے لیے اور ہم نے آسمان سے

السَّمَآءِ مَآءً مُّبٰرَكًا فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ جَنّٰتٍ وَّحَبَّ

برکت والا پانی اتارا تو اس سے باغ اگائے اور اناج

الْحَصِيْدِ ۝٩ وَالنَّخْلَ بٰسِقٰتٍ لَّهَا طَلْعٌ

کہ کاٹا جاتا ہے اور کھجور کے لمبے درخت جن کا پکا

نَضِيْدٌ ﴿١٠﴾ رِّزْقًا لِّلْعِبَادِ ۙ وَاَحْيَيْنَا بِهٖ بَلْدَةً

گابھا بندوں کی روزی کے لیے اور ہم نے اُس سے مُردہ شہر

مَّيْتًا ؕ كَذٰلِكَ الْخُرُوْجُ ﴿١١﴾ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ

جِلایا یونہی قبروں سے تمہارا نکلنا ہے ان سے پہلے جھٹلایا

قَوْمُ نُوْحٍ وَّاَصْحٰبُ الرَّسِّ وَثَمُوْدُ ﴿١٢﴾ وَعَادٌ

نوح کی قوم اور رَسّ والوں اور ثمود اور عاد

وَّفِرْعَوْنُ وَاِخْوَانُ لُوْطٍ ﴿١٣﴾ وَّاَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ

اور فرعون اور لوط کے ہم قوموں اور بَن والوں

وَقَوْمُ تُبَّعٍ ؕ كُلٌّ كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ وَعِيْدِ ﴿١٤﴾

اور تبع کی قوم نے ان میں ہر ایک نے رسُولوں کو جھٹلایا تو میرے عذاب کا وعدہ ثابت ہوگیا

اَفَعَيِيْنَا بِالْخَلْقِ الْاَوَّلِ ؕ بَلْ هُمْ فِيْ لَبْسٍ

تو کیا ہم پہلی بار بنا کر تھک گئے بلکہ وُہ نئے بننے سے

مِّنْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ﴿١٥﴾ ع وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ ١ ١٥ ١٥

شُبہ میں ہیں اور بے شک ہم نے آدمی کو پیدا کیا

وَنَعْلَمُ مَا تُوَسْوِسُ بِهٖ نَفْسُهٗ ۚ وَنَحْنُ اَقْرَبُ

اور ہم جانتے ہیں جو وسوسہ اس کا نفس ڈالتا ہے اور ہم دل کی رگ سے

اِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ ﴿١٦﴾ اِذْ يَتَلَقَّى الْمُتَلَقِّيٰنِ

بھی اس سے زیادہ نزدیک ہیں جب اس سے لیتے ہیں دو لینے والے

عَنِ الْيَمِيْنِ وَعَنِ الشِّمَالِ قَعِيْدٌ ﴿١٧﴾ مَا

ایک داہنے بیٹھا اور ایک بائیں کوئی بات

يَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ اِلَّا لَدَيْهِ رَقِيْبٌ عَتِيْدٌ ﴿١٨﴾

وُہ زبان سے نہیں نکالتا کہ اس کے پاس ایک محافظ تیار نہ بیٹھا ہو

وَجَآءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ ؕ ذٰلِكَ مَا

اور آئی موت کی سختی حق کے ساتھ یہ ہے جس سے

كُنْتَ مِنْهُ تَحِيْدُ ﴿١٩﴾ وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ ؕ

تو بھاگتا تھا اور صُور پھونکا گیا

ذٰلِكَ يَوْمُ الْوَعِيْدِ ﴿٢٠﴾ وَجَآءَتْ كُلُّ نَفْسٍ

یہ ہے دھمکے عذاب کا دن اور ہر جان یوں حاضر ہُوئی کہ اس

مَّعَهَا سَآئِقٌ وَّشَهِيْدٌ ﴿٢١﴾ لَقَدْ كُنْتَ فِيْ

کے ساتھ ایک ہانکنے والا اور ایک گواہ بے شک تو اس سے غفلت

غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَآءَكَ

میں تھا تو ہم نے تجھ پر سے پردہ اٹھایا تو آج تیری

فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ ﴿٢٢﴾ وَقَالَ قَرِيْنُهٗ

نگاہ تیز ہے اور اس کا ہم نشین فرشتہ

هٰذَا مَا لَدَيَّ عَتِيْدٌ ﴿٢٣﴾ ؕ اَلْقِيَا فِيْ جَهَنَّمَ

بولا یہ ہے جو میرے پاس حاضر ہے حکم ہوگا تم دونوں جہنم میں ڈال دو

Scanned by CamScanner

كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيدٍ ﴿٢٤﴾ مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ

ہر بڑے ناشکرے ہٹ دھرم کو جو بھلائی سے بہت روکنے والا حد سے بڑھنے والا

مُّرِيبٍ ﴿٢٥﴾ الَّذِي جَعَلَ مَعَ اللَّهِ إِلَٰهًا آخَرَ

شک کرنے والا جس نے اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود ٹھہرایا

فَأَلْقِيَاهُ فِي الْعَذَابِ الشَّدِيدِ ﴿٢٦﴾ قَالَ قَرِينُهُ

تم دونوں اسے سخت عذاب میں ڈالو اس کے ساتھی شیطان نے

رَبَّنَا مَا أَطْغَيْتُهُ وَلَٰكِن كَانَ فِي ضَلَالٍ

کہا ہمارے رب میں نے اسے سرکش نہ کیا ہاں یہ آپ ہی دور کی گمراہی

بَعِيدٍ ﴿٢٧﴾ قَالَ لَا تَخْتَصِمُوا لَدَيَّ وَقَدْ

میں تھا۔ فرمائے گا میرے پاس نہ جھگڑو میں تمہیں پہلے ہی

قَدَّمْتُ إِلَيْكُم بِالْوَعِيدِ ﴿٢٨﴾ مَا يُبَدَّلُ الْقَوْلُ

عذاب کا ڈر سنا چکا تھا میرے یہاں بات بدلتی نہیں

لَدَيَّ وَمَا أَنَا بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيدِ ﴿٢٩﴾ يَوْمَ نَقُولُ

اور نہ میں بندوں پر ظلم کروں جس دن ہم جہنم

لِجَهَنَّمَ هَلِ امْتَلَأْتِ وَتَقُولُ هَل مِن

سے فرمائیں گے کیا تو بھر گئی وہ عرض کرے گی کچھ اور زیادہ

مَّزِيدٍ ﴿٣٠﴾ وَأُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِينَ غَيْرَ

ہے اور پاس لائی جائے گی جنت پرہیزگاروں کے کہ ان سے

بَعِيدٍ ﴿٣١﴾ هَٰذَا مَا تُوعَدُونَ لِكُلِّ أَوَّابٍ

دور نہ ہوگی۔ یہ ہے وہ جس کا تم وعدہ دیئے جاتے ہو ہر رجوع لانیوالے نگہداشت

حَفِيظٍ ﴿٣٢﴾ مَّنْ خَشِيَ الرَّحْمَٰنَ بِالْغَيْبِ

والے کے لیے جو رحمٰن سے بے دیکھے ڈرتا ہے

وَجَاءَ بِقَلْبٍ مُّنِيبٍ ﴿٣٣﴾ ادْخُلُوهَا بِسَلَامٍ

اور رجوع کرتا ہوا دل لایا ان سے فرمایا جائے گا جنت میں جاؤ سلامتی کے

ذَٰلِكَ يَوْمُ الْخُلُودِ ﴿٣٤﴾ لَهُم مَّا يَشَاءُونَ فِيهَا

ساتھ یہ ہمیشگی کا دن ہے ان کے لیے ہے اس میں جو چاہیں اور

وَلَدَيْنَا مَزِيدٌ ﴿٣٥﴾ وَكَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُم مِّن

ہمارے پاس اس سے بھی زیادہ ہے اور ان سے پہلے ہم نے کتنی سنگتیں ہلاک

قَرْنٍ هُمْ أَشَدُّ مِنْهُم بَطْشًا فَنَقَّبُوا فِي

فرما دیں کہ گرفت میں ان سے سخت تھیں تو شہروں میں کاوشیں

الْبِلَادِ هَلْ مِن مَّحِيصٍ ﴿٣٦﴾ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ

کیں ہے کہیں بھاگنے کی جگہ بے شک اس میں نصیحت

لَذِكْرَىٰ لِمَن كَانَ لَهُ قَلْبٌ أَوْ أَلْقَى السَّمْعَ

ہے اس کے لیے جو دل رکھتا ہے یا کان لگائے اور

وَهُوَ شَهِيدٌ ﴿٣٧﴾ وَلَقَدْ خَلَقْنَا السَّمَاوَاتِ وَ

متوجہ ہو اور بے شک ہم نے آسمانوں اور زمین کو

Scanned by CamScanner

الْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ۖ وَّمَا

اور جو کچھ ان کے درمیان ہے چھ دن میں بنایا اور تکان

مَسَّنَا مِنْ لُّغُوْبٍ ﴿۳۸﴾ فَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ

ہمارے پاس نہ آئی تو ان کی باتوں پر صبر کرو

وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَ

اور اپنے رب کی تعریف کرتے ہوئے اس کی پاکی بولو سورج چمکنے سے پہلے

قَبْلَ الْغُرُوْبِ ﴿۳۹﴾ وَمِنَ الَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَ

اور ڈوبنے سے پہلے اور کچھ رات گئے اس کی تسبیح کرو اور

اَدْبَارَ السُّجُوْدِ ﴿۴۰﴾ وَاسْتَمِعْ يَوْمَ يُنَادِ الْمُنَادِ

نمازوں کے بعد اور کان لگا کر سنو جس دن پکارنے والا پکارے گا

مِنْ مَّكَانٍ قَرِيْبٍ ﴿۴۱﴾ يَّوْمَ يَسْمَعُوْنَ الصَّيْحَةَ

ایک پاس جگہ سے جس دن چنگھاڑ سنیں گے

بِالْحَقِّ ۭ ذٰلِكَ يَوْمُ الْخُرُوْجِ ﴿۴۲﴾ اِنَّا نَحْنُ نُحْيٖ

حق کے ساتھ یہ دن ہے قبروں سے باہر آنے کا بے شک ہم جلائیں اور ہم

وَنُمِيْتُ وَاِلَيْنَا الْمَصِيْرُ ﴿۴۳﴾ يَوْمَ تَشَقَّقُ

ماریں اور ہماری طرف پھرنا ہے جس دن زمین ان سے پھٹے

الْاَرْضُ عَنْهُمْ سِرَاعًا ۭ ذٰلِكَ حَشْرٌ عَلَيْنَا

گی تو جلدی کرتے ہوئے نکلیں گے یہ حشر ہے ہم کو

يَسِيْرٌ ﴿۴۴﴾ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَقُوْلُوْنَ وَمَآ اَنْتَ

آسان ہم خوب جان رہے ہیں جو وہ کہہ رہے ہیں اور کچھ تم ان پر

عَلَيْهِمْ بِجَبَّارٍ ۣ فَذَكِّرْ بِالْقُرْاٰنِ مَنْ

جبر کرنے والے نہیں تو قرآن سے نصیحت کرو اسے جو میری

يَّخَافُ وَعِيْدِ ﴿۴۵﴾

دھمکی سے ڈرے۔

⑥ فضائلِ سورۂ رحمٰن

سورۂ رحمٰن حُسنِ عبارت اور حُسنِ طرز کے لحاظ سے قرآنِ پاک کی زینت ہے۔ اس سورت کی تلاوت میں ایسا اثر ہے کہ سننے والے پر بے حد خاموشی اور رقت طاری ہوتی ہے کیونکہ تفسیر ابن کثیر میں لکھا ہے کہ یہ سورت اپنے حُسنِ عبارت اور عمدہ طرزِ ادائیگی میں دلہن کی طرح آراستہ و پیراستہ اور مزین ہے۔

جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابۂ کرام کے سامنے اس سورت کی تلاوت کی تو صحابہ خاموش رہے۔ اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم سے اچھے تو جن تھے۔ جب بھی میں اُن کے سامنے فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ پڑھتا تو وہ کہتے کہ تیری کسی نعمت کی ہم ناشکری نہیں کرتے۔

یہ سورت ہر قسم کی حاجت روائی کے لیے بہت اکسیر ہے، حاجت کے لیے اس سورت کو گیارہ روز تک روزانہ گیارہ مرتبہ پڑھے اِن شاء اللہ حاجت پوری ہوگی اگر کسی کے گھر میں موذی جانور رہتے ہوں یعنی سانپ، کنکھجورے، بچھو وغیرہ تو اس سورت کو سات روز تک روزانہ سات مرتبہ پڑھ کے پانی دم کر کے مکان

Scanned by CamScanner

کی دیواروں پر چھڑکے۔ اِن شاء اللہ موذی جانور وہاں سے ختم ہو جائیں گے۔

سُوْرَةُ الرَّحْمٰنِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ ثَمَانٌ وَّسَبْعُوْنَ اٰيَةً وَّثَلٰثُ رُكُوْعَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلرَّحْمٰنُ ۙ﴿١﴾ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ؕ﴿٢﴾ خَلَقَ الْاِنْسَانَ ۙ﴿٣﴾

رحمٰن نے (اپنے محبوب کو) قرآن سکھایا انسانیت (کی جان محمد) کو پیدا کیا

عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ﴿٤﴾ اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ﴿٥﴾

(ماکان ومایکون کا) بیان انہیں سکھایا سورج اور چاند حساب سے ہیں

وَّالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدٰنِ ﴿٦﴾ وَالسَّمَآءَ رَفَعَهَا

اور ستارے اور پیڑ سجدہ کرتے ہیں اور آسمان کو اللہ نے بلند کیا

وَوَضَعَ الْمِيْزَانَ ۙ﴿٧﴾ اَلَّا تَطْغَوْا فِي الْمِيْزَانِ ﴿٨﴾

اور ترازو رکھی کہ ترازو میں بے اعتدالی نہ کرو

وَاَقِيْمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيْزَانَ ﴿٩﴾

اور انصاف کے ساتھ تول قائم کرو اور وزن نہ گھٹاؤ

وَالْاَرْضَ وَضَعَهَا لِلْاَنَامِ ۙ﴿١٠﴾ فِيْهَا فَاكِهَةٌ ۙ وَّ

اور زمین رکھی مخلوق کے لیے اس میں میوے اور

النَّخْلُ ذَاتُ الْاَكْمَامِ ۖ﴿١١﴾ وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ

غلاف والی کھجوریں اور بھس کے ساتھ اناج

وَالرَّيْحَانُ ﴿١٢﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿١٣﴾

اور خوشبو کے پھول تو اے جن وانس تم دونوں اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے

خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ﴿١٤﴾

اس نے آدمی کو بنایا بجتی مٹی سے جیسے ٹھیکری

وَخَلَقَ الْجَآنَّ مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ ﴿١٥﴾ فَبِاَيِّ

اور جن کو پیدا فرمایا آگ کے لوکے سے تو تم دونوں

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿١٦﴾ رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبُّ

اپنے رب کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے دونوں پورب کا رب اور دونوں

الْمَغْرِبَيْنِ ﴿١٧﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿١٨﴾

پچھم کا رب تو تم دونوں اپنے رب کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے

مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ ﴿١٩﴾ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا

اس نے دو سمندر بہائے کہ دیکھنے میں معلوم ہوں ملے ہوئے اور ہے ان میں روک کہ ایک دوسرے

يَبْغِيٰنِ ﴿٢٠﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٢١﴾ يَخْرُجُ

پر بڑھ نہیں سکتا تو اپنے رب کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے ان میں سے

مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ ﴿٢٢﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

موتی اور مونگا نکلتا ہے تو اپنے رب کی کون سی نعمت

تُكَذِّبٰنِ ﴿٢٣﴾ وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنْشَـَٔاتُ فِي الْبَحْرِ

جھٹلاؤ گے اور اسی کی ہیں وہ چلنے والیاں کہ دریا میں اٹھی

Scanned by CamScanner

كَالْاَعْلَامِ ﴿٢٤﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٢٥﴾ كُلُّ

ہوئی ہیں جیسے پہاڑ تو اپنے رب کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے زمین

مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ﴿٢٦﴾ وَّيَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ

پر جتنے ہیں سب کو فنا ہے اور باقی ہے تمہارے رب کی ذات عظمت

ذُو الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ﴿٢٧﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

اور بزرگی والا تو اپنے رب کی کون سی نعمت

تُكَذِّبٰنِ ﴿٢٨﴾ يَسْـَٔلُهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ

جھٹلاؤ گے اسی کے منگتا ہیں جتنے آسمانوں اور زمین میں ہیں

كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِيْ شَاْنٍ ﴿٢٩﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

اے ہر دن ایک کام ہے تو اپنے رب کی کون سی نعمت

تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٠﴾ سَنَفْرُغُ لَكُمْ اَيُّهَ الثَّقَلٰنِ ﴿٣١﴾ فَبِاَيِّ

جھٹلاؤ گے جلد سب کام نبٹا کر ہم تمہارے حساب کا قصد فرماتے ہیں اے دونوں

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٢﴾ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ

بھاری گروہ تو اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے اے جن و انسان کے گروہ

اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ

اگر تم سے ہو سکے کہ آسمانوں اور زمین کے کناروں سے نکل جاؤ

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا ؕ لَا تَنْفُذُوْنَ

تو نکل جاؤ جہاں نکل کر جاؤ گے

اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ﴿٣٣﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٤﴾

اسی کی سلطنت ہے تو اپنے رب کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے

يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ ۙ وَّنُحَاسٌ

تم پر چھوڑی جائے گی بے دھوئیں کی آگ کی لپٹ اور بے لپٹ کا کالا دھواں

فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ﴿٣٥﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٦﴾

تو پھر بدلا نہ لے سکو گے تو اپنے رب کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے

فَاِذَا انْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ﴿٣٧﴾

پھر جب آسمان پھٹ جائے گا تو گلاب کے پھول سا ہو جائے گا جیسے سُرخ نری

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٨﴾ فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُسْـَٔلُ

تو اپنے رب کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے تو اس دن گنہگار کے گناہ کی پوچھ

عَنْ ذَنْۢبِهٖٓ اِنْسٌ وَّلَا جَآنٌّ ﴿٣٩﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

نہ ہوگی کسی آدمی اور جن سے تو اپنے رب کی کون سی نعمت

تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٠﴾ يُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ بِسِيْمٰهُمْ

جھٹلاؤ گے مجرم اپنے چہرے سے پہچانے جائیں گے تو

فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِيْ وَالْاَقْدَامِ ﴿٤١﴾ فَبِاَيِّ

ماتھا اور پاؤں پکڑ کر جہنم میں ڈالے جائیں گے تو اپنے رب کی

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٢﴾ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ

کون سی نعمت جھٹلاؤ گے یہ ہے وہ جہنم جسے

Scanned by CamScanner

يُكَذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٤٣﴾ يَطُوْفُوْنَ بَيْنَهَا

مجرم جھٹلاتے ہیں پھیرے کریں گے اس میں

وَبَيْنَ حَمِيْمٍ اٰنٍ ﴿٤٤﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

اور انتہا کے جلتے کھولتے پانی میں تو اپنے رب کی کون سی نعمت

تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٥﴾ وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتٰنِ ﴿٤٦﴾

جھٹلاؤ گے اور جو اپنے رب کے حضور کھڑے ہونے سے ڈرے اس کے لیے دو جنتیں ہیں

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٧﴾ ذَوَاتَآ اَفْنَانٍ ﴿٤٨﴾

تو اپنے رب کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے بہت سی ڈالوں والیاں

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٩﴾ فِيْهِمَا عَيْنٰنِ

تو اپنے رب کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے ان میں دو چشمے

تَجْرِيٰنِ ﴿٥٠﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٥١﴾ فِيْهِمَا

بہتے ہیں تو اپنے رب کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے ان میں

مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ زَوْجٰنِ ﴿٥٢﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

ہر میوہ دو دو قسم کا تو اپنے رب کی کون سی نعمت

تُكَذِّبٰنِ ﴿٥٣﴾ مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى فُرُشٍ بَطَآئِنُهَا

جھٹلاؤ گے اور ایسے بچھونوں پر تکیہ لگائے جن کا استر

مِنْ اِسْتَبْرَقٍ ؕ وَجَنَا الْجَنَّتَيْنِ دَانٍ ﴿٥٤﴾ فَبِاَيِّ

قناديز کا اور دونوں کے میوے اتنے جھکے ہوئے کہ نیچے سے چن لو تو اپنے

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٥٥﴾ فِيْهِنَّ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ

رب کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے ان بچھونوں پر وہ عورتیں ہیں کہ شوہر کے سوا کسی کو

لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ ﴿٥٦﴾ فَبِاَيِّ

آنکھ اٹھا کر نہیں دیکھیں ان سے پہلے انہیں نہ چھوا کسی آدمی اور نہ جن نے تو اپنے رب

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٥٧﴾ كَاَنَّهُنَّ الْيَاقُوْتُ وَ

کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے ۔ گویا وہ یاقوت اور

الْمَرْجَانُ ﴿٥٨﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٥٩﴾

مونگا ہیں تو اپنے رب کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے ۔

هَلْ جَزَآءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ ﴿٦٠﴾

نیکی کا بدلہ کیا ہے مگر نیکی ۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٦١﴾ وَمِنْ دُوْنِهِمَا

تو اپنے رب کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے اور ان کے سوا دو

جَنَّتٰنِ ﴿٦٢﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٦٣﴾

جنتیں اور ہیں تو اپنے رب کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے ۔

مُدْهَامَّتٰنِ ﴿٦٤﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٦٥﴾

نہایت سبزی سے سیاہی کی جھلک دے رہی ہیں تو اپنے رب کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے

فِيْهِمَا عَيْنٰنِ نَضَّاخَتٰنِ ﴿٦٦﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

ان میں دو چشمے ہیں چھلکتے ہوئے تو اپنے رب کی کون سی

Scanned by CamScanner

تُكَذِّبٰنِ ﴿٦٥﴾ فِيْهِمَا فَاكِهَةٌ وَّنَخْلٌ وَّ

نعمت جھٹلاؤ گے ان میں میوے اور کھجوریں اور

رُمَّانٌ ﴿٦٨﴾ ج فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٦٩﴾ ج

انار ہیں تو اپنے رب کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے

فِيْهِنَّ خَيْرٰتٌ حِسَانٌ ﴿٧٠﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٧١﴾ ج

ان میں عورتیں ہیں عادت کی نیک صورت کی اچھی تو اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے۔

حُوْرٌ مَّقْصُوْرٰتٌ فِي الْخِيَامِ ﴿٧٢﴾ ج فَبِاَيِّ اٰلَآءِ

حوریں ہیں خیموں میں پردہ نشین تو اپنے رب کی کون سی

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٧٣﴾ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ

نعمت جھٹلاؤ گے ان سے پہلے انہیں ہاتھ نہ لگایا کسی آدمی

وَلَا جَآنٌّ ﴿٧٤﴾ ج فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٧٥﴾ ج

اور نہ جن نے تو اپنے رب کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے

مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى رَفْرَفٍ خُضْرٍ وَّعَبْقَرِيٍّ

تکیہ لگائے ہوئے سبز بچھونوں اور منقش خوبصورت

حِسَانٍ ﴿٧٦﴾ ج فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٧٧﴾

چاندنیوں پر تو اپنے رب کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے

تَبٰرَكَ اسْمُ رَبِّكَ ذِي الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ﴿٧٨﴾ ع ٣

بڑی برکت والا ہے تمہارے رب کا نام جو عظمت اور بزرگی والا

⑦ فضائلِ سورۂ واقعہ

یہ سورت بڑی بابرکت ہے اس کے متعلق حضور کے چند ارشادات حسب ذیل ہیں۔

حدیث - ۱ بیہقی نے شعب الایمان میں ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے میں نے سنا کہ جو آدمی ہر رات سورۃ الواقعہ پڑھے گا اسے کبھی فاقہ نہ ہوگا۔

حدیث - ۲ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے، جو آدمی ہر رات سورت واقعہ پڑھے گا اسے کبھی فاقہ نہ ہوگا۔ ابن مسعود اپنی بچیوں کو ہر رات میں اس سورت کو پڑھنے کا حکم دیتے۔

حدیث - ۳ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ مرض الموت میں مبتلا تھے حضرت عثمان ان کی عیادت کے لیے تشریف لے گئے اور ان سے فرمانے لگے کہ اگر میں تمہیں خزانہ سے کچھ عطا کر دوں تو کیسا ہے؟ انہوں نے فرمایا مجھے اس کی کوئی ضرورت نہیں۔ حضرت عثمان نے فرمایا بعد میں تمہاری بچیوں کے کام آئے گا۔ حضرت ابن مسعود نے کہا تم میری بچیوں کے متعلق فقر و فاقہ سے ڈرتے ہو؟ میں نے ان کو حکم دیا ہے کہ وہ ہر رات سورۃ الواقعہ پڑھا کریں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ جو آدمی ہر رات سورۃ الواقعہ پڑھے گا وہ کبھی فقر و فاقہ میں مبتلا نہیں ہوگا۔

(ابن کثیر)

Scanned by CamScanner

حدیث ۔۴ حضرت ابن مردویہ نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کی انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشادِ گرامی نقل کیا کہ سورۃ الواقعہ تونگری کی سورت ہے لہٰذا اسے پڑھو اور اپنی اولاد کو سکھاؤ اور دیلمی نے حضرت انس سے مرفوعاً روایت کی کہ اپنی عورتوں کو سورۃ الواقعہ سکھاؤ کہ یہ تونگری اور مالداری کی سورت ہے ۔ (رُوح المعانی)

جو شخص اسے روزانہ ۴۱ بار پڑھے اس کی روزی فراخ ہو جائے گی اور ایک سال تک یہ عمل جاری رکھے کیونکہ اسے روزانہ پڑھنے والا غنی ہو جاتا ہے اور کبھی فاقہ کا شکار نہیں رہتا۔ اگر اس سورت کو قبرستان میں جا کر اپنے مرحوم کی قبر کے سرہانے کی طرف بیٹھ کر اسے پڑھا جائے اور اس کے بعد اس مرحوم کی بخشش اور نجات کی دُعا کی جائے تو ان شاء اللہ وُہ عذابِ قبر سے نجات پائے گا مگر اس عمل کو چالیس ۴۰ روز تک مسلسل کرنا چاہیئے ۔ اگر کسی شخص کی پیداوار میں نقصان ہو جاتا ہو تو اسے چاہیئے کہ اس سورت کو تین مرتبہ پڑھے اور بیج بونے سے پہلے بیجوں پر دَم کرے اس کے بعد اُن بیجوں کو کاشت کرے، اِن شاء اللہ پیداوار میں اضافہ ہو گا اور فصل آفتوں سے محفوظ رہے گی ۔

اگر کسی عورت کے ہاں بچہ پیدا ہونے والا ہو تو اس سورت کو تھوڑے سے پانی پر سات مرتبہ پڑھ کر دَم کر کے پلائیں ۔ اِن شاء اللہ ولادت میں آسانی ہو جائے گی

سُوْرَةُ الْوَاقِعَةِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ سِتٌّ وَّتِسْعُوْنَ اٰيَةً وَّثَلٰثُ رُكُوْعَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ۝١ لَيْسَ لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ ۝٢

جب ہو لے گی ۔ وُہ ہونے والی اسوقت اس کے ہونے میں کسی کو انکار کی گنجائش نہ ہوگی

خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ ۝٣ اِذَا رُجَّتِ الْاَرْضُ رَجًّا ۝٤

کسی کو پست کرنیوالی کسی کو بلندی دینے والی جب زمین کانپے گی تھرتھرا کر

وَّبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا ۝٥ فَكَانَتْ هَبَآءً مُّنْۢبَثًّا ۝٦

اور پہاڑ ریزہ ریزہ ہو جائیں گے چُورا ہو کر جیسے روزن کی دھوپ میں غبار کے باریک ذرے پھیلے ہوئے

وَّكُنْتُمْ اَزْوَاجًا ثَلٰثَةً ۝٧ فَاَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ۙ

اور تم تین قسم کے ہو جاؤ گے تو داہنی طرف والے

مَآ اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ۝٨ وَاَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ۙ

کیسے داہنی طرف والے اور بائیں طرف والے

مَآ اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ۝٩ وَالسّٰبِقُوْنَ السّٰبِقُوْنَ ۝١٠

کیسے بائیں طرف والے اور جو سبقت لے گئے وُہ تو سبقت ہی لے گئے

اُولٰٓئِكَ الْمُقَرَّبُوْنَ ۝١١ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ۝١٢ ثُلَّةٌ

وہی مقرب بارگاہ ہیں چین کے باغوں میں اگلوں

مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ۝١٣ وَقَلِيْلٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ۝١٤

میں سے ایک گروہ اور پچھلوں میں سے تھوڑے

عَلٰى سُرُرٍ مَّوْضُوْنَةٍ ۝١٥ مُّتَّكِـِٕيْنَ عَلَيْهَا

جڑاؤ تختوں پر ہوں گے ان پر تکیہ لگائے ہوئے آمنے

مُتَقٰبِلِيْنَ ۝١٦ يَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ ۝١٧

سامنے ان کے گرد پھریں گے ہمیشہ رہنے والے لڑکے

بِاَكْوَابٍ وَّاَبَارِيْقَ ۙ وَكَاْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ ۙ ﴿١٨﴾
کوزے اور آفتابے اور جام اور آنکھوں کے سامنے بہتی شراب
لَّا يُصَدَّعُوْنَ عَنْهَا وَلَا يُنْزِفُوْنَ ۙ ﴿١٩﴾ وَفَاكِهَةٍ
کہ اس سے نہ انہیں درد سر ہو نہ ہوش میں فرق آئے اور میوے
مِّمَّا يَتَخَيَّرُوْنَ ۙ ﴿٢٠﴾ وَلَحْمِ طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ۭ ﴿٢١﴾
جو پسند کریں اور پرندوں کا گوشت جو چاہیں
وَحُوْرٌ عِيْنٌ ۙ ﴿٢٢﴾ كَاَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُوْنِ ۚ ﴿٢٣﴾
اور بڑی آنکھ والیاں حوریں جیسے چھپے رکھے ہوئے موتی
جَزَاۗءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٢٤﴾ لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا
صلہ ان کے اعمال کا اس میں نہ سنیں گے نہ
لَغْوًا وَّلَا تَاْثِيْمًا ﴿٢٥﴾ اِلَّا قِيْلًا سَلٰمًا سَلٰمًا ﴿٢٦﴾ وَ
کوئی بیکار بات نہ گنہگاری ہاں یہ کہنا ہوگا سلام سلام اور
اَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ۙ مَآ اَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ﴿٢٧﴾ فِيْ
دہنی طرف والے کیسے دہنی طرف والے بے کانٹوں
سِدْرٍ مَّخْضُوْدٍ ۙ ﴿٢٨﴾ وَّطَلْحٍ مَّنْضُوْدٍ ۙ ﴿٢٩﴾ وَّظِلٍّ
کی بیریوں میں اور کیلے کے گچھوں میں اور ہمیشہ
مَّمْدُوْدٍ ۙ ﴿٣٠﴾ وَّمَاۗءٍ مَّسْكُوْبٍ ۙ ﴿٣١﴾ وَّفَاكِهَةٍ
کے سائے میں اور ہمیشہ جاری پانی میں اور بہت سے

كَثِيْرَةٍ ﴿٣٢﴾ لَّا مَقْطُوْعَةٍ وَّلَا مَمْنُوْعَةٍ ۙ ﴿٣٣﴾ وَّفُرُشٍ
میووں میں جو نہ ختم ہوں اور نہ روکے جائیں اور بلند
مَّرْفُوْعَةٍ ۭ ﴿٣٤﴾ اِنَّآ اَنْشَاْنٰهُنَّ اِنْشَاۗءً ۙ ﴿٣٥﴾ فَجَعَلْنٰهُنَّ
بچھونوں میں بیشک ہم نے ان عورتوں کو اچھی اٹھان اٹھایا تو انہیں بنایا
اَبْكَارًا ۙ ﴿٣٦﴾ عُرُبًا اَتْرَابًا ۙ ﴿٣٧﴾ لِّاَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿٣٨﴾ ع ١٢ ١٨
کنواریاں اپنے شوہر پر پیاریاں انہیں پیار دلاتیاں ایک عمر والیاں دہنی طرف والوں کے لیے
ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ۙ ﴿٣٩﴾ وَثُلَّةٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ۭ ﴿٤٠﴾
اگلوں میں سے ایک گروہ اور پچھلوں میں سے ایک گروہ
وَاَصْحٰبُ الشِّمَالِ ۙ مَآ اَصْحٰبُ الشِّمَالِ ۭ ﴿٤١﴾ فِيْ
اور بائیں طرف والے کیسے بائیں طرف والے جلتی ہوا
سَمُوْمٍ وَّحَمِيْمٍ ۙ ﴿٤٢﴾ وَّظِلٍّ مِّنْ يَّحْمُوْمٍ ۙ ﴿٤٣﴾ لَّا
اور کھولتے پانی میں اور جلتے دھوئیں کی چھاؤں میں جو نہ
بَارِدٍ وَّلَا كَرِيْمٍ ﴿٤٤﴾ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ
ٹھنڈی نہ عزت کی بیشک وہ اس سے پہلے نعمتوں میں
مُتْرَفِيْنَ ﴿٤٥﴾ وَكَانُوْا يُصِرُّوْنَ عَلَي الْحِنْثِ
تھے اور اس بڑے گناہ کی ہٹ رکھتے
الْعَظِيْمِ ﴿٤٦﴾ وَكَانُوْا يَقُوْلُوْنَ ۙ اَئِذَا مِتْنَا وَكُنَّا
تھے اور کہتے تھے کیا جب ہم مرجائیں اور

Scanned by CamScanner

تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ﴿٤٧﴾ اَوَاٰبَآؤُنَا

ہڈیاں مٹی ہو جائیں تو کیا ضرور ہم اٹھائے جائیں گے اور کیا ہمارے

الْاَوَّلُوْنَ ﴿٤٨﴾ قُلْ اِنَّ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ ﴿٤٩﴾

اگلے باپ دادا بھی تم فرماؤ بیشک سب اگلے اور پچھلے ضرور

لَمَجْمُوْعُوْنَ ۙ اِلٰى مِيْقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿٥٠﴾

اکٹھے کئے جائیں گے ایک جانے ہوئے دن کی میعاد پر

ثُمَّ اِنَّكُمْ اَيُّهَا الضَّآلُّوْنَ الْمُكَذِّبُوْنَ ﴿٥١﴾

پھر بے شک تم اے گمراہو جھٹلانے والو

لَاٰكِلُوْنَ مِنْ شَجَرٍ مِّنْ زَقُّوْمٍ ﴿٥٢﴾ فَمَالِـُٔوْنَ

ضرور تھوہر کے پیڑ میں سے کھاؤ گے پھر اس سے

مِنْهَا الْبُطُوْنَ ﴿٥٣﴾ فَشٰرِبُوْنَ عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيْمِ ﴿٥٤﴾

پیٹ بھرو گے پھر اس پر کھولتا پانی پیو گے

فَشٰرِبُوْنَ شُرْبَ الْهِيْمِ ﴿٥٥﴾ هٰذَا نُزُلُهُمْ يَوْمَ

پھر ایسا پیو گے جیسے سخت پیاسے اونٹ پئیں یہ ان کی مہمانی ہے انصاف کے

الدِّيْنِ ﴿٥٦﴾ نَحْنُ خَلَقْنٰكُمْ فَلَوْلَا تُصَدِّقُوْنَ ﴿٥٧﴾

دن ہم نے تمہیں پیدا کیا تو تم کیوں نہیں سچ مانتے

اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تُمْنُوْنَ ﴿٥٨﴾ ءَاَنْتُمْ تَخْلُقُوْنَهٗٓ اَمْ

تو بھلا دیکھو تو وہ منی جو گراتے ہو کیا تم اس کا آدمی بناتے ہو یا

نَحْنُ الْخٰلِقُوْنَ ﴿٥٩﴾ نَحْنُ قَدَّرْنَا بَيْنَكُمُ

ہم بنانے والے ہیں ہم نے تم میں مرنا

الْمَوْتَ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ ﴿٦٠﴾ عَلٰٓى اَنْ

ٹھہرایا اور ہم اس سے ہارے نہیں کہ تم جیسے

نُّبَدِّلَ اَمْثَالَكُمْ وَنُنْشِئَكُمْ فِيْ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٦١﴾

اور بدل دیں اور تمہاری صورتیں وہ کردیں جس کی تمہیں خبر نہیں۔

وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ النَّشْاَةَ الْاُوْلٰى فَلَوْلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿٦٢﴾

اور بے شک تم جان چکے ہو پہلی اٹھان پھر کیوں نہیں سوچتے۔

اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَحْرُثُوْنَ ﴿٦٣﴾ ءَاَنْتُمْ تَزْرَعُوْنَهٗٓ اَمْ

تو بھلا بتاؤ تو جو بوتے ہو کیا تم اس کی کھیتی بناتے

نَحْنُ الزّٰرِعُوْنَ ﴿٦٤﴾ لَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنٰهُ حُطَامًا

ہو یا ہم بنانے والے ہیں ہم چاہیں تو اسے روندن کر دیں پھر

فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُوْنَ ﴿٦٥﴾ اِنَّا لَمُغْرَمُوْنَ ﴿٦٦﴾ بَلْ

تم باتیں بناتے رہ جاؤ ہم پر چٹی پڑی بلکہ

نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ ﴿٦٧﴾ اَفَرَءَيْتُمُ الْمَآءَ الَّذِيْ

ہم بے نصیب رہے تو بھلا بتاؤ تو وہ پانی جو

تَشْرَبُوْنَ ﴿٦٨﴾ ءَاَنْتُمْ اَنْزَلْتُمُوْهُ مِنَ الْمُزْنِ

پیتے ہو کیا تم نے اسے بادل سے اتارا یا

Scanned by CamScanner

اَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُوْنَ ﴿٦٩﴾ لَوْ نَشَآءُ جَعَلْنٰهُ اُجَاجًا

ہم ہیں اتارنے والے ہم چاہیں تو اسے کھاری کردیں پھر

فَلَوْلَا تَشْكُرُوْنَ ﴿٧٠﴾ اَفَرَءَيْتُمُ النَّارَ الَّتِيْ

کیوں نہیں شکر کرتے تو بھلا بتاؤ تو وہ آگ جو تم روشن

تُوْرُوْنَ ﴿٧١﴾ ءَاَنْتُمْ اَنْشَاْتُمْ شَجَرَتَهَاۤ اَمْ نَحْنُ

کرتے ہو کیا تم نے اس کا پیڑ پیدا کیا یا ہم ہیں

الْمُنْشِـُٔوْنَ ﴿٧٢﴾ نَحْنُ جَعَلْنٰهَا تَذْكِرَةً وَّمَتَاعًا

پیدا کرنے والے ہم نے اسے جہنم کا یادگار بنایا اور جنگل میں مسافروں

لِّلْمُقْوِيْنَ ﴿٧٣﴾ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿٧٤﴾

کا فائدہ تو اے محبوب تم پاکی بولو اپنے عظمت والے رب کے نام کی۔

فَلَاۤ اُقْسِمُ بِمَوٰقِعِ النُّجُوْمِ ﴿٧٥﴾ وَاِنَّهٗ لَقَسَمٌ

تو مجھے قسم ہے ان جگہوں کی جہاں تارے ڈوبتے ہیں اور تم سمجھو تو یہ

لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِيْمٌ ﴿٧٦﴾ اِنَّهٗ لَقُرْاٰنٌ كَرِيْمٌ ﴿٧٧﴾ فِيْ

بڑی قسم ہے بے شک یہ عزت والا قرآن ہے محفوظ

كِتٰبٍ مَّكْنُوْنٍ ﴿٧٨﴾ لَّا يَمَسُّهٗۤ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ ﴿٧٩﴾

نوشتہ میں اسے نہ چھوئیں مگر باوضو

تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٨٠﴾ اَفَبِهٰذَا الْحَدِيْثِ

اتارا ہُوا ہے سارے جہان کے رب کا تو کیا اس بات میں

اَنْتُمْ مُّدْهِنُوْنَ ﴿٨١﴾ وَتَجْعَلُوْنَ رِزْقَكُمْ

تم سستی کرتے ہو اور اپنا حصہ یہ رکھتے ہو کہ

اَنَّكُمْ تُكَذِّبُوْنَ ﴿٨٢﴾ فَلَوْلَاۤ اِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُوْمَ ﴿٨٣﴾

جھٹلاتے ہو پھر کیوں نہ ہو جب جان گلے تک پہنچے

وَاَنْتُمْ حِيْنَىِٕذٍ تَنْظُرُوْنَ ﴿٨٤﴾ وَنَحْنُ اَقْرَبُ

اور تم اس وقت دیکھ رہے ہو اور ہم اس کے زیادہ

اِلَيْهِ مِنْكُمْ وَلٰكِنْ لَّا تُبْصِرُوْنَ ﴿٨٥﴾ فَلَوْلَاۤ اِنْ

پاس ہیں تم سے مگر تمہیں نگاہ نہیں تو کیوں نہ ہوا

كُنْتُمْ غَيْرَ مَدِيْنِيْنَ ﴿٨٦﴾ تَرْجِعُوْنَهَاۤ اِنْ كُنْتُمْ

اگر تمہیں بدلہ ملنا نہیں کہ اسے لوٹا لاتے اگر تم

صٰدِقِيْنَ ﴿٨٧﴾ فَاَمَّاۤ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿٨٨﴾

سچے ہو پھر وہ مرنے والا اگر مقربوں سے ہے

فَرَوْحٌ وَّرَيْحَانٌ ۙ وَّجَنَّتُ نَعِيْمٍ ﴿٨٩﴾ وَاَمَّاۤ اِنْ

تو راحت ہے اور پھول اور چین کے باغ اور اگر داہنی

كَانَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿٩٠﴾ فَسَلٰمٌ لَّكَ مِنْ

طرف والوں سے ہو تو اے محبوب تم پر سلام

اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿٩١﴾ وَاَمَّاۤ اِنْ كَانَ مِنَ

ہو داہنی طرف والوں سے اور اگر جھٹلانے والے گمراہوں

Scanned by CamScanner

الْمُكَذِّبِيْنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿۹۲﴾ فَنُزُلٌ مِّنْ حَمِيْمٍ ﴿۹۳﴾

میں سے ہو تو اس کی مہمانی کھولتا پانی۔

وَّتَصْلِيَةُ جَحِيْمٍ ﴿۹۴﴾ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ حَقُّ

اور بھڑکتی آگ میں دھنسانا یہ بے شک اعلیٰ درجہ کی یقینی

الْيَقِيْنِ ﴿۹۵﴾ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿۹۶﴾ ع ۳ ۱۲ ۶

بات ہے تو اے محبوب تم اپنے عظمت والے رب کے نام کی پاکی بولو

⑨ فضائلِ سُورۂ حشر

سورۂ حشر قرآنِ پاک کی وُہ سُورت ہے جس میں اللہ تعالیٰ کے نام کثرت سے بیان ہوئے ہیں۔ یہ سورت اپنے فضائل کے لحاظ سے بڑی باعظمت ہے، کیونکہ حاجت روائی کے لیے اس کے اثرات بہت اکسیر ہیں۔

اگر کسی شخص کو کوئی حاجت درپیش ہو تو وُہ چار رکعت نوافل کو اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں سورت فاتحہ کے بعد سورۂ حشر پڑھے اور اس طرح گیارہ روز تک عمل جاری رکھے، ان شاء اللہ اس کی جائز حاجت اللہ کی رحمت سے پوری ہو گی۔

اس سُورۂ کو روزانہ ایک بار پڑھنے کا معمول بنا لینے سے پڑھنے والے کے سابقہ گناہ معاف ہو جاتے ہیں اور اگر اسے ۴۱ روز تک روزانہ ۲۱ مرتبہ پڑھ کر اللہ کے حضور میں کسی مرحوم کی بخشش کے لیے دُعا کی جائے تو اللہ اس کی بخشش فرما دے گا۔

جو شخص اسے روزانہ کسی خاص مقصد کی خاطر گیارہ روز تک پڑھے اس کا مقصد حل ہو گا اور اگر کوئی مشکل کام ہو تو اس میں آسانی پیدا ہو جائے گی اور اس کی روزی میں فراخی بھی ہو گی۔

اس سورۂ کی ۴۱ روز تک روزانہ ۴۱ مرتبہ تلاوت انسان کو مستجاب الدعوات بنا دیتی ہے یعنی اس کی ہر دُعا قبول ہونے لگتی ہے اور اس کے دِل کی تمام مرادیں پوری ہونے لگتی ہیں۔

سورۂ حشر کی آخری تین آیتیں اسمِ اعظم ہیں جن میں مرض کی شفا اور ضرورت کے پورا ہونے کے اثرات بہت تیز ہیں اس لیے جس مرض کے لیے بھی پڑھی جائیں گی خدا کے فضل سے شفایابی حاصل ہو گی مگر ان مبارک آیتوں کی زکوٰۃ دینا لازم ہے ورنہ عمل ناتمام رہ جائے گا۔ زکوٰۃ کی ترکیب یہ ہے۔

اعتکاف کی نیت کر کے گیارہ روزے رکھے اور روزے کے دوران ہر روز ان مبارک آیتوں کو تلاوت کیا جائے۔ بارہویں دن اعتکاف سے نکل کر غسل کرے اور اکیس آدمیوں کو کھانا کھلائے، زکوٰۃ پوری ہو گئی۔ اب جس حاجت کے لیے تین ہزار مرتبہ پڑھی جائیں گی اِن شاء اللہ ضرور مُراد پوری ہو گی، عمل مجرب ہے۔ ایک مرتبہ زکوٰۃ دینے کے بعد ایک سو مرتبہ روزانہ پڑھنا شرط ہے کوئی دن ناغہ نہ ہو جائے ورنہ دوسری مرتبہ زکوٰۃ دینی ہو گی۔ زکوٰۃ دینے کے ایام میں پرہیز جلالی بھی کرنا شرط ہے۔ سوائے جَو کی روٹی کے کچھ نہ کھائے۔

حضرت ابوامامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے روایت ہے کہ حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا ہے کہ جو شخص رات یا دن میں سورۂ حشر کی آخری آیات پڑھے اور اسی دن یا رات اگر اس کا وصال ہو جائے تو وہ یقیناً سورۂ حشر کی بدولت جنّت میں داخل کیا جائے گا۔

(کنز العمال جلد ۱، ص ۱۴۷)

Scanned by CamScanner

سُوْرَةُ الْحَشْرِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ اَرْبَعٌ وَّعِشْرُوْنَ اٰيَةً وَّثَلٰثُ رُكُوْعَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ
اللہ کی پاکی بولتا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں
وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝١ هُوَ الَّذِيْٓ اَخْرَجَ
اور وہی عزت و حکمت والا ہے وہی ہے جس نے ان
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مِنْ
کافر کتابیوں کو ان کے گھروں سے نکالا ان کے
دِيَارِهِمْ لِاَوَّلِ الْحَشْرِ ۭ مَا ظَنَنْتُمْ اَنْ يَّخْرُجُوْا
پہلے حشر کے لیے تمہیں گمان نہ تھا کہ وہ نکلیں گے
وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ مَّانِعَتُهُمْ حُصُوْنُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ
اور وہ سمجھتے تھے کہ ان کے قلعے انہیں اللہ سے بچا لیں گے تو
فَاَتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ حَيْثُ لَمْ يَحْتَسِبُوْا ۡ وَقَذَفَ
اللہ کا حکم ان کے پاس آیا جہاں سے ان کا گمان بھی نہ تھا اور اس نے ان
فِيْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ يُخْرِبُوْنَ بُيُوْتَهُمْ بِاَيْدِيْهِمْ
کے دلوں میں رعب ڈالا کہ اپنے گھر ویران کرتے ہیں اپنے ہاتھوں

وَاَيْدِي الْمُؤْمِنِيْنَ ۗ فَاعْتَبِرُوْا يٰٓاُولِي
اور مسلمانوں کے ہاتھوں تو عبرت لو اے نگاہ
الْاَبْصَارِ ۝٢ وَلَوْلَآ اَنْ كَتَبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمُ
والو اور اگر نہ ہوتا کہ اللہ نے ان پر گھر سے اجڑنا لکھ
الْجَلَاۗءَ لَعَذَّبَهُمْ فِي الدُّنْيَا ۭ وَلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ
دیا تھا تو دنیا ہی میں ان پر عذاب فرماتا اور ان کے لیے آخرت میں
عَذَابُ النَّارِ ۝٣ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ شَاۗقُّوا اللّٰهَ وَ
آگ کا عذاب ہے۔ یہ اس لیے کہ وہ اللہ سے اور اس کے رسول سے
رَسُوْلَهٗ ۚ وَمَنْ يُّشَاۗقِّ اللّٰهَ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ
پھٹے رہے اور جو اللہ اور اس کے رسول سے پھٹا رہے تو بے شک اللہ کا عذاب
الْعِقَابِ ۝٤ مَا قَطَعْتُمْ مِّنْ لِّيْنَةٍ اَوْ تَرَكْتُمُوْهَا
سخت ہے۔ جو درخت تم نے کاٹے یا ان کی جڑوں پر قائم چھوڑ دیئے
قَاۗىِٕمَةً عَلٰٓى اُصُوْلِهَا فَبِاِذْنِ اللّٰهِ وَلِيُخْزِيَ
یہ سب اللہ کی اجازت سے تھا اور اس لیے کہ فاسقوں کو
الْفٰسِقِيْنَ ۝٥ وَمَآ اَفَاۗءَ اللّٰهُ عَلٰي رَسُوْلِهٖ
رسوا کرے اور غنیمت دلائی اللہ نے اپنے رسول کو ان سے
مِنْهُمْ فَمَآ اَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ وَّلَا
تو تم نے ان پر نہ اپنے گھوڑے دوڑائے تھے اور نہ

رِكَابٍ وَّلٰكِنَّ اللّٰهَ يُسَلِّطُ رُسُلَهٗ عَلٰى مَنْ

اونٹ ہاں اللہ اپنے رسُولوں کے قابو میں دے دیتا ہے جسے چاہے

يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝۶ مَآ اَفَآءَ

اور اللہ سب کچھ کر سکتا ہے۔ جو غنیمت دلائی

اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْ اَهْلِ الْقُرٰى فَلِلّٰهِ

اللہ نے اپنے رسُول کو شہر والوں سے وُہ اللہ اور

وَلِلرَّسُوْلِ وَلِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَ

رسُول کی ہے اور رشتہ داروں اور یتیموں اور

الْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ كَيْ لَا يَكُوْنَ

مسکینوں اور مسافروں کے لیے کہ تمہارے اغنیاء کا

دُوْلَةً ۢ بَيْنَ الْاَغْنِيَآءِ مِنْكُمْ ؕ وَمَآ اٰتٰىكُمُ

مال نہ ہو جائے اور جو کچھ تمہیں رسُول

الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ ۗ وَمَا نَهٰىكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا ۚ

عطا فرمائیں وُہ لے لو اور جس سے منع فرمائیں باز رہو

وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝۷ ۘ

اور اللہ سے ڈرو بیشک اللہ کا عذاب سخت ہے۔

لِلْفُقَرَآءِ الْمُهٰجِرِيْنَ الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ

ان فقیر ہجرت کرنے والوں کے لیے جو اپنے گھروں اور مالوں

دِيَارِهِمْ وَاَمْوَالِهِمْ يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ

سے نکالے گئے اللہ کا فضل اور اس کی

اللّٰهِ وَرِضْوَانًا وَّيَنْصُرُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ

رضا چاہتے اور اللہ و رسُول کی مدد کرتے

اُولٰٓئِكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ۝۸ ۚ وَالَّذِيْنَ تَبَوَّءُو

وہی سچے ہیں۔ اور جنہوں نے پہلے سے

الدَّارَ وَالْاِيْمَانَ مِنْ قَبْلِهِمْ يُحِبُّوْنَ مَنْ

اس شہر اور ایمان میں گھر بنا لیا دوست رکھتے ہیں انہیں جو اُن کی

هَاجَرَ اِلَيْهِمْ وَلَا يَجِدُوْنَ فِيْ صُدُوْرِهِمْ

طرف ہجرت کر کے گئے اور اپنے دلوں میں کوئی حاجت نہیں پاتے

حَاجَةً مِّمَّآ اُوْتُوْا وَيُؤْثِرُوْنَ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ

اس چیز کی جو دیئے گئے اپنی جانوں پر ان کو ترجیح دیتے ہیں

وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ ؕ وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ

اگرچہ انہیں شدید محتاجی ہو اور جو اپنے نفس کے لالچ سے بچایا

نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝۹ ۚ وَالَّذِيْنَ

گیا تو وہی کامیاب ہیں اور وُہ جو اُن کے

جَآءُوْ مِنْۢ بَعْدِهِمْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا

بعد آئے عرض کرتے ہیں اے ہمارے رب ہمیں بخش

Scanned by CamScanner

وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَلَا
دے اور ہمارے بھائیوں کو جو ہم سے پہلے ایمان لائے اور ہمارے
تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ
دل میں ایمان والوں کی طرف سے کینہ نہ رکھ اے رب ہمارے
اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٠﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ ع ١ ٢
بے شک تو ہی نہایت مہربان رحم والا ہے کیا تم نے منافقوں کو نہیں
نَافَقُوْا يَقُوْلُوْنَ لِاِخْوَانِهِمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
دیکھا کہ اپنے بھائیوں کافر کتابیوں سے کہتے ہیں
مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَئِنْ اُخْرِجْتُمْ لَنَخْرُجَنَّ
کہ اگر تم نکالے گئے تو ضرور ہم تمہارے ساتھ
مَعَكُمْ وَلَا نُطِيْعُ فِيْكُمْ اَحَدًا اَبَدًا ۙ وَّاِنْ
نکل جائیں گے اور ہرگز تمہارے بارے میں کسی کی نہ مانیں گے اور تم سے لڑائی
قُوْتِلْتُمْ لَنَنْصُرَنَّكُمْ ؕ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّهُمْ
ہوئی تو ہم ضرور تمہاری مدد کریں گے اور اللہ گواہ ہے کہ وہ جھوٹے
لَكٰذِبُوْنَ ﴿١١﴾ لَئِنْ اُخْرِجُوْا لَا يَخْرُجُوْنَ مَعَهُمْ
ہیں ۔ اگر وہ نکالے گئے تو یہ ان کے ساتھ نہ نکلیں گے
وَلَئِنْ قُوْتِلُوْا لَا يَنْصُرُوْنَهُمْ ۚ وَلَئِنْ نَّصَرُوْهُمْ
اور ان سے لڑائی ہوئی تو یہ ان کی مدد نہ کریں گے اگر ان کی مدد کی بھی

لَيُوَلُّنَّ الْاَدْبَارَ ۫ ثُمَّ لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿١٢﴾ لَاَنْتُمْ
تو پیٹھ پھیر کر بھاگیں گے پھر مدد نہ پائیں گے ۔ بے شک ان کے دلوں
اَشَدُّ رَهْبَةً فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنَ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ
میں اللہ سے زیادہ تمہارا ڈر ہے یہ اس لیے کہ وہ
بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ﴿١٣﴾ لَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ
نا سمجھ لوگ ہیں یہ سب مل کر بھی تم سے نہ لڑیں گے
جَمِيْعًا اِلَّا فِيْ قُرًى مُّحَصَّنَةٍ اَوْ مِنْ وَّرَآءِ
مگر قلعہ بند شہروں میں یا دھوں کے پیچھے
جُدُرٍ ؕ بَاْسُهُمْ بَيْنَهُمْ شَدِيْدٌ ؕ تَحْسَبُهُمْ جَمِيْعًا
آپس میں ان کی آنچ سخت ہے تم انہیں ایک جتھا سمجھو گے
وَّقُلُوْبُهُمْ شَتّٰى ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْقِلُوْنَ ﴿١٤﴾
اور ان کے دل الگ الگ ہیں یہ اس لیے کہ وہ بے عقل لوگ ہیں
كَمَثَلِ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَرِيْبًا ذَاقُوْا وَ
ان کی سی کہاوت جو ابھی قریب زمانہ میں ان سے پہلے تھے انہیں نے اپنے
بَالَ اَمْرِهِمْ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿١٥﴾ كَمَثَلِ
کام کا وبال چکھا اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے شیطان کی
الشَّيْطٰنِ اِذْ قَالَ لِلْاِنْسَانِ اكْفُرْ ۚ فَلَمَّا كَفَرَ
کہاوت جب اس نے آدمی سے کہا کفر کر پھر جب اس نے کفر کرلیا

Scanned by CamScanner

قَالَ اِنِّیْ بَرِیْٓءٌ مِّنْكَ اِنِّیْٓ اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ

بولا میں تجھ سے الگ ہوں میں اللہ سے ڈرتا ہوں جو سارے

الْعٰلَمِیْنَ ﴿١٦﴾ فَكَانَ عَاقِبَتَهُمَآ اَنَّهُمَا فِی النَّارِ

جہان کا رب تو ان دونوں کا انجام یہ ہوا کہ وہ دونوں آگ میں ہیں

خٰلِدَیْنِ فِیْهَا ؕ وَذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الظّٰلِمِیْنَ ﴿١٧﴾ یٰٓاَیُّهَا ع ٢ ٥

ہمیشہ اس میں رہے اور ظالموں کی یہی سزا ہے اے

الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَّا

ایمان والو اللہ سے ڈرو اور ہر جان دیکھے کہ کل کے لیے

قَدَّمَتْ لِغَدٍ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ خَبِیْرٌۢ

کیا آگے بھیجا اور اللہ سے ڈرو بیشک اللہ کو تمہارے کاموں

بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿١٨﴾ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِیْنَ نَسُوا

کی خبر ہے اور اُن جیسے نہ ہو جو اللہ کو بھول

اللّٰهَ فَاَنْسٰىهُمْ اَنْفُسَهُمْ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿١٩﴾

بیٹھے تو اللہ نے انہیں بلا میں ڈالا کہ اپنی جانیں یاد نہ رہیں وہی فاسق ہیں۔

لَا یَسْتَوِیْٓ اَصْحٰبُ النَّارِ وَاَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ؕ

دوزخ والے اور جنت والے برابر نہیں

اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴿٢٠﴾ لَوْ اَنْزَلْنَا

جنت والے ہی مُراد کو پہنچے اگر ہم یہ قرآن

هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰی جَبَلٍ لَّرَاَیْتَهٗ خَاشِعًا

کسی پہاڑ پر اتارتے تو ضرور اسے دیکھتا جھکا ہُوا

مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْیَةِ اللّٰهِ ؕ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ

پاش پاش ہوتا اللہ کے خوف سے اور یہ مثالیں لوگوں

نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ یَتَفَكَّرُوْنَ ﴿٢١﴾ هُوَ

کے لیے ہم بیان فرماتے ہیں کہ وہ سوچیں وہی اللہ ہے

اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَیْبِ وَ

جس کے سوا کوئی معبود نہیں ہر نہاں و عیاں کا

الشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ﴿٢٢﴾ هُوَ اللّٰهُ

جاننے والا وہی ہے بڑا مہربان رحمت والا وُہی ہے اللہ

الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ

جس کے سوا کوئی معبود نہیں بادشاہ نہایت پاک

السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ

سلامتی دینے والا حفاظت فرمانے والا عزت والا عظمت والا

الْمُتَكَبِّرُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا یُشْرِكُوْنَ ﴿٢٣﴾ هُوَ

تکبر والا اللہ کو پاکی ہے ان کے شرک سے وہی ہے

اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ

اللہ بنانے والا پیدا کرنے والا ہر ایک کو صورت دینے والا اسی کے ہیں سب

الْحُسْنٰی ؕ یُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ

اچھے نام اس کی پاکی بولتا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں

الْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ﴿۲۴﴾ ع

ہے اور وہی عزت و حکمت والا ہے۔

⑩ فضائلِ سُورۂ جمعہ

سُورۂ جمعہ کو اس لیے جمعہ کہا جاتا ہے کہ اس میں جمعہ پڑھنے کا حکم دیا گیا ہے، اس کے بارے میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے دن سُورۃ الجمعہ اور سُورۃ المنافقون پڑھا کرتے تھے۔ مزید تفسیر رُوح المعانی میں لکھا ہے کہ حضور جمعہ کے دن عشاء کی نماز میں بھی سُورۃ الجمعہ اور سُورۃ المنافقون پڑھا کرتے تھے۔

(رُوح المعانی)

حضرت ابوہریرہ نے جمعہ کی نماز میں پہلی رکعت میں سورۃ الجمعہ اور دُوسری رکعت میں اذا جاءک المنافقون پڑھی تو ابوہریرہ سے ابن عباس نے کہا آپ نے وہی دو سُورتیں پڑھیں جنہیں حضرت علی رضی اللہ عنہ کوفہ میں جمعہ کے دن پڑھا کرتے تھے، ابوہریرہ نے فرمایا میں نے رسُول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو جمعہ کے دن یہ سُورتیں پڑھتے سُنا۔ (مسلم شریف)

جمعہ کے روز اس سُورت کو گیارہ مرتبہ پڑھنا بے پناہ ثواب کا سبب بنتا ہے اور اللہ اس سے راضی ہوتا ہے اور اُس کے نامۂ اعمال میں دس گنا زیادہ

نیکیوں کا اضافہ کر دیتا ہے۔ یہ سُورت فریقین میں نا اتفاقی کو ختم کرنے کے لیے بڑی مؤثر ہے لہٰذا اگر کسی میاں بیوی میں لڑائی جھگڑا اور بدسلوکی رہتی ہو تو دونوں میں سے کسی ایک کو چاہیئے کہ ہر جمعہ کے دن فجر کی نماز کے بعد تین مرتبہ سُورت جمعہ کو پڑھے اور اس کے بعد اللہ کے حضور دُعا مانگے اور پانی دَم کر کے خود بھی پیئے اور دُوسرے کو بھی پلائے اِن شاء اللہ اس کلام کی برکت سے نفاق دُور ہو جائے گا اور میاں بیوی میں محبت پیدا ہو جائے گی۔ اس عمل کو سات جمعہ تک کرنا چاہیئے

اگر کسی شخص میں پابندیٔ وقت نہ ہو تو اسے چاہیئے کہ اس سُورت کو چالیس روز تک بعد نمازِ عصر روزانہ پڑھے اِن شاء اللہ اس کے مزاج میں پابندی پیدا ہو جائے گی اور وُہ نماز پڑھنے میں بھی پابند ہو جائے گا۔

ترقی رزق کے لیے اس سورت کو تہجد کی نماز کے بعد تین مرتبہ ۴۱ روز تک پڑھیں اِن شاء اللہ بند کام شروع ہو جائے گا اور حصولِ رزق میں آسانی پیدا ہو جائے گی۔

سُوْرَةُ الْجُمُعَةِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ اِحْدٰى عَشْرَةَ اٰيَةً وَّفِيْهَا رُكُوْعَانِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

یُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ

اللہ کی پاکی بولتا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے

الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ الْعَزِیْزِ الْحَكِیْمِ ﴿۱﴾ هُوَ الَّذِیْ

بادشاہ کمال پاکی والا عزت والا حکمت والا وہی ہے جس نے

بَعَثَ فِي الْاُمِّيّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ

اُن پڑھوں میں انہی میں سے ایک رسُول بھیجا کہ ان پر اس کی آیتیں

اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ۚ

پڑھتے ہیں اور انہیں پاک کرتے ہیں اور انہیں کتاب اور حکمت کا علم عطا فرماتے ہیں

وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۙ﴿۲﴾

اور بے شک وُہ اس سے پہلے ضرور کھلی گمراہی میں تھے۔

وَّاٰخَرِيْنَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوْا بِهِمْ ؕ وَهُوَ الْعَزِيْزُ

اور اُن میں سے اوروں کو پاک کرتے اور علم عطا فرماتے ہیں جو ان اگلوں سے نہ ملے اور وہی عزت

الْحَكِيْمُ ﴿۳﴾ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ

والا حکمت والا ہے یہ اللہ کا فضل ہے جسے چاہے دے

يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿۴﴾ مَثَلُ

اور اللہ بڑے فضل والا ہے ان کی مثال

الَّذِيْنَ حُمِّلُوا التَّوْرٰىةَ ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوْهَا

جن پر توریت رکھی گئی تھی پھر انہوں نے اس کی حکم برداری نہ کی گدھے

كَمَثَلِ الْحِمَارِ يَحْمِلُ اَسْفَارًا ؕ بِئْسَ مَثَلُ

کی مثال ہے جو پیٹھ پر کتابیں اٹھائے کیا ہی بُری مثال ہے

الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ لَا

ان لوگوں کی جنہوں نے اللہ کی آیتیں جھٹلائیں اور اللہ ظالموں

يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۵﴾ قُلْ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ

کو راہ نہیں دیتا تم فرماؤ اے یہودیو

هَادُوْۤا اِنْ زَعَمْتُمْ اَنَّكُمْ اَوْلِيَآءُ لِلّٰهِ مِنْ

اگر تمہیں یہ گمان ہے کہ تم اللہ کے دوست ہو اور

دُوْنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ

لوگ نہیں تو مرنے کی آرزو کرو اگر تم سچے

صٰدِقِيْنَ ﴿۶﴾ وَلَا يَتَمَنَّوْنَهٗۤ اَبَدًۢا بِمَا قَدَّمَتْ

ہو۔ اور وُہ کبھی اس کی آرزو نہ کریں گے ان کوتکوں کے سبب جو ان کے ہاتھ

اَيْدِيْهِمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿۷﴾ قُلْ

آگے بھیج چکے ہیں اور اللہ ظالموں کو جانتا ہے۔ تم فرماؤ

اِنَّ الْمَوْتَ الَّذِيْ تَفِرُّوْنَ مِنْهُ فَاِنَّهٗ

وُہ موت جس سے تم بھاگتے ہو وُہ تو ضرور تمہیں ملنی

مُلٰقِيْكُمْ ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَ

ہے پھر اس کی طرف پھیرے جاؤ گے جو چھپا اور ظاہر سب کچھ جانتا

الشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۸﴾ ع

ہے پھر وُہ تمہیں بتادے گا جو تم نے کیا تھا۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا نُوْدِيَ لِلصَّلٰوةِ

اے ایمان والو جب نماز کی اذان ہو

Scanned by CamScanner

مِنْ يَّوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ وَ
جمعہ کے دن تو اللہ کے ذکر کی طرف دوڑو
ذَرُوا الْبَيْعَ ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ
اور خرید و فروخت چھوڑ دو یہ تمہارے لیے بہتر ہے اگر تم
تَعْلَمُوْنَ ۝۹ فَاِذَا قُضِيَتِ الصَّلٰوةُ فَانْتَشِرُوْا
جانو پھر جب نماز ہو چکے تو زمین میں
فِى الْاَرْضِ وَابْتَغُوْا مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَ
پھیل جاؤ اور اللہ کا فضل تلاش کرو اور
اذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝۱۰ وَ
اللہ کو بہت یاد کرو اس امید پر کہ تم فلاح پاؤ اور
اِذَا رَاَوْا تِجَارَةً اَوْ لَهْوًا نِ انْفَضُّوْٓا اِلَيْهَا وَ
جب انہوں نے کوئی تجارت یا کھیل دیکھا اس کی طرف چل دیئے اور تمہیں
تَرَكُوْكَ قَآئِمًا ؕ قُلْ مَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ
خطبے میں کھڑا چھوڑ گئے تم فرماؤ وہ جو اللہ کے پاس ہے
مِّنَ اللَّهْوِ وَمِنَ التِّجَارَةِ ؕ وَاللّٰهُ خَيْرُ
کھیل سے اور تجارت سے بہتر ہے اور اللہ کا
الرّٰزِقِيْنَ ۝۱۱ ع
رزق سب سے اچھا۔

⑪ فضائلِ سُورۂ تغابُن

سُورۂ تغابن ہر قسم کی آفات سے محفوظ رہنے کے لیے بہت اکسیر ہے جو شخص سورت تغابن کی روزانہ تین بار تلاوت کرے اس کے مال میں برکت ہو گی ظلم کے شر سے محفوظ رہے گا۔ کوئی دشمن اسے نقصان نہ پہنچا سکے گا اگر کہیں آسیب ہو تو اس کا اثر ختم ہو جائے گا۔

یہ سُورت چوروں اور ڈاکوؤں سے محفوظ رہنے کے لیے بھی بہت مفید ہے، اگر کسی چوری کا ڈر ہو تو اسے چاہیئے کہ اس سُورت کو گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کرے، اِن شاء اللہ وُہ چیز اللہ کی پناہ میں رہے گی اگر کسی کی کوئی چیز یا جانور گم ہو گیا ہو تو اسے چاہیئے کہ اس سُورت کو ہاتھ سے لکھ کر اس کا تعویذ بنا کر کسی درخت کی شاخ سے لٹکا دے اِن شاء اللہ گم شدہ چیز کا پتہ چل جائے گا۔

اگر کسی شخص کا کوئی مقدمہ چل رہا ہے تو اسے چاہیئے جب مقدمہ کی تاریخ پر جائے تو اس سُورہ کی آیت گیارہ کو گیارہ سو مرتبہ پڑھ کر جائے اِن شاء اللہ مقدمہ میں کامیابی حاصل ہو گی۔ جو شخص اس سُورت کو شادی اور اولاد کے حصُول کی خاطر روزانہ تین مرتبہ ۱۱ دن تک پڑھے اِن شاء اللہ حسبِ منشاء اس کی شادی ہو گی رزق میں اضافہ ہو گا اور اولاد ملے گی۔ اس کے علاوہ اگر کوئی اس سُورۃ کو چالیس روز تک روزانہ ۱۱ مرتبہ بعد نمازِ فجر پڑھے گا تو اسے مرشدِ کامل ملے گا اور اللہ کے راستے کی رہنمائی حاصل ہو گی۔ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص سورۂ تغابن پڑھے اس پر اچانک آنے والی موت کو اُٹھا لیا جائیگا یعنی اس کی عمر دراز ہو جائے گی۔ (کتاب العمل)

Scanned by CamScanner

سُوْرَةُ التَّغَابُنِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ ثَمَانَ عَشْرَةَ اٰيَةً وَّفِيْهَا رُكُوْعَانِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ
اللہ کی پاکی بولتا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں
لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ۖ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
اسی کا مُلک ہے اور اسی کی تعریف اور وُہ ہر چیز پر قادر
قَدِيْرٌ ۝١ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ فَمِنْكُمْ كَافِرٌ وَّ
ہے وہی ہے جس نے تمہیں پیدا کیا تو تم میں کوئی کافر اور
مِنْكُمْ مُّؤْمِنٌ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝٢
تم میں کوئی مسلمان اور اللہ تمہارے کام دیکھ رہا ہے ۔
خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ وَصَوَّرَكُمْ
اس نے آسمان اور زمین حق کے ساتھ بنائے اور تمہاری تصویر کی
فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ ۚ وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ۝٣ يَعْلَمُ
تو تمہاری اچھی صورت بنائی اور اسی کی طرف پھرنا ہے جانتا ہے
مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُسِرُّوْنَ
جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اور جانتا ہے جو کچھ تم چھپاتے ہو

وَمَا تُعْلِنُوْنَ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝٤
اور ظاہر کرتے ہو اور اللہ دِلوں کی بات جانتا ہے ۔
اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَبَؤُا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَبْلُ ۠
کیا تمہیں ان کی خبر نہ آئی جنہوں نے تم سے پہلے کفر کیا ۔
فَذَاقُوْا وَبَالَ اَمْرِهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝٥
اور اپنے کام کا وبال چکھا اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے ۔
ذٰلِكَ بِاَنَّهٗ كَانَتْ تَّاْتِيْهِمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ
یہ اس لیے کہ ان کے پاس ان کے رسُول روشن دلیلیں لاتے
فَقَالُوْٓا اَبَشَرٌ يَّهْدُوْنَنَا ڰ فَكَفَرُوْا وَتَوَلَّوْا وَّ
تو بولے کیا آدمی ہمیں راہ بتائیں گے تو کافر ہوئے اور پھر گئے اور
اسْتَغْنَى اللّٰهُ ۭ وَاللّٰهُ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ۝٦ زَعَمَ
اللہ نے بے نیازی کو کام فرمایا اور اللہ بے نیاز ہے سب خوبیوں کو سراہا کافروں نے
الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ لَّنْ يُّبْعَثُوْا ۭ قُلْ بَلٰى وَ
بکا کہ وُہ ہرگز نہ اٹھائے جائیں گے تم فرماؤ کیوں نہیں میرے
رَبِّيْ لَتُبْعَثُنَّ ثُمَّ لَتُنَبَّؤُنَّ بِمَا عَمِلْتُمْ ۭ وَ
رب کی قسم تم ضرور اٹھائے جاؤ گے پھر تمہارے عمل تمہیں جتا دیئے جائیں گے اور
ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ۝٧ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَ
یہ اللہ کو آسان ہے ۔ تو ایمان لاؤ اللہ اور اس کے

Scanned by CamScanner

رَسُوْلِهٖ وَالنُّوْرِ الَّذِیْٓ اَنْزَلْنَا ؕ وَاللّٰهُ بِمَا

رسُول اور اس نور پر جو ہم نے اتارا اور اللہ تمہارے

تَعْمَلُوْنَ خَبِیْرٌ ۝٨ یَوْمَ یَجْمَعُكُمْ لِیَوْمِ الْجَمْعِ

کاموں سے خبردار ہے جس دن تمہیں اکٹھا کرے گا سب جمع ہونے کے دِن

ذٰلِكَ یَوْمُ التَّغَابُنِ ؕ وَمَنْ یُّؤْمِنْ بِاللّٰهِ

وُہ دن ہے ہار والوں کی ہار کھلنے کا اور جو اللہ پر ایمان لائے اور

وَیَعْمَلْ صَالِحًا یُّكَفِّرْ عَنْهُ سَیِّاٰتِهٖ وَیُدْخِلْهُ

اچھا کام کرے اللہ اس کی برائیاں اتار دے گا اور اسے باغوں میں

جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ

لے جائے گا جن کے نیچے نہریں بہیں کہ وُہ ہمیشہ ان

فِیْهَآ اَبَدًا ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ ۝٩ وَالَّذِیْنَ

میں رہیں یہی بڑی کامیابی ہے اور جنہوں نے

كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ

کفر کیا اور ہماری آیتیں جھٹلائیں وُہ آگ والے ہیں ہمیشہ

خٰلِدِیْنَ فِیْهَا ؕ وَبِئْسَ الْمَصِیْرُ ۝١٠ مَآ اَصَابَ

اس میں رہیں اور کیا ہی بُرا انجام کوئی مصیبت

مِنْ مُّصِیْبَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَمَنْ یُّؤْمِنْ

نہیں پہنچتی مگر اللہ کے حکم سے اور جو اللہ پر ایمان لائے

الثلثة ربع

بِاللّٰهِ یَهْدِ قَلْبَهٗ ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ۝١١

اللہ اس کے دل کو ہدایت فرماوے گا اور اللہ سب کچھ جانتا ہے۔

وَاَطِیْعُوا اللّٰهَ وَاَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّیْتُمْ

اور اللہ کا حکم مانو اور رسُول کا حکم مانو پھر اگر تم منہ پھیرو

فَاِنَّمَا عَلٰی رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِیْنُ ۝١٢ اَللّٰهُ لَآ

تو جان لو کہ ہمارے رسُول پر صرف صریح پہنچا دینا ہے اللہ ہے جس کے

اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْیَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝١٣

سوا کسی کی بندگی نہیں اور اللہ ہی پر ایمان والے بھروسہ کریں

یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ مِنْ اَزْوَاجِكُمْ وَ

اے ایمان والو تمہاری کچھ بیبیاں اور

اَوْلَادِكُمْ عَدُوًّا لَّكُمْ فَاحْذَرُوْهُمْ ۚ وَاِنْ

بچے تمہارے دشمن ہیں تو ان سے احتیاط رکھو اور اگر

تَعْفُوْا وَتَصْفَحُوْا وَتَغْفِرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ

معاف کرو اور درگذرو اور بخش دو تو بے شک اللہ

غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ۝١٤ اِنَّمَآ اَمْوَالُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ

بخشنے والا مہربان ہے تمہارے مال اور تمہارے بچے

فِتْنَةٌ ؕ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِیْمٌ ۝١٥ فَاتَّقُوا

جانچ ہی ہیں اور اللہ کے پاس بڑا ثواب ہے تو اللہ سے

Scanned by CamScanner

اللّٰهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَاسْمَعُوْا وَاَطِيْعُوْا وَ

ڈرو جہاں تک ہو سکے اور فرمان سنو اور حکم مانو اور

اَنْفِقُوْا خَيْرًا لِّاَنْفُسِكُمْ ۭ وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ

اللہ کی راہ میں خرچ کرو اپنے بھلے کو اور جو اپنی جان کے لالچ

نَفْسِهٖ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝۱۶ اِنْ

سے بچایا گیا تو وہی فلاح پانے والے ہیں اگر تم

تُقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا يُّضٰعِفْهُ لَكُمْ

اللہ کو اچھا قرض دو گے وہ تمہارے لیے اس کے دونے کر دے گا

وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ شَكُوْرٌ حَلِيْمٌ ۝۱۷ۙ عٰلِمُ

اور تمہیں بخش دے گا اور اللہ قدر فرمانے والا حلم والا ہے ہر نہاں

الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝۱۸ ع

اور عیاں کا جاننے والا عزت والا حکمت والا

⑬ فضائلِ سورۂ ملک

یہ سورۃ مکہ معظمہ میں نازل ہوئی اور اپنے مضمون کے لحاظ سے بڑی اہمیت اور فضیلت رکھتی ہے اس سورت کو تبارک مانعہ اور منجیہ اور مجادلہ بھی کہا جاتا ہے۔

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کی کہ اس سورت کو رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے زمانے میں ہم مانعہ (عذابِ الٰہی سے روکنے والی) کہتے تھے۔ (طبرانی)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کیا کہ بعض صحابہ نے ایک جگہ خیمہ گاڑا۔ وہاں ایک قبر تھی جس کا ان کو علم نہ تھا۔ انہوں نے اس قبر میں ایک شخص کو سورۂ ملک پڑھتے ہوئے سنا، یہاں تک کہ اس نے پوری سورت ختم کر ڈالی صحابی نے آکر حضور سے یہ ماجرا بیان کیا۔ آپ نے فرمایا یہ مانعہ ہے یہ منجیہ ہے جو عذابِ قبر سے نجات دیتی ہے۔ (ترمذی)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے ایک شخص سے فرمایا کیا میں تم کو ایسی حدیث تحفہ میں نہ دوں جس سے تم خوش ہو جاؤ ــــ تبارک الذی بیدہ الملک پڑھا کرو۔ اپنے گھر والوں کو، سارے بچوں کو اور پڑوسیوں کو سکھاؤ۔ یہ نجات دینے والی قیامت میں مجادلہ کرنے والی ہے (اپنے رب سے پڑھنے والے کے لیے جھگڑا کرے گی) اور اللہ رب العزت سے مطالبہ کرے گی کہ اسے عذابِ جہنم سے بچائے۔ اس کی وجہ سے اس کا پڑھنے والا عذابِ قبر سے نجات پائے گا) (ترمذی)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ قرآن مجید کی ایک سورت تیس آیتوں والی ہے۔ اس نے میری امت کے ایک شخص کی سفارش کی اور اللہ نے اس کی مغفرت فرما دی۔ یہ سورت تبارک ہے۔ (ابو داؤد۔ نسائی)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سورہ الم تنزیل السجدہ اور سورۂ تبارک ہر رات پڑھتے اور سفر و حضر میں کبھی

Scanned by CamScanner

ترک نہ فرماتے۔ چاند دیکھ کر اسے پڑھا جائے تو مہینہ کے تیس دنوں تک وُہ سختیوں سے محفوظ رہے گا اس لیے کہ یہ تیس آیتیں ہیں اور تیس دن کے لیے کافی ہیں۔

(روح المعانی)

اگر کوئی شخص سوتے وقت ایک مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے تو اِن شاء اللہ اس سورت کی برکت سے وُہ قبر کے عذاب سے محفوظ رہے گا، عالمِ سکرات میں ذرا بھر تکلیف نہ ہوگی، قیامت کے دن حضور اس کی شفاعت کریں گے، اس لیے اگر اس سورت کو گیارہ روز تک بعد نمازِ ظہر پڑھ کر اللہ کے حضور میں کسی مرحوم شدہ آدمی کی مغفرت کے لیے دُعا کی جائے تو اِن شاء اللہ دُعا قبول ہوگی اور مرحوم کو اللہ تعالیٰ راحت نصیب فرمائے گا اور اس سے عذابِ قبر ٹل جائے گا۔

جو شخص اس سورت کو روزانہ بعد نمازِ فجر پڑھے اللہ اس کے ایمان میں استقامت پیدا کرے گا اور اس کا خاتمہ بالایمان ہوگا اور اگر کوئی شخص اسے روزانہ ۴۱ مرتبہ طویل عرصہ تک پڑھتا رہے تو ایک وقت آئے گا وُہ صاحبِ کشف بن جائے گا۔

اگر کسی بچے کو نظرِ بد لگ جاتی ہو تو اس سُورت کو ایک مرتبہ پڑھ کر پانی دَم کرکے اس بچے کو پلائیں۔ ان شاء اللہ نظرِ بد کے اثرات ختم ہو جائیں گے اور بچہ ہمیشہ کے لیے نظرِ بد سے محفوظ رہے گا۔

اگر کوئی حاملہ عورت چالیس روز تک اس سُورت کو پڑھ کر پانی دَم کرکے پیئے تو اس کا حمل اللہ کی رحمت سے محفوظ رہے گا ایک عامل کا قول ہے کہ تہجد کی نماز میں دو رکعتوں کے اندر سورۃ مُلک کا پڑھنا اور ۴۰ روز تک ایسا ہی کرنا خدا کے فضل سے اولادِ نرینہ ملنے کا سبب بنے گا۔

سُوْرَةُ الْمُلْكِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ ثَلٰثُوْنَ اٰيَةً وَّفِيْهَا رُكُوْعَانِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

تَبٰرَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ ۡ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ

بڑی برکت والا ہے وُہ جس کے قبضہ میں سارا ملک اور وُہ ہر چیز پر

شَيْءٍ قَدِيْرُ ۙ﴿۱﴾ الَّذِيْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَ

قادر ہے وُہ جس نے موت اور زندگی پیدا

الْحَيٰوةَ لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ؕ وَ

کی کہ تمہاری جانچ ہو تم میں کس کا کام زیادہ اچھا ہے اور

هُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفُوْرُ ۙ﴿۲﴾ الَّذِيْ خَلَقَ سَبْعَ

وہی عزت والا بخشش والا ہے جس نے سات آسمان بنائے ایک

سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ؕ مَا تَرٰى فِيْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ

کے اوپر دُوسرا تو رحمٰن کے بنانے میں کیا فرق

مِنْ تَفٰوُتٍ ؕ فَارْجِعِ الْبَصَرَ ۙ هَلْ تَرٰى مِنْ

دیکھتا ہے تو نگاہ اٹھا کر دیکھ تجھے کوئی رخنہ نظر

فُطُوْرٍ ﴿۳﴾ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ

آتا ہے پھر دوبارہ نگاہ اٹھا نظر تیری طرف

اِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِيْرٌ ﴿۴﴾ وَلَقَدْ

ناکام پلٹ آئے گی تھکی ماندی اور بیشک

زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيحَ وَجَعَلْنٰهَا

ہم نے نیچے کے آسمان کو چراغوں سے آراستہ کیا اور انہیں

رُجُومًا لِّلشَّيٰطِينِ وَاَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ

شیطانوں کے لیے مار کیا اور ان کے لیے بھڑکتی آگ کا عذاب تیار

السَّعِيرِ ۝۵ وَلِلَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ

فرمایا اور جنہوں نے اپنے رب کے ساتھ کفر کیا ان کے لیے جہنم

جَهَنَّمَ ۖ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ۝۶ اِذَآ اُلْقُوا فِيهَا

کا عذاب ہے اور کیا ہی بُرا انجام جب اس میں ڈالے جائیں گے

سَمِعُوا لَهَا شَهِيقًا وَّهِيَ تَفُورُ ۝۷ تَكَادُ

اس کا رینکنا سُنیں گے کہ جوش مارتی ہے۔ معلوم ہوتا ہے کہ

تَمَيَّزُ مِنَ الْغَيْظِ ۖ كُلَّمَآ اُلْقِيَ فِيهَا فَوْجٌ

شدتِ غضب میں پھٹ جائے گی جب کبھی کوئی گروہ اس میں ڈالا جائے گا

سَاَلَهُمْ خَزَنَتُهَآ اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَذِيرٌ ۝۸ قَالُوا

اس کے داروغہ اُن سے پوچھیں گے کیا تمہارے پاس کوئی ڈر سنانے والا نہ آیا تھا کہیں گے

بَلٰى قَدْ جَآءَنَا نَذِيرٌ ۙ فَكَذَّبْنَا وَقُلْنَا

کیوں نہیں بیشک ہمارے پاس ڈر سنانے والے تشریف لائے پھر ہم نے جھٹلایا اور کہا

مَا نَزَّلَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ ۖ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِي

اللہ نے کچھ نہیں اتارا تم تو نہیں مگر بڑی

ضَلٰلٍ كَبِيرٍ ۝۹ وَقَالُوا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ اَوْ نَعْقِلُ

گمراہی میں اور کہیں گے اگر ہم سُنتے یا سمجھتے

مَا كُنَّا فِيٓ اَصْحٰبِ السَّعِيرِ ۝۱۰ فَاعْتَرَفُوا

تو دوزخ والوں میں نہ ہوتے اب اپنے گناہ کا

بِذَنْۢبِهِمْ ۚ فَسُحْقًا لِّاَصْحٰبِ السَّعِيرِ ۝۱۱ اِنَّ

اقرار کیا تو پھٹکار ہو دوزخیوں کو بیشک

الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ

وُہ جو بے دیکھے اپنے رب سے ڈرتے ہیں ان کے لیے بخشش

وَّاَجْرٌ كَبِيرٌ ۝۱۲ وَاَسِرُّوا قَوْلَكُمْ اَوِ اجْهَرُوا بِهٖ ۖ

اور بڑا ثواب ہے اور تم اپنی بات آہستہ کہو یا آواز سے

اِنَّهٗ عَلِيمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُورِ ۝۱۳ اَلَا يَعْلَمُ مَنْ

وُہ تو دلوں کی جاننا ہے کیا وُہ نہ جانے جس

خَلَقَ ۗ وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ ۝۱۴ هُوَ الَّذِي

نے پیدا کیا اور وہی ہے باریکی جاننا خبردار وہی ہے جس

جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ ذَلُولًا فَامْشُوا فِي

نے تمہارے لیے زمین رام کردی تو اس کے رستوں میں

مَنَاكِبِهَا وَكُلُوا مِنْ رِّزْقِهٖ ۖ وَاِلَيْهِ النُّشُورُ ۝۱۵

چلو اور اللہ کی روزی میں سے کھاؤ اور اسی کی طرف اٹھنا ہے

Scanned by CamScanner

ءَاَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَآءِ اَنْ يَّخْسِفَ بِكُمُ
کیا تم اس سے نڈر ہو گئے جس کی سلطنت آسمان میں ہے کہ تمہیں
الْاَرْضَ فَاِذَا هِيَ تَمُوْرُ ﴿١٦﴾ اَمْ اَمِنْتُمْ مَّنْ
زمین میں دھنسا دے جبھی وہ کانپتی رہے یا تم نڈر ہو گئے اس سے
فِي السَّمَآءِ اَنْ يُّرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ؕ
جس کی سلطنت آسمان میں ہے کہ تم پر پتھراؤ بھیجے۔
فَسَتَعْلَمُوْنَ كَيْفَ نَذِيْرِ ﴿١٧﴾ وَلَقَدْ كَذَّبَ
تو اب جانو گے کیسا تھا میرا ڈرانا اور بیشک ان سے
الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ﴿١٨﴾
اگلوں نے جھٹلایا تو کیسا ہوا میرا انکار
اَوَلَمْ يَرَوْا اِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ صٰٓفّٰتٍ وَّ
اور کیا انہوں نے اپنے اوپر پرندے نہ دیکھے پر پھیلاتے اور
يَقْبِضْنَ ۛ مَا يُمْسِكُهُنَّ اِلَّا الرَّحْمٰنُ ؕ اِنَّهٗ
سمیٹتے انہیں کوئی نہیں روکتا سوا رحمٰن کے بے شک
بِكُلِّ شَيْءٍۭ بَصِيْرٌ ﴿١٩﴾ اَمَّنْ هٰذَا الَّذِيْ
وہ سب کچھ دیکھتا ہے۔ یا وہ کون سا تمہارا لشکر ہے
هُوَ جُنْدٌ لَّكُمْ يَنْصُرُكُمْ مِّنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ ؕ
کہ رحمٰن کے مقابل تمہاری مدد کرے

اِنِ الْكٰفِرُوْنَ اِلَّا فِيْ غُرُوْرٍ ﴿٢٠﴾ اَمَّنْ هٰذَا
کافر نہیں مگر دھوکے میں یا کون سا ایسا ہے
الَّذِيْ يَرْزُقُكُمْ اِنْ اَمْسَكَ رِزْقَهٗ ۚ بَلْ
جو تمہیں روزی دے اگر وہ اپنی روزی روک لے بلکہ وہ
لَّجُّوْا فِيْ عُتُوٍّ وَّنُفُوْرٍ ﴿٢١﴾ اَفَمَنْ يَّمْشِيْ مُكِبًّا
سرکش اور نفرت میں ڈھیٹ بنے ہوئے ہیں تو کیا وہ جو اپنے منہ کے
عَلٰى وَجْهِهٖٓ اَهْدٰٓى اَمَّنْ يَّمْشِيْ سَوِيًّا
بل اوندھا چلے زیادہ راہ پر ہے یا وہ جو سیدھا
عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٢٢﴾ قُلْ هُوَ الَّذِيْٓ
چلے سیدھی راہ پر تم فرماؤ وہی ہے جس نے
اَنْشَاَكُمْ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَ
تمہیں پیدا کیا اور تمہارے لیے کان اور آنکھ اور دل
الْاَفْـِٕدَةَ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿٢٣﴾ قُلْ هُوَ
بنائے کتنا کم حق مانتے ہو تم فرماؤ وہی
الَّذِيْ ذَرَاَكُمْ فِي الْاَرْضِ وَاِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿٢٤﴾
ہے جس نے تمہیں زمین میں پھیلایا اور اسی کی طرف اٹھائے جاؤ گے۔
وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ
اور کہتے ہیں یہ وعدہ کب آئے گا اگر تم سچے

Scanned by CamScanner

صٰدِقِيْنَ ﴿۲۵﴾ قُلْ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ ص وَ

ہو تم فرماؤ یہ علم تو اللہ کے پاس ہے اور

اِنَّمَآ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۲۶﴾ فَلَمَّا رَاَوْهُ زُلْفَةً

میں تو صاف صاف ڈر سنانے والا ہوں پھر جب اسے پاس دیکھیں گے

سِيْٓـَٔتْ وُجُوْهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَقِيْلَ هٰذَا

کافروں کے منہ بگڑ جائیں گے اور ان سے فرمادیا جائے گا یہ ہے

الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تَدَّعُوْنَ ﴿۲۷﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ

جو تم مانگتے تھے تم فرماؤ بھلا دیکھو

اِنْ اَهْلَكَنِيَ اللّٰهُ وَمَنْ مَّعِيَ اَوْ رَحِمَنَا

تو اگر اللہ مجھے اور میرے ساتھ والوں کو ہلاک کردے یا ہم پر رحم

فَمَنْ يُّجِيْرُ الْكٰفِرِيْنَ مِنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۲۸﴾

فرمائے تو وہ کون سا ہے جو کافروں کو دکھ کے عذاب سے بچالے گا

قُلْ هُوَ الرَّحْمٰنُ اٰمَنَّا بِهٖ وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا

تم فرماؤ وہی رحمٰن ہے ہم اس پر ایمان لائے اور اسی پر بھروسہ کیا

فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ هُوَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲۹﴾

تو اب جان جاؤ گے کون کھلی گمراہی میں ہے۔

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَصْبَحَ مَآؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ

تم فرماؤ بھلا دیکھو تو اگر صبح کو تمہارا پانی زمین میں دھنس جائے

يَّاْتِيْكُمْ بِمَآءٍ مَّعِيْنٍ ﴿۳۰﴾ ع

تو وہ کون ہے جو تمہیں پانی لادے نگاہ کے سامنے بہتا۔

⑫ فضائلِ سورۂ نوح

سورۂ نوح کو اس لیے سورۂ نوح کہا جاتا ہے اس میں حضرت نوح علیہ السلام کا قصہ بیان ہوا ہے اس سورۃ کا مقامِ نزول مکہ معظمہ ہے، اس سورت کو پڑھنے سے دفاعی قسم کے فیوض و برکات بہت جلد حاصل ہوتے ہیں، اس کے چند فوائد حسب ذیل ہیں۔

اس سورت کو پڑھنے سے ایمان میں پختگی پیدا ہوتی ہے اور اگر کوئی دشمن نیک کام میں رکاوٹ ڈالتا ہو تو اس سورت کی خیر و برکت سے پسپا ہو جاتا ہے۔

اگر کسی شخص کو کوئی دشمن بہت تنگ کرتا ہو اور جا بجا ذلیل و خوار کرنے کی کوشش کرتا ہو تو اسے چاہیئے کہ اس سورت کو گیارہ روز تک روزانہ ۱۱۱ مرتبہ پڑھے ان شاء اللہ دشمن سے نجات ملے گی اور ظلم کرنے والا خود ہی اپنے انجام کو پہنچے گا۔

یہ سورت مال میں برکت اور تجارت کے نفع کے لیے بہت اکسیر ہے جو شخص روزی کے مقام پر اس سورۃ کو روزانہ گیارہ مرتبہ پڑھے اس کے کاروبار میں کوئی رکاوٹ نہ آئے گی، تجارت میں بکثرت نفع ہوگا اور اگر اسے فوٹو کاپی کرا کر تجارت کے مقام پر رقم رکھنے کی جگہ پر رکھے تو اس کے رزق میں بے حد اضافہ ہوگا، رنج و الم سے نجات کے لیے بھی یہ سورت بہت مفید ہے۔

سُوْرَةُ نُوْحٍ مَّكِّيَّةٌ وَّهِيَ ثَمَانٌ وَّعِشْرُوْنَ اٰيَةً وَّفِيْهَا رُكُوْعَانِ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّآ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖٓ اَنْ اَنْذِرْ قَوْمَكَ

بے شک ہم نے نوح کو اس کی قوم کی طرف بھیجا کہ ان کو ڈرا اس سے

مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝١ قَالَ

پہلے کہ ان پر دردناک عذاب آئے اس نے فرمایا

يٰقَوْمِ اِنِّيْ لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝٢ اَنِ اعْبُدُوا

اے میری قوم میں تمہارے لیے صریح ڈر سنانے والا ہوں کہ اللہ کی بندگی

اللّٰهَ وَاتَّقُوْهُ وَاَطِيْعُوْنِ ۝٣ يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ

کرو اور اس سے ڈرو اور میرا حکم مانو وہ تمہارے کچھ گناہ بخش دے

ذُنُوْبِكُمْ وَيُؤَخِّرْكُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ اِنَّ

گا اور ایک مقرر میعاد تک تمہیں مہلت دے گا بے شک

اَجَلَ اللّٰهِ اِذَا جَاۗءَ لَا يُؤَخَّرُ ۘ لَوْ كُنْتُمْ

اللہ کا وعدہ جب آتا ہے ہٹایا نہیں جاتا کسی طرح تم

تَعْلَمُوْنَ ۝٤ قَالَ رَبِّ اِنِّيْ دَعَوْتُ قَوْمِيْ

جانتے عرض کی اے میرے رب میں نے اپنی قوم کو رات

لَيْلًا وَّنَهَارًا ۝٥ فَلَمْ يَزِدْهُمْ دُعَاۗءِيْٓ اِلَّا

دن بلایا تو میرے بلانے سے انہیں بھاگنا ہی

فِرَارًا ۝٦ وَاِنِّيْ كُلَّمَا دَعَوْتُهُمْ لِتَغْفِرَ لَهُمْ

پڑا اور میں نے جتنی بار انہیں بلایا کہ تو ان کو بخشے

جَعَلُوْٓا اَصَابِعَهُمْ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَاسْتَغْشَوْا

انہوں نے اپنے کانوں میں انگلیاں دے لیں اور اپنے کپڑے اوڑھ

ثِيَابَهُمْ وَاَصَرُّوْا وَاسْتَكْبَرُوا اسْتِكْبَارًا ۝٧

لیے اور ہٹ کی اور بڑا غرور کیا۔

ثُمَّ اِنِّيْ دَعَوْتُهُمْ جِهَارًا ۝٨ ثُمَّ اِنِّيْٓ اَعْلَنْتُ

پھر میں نے انہیں علانیہ بلایا پھر میں نے ان سے باعلان

لَهُمْ وَاَسْرَرْتُ لَهُمْ اِسْرَارًا ۝٩ فَقُلْتُ

بھی کہا اور آہستہ خفیہ بھی کہا۔ تو میں نے کہا اپنے

اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ۭ اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا ۝١٠

رب سے معافی مانگو وہ بڑا معاف فرمانے والا ہے۔

يُّرْسِلِ السَّمَاۗءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا ۝١١ وَّيُمْدِدْكُمْ

تم پر شتر اٹے کا مینہ بھیجے گا اور مال اور بیٹوں

بِاَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ جَنّٰتٍ وَّ

سے تمہاری مدد کرے گا اور تمہارے لیے باغ بنا دے گا اور

يَجْعَلْ لَّكُمْ اَنْهٰرًا ۝١٢ مَا لَكُمْ لَا تَرْجُوْنَ لِلّٰهِ

تمہارے لیے نہریں بنائے گا تمہیں کیا ہوا اللہ سے عزت حاصل کرنے

وَقَارًا ﴿١٣﴾ وَقَدْ خَلَقَكُمْ أَطْوَارًا ﴿١٤﴾ أَلَمْ تَرَوْا

کی امید نہیں کرتے حالانکہ اس نے تمہیں طرح طرح بنایا کیا تم نہیں دیکھتے

كَيْفَ خَلَقَ اللَّهُ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ طِبَاقًا ﴿١٥﴾ وَ

اللہ نے کیونکر سات آسمان بنائے ایک پر ایک اور

جَعَلَ الْقَمَرَ فِيهِنَّ نُورًا وَجَعَلَ الشَّمْسَ

اُن میں چاند کو روشن کیا اور سورج کو چراغ

سِرَاجًا ﴿١٦﴾ وَاللَّهُ أَنْبَتَكُمْ مِنَ الْأَرْضِ

بنایا اور اللہ نے تمہیں سبزے کی طرح زمین سے

نَبَاتًا ﴿١٧﴾ ثُمَّ يُعِيدُكُمْ فِيهَا وَيُخْرِجُكُمْ إِخْرَاجًا ﴿١٨﴾

اگایا۔ پھر تمہیں اسی میں لے جائے گا اور دوبارہ نکالے گا۔

وَاللَّهُ جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ بِسَاطًا ﴿١٩﴾ لِتَسْلُكُوا

اور اللہ نے تمہارے لیے زمین کو بچھونا بنایا کہ اُس کے

ع ۱ ۱۰ ۹ مِنْهَا سُبُلًا فِجَاجًا ﴿٢٠﴾ ع قَالَ نُوحٌ رَبِّ إِنَّهُمْ

وسیع راستوں میں چلو نوح نے عرض کی اے میرے رب انہوں نے

عَصَوْنِي وَاتَّبَعُوا مَنْ لَمْ يَزِدْهُ مَالُهُ وَ

میری نافرمانی کی اور ایسے کے پیچھے ہوئے جسے اس کے مال اور اولاد نے نقصان

وَلَدُهُ إِلَّا خَسَارًا ﴿٢١﴾ وَمَكَرُوا مَكْرًا كُبَّارًا ﴿٢٢﴾

ہی بڑھایا اور بہت بڑا داؤں کھیلے۔

وَقَالُوا لَا تَذَرُنَّ آلِهَتَكُمْ وَلَا تَذَرُنَّ وَدًّا

اور بولے ہرگز نہ چھوڑنا اپنے خداؤں کو اور ہرگز نہ چھوڑنا ودّ

وَلَا سُوَاعًا وَلَا يَغُوثَ وَيَعُوقَ وَنَسْرًا ﴿٢٣﴾

اور سواع اور یغوث اور یعوق اور نسر کو

وَقَدْ أَضَلُّوا كَثِيرًا وَلَا تَزِدِ الظَّالِمِينَ إِلَّا

اور بیشک انہوں نے بہتوں کو بہکایا اور تو ظالموں کو زیادہ نہ کرنا مگر

ضَلَالًا ﴿٢٤﴾ مِمَّا خَطِيئَاتِهِمْ أُغْرِقُوا فَأُدْخِلُوا

گمراہی۔ اپنی کیسی خطاؤں پر ڈبوئے گئے پھر آگ میں

نَارًا فَلَمْ يَجِدُوا لَهُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ

داخل کئے گئے تو انہوں نے اللہ کے مقابل اپنا کوئی مددگار نہ

أَنْصَارًا ﴿٢٥﴾ وَقَالَ نُوحٌ رَبِّ لَا تَذَرْ عَلَى

پایا اور نوح نے عرض کی اے میرے رب زمین پر

الْأَرْضِ مِنَ الْكَافِرِينَ دَيَّارًا ﴿٢٦﴾ إِنَّكَ إِنْ

کافروں میں سے کوئی بسنے والا نہ چھوڑ بے شک اگر تو انہیں

تَذَرْهُمْ يُضِلُّوا عِبَادَكَ وَلَا يَلِدُوا إِلَّا

رہنے دے گا تو تیرے بندوں کو گمراہ کردیں گے اور ان کے اولاد ہوگی تو بدکار

فَاجِرًا كَفَّارًا ﴿٢٧﴾ رَبِّ اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ

ناشکر ہوگی مگر بدکار بڑی ناشکر اے میرے رب مجھے بخش دے اور میرے ماں باپ کو

Scanned by CamScanner

وَلِمَنْ دَخَلَ بَيْتِيَ مُؤْمِنًا وَّلِلْمُؤْمِنِيْنَ
اور اسے جو ایمان کے ساتھ میرے گھر میں ہے اور سب مسلمان مردوں اور سب
وَالْمُؤْمِنٰتِ ؕ وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا تَبَارًا ﴿۲۸﴾ ع ۲ ۸ ۱۰
مسلمان عورتوں کو اور کافروں کو نہ بڑھا مگر تباہی۔

⑭ فضائل سورۂ جن

قرآنِ پاک کی اس سورت کو سُن کر بہت سے جنات حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے دستِ مبارک پر اسلام لائے اس لیے اس کو سورۂ جن کہا جاتا ہے۔
حضرت عبداللہ بن عباس سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تبلیغ کی غرض سے صحابہ کی ایک جماعت کے ساتھ عکاظ کے بازار کی طرف روانہ ہوئے راستے میں مقام نخلہ میں حضور نمازِ فجر ادا کر رہے تھے کہ جنات حاضر ہوئے اور کلام الٰہی سُن کر اپنے ایمان لانے کا اعلان کر دیا۔
یہ سورت جنات اور آسیب کے اثرات کو ختم کرنے کے لیے بہت مفید ہے لہٰذا جس شخص پر جن کا اثر ہو اس سورت کو روزانہ ۴۱ مرتبہ پڑھیں اور گیارہ روز تک پانی دَم کر کے اس شخص کو پلائیں اور آخری دن اس سورت کی فوٹو کاپی کرا کر تعویذ بنا کر اس آدمی کے گلے میں ڈال دیں اِن شاء اللہ جن یا آسیب کا اثر ختم ہو جائے گا۔
اگر کوئی شخص قید میں اس سورت کو پڑھے اسے قید سے رہائی ملے گی اگر کسی مال یا خزانے کے ضائع ہونے کا ڈر ہو تو اس سورت کو پانی پر دَم کر کے اس

مال پر چھڑک دیں اِن شاء اللہ مال اور خزانہ ضائع ہونے سے محفوظ رہے گا۔
اگر کوئی شخص سوتے وقت اس سورت کو ایک مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے تو وہ ہمیشہ پُرسکون رہے گا۔ کسی قسم کے غم و فکر میں مبتلا نہ ہوگا۔ جب کسی دشمن یا ظالم کے سامنے جائے گا تو اس کے شر سے محفوظ رہے گا۔ سات سو بار پڑھنے سے جن پری تسخیر ہوگی۔

سُوْرَةُ الْجِنِّ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ ثَمَانٌ وَّعِشْرُوْنَ اٰيَةً وَّفِيْهَا رُكُوْعَانِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ
تم فرماؤ مجھے وحی ہوئی کہ کچھ جنوں نے میرا پڑھنا کان لگا کر سُنا
فَقَالُوْٓا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا ﴿۱﴾ يَّهْدِيْٓ
تو بولے ہم نے ایک عجیب قرآن سُنا کہ بھلائی کی راہ بتاتا
اِلَى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ ؕ وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَآ
ہے تو ہم اس پر ایمان لائے اور ہم ہرگز کسی کو اپنے رب کا شریک
اَحَدًا ﴿۲﴾ وَّاَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ
نہ کریں گے۔ اور یہ کہ ہمارے رب کی شان بہت بلند ہے نہ اس نے
صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ﴿۳﴾ وَّاَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ
عورت اختیار کی اور نہ بچہ اور یہ کہ ہم میں بے وقوف

سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ۙ﴿٤﴾ وَّاَنَّا ظَنَنَّآ

اللہ پر بڑھ کر بات کہتا تھا اور یہ کہ ہمیں خیال

اَنْ لَّنْ تَقُوْلَ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلَى اللّٰهِ

تھا کہ ہرگز آدمی اور جن اللہ پر جھوٹ نہ باندھیں گے

كَذِبًا ۙ﴿٥﴾ وَّاَنَّهٗ كَانَ رِجَالٌ مِّنَ الْاِنْسِ

اور یہ کہ آدمیوں میں کچھ مرد جنوں کے کچھ مردوں

يَعُوْذُوْنَ بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ فَزَادُوْهُمْ

کے پناہ لیتے تھے تو اس سے اور بھی ان کا تکبر

رَهَقًا ۙ﴿٦﴾ وَّاَنَّهُمْ ظَنُّوْا كَمَا ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ

بڑھا اور یہ کہ انہوں نے گمان کیا جیسا تمہیں گمان ہے کہ

يَّبْعَثَ اللّٰهُ اَحَدًا ۙ﴿٧﴾ وَّاَنَّا لَمَسْنَا السَّمَآءَ

اللہ ہرگز کوئی رسول نہ بھیجے گا اور یہ کہ ہم نے آسمان کو چھوا

فَوَجَدْنٰهَا مُلِئَتْ حَرَسًا شَدِيْدًا وَّشُهُبًا ۙ﴿٨﴾

تو اسے پایا کہ سخت پہرے اور آگ کی چنگاریوں سے بھر دیا گیا ہے

وَّاَنَّا كُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ ؕ فَمَنْ

اور یہ کہ ہم پہلے آسمان میں سننے کے لیے کچھ موقعوں پر بیٹھا کرتے تھے پھر

يَّسْتَمِعِ الْاٰنَ يَجِدْ لَهٗ شِهَابًا رَّصَدًا ۙ﴿٩﴾ وَّ

اب جو کوئی سنے وہ اپنی تاک میں آگ کا لوکا پائے اور

اَنَّا لَا نَدْرِيْٓ اَشَرٌّ اُرِيْدَ بِمَنْ فِي الْاَرْضِ

یہ کہ ہمیں نہیں معلوم کہ زمین والوں سے کوئی برائی کا ارادہ فرمایا گیا ہے

اَمْ اَرَادَ بِهِمْ رَبُّهُمْ رَشَدًا ۙ﴿١٠﴾ وَّاَنَّا مِنَّا

یا ان کے رب نے کوئی بھلائی چاہی ہے اور یہ کہ ہم میں کچھ

الصّٰلِحُوْنَ وَمِنَّا دُوْنَ ذٰلِكَ ؕ كُنَّا طَرَآئِقَ

نیک ہیں اور کچھ دوسری طرح کے ہیں ہم کئی راہیں پھٹے

قِدَدًا ۙ﴿١١﴾ وَّاَنَّا ظَنَنَّآ اَنْ لَّنْ نُّعْجِزَ اللّٰهَ فِي

ہوئے ہیں اور یہ کہ ہم کو یقین ہوا کہ ہرگز زمین میں اللہ کے قابو سے

الْاَرْضِ وَلَنْ نُّعْجِزَهٗ هَرَبًا ۙ﴿١٢﴾ وَّاَنَّا لَمَّا

نہ نکل سکیں گے اور نہ بھاگ کر اس کے قبضہ سے باہر ہوں۔ اور یہ کہ ہم نے جب

سَمِعْنَا الْهُدٰٓى اٰمَنَّا بِهٖ ؕ فَمَنْ يُّؤْمِنْ

ہدایت سنی اس پر ایمان لائے تو جو اپنے رب پر ایمان لائے

بِرَبِّهٖ فَلَا يَخَافُ بَخْسًا وَّلَا رَهَقًا ۙ﴿١٣﴾ وَّاَنَّا

تو اسے نہ کسی کی کا خوف اور نہ زیادتی کا اور یہ کہ ہم

مِنَّا الْمُسْلِمُوْنَ وَمِنَّا الْقٰسِطُوْنَ ؕ فَمَنْ

میں کچھ مسلمان ہیں اور کچھ ظالم تو جو اسلام

اَسْلَمَ فَاُولٰٓئِكَ تَحَرَّوْا رَشَدًا ۙ﴿١٤﴾ وَاَمَّا

لائے انہوں نے بھلائی سوچی اور رہے ظالم

Scanned by CamScanner

الْقٰسِطُوْنَ فَمَنْ اَسْلَمَ فَاُولٰٓئِكَ تَحَرَّوْا رَشَدًا ﴿۱۴﴾ وَاَمَّا الْقٰسِطُوْنَ فَكَانُوْا لِجَهَنَّمَ حَطَبًا ﴿۱۵﴾ وَّاَنْ

وہ جہنم کے ایندھن ہوئے اور فرماؤ کہ

لَّوِ اسْتَقَامُوْا عَلَى الطَّرِيْقَةِ لَاَسْقَيْنٰهُمْ

مجھے یہ وحی ہوئی ہے کہ اگر وہ راہ پر سیدھے رہتے تو ضرور ہم انہیں

مَّآءً غَدَقًا ﴿۱۶﴾ لِّنَفْتِنَهُمْ فِيْهِ ؕ وَمَنْ يُّعْرِضْ

وافر پانی دیتے کہ اس پر انہیں جانچیں اور جو اپنے رب کی

عَنْ ذِكْرِ رَبِّهٖ يَسْلُكْهُ عَذَابًا صَعَدًا ﴿۱۷﴾

یاد سے منہ پھیرے وہ اسے بڑھتے عذاب میں ڈالے گا

وَّاَنَّ الْمَسٰجِدَ لِلّٰهِ فَلَا تَدْعُوْا مَعَ اللّٰهِ

اور یہ کہ مسجدیں اللہ ہی کی ہیں تو اللہ کے ساتھ کسی کی بندگی

اَحَدًا ﴿۱۸﴾ وَّاَنَّهٗ لَمَّا قَامَ عَبْدُ اللّٰهِ يَدْعُوْهُ

نہ کرو اور یہ کہ جب اللہ کا بندہ اس کی بندگی کرنے کھڑا ہوا تو

كَادُوْا يَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِ لِبَدًا ﴿۱۹﴾ قُلْ اِنَّمَآ ع

قریب تھا کہ وہ جن اس پر ٹھٹ کے ٹھٹ ہو جائیں تم فرماؤ میں تو اپنے رب

اَدْعُوْا رَبِّيْ وَلَآ اُشْرِكُ بِهٖٓ اَحَدًا ﴿۲۰﴾ قُلْ

ہی کی بندگی کرتا ہوں اور کسی کو اس کا شریک نہیں ٹھہراتا تم فرماؤ میں

اِنِّيْ لَآ اَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَّلَا رَشَدًا ﴿۲۱﴾ قُلْ

تمہارے کسی برے بھلے کا مالک نہیں تم فرماؤ

اِنِّيْ لَنْ يُّجِيْرَنِيْ مِنَ اللّٰهِ اَحَدٌ ۙ وَّلَنْ اَجِدَ

ہرگز مجھے اللہ سے کوئی نہ بچائے گا اور ہرگز اس کے سوا

مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ﴿۲۲﴾ اِلَّا بَلٰغًا مِّنَ اللّٰهِ

پناہ نہ پاؤں گا مگر اللہ کے پیام پہنچانا اور اس

وَرِسٰلٰتِهٖ ؕ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاِنَّ

کی رسالتیں اور جو اللہ اور اس کے رسول کا حکم نہ مانے تو بے شک اُن

لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ﴿۲۳﴾ ؕ حَتّٰٓى

کے لیے جہنم کی آگ ہے جس میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں یہاں تک کہ

اِذَا رَاَوْا مَا يُوْعَدُوْنَ فَسَيَعْلَمُوْنَ مَنْ

جب دیکھیں گے جو وعدہ دیا جاتا ہے تو اب جان جائیں گے کہ کس کا

اَضْعَفُ نَاصِرًا وَّاَقَلُّ عَدَدًا ﴿۲۴﴾ قُلْ اِنْ

مددگار کمزور اور کس کی گنتی کم تم فرماؤ میں نہیں

اَدْرِيْٓ اَقَرِيْبٌ مَّا تُوْعَدُوْنَ اَمْ يَجْعَلُ

جانتا آیا نزدیک ہے وہ جس کا تمہیں وعدہ دیا جاتا ہے یا میرا رب اسے کچھ

لَهٗ رَبِّيْٓ اَمَدًا ﴿۲۵﴾ عٰلِمُ الْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ

وقفہ دے گا غیب کا جاننے والا تو اپنے غیب پر کسی کو

عَلٰى غَيْبِهٖٓ اَحَدًا ﴿۲۶﴾ اِلَّا مَنِ ارْتَضٰى مِنْ

مسلط نہیں کرتا سوائے اپنے پسندیدہ رسولوں کے

Scanned by CamScanner

رَّسُوْلٍ فَاِنَّهٗ یَسْلُكُ مِنْۢ بَیْنِ یَدَیْهِ وَ

کہ ان کے آگے پیچھے پہرا مقرر کر دیتا ہے

مِنْ خَلْفِهٖ رَصَدًا ﴿۲۷﴾ لِّیَعْلَمَ اَنْ قَدْ

تاکہ دیکھ لے کہ انہوں نے اپنے رب کے پیام

اَبْلَغُوْا رِسٰلٰتِ رَبِّهِمْ وَ اَحَاطَ بِمَا لَدَیْهِمْ

پہنچا دیئے اور جو کچھ ان کے پاس سب اس کے

وَ اَحْصٰى كُلَّ شَیْءٍ عَدَدًا ﴿۲۸﴾ ع ۲ ۱۲

علم میں ہے اور اس نے ہر چیز کی گنتی شمار کر رکھی ہے۔

⑮ فضائل سورۂ مزمّل

سورت مزمّل بڑی بابرکت سورت ہے کیونکہ اسے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے خصوصی مناسبت ہے اس لیے اس سورت کے فیوض و برکات بے پناہ ہیں یہ سورت خاص کر مصائب سے خلاصی پانے، مشکلات کے آسان ہونے، افلاس کے دور ہونے اور روزی کے فراخ ہونے، نیک اعمال کی طرف دل پھرنے کے لیے بہت مفید ہے۔

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص اس سورۃ کو پڑھے گا، اللہ تعالیٰ اسے دنیا و آخرت میں خوش رکھے گا اور اس کے افلاس کو دور کر دے گا جس مشکل کے لیے پڑھے گا وہ مشکل آسان ہو جائے گی۔ حضور صلی اللہ تعالیٰ

علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اس سورت کو مصیبت کی حالت میں پڑھے گا اللہ اس سے اس کی مصیبت کو دور کر دے گا۔

جو شخص اسے ایک سال تک بعد نماز فجر روزانہ گیارہ مرتبہ پڑھتا رہے گا اس کے رزق میں اضافہ ہو جائے گا۔ وہ کبھی غریب اور محتاج نہ ہوگا ایک عامل کا قول ہے کہ کشادگی رزق کے لیے اس سورت کو روزانہ سات مرتبہ پڑھنا بہت اکسیر ہے۔

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کے لیے اس سورت کو روزانہ ایک مرتبہ تہجد کے وقت پڑھیں یا سوتے وقت پڑھیں تو ان شاء اللہ اسے حضور کی زیارت ہوگی، جو شخص اعتکاف میں اس سورت کو تہجد کے وقت پڑھے تو اس کے لیے بھی ایمانی فیوض و برکات کے لیے بہت بہتر ہے۔

یہ سورت عاملوں کی بڑی محبوب سورت ہے بے شمار لوگ اس کا عمل کرتے ہیں اور اس کے فیوض و برکات حاصل کرتے ہیں کیونکہ یہ سورت ہر قسم کے غلبہ کے لیے بہت تیزی سے کام کرتی ہے۔

اگر کسی کے رزق میں کوئی رکاوٹ آگئی ہو یا کوئی ایسا مسئلہ درپیش ہو گیا ہو جو بظاہر ناممکن نظر آرہا ہو تو اسے چاہیئے کہ چالیس روز تک خلوت میں بیٹھ کر اس سورت کو چالیس مرتبہ روزانہ پڑھے ان شاء اللہ اس کا ہر مسئلہ اللہ کی رحمت سے حل ہو جائے گا۔

Scanned by CamScanner

سُوْرَةُ الْمُزَّمِّلِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ عِشْرُوْنَ اٰيَةً وَّفِيْهَا رُكُوْعَانِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يٰۤاَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ ۙ﴿۱﴾ قُمِ الَّيْلَ اِلَّا قَلِيْلًا ۙ﴿۲﴾

اے جھرمٹ مارنے والے رات میں قیام فرما سوا کچھ رات کے

نِّصْفَهٗۤ اَوِ انْقُصْ مِنْهُ قَلِيْلًا ۙ﴿۳﴾ اَوْ زِدْ عَلَيْهِ

آدھی رات یا اس سے کچھ کم کرو یا اس پر کچھ بڑھاؤ

وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِيْلًا ؕ﴿۴﴾ اِنَّا سَنُلْقِيْ عَلَيْكَ

اور قرآن خوب ٹھہر ٹھہر کر پڑھو بیشک عنقریب ہم تم پر ایک

قَوْلًا ثَقِيْلًا ؕ﴿۵﴾ اِنَّ نَاشِئَةَ الَّيْلِ هِيَ اَشَدُّ

بھاری بات ڈالیں گے بے شک رات کا اٹھنا وہ زیادہ دباؤ ڈالتا

وَطْاً وَّاَقْوَمُ قِيْلًا ؕ﴿۶﴾ اِنَّ لَكَ فِي النَّهَارِ سَبْحًا

ہے اور بات خوب سیدھی نکلتی ہے بیشک دن میں تو تم کو بہت سے کام

طَوِيْلًا ؕ﴿۷﴾ وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ اِلَيْهِ

ہیں اور اپنے رب کا نام یاد کرو اور سب سے ٹوٹ کر اسی کے

تَبْتِيْلًا ؕ﴿۸﴾ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَاۤ اِلٰهَ

ہو رہو وہ پورب کا رب اور پچھم کا رب اس کے سوا

اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلًا ﴿۹﴾ وَاصْبِرْ عَلٰى مَا

کوئی معبود نہیں تو تم اسی کو اپنا کارساز بناؤ اور کافروں کی باتوں پر

يَقُوْلُوْنَ وَاهْجُرْهُمْ هَجْرًا جَمِيْلًا ﴿۱۰﴾ وَذَرْنِيْ

صبر فرماؤ اور انہیں اچھی طرح چھوڑ دو اور مجھ پر چھوڑ دو

وَالْمُكَذِّبِيْنَ اُولِي النَّعْمَةِ وَمَهِّلْهُمْ قَلِيْلًا ﴿۱۱﴾

ان جھٹلانے والے مالداروں اور انہیں تھوڑی مہلت دو

اِنَّ لَدَيْنَاۤ اَنْكَالًا وَّجَحِيْمًا ﴿۱۲﴾ وَّطَعَامًا ذَا غُصَّةٍ

بیشک ہمارے پاس بھاری بیڑیاں ہیں اور بھڑکتی آگ اور گلے میں پھنستا کھانا

وَّعَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۱۳﴾ يَوْمَ تَرْجُفُ الْاَرْضُ وَ

اور دردناک عذاب جس دن تھرائیں گے زمین اور

الْجِبَالُ وَكَانَتِ الْجِبَالُ كَثِيْبًا مَّهِيْلًا ﴿۱۴﴾ اِنَّاۤ

پہاڑ اور پہاڑ ہو جائیں گے ریتے کا ٹیلا بہتا ہوا بیشک

اَرْسَلْنَاۤ اِلَيْكُمْ رَسُوْلًا شَاهِدًا عَلَيْكُمْ كَمَاۤ

ہم نے تمہاری طرف ایک رسول بھیجے کہ تم پر حاضر ناظر ہیں جیسے

اَرْسَلْنَاۤ اِلٰى فِرْعَوْنَ رَسُوْلًا ﴿۱۵﴾ فَعَصٰى فِرْعَوْنُ

ہم نے فرعون کی طرف رسول بھیجے تو فرعون نے اس رسول

الرَّسُوْلَ فَاَخَذْنٰهُ اَخْذًا وَّبِيْلًا ﴿۱۶﴾ فَكَيْفَ

کا حکم نہ مانا تو ہم نے اسے سخت گرفت سے پکڑا پھر کیسے

Scanned by CamScanner

تَتَّقُوْنَ اِنْ كَفَرْتُمْ يَوْمًا يَّجْعَلُ الْوِلْدَانَ

بچو گے اگر کفر کرو اس دن جو بچوں کو بوڑھا کر دے گا

شِيْبًا ﴿١٧﴾ السَّمَآءُ مُنْفَطِرٌ بِهٖ ؕ كَانَ وَعْدُهٗ

آسمان اس کے صدمہ سے پھٹ جائے گا اللہ کا وعدہ

مَفْعُوْلًا ﴿١٨﴾ اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ ۚ فَمَنْ شَآءَ

ہو کر رہنا۔ بے شک یہ نصیحت ہے تو جو چاہے اپنے

اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ﴿١٩﴾ اِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ ع ۱ ۱۹ ۱۲

رب کی طرف راہ لے بے شک تمہارا رب جانتا

اَنَّكَ تَقُوْمُ اَدْنٰى مِنْ ثُلُثَيِ الَّيْلِ وَنِصْفَهٗ

ہے کہ تم قیام کرتے ہو کبھی دو تہائی رات کے قریب کبھی آدھی

وَثُلُثَهٗ وَطَآئِفَةٌ مِّنَ الَّذِيْنَ مَعَكَ ؕ وَ

رات کبھی تہائی اور ایک جماعت تمہارے ساتھ والی اور

اللّٰهُ يُقَدِّرُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ؕ عَلِمَ اَنْ لَّنْ

اللہ رات اور دن کا اندازہ فرماتا ہے اسے معلوم ہے کہ مسلمانو

تُحْصُوْهُ فَتَابَ عَلَيْكُمْ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ

تم سے رات کا شمار نہ ہو سکے گا تو اس نے اپنی مہر سے تم پر رجوع فرمائی

مِنَ الْقُرْاٰنِ ؕ عَلِمَ اَنْ سَيَكُوْنُ مِنْكُمْ

اب تو قرآن میں سے جتنا تم پر آسان ہو اتنا پڑھو اسے معلوم ہے کہ عنقریب کچھ تم میں سے

مَّرْضٰى ۙ وَاٰخَرُوْنَ يَضْرِبُوْنَ فِى الْاَرْضِ

بیمار ہوں گے اور کچھ زمین میں سفر کریں گے

يَبْتَغُوْنَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ ۙ وَاٰخَرُوْنَ

اللہ کا فضل تلاش کرنے اور کچھ اللہ کی راہ

يُقَاتِلُوْنَ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۖ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ

میں لڑتے ہوں گے تو جتنا قرآن میسر ہو

مِنْهُ ۙ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَ

پڑھو اور نماز قائم رکھو اور زکوٰۃ دو اور

اَقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا ؕ وَمَا تُقَدِّمُوْا

اللہ کو اچھا قرض دو اور اپنے لیے جو

لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ

بھلائی آگے بھیجو گے اسے اللہ کے پاس بہتر اور بڑے

خَيْرًا وَّاَعْظَمَ اَجْرًا ؕ وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ؕ

ثواب کی پاؤ گے اور اللہ سے بخشش مانگو

اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٢٠﴾ ع ۱۴ ۲۰ ۱۲

بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

Scanned by CamScanner

⑯ فضائلِ سُورۂ دہر

اس سُورت میں اللہ تعالیٰ نے زمانہ اور انسان کا ذکر کیا ہے اس لیے اسے سُورۂ دہر کہا جاتا ہے۔ یہ سُورت فراخیٔ رزق کے لیے بہت اچھی ہے لہٰذا جو شخص ۵۷ مرتبہ اس سُورۃ کو روزانہ ۲۱ روز تک پڑھے اِن شاء اللہ اس کی روزی فراخ ہو جائے گی اور حسبِ منشا دولت ملنے کے ذرائع پیدا ہو جائیں گے اور اس کے دِل کی مرادیں اللہ کی رحمت سے پوری ہوں گی۔

اس سُورت کو پڑھنے سے میاں بیوی میں محبت بھی پیدا ہوتی ہے اس لیے اگر کوئی بیوی اس سُورت کو گیارہ روز تک روزانہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر آخری دن پانی دَم کر کے اپنے خاوند کو پلائے تو وُہ ہمیشہ سکھی رہے گی اور اس کا خاوند اس کی محبت میں مبتلا رہے گا۔

یہ سُورت ظالم حکمران کے ظلم سے نجات پانے کے لیے بھی بہت اچھی ہے اس لیے جو شخص ۲۱ روز تک روزانہ تین مرتبہ ظلم سے نجات پانے کی خاطر پڑھے تو اِن شاء اللہ وُہ ظالم کے ظلم سے ہمیشہ کے لیے محفوظ ہو جائے گا۔

اس سُورہ کی آیت نمبر ۲۹ تا ۳۱ بواسیر خونی و بادی کے لیے بہت مجرب ہے عاملین نے کہا ان آیات کو روزانہ سترہ بار پڑھ کر چالیس روز تک پانی دَم کر کے پینا اِس مرض سے نجات کا ذریعہ بنتا ہے۔

اگر کوئی شخص کسی کو تنگ کرتا ہو تو اس سے چھٹکارا پانے کے لیے اس سُورہ کی آیت نمبر ۲۳ اور ۲۴ کو تین سو تیرہ مرتبہ تیرہ ۱۳ دن تک پڑھے اِن شاء اللہ جس سے چاہے گا نجات مل جائے گی۔

سُوْرَةُ الدَّهْرِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ اِحْدٰى وَثَلٰثُوْنَ اٰيَةً وَّفِيْهَا رُكُوْعَانِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

هَلْ اَتٰى عَلَى الْاِنْسَانِ حِيْنٌ مِّنَ الدَّهْرِ

بیشک آدمی پر ایک وقت وُہ گذرا کہ کہیں

لَمْ يَكُنْ شَيْـًٔا مَّذْكُوْرًا ۝۱ اِنَّا خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ

اس کا نام بھی نہ تھا بیشک ہم نے آدمی کو

مِنْ نُّطْفَةٍ اَمْشَاجٍ ۖ نَّبْتَلِيْهِ فَجَعَلْنٰهُ سَمِيْعًا

پیدا کیا ملی ہوئی منی سے کہ وُہ اسے جانچیں تو اسے سنتا

بَصِيْرًا ۝۲ اِنَّا هَدَيْنٰهُ السَّبِيْلَ اِمَّا شَاكِرًا

دیکھتا کر دیا بیشک ہم نے اسے راہ بتائی یا حق مانتا

وَّاِمَّا كَفُوْرًا ۝۳ اِنَّا اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ سَلٰسِلَا

یا ناشکری کرتا۔ بے شک ہم نے کافروں کیلئے تیار کر رکھی ہیں زنجیریں

وَاَغْلٰلًا وَّسَعِيْرًا ۝۴ اِنَّ الْاَبْرَارَ يَشْرَبُوْنَ

اور طوق اور بھڑکتی آگ بیشک نیک پئیں گے اس جام میں

مِنْ كَاْسٍ كَانَ مِزَاجُهَا كَافُوْرًا ۝۵ عَيْنًا

سے جس کی ملونی کافور ہے وُہ کافور کیا ایک چشمہ ہے جس میں سے

Scanned by CamScanner

يَّشْرَبُ بِهَا عِبَادُ اللّٰهِ يُفَجِّرُوْنَهَا تَفْجِيْرًا ۝٦
اللہ کے نہایت خاص بندے پئیں گے اپنے محلوں میں اسے جہاں چاہیں بہا کر لے جائیں گے

يُوْفُوْنَ بِالنَّذْرِ وَيَخَافُوْنَ يَوْمًا كَانَ شَرُّهٗ
اپنی منتیں پوری کرتے ہیں اور اس دن سے ڈرتے ہیں جس کی برائی

مُسْتَطِيْرًا ۝٧ وَيُطْعِمُوْنَ الطَّعَامَ عَلٰى حُبِّهٖ
پھیلی ہوئی ہے اور کھانا کھلاتے ہیں اس کی محبت پر

مِسْكِيْنًا وَّيَتِيْمًا وَّاَسِيْرًا ۝٨ اِنَّمَا نُطْعِمُكُمْ
مسکین اور یتیم اور اسیر کو ان سے کہتے ہیں ہم تمہیں

لِوَجْهِ اللّٰهِ لَا نُرِيْدُ مِنْكُمْ جَزَآءً وَّلَا شُكُوْرًا ۝٩
خاص اللہ کے لیے کھانا دیتے ہیں تم سے کوئی بدلہ یا شکر گزاری نہیں مانگتے

اِنَّا نَخَافُ مِنْ رَّبِّنَا يَوْمًا عَبُوْسًا قَمْطَرِيْرًا ۝١٠
بیشک ہمیں اپنے رب سے ایک ایسے دن کا ڈر ہے جو بہت ترش نہایت سخت ہے

فَوَقٰىهُمُ اللّٰهُ شَرَّ ذٰلِكَ الْيَوْمِ وَلَقّٰىهُمْ نَضْرَةً
تو انہیں اللہ نے اس دن کے شر سے بچا لیا اور انہیں تازگی اور

وَّسُرُوْرًا ۝١١ وَجَزٰىهُمْ بِمَا صَبَرُوْا جَنَّةً وَّ
شادمانی دی اور ان کے صبر پر انہیں جنت اور ریشمی کپڑے صلہ

حَرِيْرًا ۝١٢ مُّتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا عَلَى الْاَرَآئِكِ ۚ لَا
میں دیئے جنت میں تختوں پر تکیہ لگائے ہوں گے نہ

يَرَوْنَ فِيْهَا شَمْسًا وَّلَا زَمْهَرِيْرًا ۝١٣ وَدَانِيَةً
اس میں دھوپ دیکھیں گے نہ ٹھنڈک اور اس کے

عَلَيْهِمْ ظِلٰلُهَا وَذُلِّلَتْ قُطُوْفُهَا تَذْلِيْلًا ۝١٤
سائے ان پر جھکے ہوں گے اور اس کے گچھے جھکا کر نیچے کر دیئے گئے ہوں گے

وَيُطَافُ عَلَيْهِمْ بِاٰنِيَةٍ مِّنْ فِضَّةٍ وَّاَكْوَابٍ
اور ان پر چاندی کے برتنوں اور کوزوں کا دور ہوگا جو شیشے کے

كَانَتْ قَوَارِيْرَا ۝١٥ قَوَارِيْرَا مِنْ فِضَّةٍ قَدَّرُوْهَا
مثل ہو رہے ہوں گے کیسے شیشے چاندی کے ساقیوں نے انہیں پورے

تَقْدِيْرًا ۝١٦ وَيُسْقَوْنَ فِيْهَا كَاْسًا كَانَ مِزَاجُهَا
اندازہ پر رکھا ہوگا اور اس میں وہ جام پلائے جائیں گے جس

زَنْجَبِيْلًا ۝١٧ عَيْنًا فِيْهَا تُسَمّٰى سَلْسَبِيْلًا ۝١٨ وَ
کی ملونی ادرک کی ہوگی وہ ادرک کیا ہے جنت میں ایک چشمہ ہے جسے سلسبیل کہتے ہیں اور

يَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ ۚ اِذَا
ان کے آس پاس خدمت میں پھریں گے ہمیشہ رہنے والے لڑکے جب تو انہیں

رَاَيْتَهُمْ حَسِبْتَهُمْ لُؤْلُؤًا مَّنْثُوْرًا ۝١٩ وَاِذَا
دیکھے تو انہیں سمجھے کہ موتی ہیں بکھرے ہوئے اور جب

رَاَيْتَ ثَمَّ رَاَيْتَ نَعِيْمًا وَّمُلْكًا كَبِيْرًا ۝٢٠
تو ادھر نظر اٹھائے ایک چین دیکھے اور بڑی سلطنت۔

Scanned by CamScanner

عٰلِيَهُمْ ثِيَابُ سُنْدُسٍ خُضْرٌ وَّاِسْتَبْرَقٌ ۫
ان کے بدن پر ہیں کریب کے سبز کپڑے اور قناویز کے
وَّحُلُّوْٓا اَسَاوِرَ مِنْ فِضَّةٍ ۚ وَسَقٰىهُمْ رَبُّهُمْ
اور انہیں چاندی کے کنگن پہنائے گئے اور انہیں ان کے رب نے ستھری
شَرَابًا طَهُوْرًا ﴿۲۱﴾ اِنَّ هٰذَا كَانَ لَكُمْ جَزَآءً وَّ
شراب پلائی ۔ ان سے فرمایا جائے گا یہ تمہارا صلہ ہے اور
كَانَ سَعْيُكُمْ مَّشْكُوْرًا ﴿۲۲﴾ ع اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا ۱۹
تمہاری محنت ٹھکانے لگی بیشک ہم نے تم پر قرآن
عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ تَنْزِيْلًا ﴿۲۳﴾ ۚ فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ
بتدریج اتارا تو اپنے رب کے حکم پر صابر
وَلَا تُطِعْ مِنْهُمْ اٰثِمًا اَوْ كَفُوْرًا ﴿۲۴﴾ ۚ وَاذْكُرِ اسْمَ
رہو اور ان میں کسی گنہگار یا ناشکرے کی بات نہ سنو اور اپنے رب کا
رَبِّكَ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ﴿۲۵﴾ وَمِنَ الَّيْلِ فَاسْجُدْ
نام صبح و شام یاد کرو اور کچھ رات میں اسے سجدہ
لَهٗ وَسَبِّحْهُ لَيْلًا طَوِيْلًا ﴿۲۶﴾ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ يُحِبُّوْنَ
کرو اور بڑی رات تک اس کی پاکی بولو بیشک یہ لوگ پاؤں تلے کی عزیز
الْعَاجِلَةَ وَيَذَرُوْنَ وَرَآءَهُمْ يَوْمًا ثَقِيْلًا ﴿۲۷﴾
رکھتے ہیں اور اپنے پیچھے ایک بھاری دن چھوڑ بیٹھے ہیں ۔

نَحْنُ خَلَقْنٰهُمْ وَشَدَدْنَآ اَسْرَهُمْ ۚ وَاِذَا
ہم نے انہیں پیدا کیا اور ان کے جوڑ بند مضبوط کئے اور ہم
شِئْنَا بَدَّلْنَآ اَمْثَالَهُمْ تَبْدِيْلًا ﴿۲۸﴾ اِنَّ هٰذِهٖ
جب چاہیں ان جیسے اور بدل دیں بے شک یہ
تَذْكِرَةٌ ۚ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ﴿۲۹﴾
نصیحت ہے تو جو چاہے اپنے رب کی طرف راہ لے
وَمَا تَشَآءُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ
اور تم کیا چاہو مگر یہ کہ اللہ چاہے بے شک وہ علم و
كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۳۰﴾ ۙ يُّدْخِلُ مَنْ يَّشَآءُ
حکمت والا ہے ۔ اپنی رحمت میں لیتا ہے
فِيْ رَحْمَتِهٖ ۭ وَالظّٰلِمِيْنَ اَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا
جسے چاہے اور ظالموں کے لیے اس نے دردناک
اَلِيْمًا ﴿۳۱﴾ ع ۲۵ ۲۰
عذاب تیار کر رکھا ہے ۔

﴿۱۷﴾ فضائلِ سورۂ نبأ

اس سورت میں اللہ تعالیٰ نے قیامت اور آخرت کی خبریں دی ہیں اس

Scanned by CamScanner

لیے اسے سورۂ نبا کہا جاتا ہے۔

حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جس نے سورۂ نبا پڑھی قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس کو شرابِ طہور پلائے گا۔ ظہر کے بعد اس کی تلاوت سے بصارت میں اضافہ ہوتا ہے۔ جو شخص بعد عصر اس کو پڑھتا رہے تو ان شاء اللہ اس کی بصارت زائل نہ ہوگی۔ (رُوح المعانی)

حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے جب لوگوں کے سامنے قیامت کا تذکرہ کیا تو وُہ گھبرا کر ایک دُوسرے سے پوچھنے لگے کہ یہ کیا بات لائے ہیں اس پر یہ سورۃ نازل ہُوئی۔ اس میں منکرینِ قیامت پر حجت قائم کی گئی ہے اور موت کے بعد زندگی کو ثابت کیا گیا ہے۔ جنت و جہنم کا تذکرہ ہے اور اللہ تعالیٰ کی عظیم نعمتوں کا بیان ہے۔ (تفسیر رُوح المعانی)

ایک بزرگ کا قول ہے کہ جو شخص اس سُورت، کو ہر نماز کے بعد ایک مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے اس کی آنکھوں کی بینائی اللہ کی رحمت اور کرم سے کبھی زائل نہ ہوگی اور مرتے دَم تک برقرار رہے گی۔

اگر کسی مقام پر موذی جانور رہتے ہوں تو اس سُورت کو گیارہ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دَم کرکے اُس جگہ پر چھڑکائیں ان شاء اللہ موذی جانور وہاں سے چلے جائیں گے۔

اس سُورت کا عصر کی نماز کے بعد ایک مرتبہ پڑھنا دِل میں یقین اور نورِ ایمان پیدا کرتا ہے اور خدا کے فضل سے پڑھنے والے کا خاتمہ با ایمان ہوگا اور مرتے وقت کلمہ نصیب ہوگا۔

اس سُورۃ کے عامل کو بے پناہ عزت ملتی ہے اور جو شخص ۴۱ روز تک اسے ۱۴۱ مرتبہ پڑھے وُہ اس کا عامل بن جائے گا۔

سُوْرَةُ النَّبَاِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ اَرْبَعُوْنَ اٰيَةً وَّفِيْهَا رُكُوْعَانِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

عَمَّ يَتَسَآءَلُوْنَ ۝١ عَنِ النَّبَاِ الْعَظِيْمِ ۝٢

یہ آپس میں کاہے کی پوچھ گچھ کر رہے ہیں بڑی خبر کی

الَّذِيْ هُمْ فِيْهِ مُخْتَلِفُوْنَ ۝٣ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ۝٤

جس میں وہ کئی راہ ہیں ہاں ہاں اب جان جائیں گے

ثُمَّ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ۝٥ اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ

پھر ہاں ہاں اب جان جائیں گے کیا ہم نے زمین کو بچھونا نہ

مِهٰدًا ۝٦ وَّالْجِبَالَ اَوْتَادًا ۝٧ وَّخَلَقْنٰكُمْ

کیا اور پہاڑوں کو میخیں اور تمہیں جوڑے

اَزْوَاجًا ۝٨ وَّجَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا ۝٩ وَّجَعَلْنَا

بنایا اور تمہاری نیند کو آرام کیا اور رات

الَّيْلَ لِبَاسًا ۝١٠ وَّجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا ۝١١ وَّ

کو پردہ پوش کیا اور دن کو روزگار کے لیے بنایا اور

بَنَيْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا ۝١٢ وَّجَعَلْنَا

تمہارے اوپر سات مضبوط چنائیاں چنیں اور ان میں ایک

سِرَاجًا وَّهَّاجًا ﴿۱۳﴾ وَّاَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرٰتِ

نہایت چمکتا چراغ رکھا اور بھرے بدلیوں سے زور کا پانی

مَآءً ثَجَّاجًا ﴿۱۴﴾ لِّنُخْرِجَ بِهٖ حَبًّا وَّنَبَاتًا ﴿۱۵﴾ وَّ

اتارا کہ اس سے پیدا فرمائیں۔ اناج اور سبزہ اور

جَنّٰتٍ اَلْفَافًا ﴿۱۶﴾ اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ كَانَ

گھنے باغ بے شک فیصلہ کا دن ٹھہرا ہوا وقت

مِيْقَاتًا ﴿۱۷﴾ يَّوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ فَتَاْتُوْنَ

ہے جس دن صور پھونکا جائے گا تو تم چلے آؤ گے فوجوں

اَفْوَاجًا ﴿۱۸﴾ وَّفُتِحَتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ اَبْوَابًا ﴿۱۹﴾

کی فوجیں اور آسمان کھولا جائے گا کہ دروازے ہو جائے گا۔

وَّسُيِّرَتِ الْجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَابًا ﴿۲۰﴾ اِنَّ

اور پہاڑ چلائے جائیں گے کہ جیسے چمکتا ریتا دور سے پانی کا دھوکا دیتا بے شک

جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا ﴿۲۱﴾ لِّلطّٰغِيْنَ مَاٰبًا ﴿۲۲﴾

جہنم تاک میں ہے سرکشوں کا ٹھکانا

لّٰبِثِيْنَ فِيْهَآ اَحْقَابًا ﴿۲۳﴾ لَا يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا

اس میں قرنوں رہیں گے اس میں کسی طرح کی ٹھنڈک کا

بَرْدًا وَّلَا شَرَابًا ﴿۲۴﴾ اِلَّا حَمِيْمًا وَّغَسَّاقًا ﴿۲۵﴾

مزہ نہ پائیں اور نہ کچھ پینے کو مگر کھولتا پانی اور دوزخیوں کا جلتا پیپ

جَزَآءً وِّفَاقًا ﴿۲۶﴾ اِنَّهُمْ كَانُوْا لَا يَرْجُوْنَ

جیسے کو تیسا بدلہ بے شک انہیں حساب کا خوف نہ

حِسَابًا ﴿۲۷﴾ وَّكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا كِذَّابًا ﴿۲۸﴾ وَكُلَّ

تھا اور انہوں نے ہماری آیتیں حد بھر جھٹلائیں اور ہم نے

شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ كِتٰبًا ﴿۲۹﴾ فَذُوْقُوْا فَلَنْ

ہر چیز لکھ کر شمار کر رکھی ہے اب چکھو کہ ہم

نَّزِيْدَكُمْ اِلَّا عَذَابًا ﴿۳۰﴾ اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ مَفَازًا ﴿۳۱﴾

تمہیں نہ بڑھائیں گے مگر عذاب بے شک ڈر والوں کو کامیابی کی جگہ ہے

حَدَآئِقَ وَاَعْنَابًا ﴿۳۲﴾ وَّكَوَاعِبَ اَتْرَابًا ﴿۳۳﴾ وَّ

باغ ہیں اور انگور اور اٹھتے جوبن والیاں ایک عمر کی اور

كَاْسًا دِهَاقًا ﴿۳۴﴾ لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّلَا

چھلکتا جام جس میں نہ کوئی بیہودہ بات سنیں نہ

كِذّٰبًا ﴿۳۵﴾ جَزَآءً مِّنْ رَّبِّكَ عَطَآءً حِسَابًا ﴿۳۶﴾

جھٹلانا صلہ تمہارے رب کی طرف سے نہایت کافی عطا

رَّبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الرَّحْمٰنِ

وہ جو رب ہے آسمانوں کا اور زمین کا اور جو کچھ ان کے درمیان

لَا يَمْلِكُوْنَ مِنْهُ خِطَابًا ﴿۳۷﴾ يَوْمَ يَقُوْمُ

ہے رحمٰن کہ اس سے بات کرنے کا اختیار نہ رکھیں گے جس دن جبریل

Scanned by CamScanner

الرُّوْحُ وَالْمَلٰٓئِكَةُ صَفًّا ۙ لَّا يَتَكَلَّمُوْنَ

کھڑا ہوگا اور سب فرشتے صف باندھے کوئی نہ بول سکے گا

اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَقَالَ صَوَابًا ﴿۳۸﴾

مگر جسے رحمٰن نے اذن دیا اور اس نے ٹھیک بات کہی

ذٰلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ ۚ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى

وہ سچا دن ہے اب جو چاہے اپنے رب کی طرف راہ

رَبِّهٖ مَاٰبًا ﴿۳۹﴾ اِنَّآ اَنْذَرْنٰكُمْ عَذَابًا قَرِيْبًا ۖ

بنا لے ہم تمہیں ایک عذاب سے ڈراتے ہیں کہ نزدیک آگیا

يَّوْمَ يَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ يَدٰهُ وَ

جس دن آدمی دیکھے گا جو کچھ اس کے ہاتھوں نے آگے بھیجا

ع ۲ ۱۰ ۲ يَقُوْلُ الْكٰفِرُ يٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ تُرٰبًا ﴿۴۰﴾

اور کافر کہے گا ہائے میں کسی طرح خاک ہو جاتا۔

⑱ فضائلِ سورۂ طارق

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص سورۂ طارق پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اسے آسمان کے ستاروں کے مطابق دس دس نیکیاں عطا فرمائے گا۔ (کتاب العمل)

حضرت خالد بن ابوجبل عدوانی سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ حضور صلی

اللہ علیہ وسلم ایک مقام پر تشریف لے گئے جو قبیلہ بنی ثقیف کی شرقی جانب تھا اور وہاں پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے لکڑی کی کمان سے ٹیک لگائے ہوئے یہ سورۃ پڑھی پاس ہی راوی یعنی حضرت خالد رضی اللہ عنہ موجود تھے انہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ سورت سُن کر یاد کر لی جب راوی واپس اپنے قبیلے بنی ثقیف کے پاس آئے تو لوگوں نے پوچھا کہ تم فلاں جگہ پر کیا سُن رہے تھے؟ انہوں نے کہا میں کلامِ الٰہی سُن رہا تھا۔ (مسند امام احمد)

طارق اللہ تعالیٰ کی طرف سے ظاہر ہونے والی روشنی ہے اس سورت کی سب سے بڑی خاصیت یہ ہے کہ یہ سورت آسیب زدہ اثرات کو زائل کرنے میں بہت ہی مؤثر ہے۔ لہٰذا اگر کسی پر آسیب کا اثر ہو تو اس سورت کو گیارہ روز تک روزانہ ایک سو گیارہ مرتبہ پڑھ کر پانی دَم کر کے آسیب زدہ کو پلائیں اِن شاء اللہ آسیب کے اثرات ختم ہو جائیں گے۔ اس کے علاوہ اگر کوئی کام نہ ہوتا ہو تو اسے ختم شریف کی صورت میں چند افراد اکٹھے کر کے بعد نمازِ جمعہ ۸۶ مرتبہ سات جمعہ تک پڑھائیں اِن شاء اللہ کام ہو جائے گا۔

سُوْرَةُ الطَّارِقِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ سَبْعَ عَشْرَةَ اٰيَةً

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالسَّمَآءِ وَالطَّارِقِ ﴿۱﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا

آسمان کی قسم اور رات کو آنے والے کی اور کچھ تم نے جانا وہ رات

الطَّارِقُ ﴿۲﴾ النَّجْمُ الثَّاقِبُ ﴿۳﴾ اِنْ كُلُّ

کہ آنے والا کیا ہے خوب چمکتا تارا کوئی جان نہیں

Scanned by CamScanner

نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ۝٤ فَلْيَنظُرِ الْإِنسَانُ

جس پر نگہبان نہ ہو تو چاہیئے کہ آدمی غور کرے

مِمَّ خُلِقَ ۝٥ خُلِقَ مِن مَّاءٍ دَافِقٍ ۝٦ يَخْرُجُ

کہ کس چیز سے بنایا گیا جست کرتے پانی سے جو نکلتا ہے

مِن بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَائِبِ ۝٧ إِنَّهُ عَلَىٰ

پیٹھ اور سینوں کے بیچ سے بے شک اللہ اس

رَجْعِهِ لَقَادِرٌ ۝٨ يَوْمَ تُبْلَى السَّرَائِرُ ۝٩ فَمَا

کے واپس کر دینے پر قادر ہے جس دن چھپی باتوں کی جانچ ہوگی تو آدمی

لَهُ مِن قُوَّةٍ وَلَا نَاصِرٍ ۝١٠ وَالسَّمَاءِ ذَاتِ

کے پاس نہ کچھ زور ہوگا نہ کوئی مددگار آسمان کی قسم جس سے مینہ

الرَّجْعِ ۝١١ وَالْأَرْضِ ذَاتِ الصَّدْعِ ۝١٢ إِنَّهُ

اترتا ہے اور زمین کی جو اس سے کھلتی ہے بے شک

لَقَوْلٌ فَصْلٌ ۝١٣ وَمَا هُوَ بِالْهَزْلِ ۝١٤ إِنَّهُمْ

قرآن ضرور فیصلہ کی بات ہے اور کوئی ہنسی کی بات نہیں بے شک کافر

يَكِيدُونَ كَيْدًا ۝١٥ وَأَكِيدُ كَيْدًا ۝١٦ فَمَهِّلِ

اپنا سا داؤں چلتے ہیں اور میں اپنی خفیہ تدبیر فرماتا ہوں تو تم

الْكَافِرِينَ أَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا ۝١٧ ع

کافروں کو ڈھیل دو انہیں کچھ تھوڑی مہلت دو۔

⑲ فضائلِ سورۂ فجر

یہ سورت دُنیاوی آسانیوں اور آسائشوں کے لیے بہت مؤثر ہے ایک قول کے مطابق یہ سورت مسلمانوں کی حوصلہ افزائی کے لیے نازل ہوئی اور یہ بات ذہن نشین کرائی گئی کہ مال کی فراوانی اور مال کی قلت اللہ تعالیٰ کی آزمائش کے دو رُخ ہیں اس لیے مال کی کثرت سے یہ سمجھ لینا کہ وُہ اللہ تعالیٰ کا منظورِ نظر ہے یا افلاس کی زندگی بسر کرنے والے کے متعلق یہ خیال کرنا کہ وُہ خدا کی نظروں سے گرا ہُوا ہے کسی طرح بھی درست نہیں۔ یہ دونوں چیزیں انسان کی آزمائش کا ذریعہ ہیں جس نے اس کی نعمتوں پر شکریہ ادا کیا اور مصائب میں صبر کا دامن نہ چھوڑا وُہ دربارِ خداوندی میں سرخرو اور کامیاب ہے۔

ایک روایت ہے کہ جو شخص سورۃ فجر کو ذی الحجہ کے پہلے دس دنوں میں پڑھے گا اس کے تمام گناہ معاف کر دیئے جائیں گے اور اگر کوئی شخص اسے ذی الحجہ کا پورا ماہ پڑھتا رہے تو اللہ اسے قیامت کے دن خاص نور عطا فرمائے گا۔

جو شخص اس سورۃ کو فجر کی نماز کے بعد روزانہ تلاوت کرنے کا معمول بنا لیتا ہے اللہ اسے روحانی خوشی عطا فرماتا ہے وُہ دُنیا کے غم اور تفکرات سے ہمیشہ بے غم رہتا ہے۔

رزق کی ترقی کے لیے اس مبارک سُورت کا ختم پڑھنا نہایت مجرب ہے۔ ترکیب ختم کی یہ ہے کہ سات روزے رکھے جائیں، ہر روز سات مسکینوں اور سات یتیموں کو کھانا کھلایا جائے اور ایک سو اکتالیس مرتبہ روزانہ سات روز تک اس سُورت کو ایک جگہ ایک مجلس میں پڑھا جائے۔ اِن شاء اللہ تعالیٰ سارا سال

Scanned by CamScanner

روزی فراخ رہے گی۔

سُوْرَةُ الْفَجْرِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ ثَلٰثُوْنَ اٰيَةً

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالْفَجْرِ ۙ﴿۱﴾ وَلَيَالٍ عَشْرٍ ۙ﴿۲﴾ وَّالشَّفْعِ وَ

اس صبح کی قسم اور دس راتوں کی اور جفت اور

الْوَتْرِ ۙ﴿۳﴾ وَالَّيْلِ اِذَا يَسْرِ ۚ﴿۴﴾ هَلْ فِيْ ذٰلِكَ

طاق کی اور رات کی جب چل دے کیوں اس میں عقل مند

قَسَمٌ لِّذِيْ حِجْرٍ ؕ﴿۵﴾ اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ

کے لیے قسم ہوئی کیا تم نے نہ دیکھا تمہارے رب نے عاد

بِعَادٍ ۙ﴿۶﴾ اِرَمَ ذَاتِ الْعِمَادِ ۙ﴿۷﴾ الَّتِيْ لَمْ يُخْلَقْ

کے ساتھ کیا کیا وہ ارم حد سے زیادہ طول والے کہ ان جیسا شہروں

مِثْلُهَا فِي الْبِلَادِ ۙ﴿۸﴾ وَثَمُوْدَ الَّذِيْنَ جَابُوا

میں پیدا نہ ہوا اور ثمود جنہوں نے وادی میں پتھر

الصَّخْرَ بِالْوَادِ ۙ﴿۹﴾ وَفِرْعَوْنَ ذِي الْاَوْتَادِ ۙ﴿۱۰﴾

کی چٹانیں کاٹیں اور فرعون کہ چوبیخا کرتا

الَّذِيْنَ طَغَوْا فِي الْبِلَادِ ۙ﴿۱۱﴾ فَاَكْثَرُوْا فِيْهَا

جنہوں نے شہروں میں سرکشی کی پھر ان میں بہت فساد

الْفَسَادَ ۙ﴿۱۲﴾ فَصَبَّ عَلَيْهِمْ رَبُّكَ سَوْطَ

پھیلایا تو ان پر تمہارے رب نے عذاب کا کوڑا بقوت

عَذَابٍ ۚ﴿۱۳﴾ اِنَّ رَبَّكَ لَبِالْمِرْصَادِ ؕ﴿۱۴﴾ فَاَمَّا

مارا بے شک تمہارے رب کی نظر سے کچھ غائب نہیں لیکن

الْاِنْسَانُ اِذَا مَا ابْتَلٰىهُ رَبُّهٗ فَاَكْرَمَهٗ وَ

آدمی تو جب اسے اس کا رب آزمائے کہ اس کو جاہ اور

نَعَّمَهٗ ۙ فَيَقُوْلُ رَبِّيْۤ اَكْرَمَنِ ﴿۱۵﴾ وَاَمَّاۤ اِذَا

نعمت دے جب تو کہتا ہے میرے رب نے مجھے عزت دی اور اگر آزمائے

مَا ابْتَلٰىهُ فَقَدَرَ عَلَيْهِ رِزْقَهٗ ۙ فَيَقُوْلُ

اور اس کا رزق اس پر تنگ کرے تو کہتا ہے

رَبِّيْۤ اَهَانَنِ ﴿۱۶﴾ كَلَّا بَلْ لَّا تُكْرِمُوْنَ الْيَتِيْمَ ﴿۱۷﴾

میرے رب نے مجھے خوار کیا یوں نہیں بلکہ تم یتیم کی عزت نہیں کرتے

وَلَا تَحٰٓضُّوْنَ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ﴿۱۸﴾ وَ

اور آپس میں ایک دوسرے کو مسکین کے کھلانے کی رغبت نہیں دیتے اور

تَاْكُلُوْنَ التُّرَاثَ اَكْلًا لَّمًّا ﴿۱۹﴾ وَّتُحِبُّوْنَ

میراث کا مال ہپ ہپ کھاتے ہو اور مال کی نہایت محبت

الْمَالَ حُبًّا جَمًّا ﴿۲۰﴾ كَلَّاۤ اِذَا دُكَّتِ الْاَرْضُ

رکھتے ہو ہاں ہاں جب زمین ٹکرا کر پاش پاش

دَكًّا دَكًّا ﴿٢١﴾ وَّجَآءَ رَبُّكَ وَالْمَلَكُ صَفًّا

کر دی جائے گی اور تمہارے رب کا حکم آئے اور فرشتے قطار

صَفًّا ﴿٢٢﴾ وَجِايْٓءَ يَوْمَئِذٍۭ بِجَهَنَّمَ ۙ يَوْمَئِذٍ

قطار اور اس دن جہنم لائی جائے اس دن آدمی

يَّتَذَكَّرُ الْاِنْسَانُ وَاَنّٰى لَهُ الذِّكْرٰى ﴿٢٣﴾

سوچے گا اور اب اسے سوچنے کا وقت کہاں

يَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ قَدَّمْتُ لِحَيَاتِيْ ﴿٢٤﴾ فَيَوْمَئِذٍ

کہے گا ہائے کسی طرح میں نے جیتے جی نیکی آگے بھیجی ہوتی تو اس دن

لَّا يُعَذِّبُ عَذَابَهٗٓ اَحَدٌ ﴿٢٥﴾ وَّلَا يُوْثِقُ وَثَاقَهٗٓ

اس کا سا عذاب کوئی نہیں کرتا اور اس کا سا باندھنا کوئی نہیں

اَحَدٌ ﴿٢٦﴾ يٰٓاَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ﴿٢٧﴾

باندھتا اے اطمینان والی جان

ارْجِعِيْٓ اِلٰى رَبِّكِ رَاضِيَةً مَّرْضِيَّةً ﴿٢٨﴾

اپنے رب کی طرف واپس ہو یوں کہ تو اس سے راضی ہو وہ تجھ سے راضی

فَادْخُلِيْ فِيْ عِبٰدِيْ ﴿٢٩﴾ وَادْخُلِيْ جَنَّتِيْ ﴿٣٠﴾

پھر میرے خاص بندوں میں داخل ہو اور میری جنت میں آ

﴿٢٠﴾ فضائل سورۃ الشمس

یہ سورت حصولِ مرادات اور سلامتی کے لیے بہت مؤثر ہے اس لیے سلامتی مال وجان کے لیے اسے روزانہ ایک مرتبہ پڑھنا بہت مفید ہے خاص کر اس سورت کو اشراق کی نماز کے بعد ایک دفعہ پڑھنا موذی امراض فالج، لقوہ، رعشہ سے محفوظ رہنے کا ذریعہ بنتا ہے۔ جس عورت کے بچے مرجاتے ہوں اسے چاہیئے کہ حمل کے دوران اس سورت کو ۴۱ مرتبہ بعد نمازِ اشراق پڑھے اور پانی دم کر کے پیئے اِن شاء اللہ اس کا حمل ضائع نہ ہوگا اور بچہ صحیح سلامت ہوگا۔ اگر کوئی شخص بہت زیادہ بدزبان ہو تو ۴۱ مرتبہ اس سورت کو پڑھ کر پانی دم کر کے اسے پلائیں اِن شاء اللہ اس کی بدزبانی ختم ہو جائے گی اور اس کے کردار و سیرت میں پاکیزگی پیدا ہو جائے گی۔

سُوْرَةُ الشَّمْسِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ خَمْسَ عَشَرَةَ اٰيَةً

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالشَّمْسِ وَضُحٰىهَا ﴿١﴾ وَالْقَمَرِ اِذَا تَلٰىهَا ﴿٢﴾

سورج اور اس کی روشنی کی قسم اور چاند کی جب اس کے پیچھے آئے

وَالنَّهَارِ اِذَا جَلّٰىهَا ﴿٣﴾ وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰىهَا ﴿٤﴾

اور دن کی جب اسے چمکائے اور رات کی جب اسے چھپائے

Scanned by CamScanner

وَالسَّمَآءِ وَمَا بَنٰىهَا ۝٥ وَالْاَرْضِ وَمَا طَحٰىهَا ۝٦

اور آسمان اور اس کے بنانے والے کی قسم اور زمین اور اس کے پھیلانے والے کی قسم

وَنَفْسٍ وَّمَا سَوّٰىهَا ۝٧ فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَ

اور جان کی اور اس کی جس نے اسے ٹھیک بنایا پھر اس کی بدکاری اور اس کی پرہیزگاری

تَقْوٰىهَا ۝٨ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰىهَا ۝٩ وَ

دل میں ڈالی بے شک مراد کو پہنچا جس نے اسے ستھرا کیا اور

قَدْ خَابَ مَنْ دَسّٰىهَا ۝١٠ كَذَّبَتْ

نامراد ہوا جس نے اسے معصیت میں چھپایا ثمود نے اپنی سرکشی

ثَمُوْدُ بِطَغْوٰىهَآ ۝١١ اِذِ انْۢبَعَثَ اَشْقٰىهَا ۝١٢

سے جھٹلایا جبکہ اس کا سب سے بدبخت اُٹھ کھڑا ہوا

فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ نَاقَةَ اللّٰهِ وَسُقْيٰهَا ۝١٣

تو ان سے اللہ کے رسول نے فرمایا اللہ کے ناقہ اور اس کی پینے کی باری سے بچو

فَكَذَّبُوْهُ فَعَقَرُوْهَا ۝ فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمْ

تو انہوں نے اسے جھٹلایا پھر ناقہ کی کوچیں کاٹ دیں تو اُن پر ان کے رب نے

رَبُّهُمْ بِذَنْۢبِهِمْ فَسَوّٰىهَا ۝١٤ وَلَا يَخَافُ

ان کے گناہ کے سبب تباہی ڈال کر وُہ بستی برابر کر دی اور اُس کے پیچھا کرنے کا

عُقْبٰهَا ۝١٥ ع

اے خوف نہیں۔

(۲۱) فضائل سورۃ الضحیٰ

حضرت جندب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وحی کے لانے میں جب حضرت جبریل علیہ السلام کچھ عرصہ نہ آئے تو مشرکین نے مشہور کر دیا کہ آپ سے وحی کا سلسلہ منقطع ہو گیا تو اس پر اللہ تعالیٰ نے بذریعہ وحی سورۃ الضحیٰ نازل فرمائی (تفسیر ابن کثیر) یہ سورۃ غائب کو واپس لانے کے لیے بہت اکسیر ہے، بھاگے ہوئے کو واپس لانے کے لیے اس سورۃ کو روزانہ ۱۱۱ مرتبہ گیارہ روز تک پڑھیں اِن شاء اللہ بھاگا ہُوا واپس آجائے گا۔ اگر کوئی شخص اپنے کسی کام کے متعلق متفکر ہو تو عشاء کی نماز کے بعد پاک صاف دُھلے ہُوئے کپڑے پہن کر اس سُورت کو ۲۱ مرتبہ پڑھے اور سات روز تک یہ عمل کرے۔ اِن شاء اللہ بذریعہ خواب معلوم ہو جائے گا کہ کام کا انجام کیا ہو گا۔ بدخوابی یا سوتے ہُوئے ڈرنے کی صورت میں اس سُورت کو سات مرتبہ پڑھ کر سونا بہت مفید ہے۔ اس سُورت کو ۳۱۳ مرتبہ ۲۱ دن تک پڑھنا رُکی ہُوئی تجارت کے جاری ہونے کے لیے بہت اکسیر ہے۔

سُوْرَةُ الضُّحٰى مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ اِحْدٰى عَشْرَةَ اٰيَةً

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالضُّحٰى ۝١ وَالَّيْلِ اِذَا سَجٰى ۝٢ مَا وَدَّعَكَ

چاشت کی قسم اور رات کی جب پردہ ڈالے کہ تمہیں تمہارے رب

Scanned by CamScanner

رَبُّكَ وَمَا قَلٰى ۝٣ وَلَلْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ

نے نہ چھوڑا اور نہ مکروہ جانا اور بے شک پچھلی تمہارے لیے پہلی سے بہتر

الْاُوْلٰى ۝٤ وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى ۝٥

ہے اور بے شک قریب ہے کہ تمہارا رب تمہیں اتنا دے گا کہ تم راضی ہو جاؤ گے

اَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيْمًا فَاٰوٰى ۝٦ وَوَجَدَكَ ضَآلًّا

کیا اس نے تمہیں یتیم نہ پایا پھر جگہ دی اور تمہیں اپنی محبت میں خود رفتہ پایا

فَهَدٰى ۝٧ وَوَجَدَكَ عَآئِلًا فَاَغْنٰى ۝٨ فَاَمَّا

تو اپنی طرف راہ دی اور تمہیں حاجت مند پایا پھر غنی کر دیا تو یتیم پر

الْيَتِيْمَ فَلَا تَقْهَرْ ۝٩ وَاَمَّا السَّآئِلَ فَلَا

دباؤ نہ ڈالو اور منگتا کو نہ

تَنْهَرْ ۝١٠ وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ۝١١ ع

جھڑکو اور اپنے رب کی نعمت کا خوب چرچا کرو

۲۲ فضائل سورۃ الم نشرح

اس مبارک سورت کو روزانہ ۲۱ مرتبہ پڑھنا دین و دنیا کے لیے بہت مفید ہے مال و دولت میں اضافہ ہوگا، عزت میں اضافہ ہوگا، خاندان ہر طرح کی بیماریوں سے محفوظ رہے گا القصہ یہ سورۃ اسرارِ الٰہی کا خزانہ ہے اسے پڑھنے

سے علم کی دولت سے مالا مال ہو جاتا ہے۔ اس سورت کو روزانہ ۴۱ مرتبہ بعد نمازِ عشاء چالیس روز تک پڑھنے سے مشکل ترین کام بھی آسان ہو جاتا ہے جو شخص سوتے وقت اس سورت کو گیارہ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے اللہ اسے ہمیشہ بے غم کر دے گا اور اس کے شب و روز بڑے سکون سے گزریں گے۔

سُوْرَةُ الْاِنْشِرَاحِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ ثَمَانِيْ اٰيَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ۝١ وَوَضَعْنَا عَنْكَ

کیا ہم نے تمہارا سینہ کشادہ نہ کیا اور تم پر سے تمہارا وہ

وِزْرَكَ ۝٢ الَّذِيْٓ اَنْقَضَ ظَهْرَكَ ۝٣ وَرَفَعْنَا

بوجھ اتار لیا جس نے تمہاری پیٹھ توڑی تھی اور ہم نے تمہارے

لَكَ ذِكْرَكَ ۝٤ فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۝٥ اِنَّ

لیے تمہارا ذکر بلند کر دیا تو بے شک دشواری کے ساتھ آسانی ہے بے شک

مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۝٦ فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ ۝٧

دشواری کے ساتھ آسانی ہے تو جب تم نماز سے فارغ ہو تو دعا میں محنت کرو

وَاِلٰى رَبِّكَ فَارْغَبْ ۝٨ ع

اور اپنے رب ہی کی طرف رغبت کرو۔

Scanned by CamScanner

(۲۳) فضائلِ سورۂ التّین

اس سُورت کو سات سو مرتبہ پڑھنے سے غائب واپس آجائے گا، جو شخص یہ چاہے کہ دشمنی ختم ہو کر محبت پیدا ہو جائے تو اسے چاہیئے کہ ۲۱ روز تک اس سُورت کو ۴۱ مرتبہ بعد نمازِ عشاء پڑھے اِن شاء اللہ دشمنی ختم ہو جائے گی اگر کوئی شخص چاہے کہ اس کے گھر لڑکا پیدا ہو تو حمل کے شروع سے لے کر اخیر تک اس سورت کو روزانہ ۱۱ مرتبہ پڑھ کر پانی دَم کر کے حاملہ کو پلائیں۔ اِن شاء اللہ اللہ بہتر کرے گا۔

سُوْرَةُ التِّيْنِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ ثَمَانِيْ اٰيَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالتِّيْنِ وَالزَّيْتُوْنِ ۙ﴿۱﴾ وَطُوْرِ سِيْنِيْنَ ۙ﴿۲﴾

انجیر کی قسم اور زیتون اور طور سینا

وَهٰذَا الْبَلَدِ الْاَمِيْنِ ۙ﴿۳﴾ لَقَدْ خَلَقْنَا

اور اس امان والے شہر کی بے شک ہم نے انسان کو

الْاِنْسَانَ فِيْٓ اَحْسَنِ تَقْوِيْمٍ ۖ﴿۴﴾ ثُمَّ رَدَدْنٰهُ

احسن طریقے پر بنایا ہے پھر اسے ہر نیچی سے نیچی

اَسْفَلَ سٰفِلِيْنَ ۙ﴿۵﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

حالت کی طرف پھیر دیا مگر جو ایمان لائے اور اچھے

الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ﴿۶﴾ فَمَا

کام کئے کہ انہیں بے حد ثواب ہے تو اب

يُكَذِّبُكَ بَعْدُ بِالدِّيْنِ ﴿۷﴾ اَلَيْسَ اللّٰهُ

کیا چیز تجھے انصاف کے جھٹلانے پر باعث ہے کیا اللہ سب حاکموں

بِاَحْكَمِ الْحٰكِمِيْنَ ﴿۸﴾

سے بڑھ کر حاکم نہیں۔

(۲۴) فضائلِ سورۂ قدر

رمضان المبارک میں اس سُورت کو کثرت سے پڑھنا باطن کی پاکیزگی کا ذریعہ بنتا ہے اور اس کا ثواب بے پناہ ملے گا۔ اس سُورت کو سوتے وقت سات مرتبہ پڑھ کر سونا روزی میں اضافہ، آنکھوں کی بینائی کی حفاظت، لقوے کے مرض میں شفایابی اور آخرت میں ذریعہ نجات ہے یہ سُورت بلیات سے حفاظت کے لیے بھی بہت مفید ہے اس لیے جو شخص اسے روزانہ سوتے وقت ایک مرتبہ پڑھ کر سوئے اس کا گھر اور جان و مال بحفاظت رہے گا۔

سُوْرَةُ الْقَدْرِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ خَمْسُ اٰيَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ ۚ﴿۱﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ

بے شک ہم نے اسے شب قدر میں اُتارا اور تمہیں کیا معلوم کہ شب قدر

Scanned by CamScanner

مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۝٢ لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِّنْ

کیا ہے شبِ قدر ہزار مہینوں سے بہتر

اَلْفِ شَهْرٍ ۝٣ تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ فِيْهَا

ہے اس میں اپنے رب کے حکم سے فرشتے اور

بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ۚ مِنْ كُلِّ اَمْرٍ ۝٤ سَلٰمٌ ۛ هِيَ

جبریل علیہ السلام اترتے ہیں فجر ہونے

حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ۝٥

تک سلامتی ہے۔

㉕ فضائل سورۃ الزلزال

اس سورۃ کو لکھ کر آسیب زدہ مکان یا مقام پر رکھ دیں انشاء اللہ آسیب کے اثرات ختم ہو جائیں گے اس کے علاوہ مشکل کام کو آسان کرنے کے لیے اس سورت کو ۱۴۱ مرتبہ سات دن تک پڑھیں اِن شاء اللہ کام آسان ہو جائے گا۔ اس سورت کو روزانہ بعد نمازِ فجر پڑھنے کا معمول بنا لینے سے دل میں خوفِ الٰہی پیدا ہو گا اور دل نیک اعمال کی طرف بے حد مائل ہو گا۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص رات کو سورت زلزال پڑھے تو اسے نصف قرآن کے برابر اجر دیا جائے گا۔

(در منثور، جلد ۶)

سُوْرَةُ الزِّلْزَالِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ ثَمَانِيْ اٰيَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا ۝١ وَاَخْرَجَتِ

جب زلزلوں سے زمین کو ہلایا جائے گا اور یہ زمین ہر

الْاَرْضُ اَثْقَالَهَا ۝٢ وَقَالَ الْاِنْسَانُ مَا لَهَا ۝٣

چیز کو اُگل جائے گی اور انسان کہے گا یہ کیا ہو گیا

يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ اَخْبَارَهَا ۝٤ بِاَنَّ رَبَّكَ

اس دن تمام خبریں بتائے گی اس لیے کہ تمہارے رب

اَوْحٰى لَهَا ۝٥ يَوْمَئِذٍ يَّصْدُرُ النَّاسُ اَشْتَاتًا ۙ

نے اسے حکم بھیجا اس دن لوگ اپنے رب کی طرف پھریں گے کئی راہ ہو کر

لِّيُرَوْا اَعْمَالَهُمْ ۝٦ فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ

تاکہ اپنا کیا دکھائے جائیں تو جو ایک ذرہ بھر بھلائی کرے اسے

خَيْرًا يَّرَهٗ ۝٧ وَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ

دیکھے گا اور جو ایک ذرہ بھر برائی کرے

شَرًّا يَّرَهٗ ۝٨

اسے دیکھے گا۔

(۲۶) فضائلِ سورۃ العٰدیٰت

یہ سورۃ نظرِ بد کے اثر کو زائل کرنے کے لیے بہت مفید ہے اس سورۃ کو تین روز تک ۴۱ مرتبہ پڑھ کر پانی دم کر کے نظر شدہ بچے کو پلائیں اِن شاء اللہ بدنظری کا اثر فوراً ختم ہو جائے گا۔ اگر کوئی مقروض ہو تو اس آیت کو دریا کے کنارے سات روز تک ایک سو مرتبہ پڑھے۔ اِن شاء اللہ خلاصیٔ قرض کا ذریعہ بن جائے گا۔

سُوْرَةُ الْعٰدِيٰتِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ اِحْدٰى عَشْرَةَ اٰيَةً

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالْعٰدِيٰتِ ضَبْحًا ۝۱ فَالْمُوْرِيٰتِ قَدْحًا ۝۲

قسم ان کی جو دوڑتے ہیں سینے سے آواز نکلتی ہوئی پھر پتھروں سے آگ نکالتے ہیں سُم مار کر

فَالْمُغِيْرٰتِ صُبْحًا ۝۳ فَاَثَرْنَ بِهٖ نَقْعًا ۝۴

پھر صبح ہوتے تاراج کرتے ہیں پھر اس وقت غبار اڑاتے ہیں

فَوَسَطْنَ بِهٖ جَمْعًا ۝۵ اِنَّ الْاِنْسَانَ لِرَبِّهٖ

پھر دشمن کے بیچ لشکر میں جاتے ہیں بے شک آدمی اپنے رب کا بڑا

لَكَنُوْدٌ ۝۶ وَاِنَّهٗ عَلٰى ذٰلِكَ لَشَهِيْدٌ ۝۷ وَاِنَّهٗ

ناشکرا ہے اور بے شک وہ اس پر خود گواہ ہے اور بیشک وہ

لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ ۝۸ اَفَلَا يَعْلَمُ اِذَا

مال کی چاہت میں ضرور کڑا ہے تو کیا نہیں جانتا جب

بُعْثِرَ مَا فِي الْقُبُوْرِ ۝۹ وَحُصِّلَ مَا فِي

اٹھائے جائیں گے جو قبروں میں ہیں۔ اور کھول دی جائے گی جو سینوں

الصُّدُوْرِ ۝۱۰ اِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّخَبِيْرٌ ۝۱۱ ع ۱ ۱۱ ۲۵

میں ہے بے شک ان کے رب کو اس دن ان سب کی خبر ہے۔

(۲۷) فضائلِ سورۃ القارعۃ

اس سورت کو روزانہ سوتے وقت گیارہ مرتبہ پڑھنے سے استقامتِ ایمان پیدا ہوگی — اور بلیات سے حفاظت ہوگی اور عملِ صالح کی توفیق ملے گی۔

مہمات میں آسانی پیدا کرنے کے لیے اس سورۃ کو ۱۸۰ مرتبہ پڑھیں — اِن شاء اللہ آسانی پیدا ہو جائے گی اسے کثرت سے پڑھنے سے برائیاں ختم ہو جاتی ہیں اور دل نیک کاموں کی طرف خوب مائل ہو جاتا ہے۔

سُوْرَةُ الْقَارِعَةِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ اِحْدٰى عَشْرَةَ اٰيَةً

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْقَارِعَةُ ۝۱ مَا الْقَارِعَةُ ۝۲ وَمَا اَدْرٰىكَ

دل دہلانے والی کیا وہ دہلانے والی اور تو نے کیا جانا کیا ہے

Scanned by CamScanner

مَا الْقَارِعَةُ ۝٣ ط يَوْمَ يَكُوْنُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ

دہلانے والی جس دن آدمی ہوں گے جیسے پھیلے

الْمَبْثُوْثِ ۝٤ لا وَتَكُوْنُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ

پتنگے اور پہاڑ ہوں گے جیسے دھنکی

الْمَنْفُوْشِ ۝٥ ط فَاَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ ۝٦ لا

اون تو جس کی تولیں بھاری ہوئیں

فَهُوَ فِيْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ ۝٧ ط وَاَمَّا مَنْ خَفَّتْ

وُہ تو من مانتے عیش میں ہیں اور جس کی تولیں

مَوَازِيْنُهٗ ۝٨ لا فَاُمُّهٗ هَاوِيَةٌ ۝٩ ط وَمَآ اَدْرٰىكَ

ہلکی پڑیں وُہ نیچا دکھانے والی گود میں ہے اور تونے کیا جانا کیا

مَا هِيَهْ ۝١٠ ط نَارٌ حَامِيَةٌ ۝١١ ع

نیچا دکھانے والی ایک آگ شعلے مارتی

فضائلِ سورۃ التکاثر

جو شخص اس سورۃ کو بعد نمازِ مغرب ایک مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے اللہ اس کی مغفرت فرمائے گا اس کے علاوہ قرض سے خلاصی پانے کے لیے اسے سترہ روز تک بعد نماز عشاء ۱۷۰ مرتبہ پڑھیں اِن شاء اللہ قرض سے چھٹکارا حاصل ہوگا اگر کسی شخص میں زر پرستی کا لالچ بہت زیادہ ہو اور وُہ اپنے انجام کو بھولا

ہُوا ہو تو اسے چاہیئے کہ اس سورت کو سوتے وقت ایک سو بیس دن تک روزانہ ۱۱۱ مرتبہ پڑھے ان شاء اللہ اس کے دِل سے زر پرستی کا لالچ نکل جائے گا اور دِل عبادتِ الٰہی کی طرف مائل ہو جائے گا۔

سُوْرَةُ التَّكَاثُرِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ ثَمَانِيْ اٰيَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْهٰىكُمُ التَّكَاثُرُ ۝١ لا حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ۝٢ ط

تمہیں غافل رکھا مال کی زیادہ طلبی نے یہاں تک کہ تم نے قبروں کا منہ دیکھا

كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝٣ لا ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ

ہاں ہاں جلد جان جاؤ گے پھر ہاں ہاں جلد جان

تَعْلَمُوْنَ ۝٤ ط كَلَّا لَوْ تَعْلَمُوْنَ عِلْمَ الْيَقِيْنِ ۝٥ ط

جاؤ گے ہاں ہاں اگر یقین کا جاننا جانتے تو مال کی محبت نہ رکھتے

لَتَرَوُنَّ الْجَحِيْمَ ۝٦ لا ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَيْنَ

بے شک ضرور جہنم کو دیکھیں گے پھر بے شک ضرور اسے یقینی دیکھنا دیکھو

الْيَقِيْنِ ۝٧ لا ثُمَّ لَتُسْـَٔلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ

گے پھر بے شک ضرور اُس دن تم سے نعمتوں سے

النَّعِيْمِ ۝٨ ع

پرسش ہو گی۔

Scanned by CamScanner

۲۹ فضائلِ سُورۃ العصر

یہ سُورت حُب کے لیے بہت مفید ہے اس سُورت کو سات مرتبہ پڑھ کر پانی دَم کرکے مُصیبت زدہ کو پلانا اس کی پریشانی کو دُور کرے گا اس کے علاوہ بعد نمازِ فجر اس سُورت کو روزانہ ۱۱ مرتبہ پڑھنا حق پر قائم رہنے اور مصائب پر صبر کرنے کی توفیق ملتی ہے۔

سُوْرَةُ الْعَصْرِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ ثَلٰثُ اٰيَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالْعَصْرِ ۝۱ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِيْ خُسْرٍ ۝۲ اِلَّا

اس زمانہ محبوب کی قسم بیشک آدمی ضرور نقصان میں ہے مگر جو

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَتَوَاصَوْا

ایمان لائے اور اچھے کام کئے اور ایک دوسرے کو حق

بِالْحَقِّ ۙ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ۝۳ ع

کی تاکید کی اور ایک دُوسرے کو صبر کی وصیت کی۔

۳۰ فضائلِ سُورۃ الہُمزۃ

یہ سُورت دشمن کے ظلم سے نجات پانے کے لیے بہت مفید ہے اس لیے جو شخص اسے گیارہ مرتبہ پڑھے وُہ دشمن کے شر سے ہمیشہ محفوظ رہے گا اور اس سُورت کو روزانہ سوتے وقت ایک مرتبہ پڑھ کر سونا خوفِ الٰہی پیدا کرتا ہے اور بُرائیوں سے نفرت پیدا ہو کر نیکیوں کی طرف رغبت پیدا ہوتی ہے۔

سُوْرَةُ الْهُمَزَةِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ تِسْعُ اٰيَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةِ ۝۱ الَّذِيْ جَمَعَ

خرابی ہے اس کے لیے جو لوگوں کے منہ پر عیب کرے پیٹھ پیچھے بدی کرے جس نے مال جوڑا اور

مَالًا وَّعَدَّدَهٗ ۝۲ يَحْسَبُ اَنَّ مَالَهٗٓ اَخْلَدَهٗ ۝۳

گن گن کر رکھا کیا یہ سمجھتا ہے کہ اس کا مال اسے دُنیا میں ہمیشہ رکھے گا

كَلَّا لَيُنْۢبَذَنَّ فِي الْحُطَمَةِ ۝۴ وَمَآ اَدْرٰىكَ

ہرگز نہیں ضرور وُہ روندنے والی میں پھینکا جائے گا اور تو نے کیا جانا

مَا الْحُطَمَةُ ۝۵ نَارُ اللّٰهِ الْمُوْقَدَةُ ۝۶ الَّتِيْ

کیا روندنے والی اللہ کی آگ کہ بھڑک رہی ہے وُہ جو

تَطَّلِعُ عَلَى الْأَفْئِدَةِ ۝٧ إِنَّهَا عَلَيْهِمْ مُؤْصَدَةٌ ۝٨

دلوں پر چڑھ جائے گی بیشک وُہ ان پر بند کر دی جائے گی

فِي عَمَدٍ مُمَدَّدَةٍ ۝٩

لمبے لمبے ستونوں میں

(۳۱) فضائل سُورۂ فیل

یہ سورت ہر موذی صفت رکھنے والی چیز سے چھٹکارا پانے کے لیے بہت مجرّب ہے خواہ وُہ موذی بیماری ہو یا جانور، جو شخص اسے بعد نمازِ عشاء ۳۱۳ مرتبہ ۴۰ روز تک پڑھے اِن شاء اللہ اسے بلڈ پریشر، شوگر جیسی بیماریوں سے چھٹکارا ملے گا۔ اس کے لیے اس سورت کو گیارہ روز تک ۱۱۱ مرتبہ بعد نمازِ ظہر مقہوری دشمن کے لیے بہت مفید ہے۔

سُورَةُ الْفِيلِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ خَمْسُ اٰيَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصْحٰبِ الْفِيْلِ ۝١

اے محبوب کیا تم نے نہ دیکھا تمہارے رب نے ان ہاتھی والوں کا کیا حال کیا

اَلَمْ يَجْعَلْ كَيْدَهُمْ فِيْ تَضْلِيْلٍ ۝٢ وَّاَرْسَلَ

کیا ان کا داؤں تباہی میں نہ ڈالا اور اُن پر

عَلَيْهِمْ طَيْرًا اَبَابِيْلَ ۝٣ تَرْمِيْهِمْ بِحِجَارَةٍ

پرندوں کی ٹکڑیاں بھیجیں کہ انہیں کنکر کے پتھروں سے

مِّنْ سِجِّيْلٍ ۝٤ فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّاْكُوْلٍ ۝٥

مارتے تو انہیں کر ڈالا جیسے کھائی کھیتی کی پتی۔

(۳۲) فضائل سُورۂ قریش

سفر کی حالت میں اس سُورت کو پڑھنا خوف و ہراس سے نجات دلاتا ہے، اگر کسی بچے کو ڈر لگتا ہو تو اس سُورت کو سات دن تک روزانہ ۴۱ مرتبہ پڑھ کر پانی دَم کر کے پلائیں۔ اِن شاء اللہ بچے کو ڈر لگنا ختم ہو جائے گا۔ اگر دکان پر اس سُورت کو روزانہ کثرت سے پڑھا جائے تو کاروبار میں ترقی اور برکت ہو گی۔ یہ سُورت بیماری سے نجات کے لیے بھی بہت مفید ہے خاص کر موذی بیماری جیسے شوگر، فالج، بواسیر کے لیے اسے بعد نمازِ عشاء ۱۱۱ مرتبہ پڑھنا بہت اکسیر ہے۔

سُورَةُ قُرَيْشٍ مَّكِّيَّةٌ وَّهِيَ اَرْبَعُ اٰيَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

لِاِيْلٰفِ قُرَيْشٍ ۝١ اٖلٰفِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَآءِ

اس لیے کہ قریش کو میل دلایا ان کے جاڑے اور گرمی دونوں کے

Scanned by CamScanner

وَالصَّيْفِ ۚ ﴿۲﴾ فَلْيَعْبُدُوا رَبَّ هٰذَا الْبَيْتِ ﴿۳﴾

کوچ میں میل دلایا تو انہیں چاہیئے اس گھر کے رب کی بندگی کریں

الَّذِيْٓ اَطْعَمَهُمْ مِّنْ جُوْعٍ ۙ وَّاٰمَنَهُمْ

جس نے انہیں بھوک میں کھانا دیا اور انہیں ایک بڑے خوف

مِّنْ خَوْفٍ ﴿۴﴾

سے امان بخشا۔

(۳۳) فضائلِ سورۂ ماعون

دشمن سے نجات کے لیے بہت اکسیر ہے خاص کر اگر کوئی دینِ حق کا دشمن ہو اور مسلمانوں پر طرح طرح کے ظلم کرتا ہو تو اس سورت کو روزانہ گیارہ سو مرتبہ متواتر چالیس رات تک پڑھیں اور پھر اللہ کے حضور دشمن سے نجات کی دعا کریں اِن شاء اللہ دشمن سے چھٹکارا ملے گا۔

سُوْرَةُ الْمَاعُوْنِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ سَبْعُ اٰيَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَرَءَيْتَ الَّذِيْ يُكَذِّبُ بِالدِّيْنِ ﴿۱﴾ فَذٰلِكَ

کیا آپ نے اس کو نہیں دیکھا جو دین کو جھٹلاتا ہے پس یہی ہے

الَّذِيْ يَدُعُّ الْيَتِيْمَ ﴿۲﴾ وَلَا يَحُضُّ عَلٰى

جو یتیم کو دھکے دیتا ہے اور مسکین کو کھانا دینے کی

طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ﴿۳﴾ فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّيْنَ ﴿۴﴾

رغبت نہیں دیتا تو ان نمازیوں کی خرابی ہے

الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ﴿۵﴾

جو اپنی نماز سے بھولے بیٹھے ہیں

الَّذِيْنَ هُمْ يُرَآءُوْنَ ﴿۶﴾ وَيَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ ﴿۷﴾

وہ جو دکھاوا کرتے ہیں اور برتنے کی چیز مانگے نہیں دیتے

(۳۴) فضائلِ سورہ کوثر

جو شخص اس سورت کو شبِ جمعہ کو ایک ہزار بار پڑھے اور باوضو سو جائے اور گیارہ جمعے تک اسی طرح عمل کرے اِن شاء اللہ اسے خواب میں حضور کی زیارت ہوگی جس شخص کی اولاد زندہ نہ رہتی ہو اگر وہ اکتالیس دن تک بعد نماز سات مرتبہ روزانہ پڑھے اِن شاء اللہ جو اولاد ہوگی وہ اللہ کی رحمت سے زندہ اور سلامت رہے گی۔ اس سورت کو روزانہ ایک مرتبہ پڑھنے کا معمول بنا لینے سے رزق میں اضافے کا سبب بنے گا اور دِل عبادتِ الٰہی کی طرف مائل ہوگا۔ حدیث میں ہے کہ سورۂ کوثر پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ جنت کی نہر کوثر سے پانی پلائے گا اور اس کے لیے عید کے دن قربانی کرنیوالوں کے برابر نیکیاں لکھ دی جائیں گی۔ (کتاب العمل)

Scanned by CamScanner

سُوْرَةُ الْكَوْثَرِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ ثَلٰثُ اٰيَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ ۝١ فَصَلِّ لِرَبِّكَ

اے محبوب بے شک ہم نے تمہیں بے شمار خوبیاں عطا فرمائیں تو تم اپنے رب کے لیے نماز پڑھو

وَانْحَرْ ۝٢ اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ ۝٣ ع ١ ٣٢

اور قربانی کرو بے شک جو تمہارا دشمن ہے وہی ہر خیر سے محروم ہے۔

۳۵ فضائلِ سورہ الکفرون

جو شخص اس سورت کو خلوصِ دل سے بعد نمازِ فجر یا بعد نمازِ عشاء گیارہ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے اس کے دل سے بغض، حسد، کینہ، جھوٹ، فریب، نفاق گویا کہ ہر قسم کی اخلاقی بُرائی نکل جائے گی اور شیطانی وسوسوں سے محفوظ رہے گا اور اس کا خاتمہ بالایمان ہوگا اور دل عبادت کی طرف بے حد مائل ہوگا۔ اگر کوئی بچہ نماز پڑھنے میں کوتاہی کرتا ہو تو گھر کا کوئی فرد ۲۱ روز تک اس سورت کو ۲۱ مرتبہ روزانہ پڑھ کر پانی دَم کرکے پلائیں ان شاء اللہ نماز پڑھنے میں استقامت پیدا ہو جائے گی۔ حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص سورہ کافرون کی تلاوت کرے اسے چوتھائی قرآن کے برابر ثواب ملے گا۔ (درمنثور)

سُوْرَةُ الْكٰفِرُوْنَ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ سِتُّ اٰيَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۝١ لَآ اَعْبُدُ مَا

تم فرماؤ اے کافرو نہ میں پوجتا ہوں جو

تَعْبُدُوْنَ ۝٢ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ

تم پوجتے ہو اور نہ تم پوجتے ہو جو میں

اَعْبُدُ ۝٣ وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ۝٤ وَ

پوجتا ہوں اور نہ میں پوجوں گا جو تم نے پوجا اور

لَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۝٥ لَكُمْ

نہ تم پوجو گے جو میں پوجتا ہوں تمہیں تمہارا

دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ۝٦ ع ٦ ٣٢

دین اور مجھے میرا دین

۳۶ فضائلِ سُوْرہ النّصر

اس سُورت کی تلاوت ہر قسم کی مُراد پوری ہونے کے لیے بہت مفید ہے،

Scanned by CamScanner

بشرطیکہ اس سُورت کو علیحدگی میں بیٹھ کر ۱۲۳ مرتبہ پڑھا جائے البتہ ہر نماز کے بعد اگر اسے سات مرتبہ پڑھنے کا معمول بنا لیا جائے تو ہر مشکل آسان ہوتی چلی جائے گی۔ اس سُورت کو کثرت سے پڑھنے کا معمول بنانے سے صغیرہ اور کبیرہ گناہ معاف ہو جاتے ہیں اور عبادتِ الٰہی کی طرف رغبت اور شوق پیدا ہوتا ہے۔

سُوْرَةُ النَّصْرِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ ثَلٰثُ اٰيَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ ۝١ وَرَاَيْتَ النَّاسَ

جب اللہ کی مدد اور فتح آئے اور لوگوں کو تم دیکھو

يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا ۝٢ فَسَبِّحْ

کہ اللہ کے دین میں فوج فوج داخل ہوتے ہیں تو اپنے رب

بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ ؕ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ۝٣ ع

کی ثنا کرتے ہوئے اس کی پاکی بولو اور اس سے بخشش چاہو بیشک وہ بہت توبہ قبول کرنے والا ہے

۳۷ فضائلِ سُورہ اللّہب

یہ سُورت دشمنانِ دین کی تباہی و ہلاکت کے لیے بہت مؤثر ہے۔ اگر اس سُورت کو روزانہ سات مرتبہ پڑھیں تو دشمن کے شر سے محفوظ رہیں گے اگر اس سُورت کو پڑھ کر کسی دشمن کے سامنے جائیں تو وہ ہرگز نقصان نہ پہنچا سکے گا۔

سُوْرَةُ اللَّهَبِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ خَمْسُ اٰيَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

تَبَّتْ يَدَآ اَبِيْ لَهَبٍ وَّتَبَّ ؕ ۝١ مَآ اَغْنٰى

تباہ ہو جائیں ابولہب کے دونوں ہاتھ اور وہ تباہ ہو ہی گیا اسے کچھ کام نہ آیا

عَنْهُ مَالُهٗ وَمَا كَسَبَ ؕ ۝٢ سَيَصْلٰى نَارًا

اس کا مال اور نہ جو کمایا اب دھنستا ہے لپٹ مارتی

ذَاتَ لَهَبٍ ۝٣ وَّامْرَاَتُهٗ ؕ حَمَّالَةَ الْحَطَبِ ۝٤ ع

آگ میں وہ اور اس کی جورو لکڑیوں کا گٹھا سر پر اٹھاتی

فِيْ جِيْدِهَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ ۝٥ ع

اس کے گلے میں کھجور کی چھال کا رسّا۔

۳۸ فضائلِ سُورہ الاخلاص

سورہ اخلاص حُب اور رفع حاجت کے لیے بہت مؤثر ہے، جو شخص اس سُورت کو ایک ہزار مرتبہ روزانہ بعد نمازِ عشاء ۱۲۵ دن تک پڑھے تو اس کی ہر جائز حاجت پوری ہو گی اور جو شخص اسے روزانہ ۱۱۱ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے

Scanned by CamScanner

وُہ اِن شاء اللہ محبوب الخلائق ہو جائے گا۔ اس کے علاوہ اس سُورت کو پڑھنے کا بے پناہ اجر ملے گا۔

سُوْرَةُ الْاِخْلَاصِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ اَرْبَعُ اٰيَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝١ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝٢ لَمْ

تم فرماؤ وُہ اللہ ہے وُہ ایک ہے اللہ بے نیاز ہے نہ اس کی

يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝٣ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا

کوئی اولاد اور نہ وُہ کسی سے پیدا ہُوا اور نہ اس کے جوڑ

اَحَدٌ ۝٤

کا کوئی۔

(۳۹) فضائلِ سُورہ الفلق

یہ سُورت آسیب، سایہ، جنات کو دُور کرنے کے لیے بہت ہی اکسیر ہے جو شخص اسے رات کو سوتے وقت پڑھ کر اپنے اوپر دَم کرے تو اِن شاء اللہ ہر طرح کے ڈر، خوف اور مصیبت سے محفوظ رہے گا اگر کوئی شخص اس کا عامل بننا چاہے تو اسے چاہیئے کہ بعد نمازِ عشاء ۳۱۲۵ مرتبہ چالیس روز تک پڑھے اس کے بعد

جس بچے یا بچی کو رات کو ڈر لگتا ہو پانی دَم کر کے دے اِن شاء اللہ باہر کی چیزوں کا اثر ختم ہو جائے گا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ سورۃ فلق سے بہتر کوئی دُعا پناہ کے متعلق نہیں ہے ایک اور حدیث میں ہے کہ معوذتین کے مثل پناہ پکڑنے کے باب میں کوئی سورۃ میرے اوپر نازل نہیں ہوئی۔ لوگو اس حفاظت کے قلعہ کی نگرانی کرو اور اس کی پناہ میں آرام لو۔

سُوْرَةُ الْفَلَقِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ خَمْسُ اٰيَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۙ ۝١ مِنْ شَرِّ

تم فرماؤ میں اس کی پناہ لیتا ہوں جو صبح کا پیدا کرنے والا ہے اس کی سب مخلوق

مَا خَلَقَ ۙ ۝٢ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا

کی شر سے اور اندھیری ڈالنے والے کے شر سے جب وُہ

وَقَبَ ۙ ۝٣ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي

ڈوبے اور ان عورتوں کے شر سے جو گرہوں میں پھونکتی

الْعُقَدِ ۙ ۝٤ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝٥

ہیں اور حسد والے کے شر سے جب وُہ مجھ سے جلے

Scanned by CamScanner

⑭ فضائلِ سورہ النّاس

یہ سُورت بھی جنّات اور شیاطین سے بچنے کے لیے بہت مفید ہے۔ جو شخص رات کو سوتے وقت سورۃ فاتحہ، آیت الکرسی، سورۃ اخلاص، سورۃ فلق اور یہ سورت ایک ایک مرتبہ پڑھ کر اپنے ہاتھوں پر دَم کر کے دونوں ہاتھوں کو چہرے اور سر سے لے کر پیٹ اور ٹانگوں تک پھیرے اِن شاء اللہ وُہ رات بھر جنات اور شیاطین کے شر سے اور دیگر آفاتِ سماوی سے محفوظ اور اللہ کی پناہ میں رہے گا اس کے علاوہ یہ سُورت جادو اور کالے علم کے اثرات کو ختم کرنے کے لیے بہت اکسیر ہے لہٰذا اگر کسی شخص پر کالے علم کا وار ہُوا ہو تو اسے گیارہ روز تک گیارہ سو مرتبہ اوّل آخر دُرود شریف پڑھ کر پانی دَم کر کے پلائیں یا وُہ خود دَم کر کے پیئے۔ ہر طرح کے سحر اور کالے علم کے اثرات ختم ہو جائیں گے اور کوئی دشمن نقصان نہ پہنچا سکے گا۔

سُوْرَةُ النَّاسِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ سِتُّ اٰيَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ﴿۱﴾ مَلِكِ النَّاسِ ۙ﴿۲﴾

تم کہو میں اس کی پناہ میں آیا جو سب لوگوں کا رب سب لوگوں کا بادشاہ

اِلٰهِ النَّاسِ ۙ﴿۳﴾ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ

سب لوگوں کا خدا اس کے شر سے جو دِل میں بُرے خطرے ڈالے

الْخَنَّاسِ ۙ﴿۴﴾ الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ

اور دُبک رہے وُہ جو لوگوں کے دلوں میں وسوسہ ڈالتے

النَّاسِ ۙ﴿۵﴾ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ﴿۶﴾ ع

ہیں جنّ اور آدمی۔

دُعاءِ ختم القرآن

اَللّٰهُمَّ اٰنِسْ وَحْشَتِيْ فِيْ قَبْرِيْ ؕ اَللّٰهُمَّ

اے اللہ میری قبر میں میری پریشانی ختم کر دے اے اللہ

ارْحَمْنِيْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ۚ وَاجْعَلْهُ لِيْ

قرآن عظیم کے بدلے مجھ پر رحم فرما اور اس قرآن پاک کو میرے لیے

اِمَامًا وَّنُوْرًا وَّهُدًى وَّرَحْمَةً ؕ اَللّٰهُمَّ

پیشوا نور ہدایت اور رحمت کر دے اے اللہ میں تلاوت

ذَكِّرْنِيْ مِنْهُ مَا نَسِيْتُ ۚ وَعَلِّمْنِيْ مِنْهُ مَا

میں جو کچھ بھول گیا ہوں میرے علم میں لا اور جو نہیں جانتا مجھے

جَهِلْتُ ۚ وَارْزُقْنِيْ تِلَاوَتَهٗ اٰنَاۤءَ الَّيْلِ وَ

بتلا دے اور دن رات اس کی تلاوت نصیب کر۔ اے

اٰنَاۤءَ النَّهَارِ ۚ وَاجْعَلْهُ لِيْ حُجَّةً يَّا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ۙ

میرے پروردگار اے میرے لیے حجت بنا دے۔

Scanned by CamScanner

(۴۱) فضیلت آخری آیات سورۂ بقرہ

نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے آسمان وزمین کی پیدائش سے دو ہزار برس پہلے ایک کتاب لکھی، اس میں سے دو آیتیں اتاریں جن پر سورۃ البقرہ کا اختتام کیا۔ یہ دو آیتیں جس گھر میں تین دن پڑھی جائیں شیطان اس گھر کے قریب بھی نہیں آسکتا۔ (ترمذی۔ دارمی)

ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضرت جبریل حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمتِ اقدس میں حاضر تھے کہ حضور نے آسمان کا دروازہ کھلنے کی آواز سُنی۔ آپ نے سر اٹھایا اور فرمایا "آسمان کا یہ دروازہ آج سے پہلے کبھی نہیں کھلا" اس سے ایک فرشتہ نازل ہُوا تو آپ نے ارشاد فرمایا "یہ فرشتہ بھی آج سے پہلے کبھی نازل نہیں ہُوا" اس فرشتے نے سلام عرض کرنے کے بعد کہا، آپ کو ان دو نوروں کی بشارت ہو جو آپ سے پہلے کسی نبی کو نہیں دیئے گئے ایک فاتحہ کتاب (الحمد شریف) اور دوسرے سورۃ البقرہ کی آخری آیات۔ اس میں سے جو حرف بھی پڑھیں گے اسی سے آپ کو نوازا جائے گا (یعنی یہ سب دُعائیں جو ان آیات میں ہیں، مقبول ہوں گی) (مسلم شریف)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ

وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَ
كُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۣ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ
رُّسُلِهٖ ۣ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۫ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا
وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ۝ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا
وُسْعَهَا ؕ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ؕ
رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا
وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى
الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا
طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا ۟ وَاغْفِرْ لَنَا ۟ وَ
ارْحَمْنَا ۟ اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ

Scanned by CamScanner

الْكٰفِرِيْنَ ۝ ع

⑫ آیاتِ سکینہ

قرآنِ پاک کی چند مقدس آیات سکونِ قلب کے لیے بہت مفید اور مؤثر ہیں اس لیے اگر کوئی شخص ہر وقت بے سکونی اور پریشانی کا شکار ہو تو اسے چاہیئے کہ اطمینان اور سکون حاصل کرنے کے لیے ان آیات کو سوتے وقت روزانہ ایک مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے، اِن شاء اللہ تھوڑے ہی عرصے میں سکون کی دولت سے مالا مال ہو جائے گا۔ اول آخر دُرود شریف پڑھیں کیونکہ دُرود شریف کے پڑھنے سے اثرات بڑھ جاتے ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ اِنَّ اٰيَةَ مُلْكِهٖٓ اَنْ
يَّاْتِيَكُمُ التَّابُوْتُ فِيْهِ سَكِيْنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ
وَبَقِيَّةٌ مِّمَّا تَرَكَ اٰلُ مُوْسٰى وَاٰلُ هٰرُوْنَ
تَحْمِلُهُ الْمَلٰٓئِكَةُ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لَّكُمْ

اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝ ع

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ ثُمَّ اَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ
عَلٰي رَسُوْلِهٖ وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَنْزَلَ
جُنُوْدًا لَّمْ تَرَوْهَا وَعَذَّبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۭ
وَذٰلِكَ جَزَاۗءُ الْكٰفِرِيْنَ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝
اِلَّا تَنْصُرُوْهُ فَقَدْ نَصَرَهُ اللّٰهُ اِذْ اَخْرَجَهُ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ثَانِيَ اثْنَيْنِ اِذْ هُمَا فِي
الْغَارِ اِذْ يَقُوْلُ لِصَاحِبِهٖ لَا تَحْزَنْ اِنَّ
اللّٰهَ مَعَنَا ۚ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلَيْهِ وَ
اَيَّدَهٗ بِجُنُوْدٍ لَّمْ تَرَوْهَا وَجَعَلَ كَلِمَةَ

Scanned by CamScanner

الَّذِيْنَ كَفَرُوا السُّفْلٰى ؕ وَكَلِمَةُ اللّٰهِ هِيَ
الْعُلْيَا ؕ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝
هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ فِيْ قُلُوْبِ
الْمُؤْمِنِيْنَ لِيَزْدَادُوْٓا اِيْمَانًا مَّعَ اِيْمَانِهِمْ ؕ
وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَكَانَ
اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝٤ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ لَقَدْ
رَضِيَ اللّٰهُ عَنِ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ يُبَايِعُوْنَكَ
تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ
فَاَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ عَلَيْهِمْ وَاَثَابَهُمْ فَتْحًا
قَرِيْبًا ۝١٨ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اِذْ جَعَلَ

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْحَمِيَّةَ حَمِيَّةَ
الْجَاهِلِيَّةِ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلٰى
رَسُوْلِهٖ وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ
التَّقْوٰى وَكَانُوْٓا اَحَقَّ بِهَا وَاَهْلَهَا ؕ وَكَانَ
اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ۝٢٦ ع

(۴۳) آیاتِ قرآنی برائے حصولِ برکت

یہ آیات گھر اور کاروبار میں خیر و برکت کے لیے بہت اکسیر ہیں اور خصوصاً قرضہ ادا کرنے کا جب کوئی ذریعہ نہ بن رہا ہو تو ان آیات کو روزانہ اکتالیس مرتبہ ۴۱ دن تک پڑھنے سے قرضہ اترنے کا ذریعہ بن جاتا ہے۔ اس کے علاوہ جو شخص ان آیات کو بعد نمازِ فجر روزانہ ایک مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے تو اس کے رزق میں اضافہ ہو جائے گا۔ اگر کوئی شخص غربت کا شکار ہو تو اسے چاہیئے یہ آیات بعد نمازِ جمعہ ـــ گیارہ مرتبہ پڑھے اور گیارہ جمعہ تک اسی طرح کرے ان شاء اللہ اس کی غربت دُور ہونے کے اسباب پیدا ہو جائیں گے۔

Scanned by CamScanner

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ
تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ
مِمَّنْ تَشَآءُ ۚ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ
تَشَآءُ ؕ بِيَدِكَ الْخَيْرُ ؕ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
قَدِيْرٌ ﴿٢٦﴾ تُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ
فِي الَّيْلِ ۫ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ
الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ ۫ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ
حِسَابٍ ﴿٢٧﴾ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ ثُمَّ اَنْزَلَ
عَلَيْكُمْ مِّنْ ۢ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا
يَّغْشٰى طَآئِفَةً مِّنْكُمْ ۙ وَطَآئِفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ

اَنْفُسُهُمْ يَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ
الْجَاهِلِيَّةِ ؕ يَقُوْلُوْنَ هَلْ لَّنَا مِنَ الْاَمْرِ
مِنْ شَيْءٍ ؕ قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ ؕ
يُخْفُوْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ مَّا لَا يُبْدُوْنَ لَكَ ؕ
يَقُوْلُوْنَ لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ مَّا
قُتِلْنَا هٰهُنَا ؕ قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ فِيْ بُيُوْتِكُمْ لَبَرَزَ
الَّذِيْنَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ اِلٰى مَضَاجِعِهِمْ ۚ
وَلِيَبْتَلِيَ اللّٰهُ مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَلِيُمَحِّصَ
مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿١٥٤﴾
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ

Scanned by CamScanner

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ
ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ ۘ یُغْشِی الَّیْلَ
النَّهَارَ یَطْلُبُهٗ حَثِیْثًا ۙ وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ
وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍۭ بِاَمْرِهٖ ؕ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ
وَالْاَمْرُ ؕ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۵۴﴾ اُدْعُوْا
رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْیَةً ؕ اِنَّهٗ لَا یُحِبُّ
الْمُعْتَدِیْنَ ﴿۵۵﴾ۚ وَلَا تُفْسِدُوْا فِی الْاَرْضِ
بَعْدَ اِصْلَاحِهَا وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّطَمَعًا ؕ
اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِیْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِیْنَ ﴿۵۶﴾
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا

الرَّحْمٰنَ ؕ اَیًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی ۚ
وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَ
ابْتَغِ بَیْنَ ذٰلِكَ سَبِیْلًا ﴿۱۱۰﴾ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ
الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ یَكُنْ لَّهٗ شَرِیْكٌ
فِی الْمُلْكِ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ
وَكَبِّرْهُ تَكْبِیْرًا ﴿۱۱۱﴾ ع

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ﴿۱﴾ فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ﴿۲﴾
فَالتّٰلِیٰتِ ذِكْرًا ﴿۳﴾ اِنَّ اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ ﴿۴﴾ رَبُّ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَیْنَهُمَا وَرَبُّ

Scanned by CamScanner

الْمَشَارِقِ ۝٥ إِنَّا زَيَّنَّا السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِزِينَةٍ
الْكَوَاكِبِ ۝٦ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطَانٍ
مَّارِدٍ ۝٧ لَا يَسَّمَّعُونَ إِلَى الْمَلَإِ الْأَعْلَى
وَيُقْذَفُونَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ۝٨ دُحُورًا
وَّلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ۝٩ إِلَّا مَنْ خَطِفَ
الْخَطْفَةَ فَأَتْبَعَهُ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ۝١٠

فضیلت آیۃ الکرسی

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مَیں نے رسُول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سُنا، جو شخص ہر نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھے، اُسے جنّت میں داخل ہونے سے کوئی چیز نہیں روک سکتی۔ وُہ مرتے ہی جنّت میں چلا جائے گا اور جو کوئی رات کو سوتے وقت اسے پڑھے گا وُہ، اس کا پڑوسی اور آس پاس کے دُوسرے گھر والے شیطان اور چور سے محفوظ رہیں گے۔

(شعب الایمان - بیہقی)

حدیث :- حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ صدقۂ فطر کی حفاظت حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے سپرد فرمائی۔ ایک شب ایک آنے والا آیا اور غلّہ بھرنے لگا تو مَیں نے اُس کو پکڑ لیا۔ مَیں نے کہا کہ میں تجھ کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیش کروں گا تو کہنے لگا کہ مَیں محتاج اور عیالدار ہوں۔ سخت حاجتمند ہوں تو مَیں نے اسے چھوڑ دیا۔ جب صبح ہوئی تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ابوہریرہ تمہارے رات کے قیدی کا کیا ہُوا؟ مَیں نے عرض کی یارسُول اللہ اس نے شدید حاجت اور عیالداری کا واسطہ دیا تھا اس لیے مجھے رحم آگیا میں نے اسے چھوڑ دیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اس نے جھوٹ بولا ہے وُہ پھر آئے گا۔ مجھے یقین ہو گیا کہ وُہ ضرور آئے گا اس لیے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے چنانچہ مَیں اس کا انتظار کرنے لگا کہ اتنے میں وُہ آگیا اور غلّہ بھرنے لگا، مَیں نے اس کو پکڑ لیا اور کہا کہ مَیں تجھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیش کروں گا تو کہنے لگا مجھے چھوڑ دو مَیں محتاج ہوں، عیالدار ہوں اب نہیں آؤں گا، مجھے رحم آگیا مَیں نے اسے چھوڑ دیا۔ صبح ہوئی تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، ابوہریرہ تمہارا قیدی کیا ہُوا؟ مَیں نے عرض کی حضور! اس کی گریہ وزاری پر آج پھر مجھے رحم آگیا اور مَیں نے اسے چھوڑ دیا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، اس نے تم سے جھوٹ بولا ہے وُہ پھر آئے گا مَیں اس کے انتظار میں تھا کہ وُہ آیا اور غلّہ بھرنا شروع کیا تو مَیں نے اس کو پکڑ لیا اور کہا کہ تین مرتبہ تو کہہ چکا ہے کہ مَیں نہیں آؤں گا مگر پھر آگیا اب مَیں تجھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیش کروں گا کہنے لگا کہ تم مجھے چھوڑ دو تو ایسے کلمات سکھا دوں گا جن سے اللہ تعالیٰ تم کو نفع دے گا وُہ یہ ہے کہ جب سونے کا ارادہ کرو تو بستر پر آیۃ الکرسی اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ آخری آیت تک

Scanned by CamScanner

پڑھ لیا کرو، صبح تک اللہ تعالیٰ کی طرف سے یہ آیت تمہاری نگہبان ہو گی، اور شیطان تمہارے قریب نہیں آئے گا، میں نے اسے پھر چھوڑ دیا۔ جب صبح ہوئی تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، تمہارا قیدی کیا ہوا؟ میں نے عرض کی اس نے مجھے چند کلمے سکھائے جن سے اللہ تعالیٰ نفع دے گا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، یہ بات اس نے سچ کہی حالانکہ وہ بڑا جھوٹا ہے، تمہیں معلوم ہے کہ تین راتوں سے تمہارا مخاطب کون ہے؟ میں نے عرض کی نہیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ وہ شیطان ہے۔ (بخاری شریف)

حدیث شریف میں ہے جو کوئی مصیبت اور سختی کے وقت آیۃ الکرسی اور سورۂ بقرہ کی آخری آیتیں پڑھے گا، اللہ تعالیٰ اس کی فریاد رسی کرے گا۔

آیۃ الکرسی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا

اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ آپ زندہ اور اوروں کا قائم رکھنے والا ہے

تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ۭ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

نہ اونگھ آئے اور نہ نیند اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے

وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ

اور جو کچھ زمین میں وہ کون ہے جو اس کے یہاں سفارش کرے بے

عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۭ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ

اس کے حکم کے جانتا ہے جو کچھ ان کے آگے ہے اور جو کچھ ان

وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ

کے پیچھے اور وہ نہیں پاتے اس کے علم میں سے

عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَاۗءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ

مگر جتنا وہ چاہے اس کی کرسی میں سمائے ہوئے ہیں آسمان

وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَـــُٔـوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ

اور زمین اور اسے بھاری نہیں ان کی نگہبانی اور وہی

الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۝

ہے بلند بڑائی والا۔

Scanned by CamScanner

باب ۶

برکات دُرود شریف

درود شریف اپنی ترتیب اور الفاظ کے لحاظ سے ان گنت ہیں مگر بعض درود شریف اپنی اپنی فضیلت اور خصوصیات کے اعتبار بہت مؤثر اور اہم ہیں چند درود شریف ایسے بھی ہیں جنہیں بہت شہرت ہے اور جن کا پڑھنا دینی و دنیوی حاجات اور آخرت کی بھلائی کے لیے بہت ہی نفع بخش ہے ان اوراد شریف میں سو درود شریف کے فضائل پڑھنے کا طریقہ اور فیوض و برکات مندرجہ ذیل ہیں۔

① —— دُرودِ ابراہیمی

نماز میں جو دُرود پاک پڑھا جاتا ہے اس میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کا نام آتا ہے اس لیے اسے دُرود ابراہیمی کہا جاتا ہے۔ اس کی وجہ تسمیہ یہ بیان کی جاتی ہے کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام جب تعمیر بیت اللہ سے فارغ ہوئے تو آپ نے اپنی دُعا میں کہا کہ یا اللہ نبی آخرالزماں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اُمت سے جو بوڑھا اس گھر کی طرف مُنہ کرکے دو رکعتیں پڑھے تو اس کے حق میں میری شفاعت قبول فرما اس پر حضرت اسماعیل علیہ السلام حضرت ہاجرہ، حضرت سارہ اور حضرت اسحاق نے آمین کہی اس کے بعد حضرت اسماعیل علیہ السلام نے اپنی دُعا میں یہ کہا کہ اے اللہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اُمت سے جو نوجوان اس گھر کی طرف منہ کرکے دو رکعت پڑھے اس کے حق میں میری شفاعت قبول فرما اس پر حضرت ابراہیم علیہ السلام حضرت اسحاق علیہ السلام بی بی ہاجرہ اور بی بی

سارہ نے آمین کہی پھر حضرت اسحاق علیہ السلام نے دُعا مانگی یا اللہ نبی آخرالزماں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اُمت کا جو ادھیڑ عمر شخص اس گھر کی طرف منہ کرکے دو رکعت پڑھے تو اس کے حق میں میری شفاعت قبول فرما اس پر خاندان کے بقیہ افراد نے آمین کہی، اس کے بعد حضرت بی بی سارہ نے دُعا مانگی یا اللہ نبی آخرالزماں صلی اللہ علیہ وسلم کی اُمت سے جو عورت اس گھر کی طرف مُنہ کرکے دو رکعت پڑھے اس کے حق میں میری شفاعت قبول فرما اس پر سب نے آمین کہی آخر میں حضرت بی بی ہاجرہ نے یوں دُعا کی کہ یا اللہ اُمت محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے جو لڑکی اس گھر کی طرف مُنہ کرکے دو رکعت پڑھے اس کے حق میں میری شفاعت قبول فرما اس پر سب نے آمین کہی۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام کے خاندان کا یہ بیش بہا تحفہ جو اُمت محمدیہ کے حق میں پیش کیا گیا اس کے بدلے میں اُمت محمدی کو یہ حکم دیا گیا کہ خاندان ابراہیمی کے حق میں پانچوں نمازوں میں دُعا کیا کرو اور اس دُعا کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے دُرود ابراہیمی کی صورت میں بوضاحت بیان فرمایا۔ اس دُرود پاک سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خاندان ابراہیم سے محبت کا اظہار ہوتا ہے اور اسی محبت کی بنا پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ایک بیٹے کا نام ابراہیم رکھا۔ اس کے علاوہ شب معراج میں حضرت ابراہیم علیہ السلام نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا تھا کہ اپنی اُمت کو میرا سلام کہہ دیجئے گا اس سلام کے جواب میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دُرود ابراہیمی میں ان پر سلام پیش کیا۔

یہ دُرود تمام دُرود کے صیغوں سے افضل ہے کیوں کہ اس دُرود کے الفاظ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمودہ ہیں۔ اس لیے اس درود پاک کو نماز کے علاوہ کثرت سے پڑھنا دینی و دنیاوی فیوض و برکات حاصل کرنے کا بہترین ذریعہ ہے اور اللہ کی رحمت و خوشنودی حاصل ہوتی ہے دنیا کے تمام کاموں میں آسانی پیدا ہو جاتی ہے اور قدم قدم پر اللہ کی مدد شامل حال رہتی ہے حاجات پوری ہو جاتی ہیں۔ حضور کی شفاعت واجب

Scanned by CamScanner

ہو جاتی ہے۔ رزق کی تنگی دور ہو جاتی ہے۔ مال و اسباب میں برکت پیدا ہوتی ہے۔ خاتمہ بالایمان ہوتا ہے اس کے علاوہ آخرت کی زندگی سے متعلقہ تمام منازل آسان ہو جاتی ہیں اور اس درود پاک کو معمول سے پڑھنے والا جنت میں جائے گا۔

اس درود پاک کی سند بخاری شریف کی یہ روایت ہے کہ حضرت عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ نے کہا ہے کہ ہم کعب بن عجرہ سے ملے انہوں نے کہا کہ کیا میں تمہیں حضور کی حدیث سناؤں ہم نے کہا فرمایئے تو پھر انہوں نے بیان کیا کہ ایک مرتبہ ایسا ہوا کہ ہم نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے التجا کی کہ یا رسول اللہ آپ پر سلام بھیجنا تو ہم کو معلوم ہو چکا ہے مگر ہم درود کس طرح بھیجیں تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ان الفاظ میں مجھ پر درود بھیجو۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ

اے اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر صلوٰۃ بھیج

کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ

جس طرح تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی

اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط اَللّٰھُمَّ

آل پر صلوٰۃ بھیجی بے شک تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے اے اللہ

بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل کو برکت دے جس طرح

بَارَکْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ

تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کی آل کو برکت دی

اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط

بے شک تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے

(۲) — درود خضری

یہ درود اولیاء اللہ کے اکثر معمول میں رہا ہے بے شمار اولیاء نے اسے پڑھا ہے خاص کر حضرت میاں شیر محمد شرقپوریؒ عارف کامل کے بارے میں بیان کیا جاتا ہے کہ آپ یہ درود کثرت سے پڑھا کرتے تھے اور اپنے مریدین کو بھی یہی درود پڑھنے کی تلقین فرمایا کرتے تھے کیوں کہ یہ درود الفاظ کے لحاظ سے مختصر ہے مگر معنی کے لحاظ سے جامع ہے اس درود پاک کے فوائد بے پناہ ہیں سب سے بڑا فائدہ یہ ہے اس درود کو پڑھنے والا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا محبوب غلام بن جاتا ہے اور دین و دنیا میں اسے کسی چیز کی کمی نہیں رہتی اور سکون قلب کی دولت سے مالا مال ہو جاتا ہے۔ بزرگان چورہ شریف حضرت بابا فقیر محمد چوراہی اور ان کے سجادہ نشین حضرات کے معمول میں یہی درود کثرت سے پڑھا جاتا ہے۔

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی حَبِیْبِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَ

اے اللہ اپنے محبوب محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اور ان کے

اَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ ○

صحابہ پر سلام اور درود بھیج۔

(۳) — درود ہزارہ

درود ہزارہ طالبان روحانیت کا محبوب درود ہے کیوں کہ اس درود سے سالکین کو روحانی منازل طے کرنے میں بہت آسانی ہو جاتی ہے اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خاص شفقت، عنایات اور توجہ حاصل ہوتی ہے عام حضرات کے لیے بھی یہ درود

Scanned by CamScanner

زیارت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے بہت مؤثر اور اکسیر ہے۔ لہٰذا جو شخص حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کا خواہش مند ہو تو اسے چاہیئے کہ رمضان المبارک میں یہ درود روزانہ تہجد کے وقت ایک ہزار مرتبہ پڑھے انشاء اللہ بہت جلد زیارت سے سرفراز ہوگا اسے ایک بار پڑھنے سے ہزار نیکیوں کا ثواب ملتا ہے اور ایک سو حاجتیں پوری ہوتی ہیں دنیاوی فیوض و برکات حاصل کرنے کے لیے اسے ہر نماز کے بعد گیارہ مرتبہ پڑھنا بہت بہتر ہے غم و فکر اور مشکلات سے نجات حاصل کرنے کے لیے اسے بعد نماز فجر ۱۰۰ مرتبہ پڑھنا چاہیئے۔ انشاء اللہ دل کو سکون حاصل ہوگا اور تمام مشکلات دور ہو جائیں گی۔

وسعت رزق اور قرضہ کی ادائیگی کے لیے بعد نماز عشاء ۳۱۲ مرتبہ پڑھنا بہت مجرب ہے لہٰذا جو شخص قرض میں دبا ہوا ہو تو اس کے لیے اس درود پاک کا پڑھنا نہایت ہی مفید ہے جو شخص جمعہ کے روز اسے ہزار مرتبہ پڑھے وہ شخص جنت میں داخل ہوگا یہ درود خاندان چشتیہ کے اکثر بزرگوں کے معمول میں سے ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود بھیج محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اوپر

بِعَدَدِ كُلِّ ذَرَّةٍ مِّائَةَ اَلْفِ اَلْفِ مَرَّةٍ

ہر ایک ذرہ کے عوض دس کروڑ بار اور برکت دے

وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ ۝۵

اور سلام بھیج

(۴) — درود نعمت عظمیٰ

یہ درود شریف ایک طرح کا دریائے رحمت ہے اور اسے پڑھنے والا

دریائے رحمت میں غوطہ زن ہو جاتا ہے لہٰذا اس درود شریف کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ جب پڑھنے والا اَللّٰهُمَّ صَلِّ کہتا ہے تو وہ اللہ کے فضل و کرم کے سمندر میں قدم رکھ دیتا ہے اور جب وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا نام لیتا ہے تو وہ دریائے رسالت کی موجوں میں آجاتا ہے اور جس وقت وہ وَعَلٰى اٰلِهٖ کہتا ہے تو اس پر اہل بیت جیسی عنایات ہونے لگتی ہیں اور جب عَلٰى اَصْحَابِ کہتا ہے تو اسے صحابہ جیسی خیر و برکت ملنا شروع ہو جاتی ہے اس درود کے پڑھنے سے گناہ مٹ جاتے ہیں اور دل کی تمنائیں پوری ہوتی ہیں روح اور دل کو تر و تازگی ملتی ہے دلی مرادیں اللہ تعالیٰ پوری کرتا ہے۔ لہٰذا جو شخص اس درود شریف کے فیوض و برکات سے سرخرو ہونا چاہے تو اسے چاہیئے کہ اس درود پاک کو ہر نماز کے بعد کثرت سے پڑھے اگر ایسا نہ کر سکے تو ایک بار ضرور پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

اے اللہ ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ہمارے سردار

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اَصْحَابِ سَيِّدِنَا

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ

مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ ۝

پر درود برکت اور سلام بھیج

(۵) — درود امام بوصیری

یہ حضرت امام بوصیری کے قصیدہ بردہ شریف کے دیباچہ کا شعر ہے جو درود بوصیری کے نام سے مشہور ہے دراصل یہ شعر قصیدہ بردہ شریف کا نچوڑ ہے اور بے پناہ دینی و دنیوی فوائد کا حامل ہے جو شخص یہ درود روزانہ سو مرتبہ صبح اور سو مرتبہ

Scanned by CamScanner

شام پڑھے اس کا دل عشق رسول سے موجزن ہو جائے گا اور اگر رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کو مدِ نظر رکھے گا تو زیارت سے نوازا جائے گا۔ اس درود کو دائمی طور پر پڑھنے والا اللہ اور اس کے رسول کا محبوب بندہ بن جاتا ہے اور مرنے کے بعد اسے حضور کی شفاعت سے جنت ملے گی۔

اگر کوئی حاجت درپیش ہو تو ۱۲۰ دن تک پندرہ سو مرتبہ روزانہ بعد نماز فجر یا بعد نماز عشاء پڑھے انشاء اللہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقے حاجت پوری ہوگی۔ اگر کوئی مالی دشواری درپیش ہو یا کسی کا قرض دینا ہو یا کسی سے قرض وصول کرنا ہو اور اس کی ادائیگی یا وصولی کی کوئی صورت بنتی ہوئی نظر نہ آتی ہو تو چالیس دن تک اسے روزانہ ۳۱۲۵ مرتبہ پڑھے انشاء اللہ رزق میں فوراً اضافہ ہو جائے گا اور مسئلہ حل ہو جائے گا۔ نماز فجر کے بعد روزانہ ۱۱ مرتبہ پڑھنے سے عزت اور شہرت میں اضافہ ہوگا ۱۲ سال تک روزانہ گیارہ ہزار مرتبہ پڑھنے سے درجہ ولایت حاصل ہوگا۔

مَوْلَایَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا

اے میرے مولا تو اپنے حبیب پر ہمیشہ ہمیشہ درود و

عَلٰی حَبِیْبِكَ خَیْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ

سلام بھیج جو تیری مخلوق میں سب سے بہتر ہیں

یا اس طرح پڑھیں

یَارَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا

اے پروردگار تو اپنے حبیب پر ہمیشہ ہمیشہ درود و

عَلٰی حَبِیْبِكَ خَیْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ

سلام بھیج جو تیری مخلوق میں سب سے بہتر ہیں

⑥ — درود تاج

درود تاج بے پناہ فیوض و برکات کا منبع ہے اور یہ عاشقان رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا محبوب وظیفہ ہے بے شمار صوفیا اور اولیاء نے یہ درود پاک خود پڑھا اور اپنے سلسلہ طریقت میں اپنے ارادتمندوں کو پڑھنے کی تلقین کی اس درود پاک میں پڑھنے والے کو صاحب کشف بنا دینے کی خصوصیت بہت نمایاں ہے لہٰذا اگر کوئی شخص صاحب کشف بننا چاہے تو اسے چاہیئے کہ اس درود پاک کو روزانہ سو مرتبہ پڑھے اور تین سال تک یہی معمول جاری رکھے انشاء اللہ اس عرصہ میں صاحب کشف بن جائیگا اور اگر وہ اس سلسلے کو تاحیات جاری رکھے تو وہ صاحب روحانیت بن جائے گا۔ کیونکہ درود صفائی قلب کے لیے نہایت ہی اکسیر کا درجہ رکھتا ہے اس لیے جو شخص اس درود پاک کو روزانہ کم از کم گیارہ مرتبہ پڑھتا ہو اس کا دل گناہوں سے پاکیزہ ہو جاتا ہے اور نیک راستے پر گامزن ہو جاتا ہے اس کے علاوہ اگر کوئی شخص رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کا خواہش مند ہو تو وہ اسے شب جمعہ میں ۷۰ مرتبہ پڑھے اور ۴۰ جمعہ تک یہی عمل جاری رکھے انشاء اللہ شرف زیارت سے مشرف ہوگا۔

دفع سحر یا آسیب اور جن و شیاطین کے تنگ کرنے کی صورت میں اس درود پاک کو گیارہ مرتبہ پڑھیں انشاء اللہ آسیب یا جن وغیرہ ہوا تو دفع ہو جائے گا اضافہ رزق کے لیے بعد نماز فجر، مرتبہ روزانہ وظیفہ کے طور پر پڑھنا روزی میں اضافے کا سبب بنتا ہے دشمنوں ظالموں حاسدوں اور حاکموں کی زیادتیوں سے بچنے کے لیے اسے روزانہ ایک بار پڑھنا ہی کافی ہے کسی نیک مقصد یا حاجت کے لیے نصف شب کے بعد چالیس مرتبہ صدق دل سے پڑھنا بہت اکسیر ہے شفائے امراض کے لیے پانی پر گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کرنا شفایابی کا موجب ہوگا اگر کوئی حب تسخیر خلق کے لیے اس کا عامل بننا

Scanned by CamScanner

چاہے تو اسے چاہیئے کہ چالیس رات خلوت میں بیٹھ کر اسے روزانہ ۱۱۱ مرتبہ پڑھے انشاءاللہ
چلہ مکمل ہونے پر جس کی طرف توجہ کرے گا وہی قائل ہو کر اسیر ہو جائے گا۔

بانجھ عورت کے واسطے اکیس خرموں پر سات دفعہ پڑھ کر دم کرے اور ہر روز ایک
خرما اُس کو کھلائے۔ پھر بعد غسل طہارت اُس سے ہم بستر ہو۔ خدا کے فضل سے فرزند صالح
پیدا ہوگا اگر عورت حاملہ کو کسی بھی قسم کا خلل ہو تو سات دن تک سات مرتبہ روزانہ پڑھ کر
پانی پر دم کر کے پلائے۔ مالک کے فضل سے خیر ہو گی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت نازل فرما

صَاحِبِ التَّاجِ وَالْمِعْرَاجِ وَالْبُرَاقِ وَالْعَلَمْ

جو صاحب تاج و معراج اور براق والے اور جھنڈے

دَافِعِ الْبَلَآءِ وَالْوَبَآءِ وَالْقَحْطِ وَالْمَرَضِ

والے ہیں جن کے وسیلے سے بلا وبا قحط مرض اور دکھ

وَالْاَلَمْ اِسْمُهٗ مَكْتُوْبٌ مَّرْفُوْعٌ مَّشْفُوْعٌ

دور ہوتا ہے آپ کا نام نامی لکھا گیا بلند کیا گیا قبول شفاعت

مَّنْقُوْشٌ فِى اللَّوْحِ وَالْقَلَمْ سَيِّدِ الْعَرَبِ

کیا گیا اور لوح و قلم میں کھدا ہوا ہے آپ عرب

وَالْعَجَمْ جِسْمُهٗ مُقَدَّسٌ مُّعَطَّرٌ مُّطَهَّرٌ

و عجم کے سردار ہیں آپ کا جسم نہایت مقدس خوشبو دار پاکیزہ

مُنَوَّرٌ فِى الْبَيْتِ وَالْحَرَمْ شَمْسِ الضُّحٰى

اور خانہ کعبہ و حرم پاک میں منور ہے آپ چاشت گاہ کے آفتاب اندھیری

بَدْرِ الدُّجٰى صَدْرِ الْعُلٰى نُوْرِ الْهُدٰى

رات کے ماہتاب بلندیوں کے صدر نشین راہ ہدایت کے نور

كَهْفِ الْوَرٰى مِصْبَاحِ الظُّلَمْ جَمِيْلِ الشِّيَمْ

مخلوقات کی جائے پناہ اندھیروں کے چراغ نیک اطوار کے مالک

شَفِيْعِ الْاُمَمْ صَاحِبِ الْجُوْدِ وَالْكَرَمْ وَاللّٰهُ

امتوں کے بخشوانے والے بخشش و کرم سے موصوف ہیں اللہ

عَاصِمُهٗ وَجِبْرِيْلُ خَادِمُهٗ وَالْبُرَاقُ مَرْكَبُهٗ

آپ کا نگہبان جبریل آپ کے خدمت گزار براق آپ کی

وَالْمِعْرَاجُ سَفَرُهٗ وَسِدْرَةُ الْمُنْتَهٰى مَقَامُهٗ

سواری معراج آپ کا سفر سدرۃ المنتہیٰ آپ کا مقام اور

وَقَابَ قَوْسَيْنِ مَطْلُوْبُهٗ وَالْمَطْلُوْبُ

(قرب خداوندی میں) قاب قوسین کا مرتبہ آپ کا مطلوب ہے اور مطلوب ہی آپ

مَقْصُوْدُهٗ وَالْمَقْصُوْدُ مَوْجُوْدُهٗ سَيِّدِ

کا مقصود ہے اور مقصود آپ کو حاصل ہے آپ

الْمُرْسَلِيْنَ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ شَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ

رسولوں کے سردار نبیوں میں سب سے پیچھے آنے والے گنہگاروں کے

اَنِيْسِ الْغَرِيْبِيْنَ رَحْمَةٍ لِّلْعٰلَمِيْنَ رَاحَةِ

بخشوانے والے مسافروں کے غمخوار دنیا جہان کے لیے رحمت عاشقوں کی

Scanned by CamScanner

الْعَاشِقِيْنَ مُرَادِ الْمُشْتَاقِيْنَ شَمْسِ

راحت مشتاقوں کی مُراد خدا شناسوں کے

الْعَارِفِيْنَ سِرَاجِ السَّلِكِيْنَ مِصْبَاحِ

آفتاب راہ خدا پر چلنے والوں کے چراغ مقربوں

الْمُقَرَّبِيْنَ مُحِبِّ الْفُقَرَآءِ وَ الْغُرَبَآءِ وَ

کے راہ نما محتاجوں غریبوں اور مسکینوں سے

الْمَسٰكِيْنِ سَيِّدِ الثَّقَلَيْنِ نَبِيِّ الْحَرَمَيْنِ

محبت رکھنے والے جن وانس کے سردار حرمین کے نبی

اِمَامِ الْقِبْلَتَيْنِ وَسِيْلَتِنَا فِي الدَّارَيْنِ

دونوں قبلوں (بیت المقدس وکعبہ) کے پیشوا اور دُنیا و آخرت میں

صَاحِبِ قَابَ قَوْسَيْنِ مَحْبُوْبِ رَبِّ

ہمارے وسیلہ ہیں وہ جو مرتبہ قاب قوسین پر فائز ہیں دو

الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبِّ الْمَغْرِبَيْنِ جَدِّ

مشرقوں اور دو مغربوں کے رب کے محبوب

الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ مَوْلٰنَا وَمَوْلَى

ہیں حضرت امام حسنؓ اور حضرت امام حسینؓ کے جدِ امجد

الثَّقَلَيْنِ اَبِي الْقَاسِمِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ

اور ہمارے اور (تمام) جن وانس کے آقا ہیں یعنی ابی القاسم محمد بن عبداللہ جو

نُوْرٌ مِّنْ نُّوْرِ اللّٰهِ يَا يُّهَا الْمُشْتَاقُوْنَ

اللہ کے نور میں سے ایک نور ہیں اے نورِ جمالِ محمدی کے مشتاقو!

بِنُوْرِ جَمَالِهٖ صَلُّوْا عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ ۱۵

آپ پر اور آپ کی آل اور آپ کے صحابہ پر درود وسلام

وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ○

بھیجو جو بھیجنے کا حق ہے

⑦ ـــــ درُود ناریہ

یہ درُود گوناں گوں روحانی اسرار کا خزینہ ہے بلکہ اس میں حصول معرفت کا راز چھپا ہے جسے عارفوں اور ولیوں کے سوا کوئی دوسرا نہ جان سکا۔ اس لیے اہل روحانیت میں اس درُود شریف کو بہت اہمیت حاصل ہے لہٰذا جو شخص اس درُود شریف کے اسرار جاننا چاہے، اسے چاہیئے کہ مرشد کامل سے اجازت لے کر اس درُود پاک کی دعوت پڑھے اس کی دعوت پڑھنے کا یہ طریقہ ہے کہ کسی تنہائی والی جگہ پر ۴۰ دن کے لیے گوشہ نشینی اختیار کرے اور دن کے وقت روزہ رکھے اور چلہ کے دوران رات دن یہی درُود پڑھے پھر دیکھے پردہ غیب سے اس پر عجیب وغریب اسرار ظاہر ہوں گے۔ اس کے علاوہ رمضان المبارک میں اعتکاف کے دوران بھی اگر یہی درُود پاک پڑھا جائے تو اللہ تعالیٰ اسے بے شمار روحانی اسراروں سے نوازے گا۔

دینوی فائدہ یہ ہے کہ اس درُود پاک کو پڑھنے والا ہمیشہ رنج وغم اور پریشانیوں سے محفوظ رہتا ہے لہٰذا جب کسی پر کوئی مُصیبت آئے تو فوراً اس درُود پاک کا ورد کرنا چاہیئے انشاء اللہ مُصیبت فوراً ختم ہو جائے گی یعنی زحمت رحمت میں تبدیل ہو جائے گی۔

Scanned by CamScanner

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور رحم والا ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ صَلٰوةً كَامِلَةً وَّسَلِّمْ سَلَامًا

اے اللہ تو درود نازل کر ایسا درود جو کامل ہو اور سلام بھیج ایسا سلام جو

تَامًّا عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِيْ

مکمل ہو اوپر ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جن کے

تَنْحَلُّ بِهِ الْعُقَدُ وَتَنْفَرِجُ بِهِ الْكُرَبُ وَ

ذریعے سے مشکلیں حل ہوتی ہیں اور پریشانیاں رفع ہوتی ہیں ، اور

تُقْضٰى بِهِ الْحَوَآئِجُ وَتُنَالُ بِهِ الرَّغَآئِبُ

ضرورتیں پوری ہوتی ہیں اور مقاصد حاصل ہوتے ہیں

وَحُسْنُ الْخَوَاتِيْمِ وَيُسْتَسْقَى الْغَمَامُ بِوَجْهِهٖ

اور خاتمہ بخیر ہوتا ہے، اور بادل آپ کے معزز چہرہ کو دیکھ کر

الْكَرِيْمِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ فِيْ كُلِّ

سیراب ہوتا ہے اور درود بھیج آپ کی اولاد پر اور آپ کے دوستوں پر

لَمْحَةٍ وَّنَفْسٍ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ

ہر لمحہ اور ہر سانس میں مطابق اپنی معلومات کے شمار کے،

يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ ○

اے اللہ اے اللہ اے اللہ!

(۸) —— دُرود تُنجِینا

دُرود تنجینا سے مراد وہ دُرود شریف ہے جسے پڑھنے سے ہر مشکل اور مہم سے نجات ملتی ہے علامہ فاکہانی نے قمر منیر میں ایک بزرگ شیخ موسیٰ کا واقعہ بیان کیا ہے کہ انہوں نے بتایا کہ ہم ایک قافلے کے ساتھ ایک بحری جہاز میں سفر کر رہے تھے کہ جہاز طوفان کی زد میں آگیا یہ طوفان قہر خداوندی بن کر جہاز کو ہلانے لگا ہم لوگ یقین کر بیٹھے کہ چند لمحوں کے بعد جہاز ڈوب جائے گا اور ہم لقمۂ اجل بن جائیں گے کیوں کہ ملاحوں نے بھی یہ سمجھ لیا تھا کہ اتنے تند و تیز طوفان سے کوئی قسمت والا جہاز ہی بچتا ہے

شیخ فرماتے ہیں اس عالم افراتفری میں مجھ پر نیند کا غلبہ ہوگیا چند لمحے غنودگی طاری ہوئی میں نے دیکھا کہ ماہِ بطحا حضرت محمد رسول صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور مجھے حکم دیا کہ تم اور تمہارے ساتھی یہ درود ہزار بار پڑھو۔ میں بیدار ہوا۔ اپنے دوستوں کو جمع کیا۔ وضو کیا اور دُرود پاک پڑھنا شروع کر دیا۔ ابھی ہم نے تین سو بار درود پاک پڑھا تھا کہ طوفان کا زور کم ہونے لگا آہستہ آہستہ طوفان رُک گیا اور تھوڑے ہی وقت میں آسمان صاف ہوگیا اور سمندر کی سطح پُرامن ہوگئی۔ اس دُرود پاک کی برکت سے تمام جہاز والوں کو نجات مل گئی۔

اس دُرود پاک کا نام تنجی یا تنجینا رکھا گیا۔ اس کے بے پناہ فضائل ہیں اور بزرگانِ دین نے بارہا مرتبہ آزمایا ہے جناب غوث الاعظم رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ایک شخص نہایت مشکل میں گرفتار ہوگیا۔ اس نے وضو کر کے معطر ہو کر یہ درود پاک پڑھنا شروع کیا تو مشکل حل ہوگئی اس دُرود پاک کو جو شخص ادب و احترام سے قبلہ رو ہو کر ہر روز تین سو بار پڑھے گا اللہ کے فضل سے اس کی سخت سے سخت مشکل حل ہو جائے گی۔

شرح دلائل الخیرات کے مؤلف نے لکھا ہے کہ جسے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی

Scanned by CamScanner

زیارت کا شوق ہو وہ خالص نیت سے یہ درود پڑھے اور بعد از نماز عشاء ایک ہزار بار پورا کرے اور بستر کو معطر کر کے باوضو ہی سو جائے انشاء اللہ تعالیٰ چالیس روز کے اندر اندر ہی زیارت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہو گی اگر اللہ کرم کرے تو ہو سکتا ہے ایک ہفتے کے اندر ہی زیارت ہو جائے۔

ایک بزرگ کا کہنا ہے کہ جو شخص اس درود پاک کو صبح و شام دس دس بار پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس سے راضی ہو جائے گا۔ اور اللہ کے قہر سے نجات ملے گی اللہ تعالیٰ اسے برائیوں سے محفوظ رکھے گا۔ اس کے غم مٹ جائیں گے۔

اس درود پاک کی ایک خصوصیت یہ بھی ہے کہ جو شخص بیماری سے تنگ آکر طبیبوں اور ڈاکٹروں سے مایوس ہو گیا ہو۔ اسے چاہیئے کہ اس درود پاک کو کثرت سے پڑھے انشاء اللہ بیماری کی تکلیف سے نجات ملے گی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بڑا رحم والا ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

اللہ تعالیٰ ہمارے سردار حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور اُن کی آل

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُنَجِّيْنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ

پر ایسی رحمت و برکت نازل فرما جس سے ہمیں تمام

الْاَهْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِيْ لَنَا بِهَا جَمِيْعَ

ڈر خوف اور آفتوں سے نجات ہو جائے اور جس کی برکت سے ہماری

الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ السَّيِّئَاتِ

تمام حاجتیں روا ہو جائیں اور جس کی بدولت ہم تمام گناہوں سے پاک و صاف ہو جائیں

وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ اَعْلَى الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا

اور جس کے وسیلہ سے ہم تیری بارگاہ میں اعلیٰ درجوں پر متمکن اور جس کے ذریعے

بِهَا اَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيْعِ الْخَيْرٰتِ فِي

ہم زندگانی کی تمام نیکیوں اور مرنے کے بعد کی تمام اچھائیوں سے

الْحَيَاتِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّكَ مُجِيْبُ الدَّعْوَاتِ

بدرجۂ غایت فائدہ حاصل کریں خدائے پاک تحقیق آپ ہماری دعاؤں کے قبول فرمانے والے

وَرَافِعُ الدَّرَجَاتِ وَيَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ وَيَا

ہیں اور ہمارے درجات کو بلند کرنے والے اور ہماری حاجتوں کو برلانے والے اور ہمارے

كَافِيَ الْمُهِمَّاتِ وَيَا دَافِعَ الْبَلِيَّاتِ وَيَا حَلَّ

ہماری کاموں کے کفایت کرنیوالے اور بلاؤں کو رفع کرنیوالے اور ہماری سخت مشکلات

الْمُشْكِلَاتِ اَغِثْنِيْ اَغِثْنِيْ اَغِثْنِيْ يَا اِلٰهِيْ اِنَّكَ

کے حل کرنے والے میری فریاد کو پہنچیں، اور اپنے حضور تک رسائی دیں میری عرض قبول فرمائیں الٰہی

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○

تحقیق تو ہی ہر چیز پر قادر ہے

⑨ درود ماہی

درود ماہی ہر قسم کی مصیبت اور آفت میں اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم اور رحمت سے حفاظت میں رکھتا ہے اسے کثرت سے پڑھنے والا دشمن کے حملے حاسد کے حسد جنات اور آسیب کے تنگ کرنے سے ہمیشہ اللہ کی پناہ میں رہتا ہے یہ درود شیطان کے وسوسوں کو دور کرتا ہے جو شخص اسے روزانہ بعد نماز فجر ایک سو گیارہ (۱۱۱) مرتبہ پڑھے

Scanned by CamScanner

اللہ تعالیٰ اس کی حفاظت اور عزت افزائی کے لیے غیبی مخلوق سے ایک فرشتہ مقرر کر دیتا ہے جو ہر لحاظ سے درود پڑھنے والے کی حفاظت پر مامور رہتا ہے۔

جو شخص ہر نماز کے بعد چار ماہ تک اسے ایک مرتبہ پڑھے وہ ہمیشہ کے لیے لوگوں میں باعزت ہو جائے گا ہر شخص اس کی عزت کرے گا اور جو شخص اسے رمضان المبارک میں نماز تراویح کے بعد ۴۱ مرتبہ پورا ماہ پڑھے اسے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہو گی۔ اور جو شخص اس درود کو قید میں پڑھے وہ قید سے رہائی پائے گا اور جو تا حیات اسے روزانہ کثرت سے پڑھے اس پر دوزخ کی آگ حرام ہو جائے گی۔

اس درود شریف کی سند یہ ہے کہ ایک روز حضور صلی اللہ علیہ وسلم مسجد نبوی میں تشریف فرما تھے کہ آپ کے پاس ایک اعرابی آیا اس کے پاس ایک بڑا برتن تھا جسے اس نے کپڑے سے ڈھانپ رکھا تھا اُس اعرابی نے وہ برتن آپ کی خدمت اقدس میں پیش کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا کہ اے اعرابی اس برتن میں کیا ہے اس نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تین دن سے اس مچھلی کو پکا رہا ہوں مگر یہ بالکل پک نہیں رہی اس پر آگ کا کچھ اثر نہیں ہوتا اب آپ کے پاس لایا ہوں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اسے اچھی طرح جانتے ہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مچھلی سے دریافت کیا تو مچھلی کو اللہ تعالیٰ نے قوت گویائی عطا فرما دی اور وہ بولنے لگی اس نے عرض کیا کہ میں پانی میں کھڑی تھی تو ایک آدمی آیا وہ ایک درود پڑھ رہا تھا اس کی آواز میرے کان میں پڑی اور میں نے ہر اُس درود سُنا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اے مچھلی وہ درود پڑھ کر سُنا چنانچہ اس نے پڑھ کر سُنایا رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علیؓ کو فرمایا کہ اے علیؓ اس دُرود کو لکھ لو۔ اور لوگوں کو سکھاؤ انشاء اللہ یہ درود پڑھنے والے پر دوزخ کی آگ حرام ہو جائے گی۔ لہٰذا اس دُرود کو درود ماہی کہا جاتا ہے اور وہ درود شریف یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود بھیج محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ان کی آل پر جو مخلوق میں سب سے

خَيْرِ الْخَلَآئِقِ وَاَفْضَلِ الْبَشَرِ وَشَفِيْعِ

بہتر ہیں اور افضل بشر ہیں اور یوم حشر و نشر میں

الْاُمَمِ يَوْمَ الْحَشْرِ وَالنَّشْرِ وَصَلِّ عَلٰى

امت کے شفیع ہیں اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر معلوم اعداد کی حد تک

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

درود بھیج محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان

وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ وَصَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَآءِ

کی آل پر درود اور برکت اور سلامتی ہو تمام انبیاء

وَالْمُرْسَلِيْنَ وَصَلِّ عَلٰى كُلِّ الْمَلٰٓئِكَةِ

اور رسولوں پر اور درود بھیج تمام مقرب ملائکہ اور

الْمُقَرَّبِيْنَ وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ

صالح بندوں پر زیادہ سے زیادہ درود اور سلام

وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا ط بِرَحْمَتِكَ

بھیج ساتھ اپنی رحمت اور اپنے

وَبِفَضْلِكَ وَبِكَرَمِكَ يَآ اَكْرَمَ الْاَكْرَمِيْنَ

فضل اور اپنے کرم کے اے سب سے زیادہ کرم

Scanned by CamScanner

بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝ يَا قَدِيْمُ

کرنے والے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے ساتھ اپنی رحمت کے اے قدیم

يَا دَآئِمُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا وِتْرُ يَا اَحَدُ يَا

اے ہمیشہ رہنے والے اے زندہ اے قائم اے وتر۔ اے احد اے

صَمَدُ يَا مَنْ لَّمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝ وَلَمْ

بے نیاز جسے کسی نے جنا نہیں اور نہ وہ کسی سے جنا گیا اور نہیں

يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ

اس کے جوڑ کا کوئی وہ اکیلا ہے۔ ساتھ اپنی رحمت کے اے سب سے زیادہ رحم

الرَّاحِمِيْنَ ۝

کرنے والے رحم کر

⑩ دُرود خمسہ

باعزت زندگی بسر کرنے اور ہر قسم کے مصائب اور مشکلات سے امن وامان میں رہنے کے لیے درود خمسہ کا ورد سب سے اعلیٰ اور مؤثر ہے۔ اس درود پاک کو کثرت سے پڑھنا ہر مہم میں یقینا کامیابی کی دلیل ہے اور حاجات کے پورا ہونے کے لیے اس دُرود پاک کو ہر روز بعد نماز عشاء سو مرتبہ پڑھنا بہت مجرب ہے۔ اس درود پاک کو روزانہ ہر نماز کے بعد تین مرتبہ پڑھنا مرنے کے بعد قبر میں سوال جواب میں آسانی راحت اور مغفرت کا سبب بنے گا۔ ایک دفعہ کا واقعہ ہے کہ ایک اللہ کا بندہ اس دار فانی سے کوچ کر گیا۔ ایک صاحب کشف ولی اللہ نے ان سے دریافت کیا کہ خدا نے تمہارے ساتھ کیا معاملہ کیا تو اس نے جواب دیا کہ میں ہر جمعرات کو درود خمسہ پڑھا کرتا تھا اس

وجہ سے اللہ تعالیٰ نے مجھے بخش دیا۔ تحفۃ المقاصد میں ہے کہ یہ درود حضرت امام شافعی کے معمولات میں شامل تھا اور آپ اسے کثرت سے پڑھا کرتے تھے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰى

اے اللہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اس تعداد میں صلوٰۃ بھیج جتنی کہ بھیجی

عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَ

گئی ہے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اپنی چاہت اور

تَرْضٰى اَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

رضا کے مطابق رحمت نازل کر جیسا کہ تو نے نازل کی ہے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

كَمَا اَمَرْتَنَا بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى

رحمت نازل فرما جیسا کہ تو نے ہمیں ان پر درود بھیجنے کا حکم دیا ہے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

مُحَمَّدٍ كَمَا تَنْبَغِي الصَّلٰوةُ عَلَيْهِ

درود بھیج جیسا کہ ان پر درود بھیجنے کا حق ہے

⑪ دُرود غوثیہ

یہ درود خاندان قادریہ کے معمولات میں سے ہے اکثر قادری بزرگ اپنے مریدوں کو اسے روزانہ ۵۱۱ مرتبہ یا ۱۱۱ مرتبہ پڑھنے کی تلقین کرتے ہیں یہ درود رحمت خداوندی کا خزانہ ہے لہٰذا جو شخص اس درود کو روزانہ ۱۱۱ مرتبہ تا حیات پڑھتا رہے وہ رحمت خداوندی سے مالا مال ہو جاتا ہے ایک اللہ کے بندے کا کہنا ہے کہ جو شخص روزانہ اس درود کو کم از کم ایک بار ضرور پڑھے اسے سات نعمتیں حاصل ہوں گی، (۱) رزق میں برکت (۲) تمام کام آسان ہو جائیں گے (۳) نزع کے وقت کلمہ نصیب

Scanned by CamScanner

ہوگا (۴) جان کنی کی سختی سے محفوظ رہے گا (۵) قبر میں وسعت ہوگی (۶) کسی کی محتاجی نہ ہوگی (۷) مخلوق خدا اس سے محبت کرے گی۔ اس سے معلوم ہوا کہ اس درود کی برکات حاصل کرنے کے لیے اسے روزانہ پڑھنا چاہیئے اس کے علاوہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے قرب اور زیارت کے لیے بھی یہ درود بہت مؤثر ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ ہمارے سردار و آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

مَّعْدِنِ الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ وَاٰلِہٖ وَبَارِكْ

جو جود کرم کا خزینہ ہیں پر اور ان کی آل پر درود برکت

وَسَلِّمْ ○

اور سلام بھیج

⑫ درود لکھی

درود لکھی مسلمانوں کے مشہور بادشاہ سلطان محمود غزنوی کی طرف منسوب ہے کہا جاتا ہے کہ سلطان محمود غزنوی کا معمول تھا کہ وہ روزانہ صدق دل سے بطور وظیفہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات گرامی پر ایک لاکھ مرتبہ درود پڑھا کرتے تھے۔ لامحالہ ایک لاکھ مرتبہ درود پڑھنے میں رات دن کا بیشتر حصہ صرف ہو جاتا اس وجہ سے امور سلطنت کو سرانجام دینے کے لیے فرصت کا وقت بہت کم ملتا اس طرح ان کی وسیع و عریض سلطنت میں بعض اوقات انتظام درست نہ رہتا۔ ایک دفعہ عالم خواب میں سلطان محمود غزنوی کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہوئی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے خواب ہی محمود غزنوی کو یہ درود سکھایا اور فرمایا کہ نماز فجر کے بعد اسے ایک بار پڑھ لیا کرو تو ایک لاکھ مرتبہ درود پڑھنے کا ثواب

ملے گا۔ یعنی اس درود پاک کو جتنی بار پڑھا جائے اتنی لاکھ بار ثواب ملے گا محمود غزنوی نے اس نعمت عظمیٰ کو عام کیا اور دوسرے مسلمان بھائیوں کو اس درود شریف کے پڑھنے کی تلقین فرمائی۔

یہ درود مغفرت اور گناہوں کی معافی کے لیے بہت اکسیر ہے اگر کوئی شخص یہ چاہے کہ اس کے مرحوم شدہ آباؤ اجداد کی مغفرت ہو جائے اور عالم برزخ میں انہیں راحت ہو جائے تو اسے چاہیئے کہ یہ درود پاک ۱۱ مرتبہ روزانہ چالیس دن تک پڑھے اس کے بعد اللہ کے حضور اس درود کے وسیلہ سے ان کی بخشش اور مغفرت کی دعا کرے انشاء اللہ اللہ انہیں معاف کر کے ان کی قبر کو مثل جنت بنا دے گا اس کے علاوہ یہ درود دینی و دنیوی حاجات پوری ہونے کے لیے بھی بہت مؤثر ہے اس لیے اسے ایک مرتبہ روزانہ پڑھنے سے فلاح دارین حاصل ہوتی ہے۔ تہجد کی نماز کے بعد ۱۱ مرتبہ اس درود پاک کا ورد اضافہ رزق کا باعث بنتا ہے اس درود پاک کا ایک اور فائدہ یہ ہے کہ جس گھر میں یہ پڑھا جائے وہاں اتفاق اور برکت پیدا ہوتی ہے لہٰذا اگر کسی گھر میں بے سکونی اور جھگڑا رہتا ہو تو اسے پڑھنے سے گھر میں امن و امان اور آپس میں ہمدردی پیدا ہو جائے گی۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا

الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور

Scanned by CamScanner

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ

آپؐ کی آل پر بے شمار اپنی رحمت کے درود وسلام

رَحْمَةِ اللّٰهِ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا

نازل فرما ۔ الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ

وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

علیہ وسلم پر اور آپؐ کی آل پر بیشمار اپنے فضل

بِعَدَدِ فَضْلِ اللّٰهِ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

کے رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما ۔ الٰہی ہمارے آقا و مولے

عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپؐ کی آل پر بشمار

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ خَلْقِ اللّٰهِ ط اَللّٰهُمَّ

اپنی مخلوقات کے رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما ۔ الٰہی ہمارے

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپؐ کی آل پر بشمار

وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ عِلْمِ اللّٰهِ ط

اپنی معلومات کے رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا

الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

اور آپؐ کی آل پر بشمار اپنے کلمات کے رحمت کاملہ

بِعَدَدِ كَلِمٰتِ اللّٰهِ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی

اور سلامتی نازل فرما ۔ الٰہی ہمارے آقا و مولے محمد

سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا

صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپؐ کی آل پر اپنی بزرگی کے برابر

مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كَرَمِ اللّٰهِ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما ۔ الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ

عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپؐ کی آل پر کلام

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ حُرُوْفِ كَلِمِ اللّٰهِ ط

اللہ کے حروفوں کے برابر رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا

الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ

اور آپؐ کی آل پر بارشوں کے قطروں کے

قَطَرَاتِ الْاَمْطَارِ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی

برابر رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما ۔ الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ

سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا

محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپؐ کی آل پر درختوں کے

مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اَوْرَاقِ الْاَشْجَارِ ط اَللّٰهُمَّ

پتوں کے برابر رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما الٰہی

Scanned by CamScanner

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور

وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ رَمْلِ الْقِفَارِ ط

آپؐ کی آل پر صحراؤں کی ریت (کے ذروں) کے برابر رحمت کاملہ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلٰنَا

اور سلامتی نازل فرما۔ الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَا

آپؐ کی آل پر بشمار ہر اس چیز کے جو سمندروں

خُلِقَ فِی الْبِحَارِ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی

میں پیدا کی گئی رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔ الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد

سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا

صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپؐ کی آل پر دانوں اور پھلوں کی

مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْحُبُوْبِ وَالثِّمَارِ ط اَللّٰھُمَّ

تعداد میں رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔ الٰہی

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپؐ

وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الَّیْلِ وَالنَّھَارِ ط

کی آل پر بشمار راتوں اور دنوں کے رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا

الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپؐ

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَآ

کی آل پر بشمار ان چیزوں کے کہ جن پر رات نے اندھیرا

اَظْلَمَ عَلَیْہِ الَّیْلُ وَاَشْرَقَ عَلَیْہِ النَّھَارُ ط

اور دن نے روشنی کی رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلٰنَا

الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلے اللہ علیہ وسلم پر اور

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ

آپؐ کی آل پر بشمار ان (نفوس) کے جنہوں نے حضور اقدس

مَنْ صَلّٰی عَلَیْہِ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی

پر درود بھیجا رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔ الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی

سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا

اللہ علیہ وسلم پر اور آپؐ کی آل پر بشمار (نفوس) کے رحمت

مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ لَّمْ یُصَلِّ عَلَیْہِ ط اَللّٰھُمَّ

کاملہ اور سلامتی نازل فرما جنہوں نے حضور پر درود نہیں بھیجا۔ الٰہی

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّ

ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپؐ کی

عَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اَنْفَاسِ الْخَلَآئِقِ ط

آل پر اس قدر رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما جس قدر کہ مخلوق نے سانس لی۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپؐ کی

Scanned by CamScanner

وَعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ نُجُوْمِ السَّمٰوٰتِ

آل پر آسمان کے ستاروں کے برابر رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ

وَعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ شَیْءٍ

کی آل پر دُنیا اور آخرت کی ہر چیز کے برابر رحمت کاملہ

فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ صَلٰوۃً تَعَالٰی وَ

اور سلامتی نازل فرما۔ خدائے برتر کی رحمتیں اور

مَلٰٓئِکَتِہٖ وَاَنْبِیَآئِہٖ وَرُسُلِہٖ وَجَمِیْعِ الْخَلَآئِقِ

اس کے فرشتوں، نبیوں رسولوں اور تمام مخلوقات کا

عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِیْنَ وَقَآئِدِ

درود رسولوں کے سردار پرہیزگاروں کے پیشوا درخشاں

الْغُرِّ الْمُحَجَّلِیْنَ وَشَفِیْعِ الْمُذْنِبِیْنَ سَیِّدِنَا وَ

پیشانی والوں کے راہنما اور گنہگاروں کی شفاعت کرنے والے (یعنی)

مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحٰبِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ

ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل آپ کے اصحاب ازواج

وَذُرِّیّٰتِہٖ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ وَاَھْلِ طَاعَتِکَ اَجْمَعِیْنَ

مطہرات، اولاد اور اہل بیت پر اور تیرے تمام اطاعت شعاروں پر ہو جو

مِنْ اَھْلِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَآ اَرْحَمَ

آسمانوں اور زمینوں پر رہتے ہیں اے رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحم کرنے

الرّٰحِمِیْنَ وَیَا اَکْرَمَ الْاَکْرَمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی

والے اور اے کرم کرنے والوں میں سب سے زیادہ کرم کرنے والے اپنی رحمت سے (میری یہ التجا

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحٰبِہٖ اَجْمَعِیْنَ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا

قبول فرما) حق تعالیٰ ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر اور تمام صحابہ پر ہمیشہ ہمیشہ

دَآئِمًا اَبَدًا اَکْثِیْرًا کَثِیْرًا وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

رحمت و سلامتی نازل فرمائے اور ہر قسم کی حمد و ثناء حق تعالیٰ ہی کے لیے ہے جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے

(۱۳) درُود مقدس

درود مقدس دین و دُنیا یعنی دونوں جہاں کے فیوض و برکات کا خزانہ ہے اور اسے پڑھنے کا ثواب بے پناہ اس لیے بعض بزرگوں کا کہنا ہے کہ عمر بھر میں اسے ایک بار پڑھنا راہِ خدا میں کئی حج اور نفلی روزے رکھنے کے مساوی ہے۔ اور جو شخص اسے دن رات کثرت سے پڑھے گا وہ ولی قطب ابدال اور غوث جیسا مقام پائے گا۔ اس درود کی بدولت زندگی بھر کے صغیرہ و کبیرہ گناہ معاف ہو جاتے ہیں خواہ سمندر کی جھاگ کے برابر کیوں نہ ہوں۔ اس درود پاک کو روزانہ ایک بار بعد نماز فجر پڑھنا عالم سکرات میں آسانی کا باعث ہوگا اور قبر کی منزلیں یعنی منکر نکیر کے سوالوں کے جوابات میں آسانی ہوگی۔ عالم برزخ میں اس کی قبر مثل جنت رہے گی اور وہ ہمیشہ راحت سے رہے گا۔ قیامت کے روز جب وہ دوبارہ زندہ کیا جائے گا تو اس کا چہرہ چودھویں کے چاند کی طرح چمک رہا ہوگا۔ دوسرے لوگ دیکھ کر حیران ہوں گے وہ سوچیں گے کہ یہ کوئی نبی نہ ہو تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے جواب ملے گا یہ نبی تو نہیں بلکہ یہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک ادنیٰ سا اُمتی ہے کیونکہ یہ ان پر سچے دل سے درود مقدس پڑھا کرتا تھا اس لیے اسے یہ مقام ملا ہے۔ پھر جب حشر و نشر ہوگا تو اس درُود شریف

Scanned by CamScanner

کے پڑھنے والوں کو فرشتے اعمال نامہ سیدھے ہاتھ میں دیں گے اور میزان میں اس درود پاک کی برکت سے اس کی نیکیوں کا پلڑا بھاری رہے گا۔ اور اسے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خصوصی شفاعت نصیب ہوگی اور بلا حساب جنت میں داخل ہوگا۔

اگر کوئی سات جمعرات اس درود پاک کو تہجد کے وقت ۱۱ مرتبہ پڑھے تو اسے جسم کی تمام بیماریوں سے شفاء ملے گی اور اگر کوئی اس کا تعویذ بنا کر گلے میں ڈال لے تو وہ آسیب اور تنگ کرنے والے شیاطین سے محفوظ رہے گا۔

درود مقدس پڑھنے والے کی دعا قبول ہوتی ہے اس لیے جو شخص چاہیئے کہ کسی خاص مقصد کے لیے کی ہوئی دعا ضرور قبول ہو تو اسے چاہیئے کہ تہجد کے وقت ہر مرتبہ درود مقدس پڑھ کر سجدہ ریز ہو کر دعا کرے انشاء اللہ دعا قبول ہوگی اور جو حاجت چاہے گا انشاء اللہ پوری ہوگی اس کے علاوہ جس عورت کے ہاں اولاد نہ ہوتی ہو تو ۴۰ دن تک درود مقدس ۳ بار روزانہ پڑھ کر دم شدہ پانی پلایا جائے انشاء اللہ خدا کے فضل و کرم سے صاحب اولاد ہو جائے گی جو شخص جمعرات اور جمعہ کی درمیانی شب کو رات کو سوتے وقت یہ درود پڑھے اللہ تعالیٰ اسے چار چیزیں عنایت فرمائے گا۔ اول اللہ کی خوشنودی دوم خوشنودی نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم سوم بغیر حساب کے جنت میں داخل ہوگا۔ چہارم رزق میں فراخی ہوگی حضرت امام مالکؒ نے اس درود کے بارے میں فرمایا ہے کہ جو شخص یہ درود پڑھے اور اپنے اوپر دم کرے وہ تمام بلاؤں آفتوں اور بیماریوں سے محفوظ رہے گا اور ہمیشہ اللہ کی پناہ میں رہے گا۔ القصہ اس درود پاک کے فضائل بہت زیادہ ہیں جو صرف پڑھنے والے کو حاصل ہو سکتے ہیں لہٰذا ہفتے میں کم از کم ایک مرتبہ یہ درود ضرور پڑھنا چاہیئے۔

اہل روحانیت اگر اس درود پاک کو پڑھیں تو ان کے درجات میں بہت جلد بلندی ہوتی ہے اور جو شخص حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کی غرض سے اس درود کو رات کو

سوتے وقت ۴۰ روز تک پڑھے اسے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہوگی۔

درود مقدس

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يَا اِلٰهِيْ بِحُرْمَتِ اَقْوَالِ مُحَمَّدٍ وَّاَفْعَالِ مُحَمَّدٍ وَّ

یا الٰہی! بحرمت اقوال محمدؐ اور افعال محمدؐ اور

اَحْوَالِ مُحَمَّدٍ وَّاَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ

احوال محمدؐ اور اصحاب محمدؐ صلی اللہ علیہ وسلم

يَا اِلٰهِيْ بِحُرْمَةِ بَدَنِ مُحَمَّدٍ وَّبَطْنِ مُحَمَّدٍ وَّ

یا الٰہی! بحرمت بدن محمدؐ اور بطن محمدؐ اور

بَرَكَةِ مُحَمَّدٍ وَّبَيْعَةِ مُحَمَّدٍ وَّبُرَاقِ مُحَمَّدٍ صَلَّى

برکت محمدؐ اور بیعت محمدؐ اور براق محمدؐ صلی

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ يَا اِلٰهِيْ بِحُرْمَةِ تَوَلُّدِ مُحَمَّدٍ وَّ

اللہ علیہ وسلم یا الٰہی! بحرمت تولد محمدؐ اور

تَعَبُّدِ مُحَمَّدٍ وَّتَهَجُّلِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ

تعبد محمدؐ اور تہجل محمدؐ صلی اللہ علیہ وسلم

يَا اِلٰهِيْ بِحُرْمَةِ ثَنَاءِ مُحَمَّدٍ وَّثَوَابِ مُحَمَّدٍ وَّ

یا الٰہی! بحرمت ثناء محمدؐ اور ثواب محمدؐ اور

ثَمَاتِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ يَا اِلٰهِيْ

ثمات محمدؐ صلی اللہ علیہ وسلم یا الٰہی!

Scanned by CamScanner

بِحُرْمَةِ جَلَالِ مُحَمَّدٍ وَّجَمَالِ مُحَمَّدٍ وَجَلِّ مُحَمَّدٍ

بحرمت جلال محمد اور جمال محمد اور جل محمد

وَوَجْهَةِ مُحَمَّدٍ وَّجَعْدِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ

اور وجہت محمد اور جعد (گیسو) محمد صلی اللہ علیہ وسلم

يَا اِلٰهِيْ بِحُرْمَةِ حُسْنِ مُحَمَّدٍ وَّحَسَنَتِ مُحَمَّدٍ وَّ

یا الٰہی بحرمت حسن محمد اور حسنات محمد اور

حُرْمَةِ مُحَمَّدٍ وَّحَالِ مُحَمَّدٍ وَّحُلْيَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ

حرمت محمد اور حال محمد اور حلیت محمد صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمْ يَا اِلٰهِيْ بِحُرْمَةِ خَلْقَةِ مُحَمَّدٍ وَّ

علیہ وسلم یا الٰہی بحرمت خلقت محمد اور

خُلُقِ مُحَمَّدٍ وَّخُطْبَةِ مُحَمَّدٍ وَّخَيْرَاتِ مُحَمَّدٍ صَلَّى

خلق محمد اور خطابت محمد اور خیرات محمد صلی

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ يَا اِلٰهِيْ بِحُرْمَةِ دِيْنِ مُحَمَّدٍ وَّ

اللہ علیہ وسلم یا الٰہی بحرمت دین محمد اور

دِيَانَةِ مُحَمَّدٍ وَّدَوْلَةِ مُحَمَّدٍ وَّدَرَجَاتِ مُحَمَّدٍ وَّدُعَاءِ

دیانت محمد اور دولت محمد اور درجات محمد اور دعاء

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ يَا اِلٰهِيْ بِحُرْمَةِ ذَاتِ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم یا الٰہی بحرمت ذات

مُحَمَّدٍ وَّذِكْرِ مُحَمَّدٍ وَّذَوْقِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ

محمد و ذکر محمد اور ذوق محمد صلی اللہ علیہ و

سَلَّمْ يَا اِلٰهِيْ بِحُرْمَةِ رُوْحِ مُحَمَّدٍ وَّرَاْسِ مُحَمَّدٍ وَّ

سلم یا الٰہی بحرمت روح محمد اور راس محمد و

رِزْقِ مُحَمَّدٍ وَّرَفِيْقِ مُحَمَّدٍ وَّرِضَآءِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ

رزق محمد اور رفیق محمد اور رضاء محمد صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمْ يَا اِلٰهِيْ بِحُرْمَةِ زُهْدِ مُحَمَّدٍ وَّزَهَادَةِ

علیہ وسلم یا الٰہی بحرمت زہد محمد اور زہادۃ

مُحَمَّدٍ وَّزَارِيْ مُحَمَّدٍ وَّزِيْنَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

محمد اور زاری محمد اور زینت محمد صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمْ يَا اِلٰهِيْ بِحُرْمَةِ سِيَادَةِ مُحَمَّدٍ وَّسَعَادَةِ مُحَمَّدٍ

وسلم یا الٰہی بحرمت سیادت محمد اور سعادت محمد

وَّسُنَّةِ مُحَمَّدٍ وَّسِرِّ مُحَمَّدٍ وَّسَلَامِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اور سنت محمد اور سر محمد اور سلام محمد صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمْ يَا اِلٰهِيْ بِحُرْمَةِ شَرْعِ مُحَمَّدٍ وَّشَرَفِ مُحَمَّدٍ وَّ

وسلم یا الٰہی! بحرمت شرع محمد اور شرف محمد اور

شَوْقِ مُحَمَّدٍ وَّشَادِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ يَا

شوق محمد اور شاد محمد صلی اللہ علیہ وسلم یا

اِلٰهِيْ بِحُرْمَةِ صِدْقِ مُحَمَّدٍ وَّصَوْمِ مُحَمَّدٍ وَّصَلٰوةِ

الٰہی! بحرمت صدق محمد اور صوم محمد اور صلوٰۃ

مُحَمَّدٍ وَّصَفَاءِ مُحَمَّدٍ وَّصَبْرِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

محمد اور صفاء محمد اور صبر محمد صلی اللہ علیہ

Scanned by CamScanner

وَسَلَّمْ يَا اِلٰهِي بِحُرْمَةِ ضِيَاءِ مُحَمَّدٍ وَّضَمِيْرِ مُحَمَّدٍ

وسلم یا الٰہی بحرمت ضیاء محمد اور ضمیر محمد

وَضَحَاءِ مُحَمَّدٍ وَّضُعْفِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اور ضحاء محمد اور ضعف محمد صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمْ يَا اِلٰهِي بِحُرْمَةِ طَلْعَةِ مُحَمَّدٍ وَّطَهَارَةِ

وسلم یا الٰہی ! بحرمت طلعت محمد اور طہارت

مُحَمَّدٍ وَّطُهْرِ مُحَمَّدٍ وَّطَرِيْقِ مُحَمَّدٍ وَّطَوَافِ مُحَمَّدٍ

محمد اور طہر محمد اور طریق محمد اور طواف محمد

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ يَا اِلٰهِي بِحُرْمَةِ ظَاهِرِ مُحَمَّدٍ

صلی اللہ علیہ وسلم یا الٰہی بحرمت ظاہر محمد

وَظُهْرِ مُحَمَّدٍ وَّظِلِّ مُحَمَّدٍ وَّظُهُوْرِ مُحَمَّدٍ وَّظَفَرِ مُحَمَّدٍ

اور ظہر محمد اور ظل محمد اور ظہور محمد اور ظفر محمد

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ يَا اِلٰهِي بِحُرْمَةِ عِشْقِ

صلی اللہ علیہ وسلم یا الٰہی ! بحرمت عشق

مُحَمَّدٍ وَّعَرَفَاتِ مُحَمَّدٍ وَّعِلْمِ مُحَمَّدٍ وَّعُلُوِّ مُحَمَّدٍ وَّ

محمد اور عرفات محمد اور علم محمد اور علو محمد اور

عَلِيْمِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ يَا اِلٰهِي بِحُرْمَةِ

علیم محمد صلی اللہ علیہ وسلم یا الٰہی ! بحرمت

غُرْبَتِ مُحَمَّدٍ وَّغَارِ مُحَمَّدٍ وَّغُرَّةِ مُحَمَّدٍ وَّغَيْرَتِ

غربت محمد اور غار محمد اور غرہ محمد اور غیرت

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ يَا اِلٰهِي بِحُرْمَةِ قُلِّ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم یا الٰہی ! بحرمت قل

مُحَمَّدٍ وَّقَدْرِ مُحَمَّدٍ وَّقَنَاعَةِ مُحَمَّدٍ وَّقُوَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى

محمد اور قدر محمد اور قناعت محمد اور قوت محمد صلی

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ يَا اِلٰهِي بِحُرْمَةِ فَخْرِ مُحَمَّدٍ وَّفَقْرِ

اللہ علیہ وسلم یا الٰہی ! بحرمت فخر محمد اور فقر

مُحَمَّدٍ وَّفِرَاقِ مُحَمَّدٍ وَّفَضْلِ مُحَمَّدٍ وَّفَضِيْلَةِ

محمد اور فراق محمد اور فضل محمد اور فضیلت

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ يَا اِلٰهِي بِحُرْمَةِ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم یا الٰہی ! بحرمت

كَلَامِ مُحَمَّدٍ وَّكَشْفِ مُحَمَّدٍ وَّكُوْشِشِ مُحَمَّدٍ وَّكِتَابَةِ

کلام محمد اور کشف محمد اور کوشش محمد اور کتابت

مُحَمَّدٍ وَّكُنْيَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ يَا اِلٰهِي

محمد اور کینت محمد صلی اللہ علیہ وسلم یا الٰہی !

بِحُرْمَةِ لَيْلِ مُحَمَّدٍ وَّلِقَاءِ مُحَمَّدٍ وَّلِيَاقَةِ

بحرمت لیل محمد اور لقاء محمد اور لیاقت

مُحَمَّدٍ وَّمُجَاهَدَاةِ مُحَمَّدٍ وَّمُشَاهَدَاةِ مُحَمَّدٍ وَّ

محمد اور مجاہدات محمد اور مشاہدات محمد اور

مُلَاحِظِ مُحَمَّدٍ وَّمَسَاحَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

ملاحظ محمد اور مساحت محمد صلی اللہ علیہ

Scanned by CamScanner

وَسَلَّمْ يَا اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ نَازِ مُحَمَّدٍ وَّنَمَازِ مُحَمَّدٍ

وسلم یا الٰہی! بحرمت ناز محمدؐ اور نماز محمدؐ

وَنَصِیْرِ مُحَمَّدٍ وَّنَفِیْرِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمْ

اور نصیر محمدؐ اور نفیر محمدؐ صلی اللہ علیہ وسلم

یَا اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ وُرُوْدِ مُحَمَّدٍ وَّوَقَاءِ مُحَمَّدٍ وَّوُجُوْدِ

یا الٰہی! بحرمت ورود محمدؐ اور وقار محمدؐ اور وجود

مُحَمَّدٍ وَّوَدِیْعَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمْ یَا

محمدؐ اور ودیعت محمدؐ صلی اللہ علیہ وسلم یا

اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ هِمَّةِ مُحَمَّدٍ وَّهَدَایَةِ مُحَمَّدٍ وَّهَدِیَّةِ

الٰہی! بحرمت ہمت محمدؐ اور ہدایت محمدؐ اور ہدیہ

مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمْ یَا اِلٰهِیْ یَارِیْ مُحَمَّدٍ

محمدؐ صلی اللہ علیہ وسلم یا الٰہی! یاری محمدؐ

وَیَکَانِکِیْ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا

اور یگانگی محمد صلی اللہ علیہ وسلم نہیں ہے کوئی

اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَعَلٰٓی اٰلِهٖ

عبادت کے لائق اللہ کے سوا محمدؐ اللہ کے رسول ہیں صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ

وَاَصْحٰبِهٖ وَسَلَّمْ بِعَدَدِ مَا هُوَ الْمَکْتُوْبُ فِیْ لَوْحِ

واصحابہٖ وسلم بعدد اس تعداد کے مطابق جو لوح

وَالْقَلَمِ فِیْ کُلِّ یَوْمٍ وَّلَیْلَةٍ وَّسَاعَةٍ وَّنَفْسٍ وَّ

و قلم میں لکھی ہوئی ہے ہر دن اور رات میں، ہر ساعت میں اور سانس میں

اَلْمُحَیَّةِ اَلْفَ مِائَةِ اَلْفِ مَرَّةٍ اِلٰی یَوْمِ الْعِلْمِ

دس کروڑ مرتبہ یوم علم یعنی قیامت تک آگاہ ہو کہ اللہ تعالیٰ

اَلَآ اِنَّ اَوْلِیَآءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَیْهِمْ وَلَا هُمْ

کے دوستوں پر نہ تو خوف طاری ہو گا اور نہ ہی

یَحْزَنُوْنَ ○ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ○

وہ غمزدہ ہوں گے تیری رحمت کے ساتھ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

⑭ درود اکبر

درود اکبر ایک معروف درود شریف ہے جسے اکثر لوگ پڑھتے ہیں اسے درود اکبر اس لیے کہا جاتا ہے کہ اس میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی تمام صفات جمیلہ کا ذکر بڑے جامع انداز میں کیا گیا ہے اور یہ درود طویل ہونے کی نسبت سے اکبر کہلاتا ہے اس درود کے آغاز میں لفظ ندا اکثر استعمال کیا گیا ہے اس لیے جو شخص اس درود پاک کو نماز فجر سے پہلے یا بعد میں ایک مرتبہ پڑھنے کا معمول بنائے تو اس کے دل میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بے پناہ محبت پیدا ہو جائے گی آخر زیارت النبی سے مشرف ہو گا اور اگر پھر پڑھنے کی تعداد میں اضافہ کر دے تو اس کی ملاقات نفس نفیس حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی روح مبارک سے ہو گی۔ یہ درود دراصل عاشقان رسول کے دلی جذبات کا ترجمان ہے اس لیے اسے پڑھنے والا سعادت دارین سے مالا مال ہو جاتا ہے اس لیے اگر کوئی شخص یہ چاہے کہ وہ دربار رسالت میں مقبول بندہ بن جائے اور اس کی ذات سے دوسروں کو فائدہ پہنچے تو اسے چاہیئے کہ درود شریف کا عامل بن جائے پھر جس کام کی طرف بھی توجہ کرے گا تو وہ ہوتا چلا جائے گا۔ عامل بننے کے لیے ضروری ہے کہ چالیس رات خلوت میں اس درود پاک کو روزانہ ۲۱ مرتبہ پڑھے انشاء اللہ اس کے

Scanned by CamScanner

دل کی ہر جائز خواہش پوری ہوگی۔

دل کی صفائی کے لیے بعد نماز عشاء ایک بار یہ درود پاک پڑھنا بہت مؤثر ہے بیماری سے شفاء کے لیے بھی یہ درود بہت اچھا ہے آسیب اور دفع بلیات کے لیے سات بار پڑھ کر پانی پر پھونک مار کر آسیب زدہ کو پلا دیں آسیب دفع ہو جائے گا اور اگر کسی مقام پر جنات کا اثر ہو تو اس مقام پر روزانہ ۴۱ دن تک ایک مرتبہ یہ درود پڑھیں جنات بھاگ جائیں گے۔ ظالم حاکم کے ظلم سے بچنے کے لیے ۱۱ رات اسے مسلسل ایک مرتبہ پڑھیں انشاء اللہ بہتر صورت حال پیدا ہو جائے گی اس درود میں غلبہ کے اثرات بھی بہت ہیں اس درود پڑھنے والے پر کوئی غالب نہ ہوگا۔ بعد نماز فجر روزانہ ایک بار پڑھنے سے اضافہ رزق ہوتا ہے اور جو شخص بعد نماز عشاء اس درود پاک کو ۳ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے اس کے سارے گناہ معاف ہو جائیں گے۔ اکثر بزرگانِ سلفؒ نے کُتبِ وظائف میں بروایت صحیحہ لکھا ہے کہ جو شخص اِس دُرود پاک کا وظیفہ کرے۔ اللہ تعالیٰ کا نامۂ اعمال لکھنے والے فرشتوں کو اُس کے بارے میں حکم ہوتا ہے کہ اس دُرود شریف کے ہر ایک حرف کے عوض ایک حج اور ایک عمرہ کا ثواب اس کے نامۂ اعمال میں لکھیں اور باری تعالیٰ اس کی طرف تین سو ساٹھ بار نظرِ رحمت فرماوے گا اور اس کے لیے ہزار محل یاقوت کے بنائے گا اور وہ شخص مرنے سے پہلے ہی اپنی جگہ جنت میں دیکھ لے گا اور جب وہ مرے گا تو تمام ملائک زمینوں آسمانوں عرش و کرسی کے اس کے جنازہ پر آویں گے اور قیامت تک فرشتے اس کی قبر پر آیا کریں گے اور اس کے واسطے بخشش مانگا کریں گے۔

طریق زکوٰۃِ دُرودِ اکبر بزرگانِ سلفؒ نے یُوں تحریر فرمایا ہے کہ جمعرات کی رات کو شروع کرے۔ لباس پاک و صاف اور سفید پہنے اور خوشبو بھی لگائے اور پاک و صاف جگہ پر بحالِ ادب و احترام دو رکعت نماز نفل ادا کرے اور پھر تین دفعہ یہ دُرود شریف پڑھے

اور ہدیہ بحضورِ سرورِ کائنات علیہ الصلوٰۃ والسلام کرے اور صدقِ دل و اخلاصِ نیت سے زیارت جمالِ بے مثالِ حضور محبوبِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی حق تعالیٰ کی ذاتِ کریمہ سے آرزو کرے اور وہیں سو رہے۔ متواتر گیارہ راتیں اِسی طرح وظیفہ کرے زکوٰۃ ادا ہو جائے گی اور حق تعالےٰ جل شانہٗ زیارتِ آں حضور پُر نور صلی اللہ علیہ وسلم سے مشرف فرمائے گا۔ آیامِ زکوٰۃ میں نمازِ پنجگانہ کی پابندی لازمی ہے۔ اور اس کے بعد روزانہ نمازِ فجر یا نمازِ عشاء کے بعد ایک دفعہ پڑھتا رہے۔ دیدارِ حبیبِ حق سے بھی مشرف ہوتا رہے گا اور دینی اور دُنیوی نعمتوں اور سعادتوں سے مالا مال ہوگا۔

دُرودِ اکبر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

اللہ کے نام سے جو بہت مہربان رحم کرنے والا ہے

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ط

درود اور سلام اُوپر تیرے اے رسول اللہ کے

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ ط

درود اور سلام اُوپر تیرے اے نبی اللہ کے

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيْبَ اللّٰهِ ط

درود اور سلام اُوپر تیرے اے حبیب اللہ کے

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَلِيْلَ اللّٰهِ ط

درود اور سلام اُوپر تیرے اے خلیل اللہ کے

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَفِيَّ اللّٰهِ ط

درود اور سلام اُوپر تیرے اے برگزیدہ اللہ کے

Scanned by CamScanner

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا خَیْرَ خَلْقِ اللّٰہِ ط

درود اور سلام اُوپر تیرے اے سب سے بہتر مخلوق اللہ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مَكِّیَّ اللّٰہِ ط

درود اور سلام اُوپر تیرے اے مکی اللہ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا قُرَیْشِیَّ اللّٰہِ ط

درود اور سلام اُوپر تیرے اے قریشی اللہ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مَدَنِیَّ اللّٰہِ ط

درود اور سلام اُوپر تیرے اے مدنی اللہ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مَنِ اخْتَارَہُ اللّٰہُ ط

درود اور سلام اُوپر تیرے اے وہ شخص کہ پسند کیا اس کو اللہ نے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مَنْ عَظَّمَہُ اللّٰہُ ط

درود اور سلام اُوپر تیرے اے وہ شخص کہ عظمت دی اس کو اللہ نے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا خَلِیْفَۃَ اللّٰہِ ط

درود اور سلام اُوپر تیرے اے خلیفہ اللہ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا حَضْرَۃَ اللّٰہِ ط

درود اور سلام اُوپر تیرے اے حاضر ہونے والے درگاہ اللہ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا صَفْوَۃَ اللّٰہِ ط

درود وسلام اُوپر تیرے اے برگزیدہ اللہ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا حُجَّۃَ اللّٰہِ ط

درود اور سلام اُوپر تیرے اے برہان اللہ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَحْمَۃَ اللّٰہِ ط

درود اور سلام اُوپر تیرے اے رحمت اللہ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نُوْرَ اللّٰہِ ط

درود اور سلام اُوپر تیرے اے نور اللہ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مُحَمَّدًا رَّسُوْلَ اللّٰہِ ط

درود اور سلام اُوپر تیرے اے محمد رسول اللہ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا صَاحِبَ التَّاجِ وَالْمِعْرَاجِ ط

درود اور سلام اُوپر تیرے اے صاحب تاج اور معراج کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا صَاحِبَ الْحَوْضِ وَالْكَوْثَرِ ط

درود اور سلام اُوپر تیرے اے صاحب حوض کوثر کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا صَاحِبَ الشَّفَاعَۃِ ط

درود اور سلام اُوپر تیرے اے صاحب شفاعت کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا صَاحِبَ النِّعْمَۃِ ط

درود اور سلام اُوپر تیرے اے صاحب نعمت کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا خَاتَمَ النُّبُوَّۃِ وَالرِّسَالَۃِ ط

درود اور سلام اُوپر تیرے اے ختم کرنے والے نبوت اور پیغمبری کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ الْمَدَنِیِّ ط

درود اور سلام اُوپر تیرے اے نبی مدینہ والے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ الْحَرَمِیِّ ط

درود اور سلام اُوپر تیرے اے نبی حرم والے

Scanned by CamScanner

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ الْعَرَبِیِّ ط

درود اور سلام اُوپر تیرے اے نبی عرب کے رہنے والے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ الْحِجَازِیِّ ط

درود اور سلام اُوپر تیرے اے نبی حجاز والے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ التِّهَامِیِّ ط

درود اور سلام اُوپر تیرے اے نبی تہامہ والے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ الْهَاشِمِیِّ ط

درود اور سلام اُوپر تیرے اے نبی ہاشمی

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ الْقُرَشِیِّ ط

درود اور سلام اُوپر تیرے اے نبی قریشی

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ الزَّكِیِّ ط

درود اور سلام اُوپر تیرے اے نبی پاک

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ الْاُمِّیِّ ط

درود اور سلام اُوپر تیرے اے نبی اُمّی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

شروع ساتھ نام اللہ بخشنے والے مہربان کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں رسولوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ النَّبِیِّیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں نبیوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُؤْمِنِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں مومنوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَّقِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں پرہیزگاروں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الصَّالِحِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں نیکوکاروں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُصْلِحِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں اصلاح کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الصَّادِقِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں سچوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُصَدِّقِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں تصدیق کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الصَّابِرِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں صبر کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الشَّاهِدِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں گواہوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَشْهُوْدِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں حاضر کئے ہوؤں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُرَابِطِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں جوڑنے والوں کے

Scanned by CamScanner

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُنْجِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں نجات دلانے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُفْلِحِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں فلاح والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُجِیْبِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں قبول کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الزَّاھِدِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں پرہیزگاروں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ التَّآئِبِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں توبہ کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْخَآئِفِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں ڈرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعَاطِفِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں نرمی کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْبَاکِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں (خوفِ خدا سے) رونے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْقَآئِمِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں قیام کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الرَّاکِعِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں رکوع کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ السَّاجِدِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں سجدہ کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُصَلِّیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں نمازیوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْقَارِئِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں قاریوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْقَاعِدِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں بیٹھنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاٰزْھَدِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں زاہدوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُوْقِنِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں یقین دلانے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُنَاجِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں ہمرازوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْقَانِعِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں قناعت کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْحٰفِظِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں حافظوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْجَآئِعِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں بھوک برداشت کرنیوالوں کے

Scanned by CamScanner

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْحَامِدِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں حمد کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرْشِدِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں مرشدوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ النَّاظِرِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں دیکھنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُبْرِكِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں برکت والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُوَحِّدِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں موحدوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَآئِلِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں بولنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَنْصُوْرِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں مدد دیئے گیوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ النَّصِرِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں مدد کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الظَّفِرِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں فتح مندوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْوٰرِثِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں وارثوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُظَفَّرِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں فتح دیئے گیوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَرْزُوْقِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں رزق دیئے گیوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الرَّاغِبِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں رغبت والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُشْفِقِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں شفقت کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الصَّآئِمِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں روزہ رکھنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ التَّوَّابِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں توبہ کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَالُوْفِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں اُلفت کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُنِيْبِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں رجوع کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعٰبِدِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں عابدوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَسٰكِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں مسکینوں کے

Scanned by CamScanner

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُوَافِقِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں موافقوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرَافِقِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں نرمی کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْفَآئِزِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں مُراد کو پہنچنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعٰمِلِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں عمل کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَآئِذِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں پناہ لینے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ النَّاجِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں نجات پانے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الطَّهِرِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں پاکوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الظَّهِرِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں غالب ہونے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ التَّبِعِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں تابعداروں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْفَاضِلِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں فضیلت والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الشّٰكِرِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں شکر کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَطَهِّرِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں پاکیزگی پسند کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُطِيْعِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں فرمانبرداروں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَرْحُوْمِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں رحم کئے ہوؤں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَغْفُوْرِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں مغفوروں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْفٰضِلِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں فضیلت والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الطَّالِبِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں طالبوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَطْلُوْبِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں مطلوبوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُطَهَّرِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں پاک کئے گیوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الصَّوَّامِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں روزہ داروں کے

Scanned by CamScanner

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَوَّامِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں قیام کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَوَّابِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں رجوع کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْوَاصِلِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں جوڑنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُحِبِّيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں محبت کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَحْبُوْبِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں دوستوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَوْرُوْدِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں وارد ہونے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَقْبُوْلِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں مقبولوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُشْتَاقِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں مشتاقوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَاشِقِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں [illegible] کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَعْشُوْقِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں معشوقوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَارِفِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں عارفوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْوَاعِظِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں واعظوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَذْكُوْرِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں ذکر کئے گیوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُنْعَمِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں نوازوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُعَظِّمِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں عظمت والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُبَلِّغِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں مبلغوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُنَادِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں منادی کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُؤَدِّبِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں ادب کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُفَسِّرِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں تفسیر کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُعَلِّمِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں سکھانے والوں کے

Scanned by CamScanner

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعٰقِلِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں عقل مندوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْبَاذِلِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں خرچ کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَجْوَدِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں سخیوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَعَبِّدِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں عبادت کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُسْتَمِعِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں سننے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُقَرَّبِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں مقربوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُحَرِّضِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں رغبت دلانے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُفَرِّحِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں خوش کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُقَوِّمِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں سیدھی کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُسْقِطِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں [illegible] والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُسَبِّحِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں تسبیح پڑھنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُقَدِّسِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں پاک لوگوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرَتِّلِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں قرأت سے قرآن پڑھنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَمَوِّلِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں اچھا مال دلانے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُحَقِّقِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں تحقیق کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُدَقِّقِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں باریک بینوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُدَاعِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں بلانے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُصَاعِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں دوڑنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُحْسِنِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں نیکوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُذَكِّرِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں [illegible] والوں کے

Scanned by CamScanner

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْكَامِلِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں کاملوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ السَّابِقِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں پہلوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَسْبُوْقِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں پچھلوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَعْصُوْمِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں بے گناہوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَحْفُوْظِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں حفاظت کئے گیوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الشَّفِعِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں شفاعت کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُشَفَّعِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں شفاعت قبول کیے گیوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَعَظِّمِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں عظمت والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُؤَلِّفِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں اُلفت کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَظْهَرِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں غالبوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَصَدِّقِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں تصدیق کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُوَفَّقِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں توفیق دیئے ہوؤں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَافِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں معاف کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَحْزُوْنِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں غمناکوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَسْرُوْرِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں خوشی کئے ہوؤں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُنَزَّلِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں اُتارے گیوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَبَتِّلِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں ممتازوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاٰمِنِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں امن والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَوَاضِعِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں تواضع کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَفَكِّرِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں سوچنے والوں کے

Scanned by CamScanner

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُبْتُوْلِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں عالموں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُبَجَّلِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں عزت کئے گیوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُمَجَّدِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں عالی شان والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَفَاخِرِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں فخر کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَحَمِّلِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں تحمل کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَوَسِّمِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں داغ لگانے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَاسِمِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں تقسیم کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُقِيْمِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں مقیموں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُسَافِرِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں مسافروں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُهَاجِرِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں مہاجروں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُطْهَرِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں غلبہ دیئے گیوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْغَافِرِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں بخشنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُبَرْهِنِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں حجت کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ السَّابِحِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں تسبیح پڑھنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَالَمِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں جہانوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَانِتِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں فرمانبرداروں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُنْفِقِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں خرچ کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الرَّاضِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں راضی ہونے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الرَّءُوْفِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں مہربانی کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَهَجِّدِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں تہجد پڑھنے والوں کے

Scanned by CamScanner

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُسْتَغْفِرِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں بخشش مانگنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَعَفِّفِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں سوال سے بچنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْحَامِلِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں بوجھ اٹھانے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ شَفِیْعِ الْمُذْنِبِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سفارش کرنے والے ہیں گنہگاروں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَدَیِّنِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں دین داروں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُرْضِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں راضی کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَادِحِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں صفت کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَرْفَعِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں بلند مرتبہ والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُبَشِّرِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں خوشخبری دینے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُنْذِرِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں ڈرانے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَدَبِّرِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں تدبیر کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُنْشِئِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں پرورش کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُخْلِصِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں مخلصوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الذَّاکِرِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں ذکر کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْخَاضِعِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں عاجزی کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْخَاشِعِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں خشوع کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الرَّاجِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں امیدواروں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُؤَمِّلِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں امید رکھنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَوَّابِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں پرہیزگاروں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْخَالِصِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں خالص لوگوں کے

Scanned by CamScanner

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَوَرِّعِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں پرہیزگاروں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَطْهَرِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں پاکوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَكْرَمِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں عزت والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَنْجَبِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں شریفوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُكَرَّمِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں عزت پانے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَشْجَعِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں بہادروں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَفْضَلِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں فضیلت والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَنْوَرِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں نور والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَعْرُوْفِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں نیکوکاروں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ السَّالِكِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں سالکوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُعَاهِدِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں عہد کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْهَادِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں ہدایت والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَهْدِيِّيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں راہ پانے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُقْتَبِسِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں روشنی پکڑنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُمَكَّنِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں مرتبہ پانے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْفَآئِقِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں فوقیت پانے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْفَاتِحِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں کھولنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّعَ الْاَرْضِ اِذَا

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے ساتھ زمین کے جب

بُدِّلَتْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّعَ الصُّدُوْرِ

بدلی جائے یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے ساتھ سینوں کے

اِذَا حُصِّلَتْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّعَ

جب کھولے جاویں یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے ساتھ

Scanned by CamScanner

الْحَسَنَاتِ اِذَآ اُظْهِرَتْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

نیکیوں کے جب ظاہر کی جاویں یا الٰہی درود بھیج اوپر

مُحَمَّدٍ مَّعَ السَّيِّاٰتِ اِذَآ اُبْدِلَتْ اَللّٰهُمَّ

محمدؐ کے ساتھ برائیوں کے جب بدلی جاویں (نیکیاں) یا الٰہی

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّعَ السَّيِّاٰتِ اِذَآ اُنْزِلَتْ اَللّٰهُمَّ

درود بھیج اوپر محمدؐ کے ساتھ برائیوں کے جب چھوڑ دی جاویں یا الٰہی

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّعَ الْحَاجَاتِ اِذَا قُضِيَتْ

درود بھیج اوپر محمدؐ کے ساتھ حاجتوں کے جب قضا کی جاویں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّعَ الْجَنَّةِ اِذَآ اُزْلِفَتْ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے ساتھ بہشت کے جب کہ قریب کی جاوے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّعَ النُّفُوْسِ اِذَا زُوِّجَتْ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے ساتھ نفسوں کے جب ملائے جاویں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ الْاَمِيْنِ عَلٰى وَحْيِكَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو امانت دار ہیں اوپر وحی تیرے کے

صَلٰوةً لَّا اَحَدَّ لَهَا وَلَا مُنْتَهٰى اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

درود بے حد اور بے انتہا یا الٰہی درود بھیج اوپر

مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَعَلٰٓى اٰلِ

محمدؐ کے ساتھ تمام عدد کے کہ معلوم ہے تجھ کو اور اوپر اولاد

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

سردار ہمارے محمدؐ کے اور برکت اور سلام بھیج یا الٰہی درود بھیج

عَلٰى مُحَمَّدٍ اَضْعَافَ مَا صَلّٰى عَلَيْهِ جَمِيْعُ

اوپر محمدؐ کے کئی گنا اس چیز کا کہ درود پڑھیں اوپر اس کے

الْمُصَلِّيْنَ مِنَ السَّابِقِيْنَ وَالْمُؤَخَّرِيْنَ

سب درود خواں اگلے اور پچھلے

اَضْعَافًا مُّضَاعَفَةً اَلْفَ اَلْفِ اَلْفِ فِى اَلْفِ

دُگنا دُگنا کئی لاکھ اور

اَلْفٍ وَصَلِّ كَذٰلِكَ عَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَآءِ وَ

درود بھیج اسی طرح اوپر تمام نبیوں اور

الْمُرْسَلِيْنَ وَعَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَعَلٰى

رسولوں کے اور اوپر فرشتوں مقربوں کے اور اوپر

اَهْلِ طَاعَتِكَ اَجْمَعِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

جو اہل طاعت تیرے ہیں سب یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے

وَعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ شَىْءٍ فِى الدُّنْيَا

اور اوپر آل محمدؐ کے ساتھ گنتی ہر چیز کے جو ہیں دنیا

وَالْاٰخِرَةِ صَلَوٰتُ اللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَاَنْبِيَآئِهٖ

اور آخرت کے بے رحمتیں اللہ کی اور فرشتوں اس کے کی اور نبیوں اس کے کی

وَرُسُلِهٖ وَجَمِيْعِ خَلْقِهٖ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ

اور رسولوں اس کے کی اور تمام خلقت اس کے کی اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں

الْمُرْسَلِيْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَخَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ

رسولوں کے اور پیشوا پرہیزگاروں کے اور ختم کرنے والے نبیوں کے

Scanned by CamScanner

وَقَائِدِ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ وَشَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ

اور پیشوا ہیں روشن پیشانی اور ہاتھ پاؤں والوں کے اور شفاعت کرنیوالے گنہگاروں کے

وَرَسُوْلِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَ

اور رسول پروردگار جہانوں کے اور اوپر آل اس کی اور یار اس کے اور

ذُرِّيَّاتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَاَحْفَادِهٖ اَجْمَعِيْنَ

اولاد اس کی اور گھر والوں اس کے اور نواسوں اس کے سب کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى جِبْرِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر جبرائیل اور میکائیل اور اسرافیل

وَعِزْرَائِيْلَ وَمُنْكَرٍ وَّنَكِيْرٍ وَّالْمَلٰٓئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ

اور عزرائیل اور منکر اور نکیر اور فرشتے مقربوں کے

وَعَلٰى حَمَلَةِ الْعَرْشِ وَالْكِرَامِ الْكَاتِبِيْنَ اَللّٰهُمَّ

اور اوپر اٹھانے والوں عرش کے اور کراماً کاتبین کے یا الٰہی

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمدؐ کے اور اوپر اولاد سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ صَلٰوةً تُنَجِّيْنَا بِهَا مِنْ

محمدؐ کے اور برکت اور سلام بھیج ایسا درود کہ خلاصی دے ہم کو

جَمِيْعِ الْاَهْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِيْ لَنَا بِهَا

ساتھ اس کے تمام خوفوں اور آفتوں سے اور پورا کرے تو واسطے ہمارے

جَمِيْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ

ساتھ اس کے تمام حاجتوں کے اور پاک کر ہم کو ساتھ اس کے تمام

السَّيِّاٰتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ اَعْلَى الدَّرَجَاتِ

برائیوں سے اور بلند کردے ہم کو ساتھ اس کے نزدیک اپنے اعلیٰ درجوں پر

وَتُبَلِّغُنَا بِهَا اَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيْعِ

اور پہنچا دے ہم کو ساتھ اس کے منزل مقصود پر تمام نیکیوں سے

الْخَيْرَاتِ فِى الْحَيٰوةِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اَللّٰهُمَّ

بھلائی زندگانی کے اور بعد مرنے کے یا الٰہی

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ

درود بھیج اوپر محمدؐ کے اور اوپر آل محمدؐ کے اور برکت

وَسَلِّمْ وَصَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ

بھیج اور سلامتی اور درود بھیج اوپر تمام نبیوں کے اور رسولوں کے

وَعَلٰى عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا

اور اوپر بندے اپنے نیکوں کے اور سلام بھیج سلام بہت

كَثِيْرًا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ هٰذِهِ الصَّلٰوةِ

بہت یا الٰہی میں مانگتا ہوں تجھ سے بطفیل اس درود کے

اَنْ تُكْرِمَنِيْ بِرُؤْيَةِ مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ

یہ کہ عزت دے تو مجھے ساتھ دیدار محمدؐ کے جو مہر نبیوں کے ہیں

فِى الْمَنَامِ وَاَنْ تَغْفِرَ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِاُسْتَاذِيَّ

بیچ خواب کے اور یہ کہ بخش دے تو مجھے اور ماں باپ میرے اور استادوں

وَلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ

میرے اور تمام مومن مردوں اور مومن عورتوں اور مسلمان مردوں

Scanned by CamScanner

وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ وَتُجِيْرَنِيْ

اور مسلمان عورتوں کو جو زندہ ہیں ان سے یا مُردہ اور بچا لے مجھ

مِنْ عَذَابِكَ وَتُوْجِبَ لِيْ رِضْوَانَكَ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا

کو عذاب اپنے سے اور واجب کر میرے واسطے رضامندی اپنی اور سلام بھیج

كَثِيْرًا كَثِيْرًا بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

بہت بہت ساتھ رحمت اپنی کے اے بڑے رحم کرنے والوں کے

⑮ دُرُودِ مُستغاث

یہ مکرم و معظم درود شریف حضور محبوب سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم حضرت اُم المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ علیہا الصلوٰۃ والسلام کی زبانِ حق ترجمان سے مترشح ہے اور یہ تمام اوراد و وظائف کا سرتاج اور افضل ترین وِردو وظیفہ ہے۔ اس کے فضائل و فوائد بے حد و بیشمار اور حیطۂ تحریر سے باہر ہیں۔ اس کا وِرد صحابۂ کرام و تابعین و تبع تابعین رضوان اللہ علیہم اجمعین اور تمام اولیائے کاملین متقدمین و متاخرین سے چلا آتا ہے۔ ہر دور کے اہل شعور و مشائخ عظام نے اسے اپنا وِرد بنایا ہے اور اس کے فیوض و برکاتِ ظاہری و باطنی سے مستفیض ہوئے

مستغاث کا مطلب التجا اور فریاد رسی ہے کیوں کہ اس درود پاک میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی صفاتِ جمیلہ کی بنا پر اللہ کی بارگاہ میں حضور پر درود بھیجنے یعنی نزولِ رحمت کی بار بار دعا کی گئی ہے اس لیے اسے درود مستغاث کہا جاتا ہے۔ یہ درود بڑی برکات اور فضیلت کا حامل ہے اس کا ہر لفظ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی صفتوں سے بھرا ہوا ہے۔ اس لیے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے چاہنے والوں کے لیے یہ نہایت ہی اعلیٰ وظیفہ ہے۔ یہ درود خاندان چشتیہ کے سالکین اور خواجگان میں بہت پڑھا جاتا ہے اور اکثر سلسلہ چشتیہ کے بزرگوں نے بھی اس درود پاک کی اپنے مریدوں کو اجازت دی۔ حضرت خواجہ نور محمد مہارویؒ حضرت

خواجہ شاہ سلیمان تونسوی حضرت خواجہ شمس الدین سیالوی اور ان کے خلفاء عظام میں یہ درود پڑھا معمول رہا ہے۔ خواجہ خواجگان شیخ شمس الدین سیالوی قدس اللہ اسرارہٗ فرماتے ہیں کہ یہ درود مقبول مستغاث شریف واقعی اُم المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے ہی منسوب ہے۔ جب حضور سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم غزوۂ بنی مصطلق پر تشریف لے گئے تھے اس بار حضرت اُم المؤمنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بھی ہمراہ تھیں۔ جب واپس تشریف لا رہے تھے تو مدینہ طیبہ کے قریب ایک جگہ پڑاؤ کیا تو حضرت اُم المؤمنین رضی اللہ عنہا خیمے سے نکل کر جنگل کی طرف قضائے حاجت کے لیے تشریف لے گئیں۔ وہاں آپ کے گلے کا ہار گلوبند گم ہو گیا جس کو تلاش کرتے کچھ دیر لگ گئی اور قافلہ چل دیا۔ جب آپ واپس تشریف لائیں تو پڑاؤ پر کوئی بھی نہ تھا چنانچہ آپ نے سوچ کر یہی راستے قائم کی کہ میں یہیں ٹھہری رہوں کیونکہ آگے جا کر جب مجھے ہودج میں نہیں پائیں گے تو پھر یہیں ڈھونڈنے آئیں گے آپ نے رات بھر وہیں قیام فرمایا علی الصبح حضرت صفوان بن مُعطل جو لشکر کی گری پڑی چیزیں تلاش کرنے کی خدمت پر مامور تھے وہاں پہنچے اور اُونٹ کی مُہار پکڑ کر آپ کے آگے بٹھا دیا۔ آپ اُونٹ پر سوار ہو گئیں تو مہار پکڑ کر آگے ہو لیے اور دوپہر تک قافلہ میں جا ملایا۔

اب عبداللہ ابن اُبی نے طومار بندی شروع کر دی اور بعض بھولے بھالے مسلمان موجود تھے بھی اس کے متعلق بغیر دیکھے معویانہ پروپیگنڈے سے سُنی سُنائی باتوں سے متاثر اس قسم کی باتیں بنانے لگے اور شبہات کا چرچا کرنے لگے۔ اس حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جب تک اس حقیقت پر بذریعہ وحی مطلع نہ ہوں گے کچھ نہ فرمائیں گے۔ مرحبہ حضرت اُم المؤمنین کو خبر ہوئی تو وہ رات دن روتی رہیں۔ بیمار کچھ پہلے ہی تھیں شدت غم سے زیادہ نڈھال ہو گئیں اور اجازت لے کر میکے چلی گئیں اور اس وقت اس پریشانی کے عالم میں شدتِ غم ہجر و فراقِ محبوبِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم میں اس پاکدامنہ عاشقہ و محبوبہ

رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دُرود مستغاث شریف مرتب فرمایا جو قیامت تک کے مُسلمانوں کے لیے ہر مشکل کا حل اور ہر درد کا درمان ہے اور اسی کا ورد کرتی رہیں یعنی اس طرح حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ذاتِ بابرکات پر دُرود و سلام پڑھتے ہوئے ذاتِ باری ذاتِ محبُوب باریٔ کے حضُور یہ اپنا اِستغاثہ و فریاد کرتی رہیں۔ آخر حق تعالیٰ نے اُسے اعلیٰ درجہ استجاب عطا فرمایا۔ اور سُورۂ نُور میں آپ کے حق میں برأت نازل فرماتے ہوئے دس آیتیں آپ کی پاک دامنی اور شان و عظمت میں نازل فرمائیں۔ اور اس طرح حضور شہنشاہِ کونین علیہ الصلوٰۃ والسلام کے حضور میں آپ کا درجہ و مقام اور زیادہ بلند ہو گیا۔

یہ دُرود شریف جو حضرت اُمّ المؤمنین علیہا الصلوٰۃ والسلام جیسی بلند شان ہستی مقدس کی زبانِ حق ترجمان سے مترشح ہے۔ اس کے فضائل و برکات بھلا کیسے کسی کے حیطۂ تحریر میں آسکتے ہیں۔ بادشاہوں کا کلام بھی کلاموں کا بادشاہ ہوتا ہے۔ لہٰذا اس سے بڑھ کر اور کوئی وظیفہ ہو ہی نہیں سکتا۔

یہ دُرودِ مکرم و معظم حضرت اُمّ المومنین علیہا الصلوٰۃ والسلام سے خواص میں سینہ بسینہ ہی آرہا تھا۔ مگر تاجدارِ فقر و ولایت حضرت سیدنا احمد کبیر رفاعی رحمۃ اللہ علیہ نے جو حضور شہنشاہ غوث الثقلین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ہم عصر اور حضور سے ہی فیض یافتہ ہیں۔ آپ نے اس کے متعدد نسخہ جات کتابت فرما کر اکثر اہل اللہ کو بخشے اور اس طرح اس نعمتِ بے بہا کو عام کر دیا اس درود شریف میں حضرت اُمّ المومنین علیہا الصلوٰۃ والسلام کا نام مُبارک اور دیگر کچھ اضافہ آپ نے ہی کیا ہے جو سونے پر سہاگے کے مترادف ہی ہے۔

دوسرے تمام درودوں کی طرح یہ بھی بے شمار فیوض و برکات کا حامل ہے اگر کسی گھر میں یہ درود ہفتہ میں ایک بار پڑھا جائے تو اس گھر میں اتفاق اور آپس میں محبت رہتی ہے اور گھر کے ہر کام میں خیر و برکت قائم رہتی ہے۔ اگر اولاد نافرمان ہو تو پانی پر سات دن تک درود مستغاث پڑھ کر پلا دیں انشاء اللہ اولاد فرمانبردار ہو جائے گی کاروبار کے مقام

پر بیٹھ کر اسے روزانہ ایک مرتبہ پڑھنا اضافہ رزق کا باعث بنتا ہے اگر کوئی شخص کسی مُصیبت یا دکھ غم یا آفت میں پھنسا ہو تو اسے ۴۱ دن تک بعد نماز فجر مسجد میں بیٹھ کر پڑھے انشاء اللہ غم و فکر سے نجات ملے گی اگر کسی خاص دنیاوی کام کے لیے دعا کرنی ہو اور خواہش ہو کہ وہ مزید قبول ہو تو نماز جمعہ کے بعد مسجد میں بیٹھ کر یہ درود گیارہ مرتبہ پڑھو اور پھر سجدہ ریز ہو کر اللہ کے حضور دُعا کرو انشاء اللہ دعا قبول ہو گی۔ اور جب تک دعا قبول نہ ہو یہ عمل جاری رکھو۔ اگر فریقین میں لڑائی جھگڑا رہتا ہو تو انہیں درود مستغاث کا دم شدہ پانی پلا دو دونوں فریقوں میں پیار کی فضا قائم ہو جائے گی۔

اس درود پاک کی خیر و برکت میں دو کاموں کا ہونا بہت نمایاں ہے ایک تو یہ ہے کہ جو شخص اسے روزانہ یا جب موقعہ ملے پڑھتا رہے اسے دنیا میں عزت ملے گی۔ اور دوسرے جو حاجت ذہن میں رکھ کر پڑھا جائے وہ اللہ کی رحمت سے پوری ہو جاتی ہے۔ روحانیت حاصل کرنے کے لیے بھی یہ درود بہت اکسیر ہے۔ لہٰذا جو شخص یہ چاہے کہ وہ اللہ کے روحانی راستے پر گامزن ہو جائے اور اسکے اسرار معرفت ظاہر ہوں تو اسے چاہیئے کہ جب سے جگا ہے اس درود کی دعوت پڑھتا رہے۔ دعوت پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ بدھ اور جمعرات کی درمیانی شب میں تہجد کے وقت بیدار ہو کر نماز تہجد کے بعد ایک مرتبہ یہ درود پڑھے اگلے روز دو مرتبہ پڑھے اس طرح گیارہ دن تک ایک ایک کا اضافہ کرتا جائے یعنی گیارھویں دن گیارہ مرتبہ پڑھے پھر ایک ایک کم کرنا شروع کر دے بارھویں دن دس مرتبہ تیرھویں دن نو مرتبہ یہاں تک کہ اکیس دن تک پڑھے اور اکیسویں دن ایک بار پڑھ کر ختم کر دے اس طرح روحانی اسرار کھلنا شروع ہو جائیں گے۔ اور جوں جوں دعوتوں کی کثرت ہو گی روحانی مشاہدات کی دولت سے مالا مال ہوتا چلا جائے گا۔

ذکاۃ کا دوسرا طریقہ یہ ہے کہ قمری مہینہ کے شروع میں جمعرات کی رات سے شروع کریں اور مسجد کے شمال مغربی کونے کی طرف منہ کریں رُو بمدینہ طیبہ مُصلّیٰ بچھا کر بحضوری قلب

Scanned by CamScanner

پہلے درود شریف اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ

، بار سورہ فاتحہ ایک بار اور سورۃ اخلاص تین بار پڑھ کر درود مستغاث شریف گیارہ بار گیارھویں تک پڑھیں۔ اور بعدہٗ کلمہ اَغِثْنَا یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ اَغِثْنَا پانچ بار پڑھیں زکوٰۃ پوری ہو جائے گی۔

ایام زکوٰۃ میں روزہ رکھیں اور اشیاء جانوری مثل گوشت، پیاز، مچھلی وغیرہ سے پرہیز کریں۔ جماع بھی ذکریں اور اپنے گرد و نواح و گھر میں کپڑے پاک و صاف و سفید ہوں۔ یہ پرہیز اور خوشبو صرف زکوٰۃ کے وقت ہے۔ بعد میں نہیں۔ اور پڑھنے کی جگہ مقرر ہو۔ زکوٰۃ کے بعد حسب توفیق کھانا تیار کر کے مسکینوں اور غریبوں میں تقسیم کر دیں۔

درود مستغاث

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بڑا رحم والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ زَیَّنَ النَّبِیِّیْنَ بِحَبِیْبِہٖ

تمام تعریفیں واسطے اللہ کے جس نے زینت دی نبیوں کو ساتھ حبیب اپنے

الْمُصْطَفٰی وَمَنَّ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ بِنَبِیِّہٖ

برگزیدہ کے اور احسان کیا اوپر مومنوں کے ساتھ نبی کریم اپنے

الْمُجْتَبٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِہٖ مُحَمَّدٍ

برگزیدہ کے درود اور سلام اوپر رسول کریم کے جو نام مبارک ان

خَیْرِ الْوَرٰی ۃ اَلْمُسَیَّرِ بِہٖ مِنْ فَوْقِ الْعَرْشِ

کا تجھ سے بہتر خلق سے وہ نبی کہ سیر کرایا گیا اوپر کرسی عرش مجید کے زمین سے

اِلٰی تَحْتِ الثَّرٰی ۃ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی مَا مَضٰی

نیچے تک تمام صفات ثابت ہیں واسطے اللہ کے اوپر اس چیز کے جو گزری

وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی مَا بَقِیَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ

اور تمام صفتیں ثابت ہیں اللہ کیلئے اوپر گنتی اس چیز کے جو باقی ہے درود اور سلام

عَلٰی رَسُوْلِہٖ مُحَمَّدٍ خَیْرِ الْوَرٰی مَدَحْتُکَ

اوپر رسول اللہ کے جو محمد ہیں بہتر خلق کے تعریف کی میں نے

یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ اَنْتَ

تیرے لیے اے رسول اللہ درود بھیجے اللہ تعالیٰ اوپر نبی کریم امی کے تو ہیں

خِیَارُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی

چنیدہ برگزیدہ اللہ کے جو فریاد پہنچائے گئے طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ وَارِثُ

درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے جو وارث ہیں

الْاَنْبِیَاءِ رَسُوْلٌ صَاحِبُ الْوَحْیِ اَحْمَدُ شَفِیْعُ

انبیاء کے اے رسول جو صاحب وحی ہیں نام آپ کا احمد ہے جو شفاعت

اَللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ

کیے ہوئے ہیں خدا کی درگاہ میں فریاد! طرف درگاہ خدا تعالیٰ کے درود

وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ رَسُوْلٌ سَیِّدٌ

اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے ایسے رسول جو سردار ہیں

اَلْکَوْنَیْنِ وَالثَّقَلَیْنِ وَاِمَامُ الْقِبْلَتَیْنِ شَفِیْعُ

دو جہان کے اور دونوں گروہوں جن و انس کے اور امام ہیں دو قبلوں کے شفاعت کرنے والے

الْاُمَمِ فِی الدَّارَیْنِ فَتَّاحٌ فَاتِحُ اللّٰہِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ

ہیں اُمتوں کے دونوں جہان میں کھولنے والے مشکلوں کے جاری کرنے والے امر اللہ کے

اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ

فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اُوپر آپ کے

یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ط اَلنَّبِیُّ الْمُصْطَفٰی رَسُوْلٌ سِرَاجٌ

اے رسول اللہ کے ایسے نبی جو برگزیدہ ہیں رسول چراغ تمام

الْعٰلَمِیْنَ مَحْمُوْدٌ مُّطَیَّبُ اللّٰہِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ

جہانوں کے تعریف کئے گئے پاک کئے گئے اللہ کے فریاد!

اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ

طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اُوپر آپ کے

یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ط اَلسَّیِّدُ الْمُعَلّٰی رَسُوْلٌ نَبِیٌّ

اے رسول اللہ کے سردار بلند مرتبہ والے رسول نبی

الْخَافِقَیْنِ قَاسِمٌ خَیْرُ خَلْقِ اللّٰہِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ

اہل مشرق اور مغرب کے بانٹنے والے بہتر خلق اللہ کے فریاد!

اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ

طرف درگاہ خدا تعالیٰ کے درود اور سلام اُوپر آپ کے

یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ط

اے رسول اللہ کے فریاد! اے رسول اللہ کے

اَلْمُسْتَعَانُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ط اَلشَّفَاعَاتُ یَا

مدد! اے رسول اللہ کے شفاعتیں فرمایئے اے

رَسُوْلَ اللّٰہِ ط اَلْخَلَاصُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ط اَوْلٰی مِنْ

رسول اللہ کے رہائی اے رسول اللہ کے بہتر تمام اللہ

عِبَادِ اللّٰہِ اَفْضَلُنَا رَسُوْلٌ نَبِیٌّ صَاحِبُ الدَّارَیْنِ

کے بندوں سے افضل ہمارے رسول نبی ساتھی دونوں جہان کے

خَادِمُ طَیِّبِ اللّٰہِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ

خادم پاکیزہ اللہ کے فریاد! طرف درگاہ اللہ

تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ط

تعالیٰ کے درود اور سلام اُوپر آپ کے اے رسول اللہ کے

اَلنَّبِیُّ الْمُزَکّٰی رَسُوْلٌ تَاجُ الْحَرَمَیْنِ اِمِرُّتَاجِہٖ

نبی پاک کیے گئے ایسے رسول جو تاج ہیں مکہ معظمہ مدینہ منورہ کے حکم دینے والے نیک

نَاجٍ طَاہِرُ اللّٰہِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ

کاموں کے منع کرنے والے بدی سے پاکیزہ اللہ کے فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ

تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ط

کے درود اور سلام اُوپر آپ کے اے رسول اللہ کے

ھٰذَا نَا رَسُوْلٌ جَدُّ الطَّیِّبَیْنِ الْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ

ہدایت کی ہم کو رسول نے جو نانا ہیں دو پاکوں حسن اور حسین کے

دَاعِ مُطَہَّرُ اللّٰہِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ

بلانے والے خدا کی طرف پاکیزہ اللہ کے فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ

تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ط

کے درود اور سلام اُوپر آپ کے اے رسول اللہ کے

Scanned by CamScanner

اَلْمُسْتَغَاثُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلْمُسْتَعَانُ يَا رَسُوْلَ

فریاد! اے رسول اللہ کے مدد کیجئے اے رسول

اللّٰهِ اَلشَّفَاعَاتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلْخَلَاصُ

اللہ کے شفاعت فرمایئے اے رسول اللہ کے رہائی!

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ نَبِيٌّ مُّخْتَارٌ مُّرْتَضٰى اِمَامٌ

اے رسول اللہ کے نبی پسند کئے گئے برگزیدہ کئے گئے پیشوا

رَّسُوْلٌ مُّقْتَدًى الْاَئِمَّةِ الْمَهْدِيِّيْنَ هَادٍ

رسول اقتدا کئے گئے اماموں کے جو ہدایت یافتہ ہیں ہدایت دینے والے

مُّبِيْنُ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ

ظاہر کرنے والے اللہ کے فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ

تَعَالَى الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

کے درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے

هَدَانَا رَسُوْلٌ بِهِدَايَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى مُهْدِيْ

راستہ سیدھا دکھایا ہم کو رسول نے بمطابق ہدایت اللہ تعالیٰ کے راہ راست پر لانے

الْاُمَّةِ مِنَ الضَّلَالَةِ مُهْتَدٍ مُّطِيْعُ اللّٰهِ

والے امت کے گمراہی سے ہدایت یافتہ فرماں بردار اللہ کے

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالَى الصَّلٰوةُ

فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ حَبِيْبُنَا رَسُوْلٌ

اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے محبوب ہمارے ایسے رسول

مُهْدِي الْاُمَّةِ مُحَمَّدٌ وَّرَسُوْلٌ صَفِيُّ حُجَّةٌ

جو ہدایت کرنے والے ہیں امت کو محمدؐ اور رسول برگزیدہ دلیل

اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالَى الصَّلٰوةُ

اللہ کے فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ يَا

اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے فریاد! اے

رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلْمُسْتَعَانُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلشَّفَاعَاتُ

رسول اللہ کے مدد کیجئے اے رسول اللہ کے شفاعت کیجئے

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلْخَلَاصُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مُحَمَّدٌ

اے رسول اللہ کے رہائی! اے رسول اللہ کے کہ نام آپ کا محمدؐ ہے

اَحْمَدُ حَامِدٌ مَّحْمُوْدٌ مَّحْبُوْبٌ مُّحِبُّ اللّٰهِ وَ

احمدؐ ہے حامد ہے محمود ہے پیارے خدا کے دوست رکھنے والے اللہ کے اور

مُحِبُّنَا رَسُوْلٌ كَرِيْمُ اللّٰهِ مَرْضِيٌّ حَبِيْبُنَا رَسُوْلٌ

ہم سے محبت کرنے والے رسول کریم اللہ کے برگزیدہ ہمارے محبوب رسول

كَرِيْمٌ مُّرْتَضٰى خَلِيْفَةُ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ

صاحب کرم مقبول خلیفہ اللہ کے فریاد! طرف درگاہ

اللّٰهِ تَعَالَى الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے

رَسُوْلُنَا رَسُوْلٌ عَلَى الدَّوَامِ نَبِيٌّ طٰهٰ يٰسٓ قَائِمٌ

رسول ہمارے رسول پر ہمیشگی کے نبی طٰہٰ یٰسٓ قیام کرنے والے

حَامِدُ اللّٰہِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی

عبادت میں تعریف کرنے والے اللہ کے فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ط اَمِیْرُنَا

درود اور سلام اُوپر آپ کے اے رسول اللہ کے امیر ہمارے

رَسُوْلٌ وَّنَبِیٌّ کَرِیْمٌ مُّحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ اِسْمُہٗ

رسول اور نبی صاحب کرم محمدؐ رسول اللہ کے نام آپ کا

اَحْمَدُ نَاصِرٌ کَلِیْمُ اللّٰہِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ

احمد ہے مدد دینے والے کلام کرنے والے اللہ سے فریاد! طرف درگاہ

اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ط

اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اُوپر آپ کے اے رسول اللہ

اَلْمُسْتَغَاثُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ط اَلْمُسْتَعَانُ یَا رَسُوْلَ

فریاد! اے رسول اللہ کے مدد کیجئے اے رسول اللہ

اللّٰہِ ط اَلشَّفَاعَاتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ط اَلْخَلَاصُ یَا

کے شفاعت فرمایئے اے رسول اللہ کے رہائی! اے

رَسُوْلَ اللّٰہِ ط مُعِیْنُنَا رَسُوْلٌ وَّدُرِّیٌّ نَبِیٌّ اِلْیَاسِیْنُ

رسول اللہ کے مدد کرنے والے ہمارے رسول اور موتی چمکدار نبی کریم وہ نام مبارک

اِمَامُ اَمِیْنُ اللّٰہِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ

یٰسین ہے پیشوا امانت دار اللہ کے فریاد! طرف درگاہ اللہ

تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ط

تعالیٰ کے درود اور سلام اُوپر آپ کے اے رسول اللہ کے

مُصَدِّقُنَا رَسُوْلٌ وَّحَبِیْبُ نَبِیٍّ ہٗ مُزَّمِّلٌ بَیَانٌ

تصدیق کرنے والے ہمارے پیغمبر اور محبوب نبی کلیم پوشش بیان کرنے والے

رَسُوْلُ اللّٰہِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی

رسول اللہ کے فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ط شَاہِدُنَا

درود اور سلام اُوپر آپ کے اے رسول اللہ کے شاہد ہمارے

شَافِعُنَا رَسُوْلٌ وَّنَبِیٌّ مُّدَّثِّرٌ صَاحِبُ الْقُرْاٰنِ

شفاعت کرنے والے ہمارے رسول اور نبی لباس پوش صاحب قرآن کے

نُوْرُ اللّٰہِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی

نور اللہ کے فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ط

درود اور سلام اُوپر آپ کے اے رسول اللہ کے

اَلْمُسْتَغَاثُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ط اَلْمُسْتَعَانُ یَا

فریاد! اے رسول اللہ کے مدد کیجئے اے

رَسُوْلَ اللّٰہِ ط اَلشَّفَاعَاتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ط

رسول اللہ کے شفاعت کیجئے اے رسول اللہ کے

اَلْخَلَاصُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ط مُذَکِّرُنَا رَسُوْلٌ

رہائی! اے رسول اللہ کے یاد دلانے والے ہمارے رسول

مُعَطَّرُ الرُّوْحِ مُطَہَّرُ الْجِسْمِ بَرَّجَوَادُ اللّٰہِ ط

خوشبودار روح والے پاک جسم والے نیکی کرنے والے سخی اللہ کے

Scanned by CamScanner

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَ

فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ؕ سُلْطَانُ الْاَنْبِیَآءِ

سلام اُوپر آپ کے اے رسول اللہ کے بادشاہ نبیوں کے

وَبُرْھَانُ الْاَصْفِیَآءِ مُفَخَّرُنَا رَسُوْلُ صَاحِبُ

اور دلیل اہل صفا کے جن پر ہم کو فخر ہے رسول قرآن

اَلْفُرْقَانِ عَلِیٌّ مَّكِّیٌّ شَكُوْرُ اللّٰہِ ؕ اَلْمُسْتَغَاثُ

والے بلند مرتبہ والے مکہ والے شکر گزار اللہ کے فریاد!

اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ

طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اُوپر آپ کے

یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ؕ اِمَامُ الْاَتْقِیَآءِ نَاصِرُنَا رَسُوْلُ

اے اللہ کے رسول امام پرہیزگاروں کے مدد کرنے والے ہمارے رسول

صَاحِبُ الْكَوْثَرِ مُرَبِّیْ مَدَنِیٌّ مُّنِیْرُ اللّٰہِ ؕ

صاحب حوض کوثر کے مربی مدینہ والے نورانی بندے اللہ کے

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَ

فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ؕ اَلْمُسْتَغَاثُ یَا

سلام اُوپر آپ کے اے رسول اللہ کے فریاد! اے

رَسُوْلَ اللّٰہِ ؕ اَلْمُسْتَغَاثُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ؕ

رسول اللہ کے مدد کیجئے اے رسول اللہ کے

اَلشَّفَاعَاتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ؕ اَلْخَلَاصُ یَا

شفاعت فرمایئے اے رسول اللہ کے رہائی! اے

رَسُوْلَ اللّٰہِ سِرَاجَ الْاَوْلِیَآءِ ضِیَآؤُنَا رَسُوْلُ صَاحِبُ

رسول اللہ کے چراغ ولیوں کے روشنی ہمارے رسول صاحب

اَلْمِیْزَانِ اَبْطَحِیٌّ قَرِیْبُ اللّٰہِ ؕ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی

میزان کے مکہ والے مقرب اللہ کے فریاد! طرف

حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا

درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اُوپر آپ کے اے

رَسُوْلَ اللّٰہِ ؕ بُرْھَانُ الْاَصْفِیَآءِ رَسُوْلُ صَاحِبُ

رسول اللہ کے برہان اہل صفا کے رسول براق

اَلْبُرَاقِ سَیِّدُ الْقَوْمِ عَرَبِیٌّ یَتِیْمُ اللّٰہِ ؕ اَلْمُسْتَغَاثُ

والے سردار قوم کے عرب والے یتیم اللہ کے فریاد!

اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ

طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اُوپر آپ کے

یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ؕ شَفِیْعُنَا رَسُوْلُ مُجْزِیٌّ مَّھْدِیٌّ

اے رسول اللہ کے شفیع ہمارے رسول نیک جزا دینے والے ہدایت یافتہ

قُرَیْشِیٌّ شَھِیْدُ اللّٰہِ ؕ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ

قریشی شاہد اللہ کے فریاد! طرف درگاہ اللہ

تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ؕ

تعالیٰ کے درود اور سلام اُوپر آپ کے اے رسول اللہ کے

Scanned by CamScanner

اَلْمُسْتَغَاثُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ۭ اَلْمُسْتَعَانُ يَا رَسُوْلَ

فریاد! اے رسول اللہ کے مدد کیجئے اے رسول

اللّٰهِ ۭ اَلشَّفَاعَاتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ۭ اَلْخَلَاصُ يَا

اللہ کے شفاعت فرمایئے اے رسول اللہ کے رہائی اے

رَسُوْلَ اللّٰهِ ۭ اِمَامُ الْمُؤْمِنِيْنَ وَزِيْنَةُ الْاَنْبِيَآءِ

رسول اللہ کے پیشوا مومنوں کے اور زینت نبیوں

وَالْمُرْسَلِيْنَ وَوَسِيْلَتُنَا رَسُوْلٌ خَادِمُ الْفُقَرَآءِ

اور پیغمبروں کے اور وسیلہ ہمارے رسول خدمت کرنے والے فقیروں کے

حِجَازِيٌّ نَذِيْرُ اللّٰهِ ۭ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ

حجاز والے اللہ کے ڈرانے والے فریاد! طرف درگاہ اللہ

تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ۭ

تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے

خَتْمُ الْاَنْبِيَآءِ اَحْمَدُ وَخَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ رَسُوْلٌ

آخر میں آنیوالے نبیوں کے نام مبارک آپ کا احمد ہے اور آخر سب انبیاء کے رسول

مَّاحِيْ الْكُفْرِ وَالْبِدْعَةِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ ۭ

مٹانے والے کفر کے اور بدعت کے محمد بیٹے عبد اللہ کے

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَ

فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ۭ صَدَقَ رَسُوْلُنَا

سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے سچ فرمایا رسول ہمارے نے

مُرْسَلٌ مُّتَوَسِّطٌ رَّسُوْلٌ رَّحِيْمُ اللّٰهِ ۭ اَلْمُسْتَغَاثُ

پیغمبر میانہ رو رسول رحیم اللہ کے فریاد!

اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ۭ اَلْمُسْتَغَاثُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ۭ اَلْمُسْتَعَانُ

اے رسول اللہ کے فریاد! اے رسول اللہ کے مدد کیجئے

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ۭ اَلشَّفَاعَاتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ۭ اَلْخَلَاصُ

اے رسول اللہ کے شفاعت فرمایئے اے رسول اللہ کے رہائی!

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ۭ سَيِّدُنَا رَسُوْلٌ مُّسْتَغَاثٌ مُّقْتَصِدٌ

اے رسول اللہ کے سردار ہمارے پیغمبر فریاد چاہنے والے میانہ روی کرنے والے

حَلِيْمُ اللّٰهِ ۭ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى

بردبار بندے اللہ کے فریاد طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ۭ اَغِثْنَا يَا

درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے فریاد کو پہنچیے اے

رَسُوْلَ الثَّقَلَيْنِ اَنْتَ حَقٌّ مُّبِيْنٌ اللّٰهِ ۭ اَلْمُسْتَغَاثُ

رسول انسانوں اور جنوں کے آپ برحق ہیں ظاہر کرنے والے اللہ کے فریاد!

اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے اے

رَسُوْلَ اللّٰهِ ۭ سہ بار ہر کلمہ خواندہ شود اَلْمُسْتَغَاثُ يَا رَسُوْلَ

رسول اللہ کے (ہر کلمہ تین بار پڑھا جائے) فریاد! اے رسول

اللّٰہِ ؕ اَلْمُسْتَعَانُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ؕ اَلشَّفَاعَاتُ یَا رَسُوْلَ

اللہ کے مدد کیجئے اے رسول اللہ کے شفاعت کیجئے اے رسول

اللّٰہِ ؕ اَلْمُشَفَّعُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ؕ وَاعِظُنَا رَسُوْلٌ وَّ

اللہ کے سفارش فرمایئے اے رسول اللہ کے نصیحت کرنے والے ہم کو رسول اور

رَسُوْلُہُ الْمُجْتَبٰی صَاحِبُ الرِّسَالَۃِ اَوَّلُ قَدِیْمٌ

ایسے رسول اللہ کے جو برگزیدہ ہیں صاحب رسالت ہیں پہلے ہیں شروع سے (پیغمبر)

حَبِیْبُ اللّٰہِ ؕ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی

ہیں محبوب ہیں اللہ کے فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ؕ اَلْمُسْتَغَاثُ

درود اور سلام اوپر آپ کے اے اللہ رسول کے فریاد!

یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ؕ اَلْمُسْتَعَانُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ؕ اَلشَّفَاعَاتُ

اے رسول اللہ کے مدد کیجئے اے رسول اللہ کے شفاعت فرمایئے

یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ؕ اَلْخَلَاصُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ؕ اَکْرِمْنَا

اے رسول اللہ کے رہائی! اے رسول اللہ کے سب سے زیادہ ہم پر کرم کرنے والے

رَسُوْلٌ صَاحِبُ الشَّرِیْعَۃِ وَکَاشِفُ الْغُمَّۃِ اٰخِرٌ

رسول شریعت والے اور غموں کو دور کرنے والے آخر (پیغمبر)

عَزِیْزُ اللّٰہِ ؕ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی

عزیز اللہ کے فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ؕ اَھْلُ

درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے تقویٰ

التَّقْوٰی وَبُرْھَانُ الْاَتْقِیَاءِ رَشِیْدُنَا رَسُوْلٌ

والے اور برہان پرہیزگاروں کے ہم کو نیک ہدایت کرنے والے رسول

صَاحِبُ الطَّرِیْقَۃِ شِفَاءٌ فَصِیْحُ اللّٰہِ ؕ اَلْمُسْتَغَاثُ

صاحب شریعت شفا دینے والے (ظاہر و باطن امراض کے) خوشگوار اللہ کے فریاد!

اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا

طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے اے

رَسُوْلَ اللّٰہِ ؕ اٰمَنَّا بِکَ اَنْتَ نَبِیُّنَا رَسُوْلٌ صَاحِبُ

رسول اللہ کے ایمان لائے ہم آپ پر آپ ہمارے نبی ہیں رسول ہیں صاحب

الْحَقِیْقَۃِ مُضَرِّیٌّ بَشِیْرٌ نَذِیْرُ اللّٰہِ ؕ اَلْمُسْتَغَاثُ

معرفت ہیں منسوب طرف مضر کے بشارت دینے والے ڈرانے والے اللہ سے فریاد!

اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا

طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے اے

رَسُوْلَ اللّٰہِ ؕ اَلْمُسْتَغَاثُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ؕ اَلْمُسْتَعَانُ

رسول اللہ کے فریاد! اے رسول اللہ کے مدد کیجئے

یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ؕ اَلشَّفَاعَاتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ؕ اَلْخَلَاصُ

اے رسول اللہ کے شفاعت کیجئے اے رسول اللہ کے رہائی!

یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ؕ اِمَامُ الْاُمَمِ مُقَدِّمُنَا رَسُوْلٌ

اے رسول اللہ کے امام امتوں کے ہم کو جنت میں پہلے بھیجنے والے رسول

صَاحِبُ الْمَعْرِفَۃِ بُرْھَانٌ رَحْمَۃُ اللّٰہِ ؕ اَلْمُسْتَغَاثُ

صاحب معرفت کے دلیل رحمت اللہ کے فریاد!

Scanned by CamScanner

اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا

طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اُوپر آپ کے اے

رَسُوْلَ اللّٰہِ ؕ كَبِیْرُنَا رَسُوْلٌ صَاحِبُ الْمِنَّۃِ ظَاهِرٌ

رسول اللہ کے بزرگ ہمارے رسول صاحب احسان کے غالب

كَرِیْمُ اللّٰہِ ؕ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی

کریم اللہ کے فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ؕ سَنَدُ

درود اور سلام اُوپر آپ کے اے رسول اللہ کے تکیہ گاہ

الْعَاصِیْنَ رَسُوْلٌ صَاحِبُ الْجَنَّۃِ فَارِغُ جَهَنَّمَ

گنہگاروں کے رسول صاحب جنت کے خالی کرنے والے دوزخ کے

سُلْطَانٌ تِهَامِیٌّ مُؤْمِنٌ مِنَ اللّٰہِ ؕ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی

بادشاہ تہامی یعنی مکہ معظمہ والے ایمان لانے والے اللہ پر فریاد! طرف

حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا

درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اُوپر آپ کے اے

رَسُوْلَ اللّٰہِ ؕ اَلْمُسْتَغَاثُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ؕ اَلْمُسْتَعَانُ

رسول اللہ کے فریاد! اے رسول اللہ کے مدد کیجیے

یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ؕ اَلشَّفَاعَاتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ؕ

اے رسول اللہ کے شفاعت کیجیے اے رسول اللہ کے

اَلْخَلَاصُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ؕ فَقِیْهُنَا رَسُوْلٌ صَاحِبُ

رہائی! اے رسول اللہ کے دانا ہمارے رسول صاحب

الصِّرَاطِ مُبَلِّغُ عَاقِبِ اللّٰہِ ؕ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ

صراط کے پہنچانے والے پیچھے آنے والے نبی اللہ کے فریاد! طرف درگاہ

اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ؕ

اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اُوپر آپ کے اے رسول اللہ کے

اَنْتَ وَلِیُّنَا رَسُوْلٌ صَاحِبُ الشَّفَاعَاتِ بَاذِلٌ

آپ ہمارے ولی ہیں رسول ہیں صاحب ہیں شفاعتوں کے سخی ہیں

بَاطِنٌ خَلِیْلُ اللّٰہِ ؕ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ ؕ

صاحب باطن ہیں پیارے ہیں اللہ کے فریاد! طرف درگاہ اللہ

تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ؕ

تعالیٰ کے درود اور سلام اُوپر آپ کے اے رسول اللہ کے

شَفِیْعُ عَوَاۤمِّنَا رَسُوْلٌ صَاحِبُ التَّاجِ وَالْمِعْرَاجِ

شفاعت کرنے والے ہم سب کے پیغمبر تاج اور معراج کے

مُحَلِّلٌ بِاِذْنِ اللّٰہِ ؕ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ

حلال کرنے والے اللہ کی اجازت سے فریاد! طرف درگاہ اللہ

تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ؕ

تعالیٰ کے درود اور سلام اُوپر آپ کے اے رسول اللہ کے

اَلْمُسْتَغَاثُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ؕ اَلْمُسْتَعَانُ یَا رَسُوْلَ

فریاد! اے رسول اللہ کے مدد کیجیے اے رسول اللہ

اللّٰہِ ؕ اَلشَّفَاعَاتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ؕ اَلْخَلَاصُ یَا

کے شفاعت فرمایئے اے رسول اللہ کے رہائی! اے

Scanned by CamScanner

رَسُوْلَ اللّٰہِ ط وَمِنَ النَّارِ مُخَلِّصُنَا رَسُوْلُ صَاحِبُ

رسول اللہ کے اور دوزخ سے چھڑانے والے ہم کو رسول صاحب

الْمِحْرَابِ حَاشِرُ نَبِیِّ اللّٰہِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ

محراب کے جمع کرنے والے نبی اللہ کے فریاد! طرف درگاہ

اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ط

اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اُوپر آپ کے اے رسول اللہ کے

اَفْضَلُ مِنَ النَّبِیِّیْنَ وَالصِّدِّیْقِیْنَ وَالشُّھَدَآءِ

افضل سب نبیوں سے اور صدیقوں سے اور شہیدوں کے

وَالصّٰلِحِیْنَ مَحْبُوْبُنَا رَسُوْلُ صَاحِبُ الْمِنْبَرِ

اور نیکوکاروں سے پیارے ہمارے رسول صاحب منبر کے

خَطِیْبُ رَحْمَۃِ اللّٰہِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ

خطبہ دینے والے رحمت اللہ کے فریاد! طرف درگاہ اللہ

تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ط

تعالیٰ کے درود اور سلام اُوپر آپ کے اے رسول اللہ کے

مُبَشِّرُنَا رَسُوْلُ صَاحِبُ الْبَیْتِ عَامِرُ کَعْبَۃِ اللّٰہِ ط

بشارت دینے والے ہم کو رسول صاحب بیت اللہ کے آباد کرنے والے کعبۃ اللہ کے

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ

فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام

عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ط

اُوپر آپ کے اے رسول اللہ کے فریاد! اے رسول اللہ کے

اَلْمُسْتَغَاثُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ط اَلشَّفَاعَاتُ یَا رَسُوْلَ

مدد کیجئے اے رسول اللہ کے شفاعت فرمایئے اے رسول

اللّٰہِ ط اَلْخَلَاصُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ط اَکْبَرُنَا رَسُوْلُ صَاحِبُ

اللہ کے رہائی! اے رسول اللہ کے بزرگ ہمارے رسول صاحب

اَلْمِعْرَاجِ عَالِمُ غَنِیُّ اللّٰہِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ

معراج کے عالم غنی اللہ کے فریاد! طرف درگاہ

اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ط نَبِیُّ

اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اُوپر آپ کے اے رسول اللہ کے نبی

اٰخِرِ الزَّمَانِ رَسُوْلُ صَاحِبُ الْاِجْتِھَادِ مُنْتَقِمُ

آخر زمانہ کے رسول صاحب اجتہاد کے بدلہ لینے والے

مُکَرَّمُ اللّٰہِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی

بزرگ بنائے ہوئے اللہ کے فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ط وَفِی

درود اور سلام اُوپر آپ کے اے رسول اللہ کے اور دین

الدِّیْنِ صَادِقُنَا رَسُوْلُ صَاحِبُ الْقِیٰمَۃِ نَاطِقُ

میں راست گو رسول رفیق روز قیامت کے حق فرمانے

بِالْحَقِّ شَفِیْعُ اللّٰہِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ

والے شفاعت کرنے والے اللہ کے فریاد! طرف درگاہ اللہ

تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ط

تعالیٰ کے درود اور سلام اُوپر تیرے اے رسول اللہ کے

Scanned by CamScanner

اَلْمُسْتَغَاثُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ط اَلْمُسْتَعَانُ يَا رَسُوْلَ

فریاد! اے رسول اللہ کے مدد کیجئے اے رسول اللہ

اللّٰهِ ط اَلشَّفَاعَاتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ط اَلْخَلَاصُ يَا

کے شفاعت کیجئے اے رسول اللہ کے رہائی! اے

رَسُوْلَ اللّٰهِ ط مُشَفَّعُ الْاُمَّةِ يُعِيْنُنَا بِالشَّفَاعَةِ

رسول اللہ کے شفاعت قبول کئے گئے واسطے اُمت کے مدد کرنے والے ہمارے ساتھ

رَسُوْلُ صَاحِبُ النُّبُوَّةِ مُحَرَّمُ نَبِيُّ اللّٰهِ ط

شفاعت کے رسول صاحب نبوت کے حرمت کئے گئے نبی اللہ کے

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ

فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ط نَبِيُّ الرَّحْمَةِ

اور سلام اُوپر آپ کے اے رسول اللہ کے نبی رحمت کے نیک کام کی طرف

سَابِقُنَا رَسُوْلُ صَاحِبُ الدَّارَيْنِ حَرِيْصُ

ہم سے سبقت کرنے والے رسول صاحب دونوں جہان کے حرص کرنے والے

عَلَى الطَّاعَةِ رَءُوْفُ اللّٰهِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ

طاعت پر مہربان بندے اللہ کے فریاد طرف درگاہ

اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ

اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اُوپر آپ کے اے رسول

اللّٰهِ سَيِّدُ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ نَاهٍ نَبِيُّنَا رَسُوْلُ

اللہ کے سردار جن اور انسان کے منع کرنے والے بُرے کاموں سے نبی ہمارے

صَاحِبُ الْاُمَّةِ وَالنِّعْمَةِ هَاشِمِيٌّ كَرَامَةُ اللّٰهِ ط

رسول صاحب اُمت کے اور صاحب نعمت کے اولاد ہاشم کے بزرگ اللہ کے

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَ

فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ط خَادِمُ الْحَرَمَيْنِ

سلام اُوپر آپ کے اے رسول اللہ کے خدمت کرنے والے حرمین کے

وَجَدُّ الْحَسَنَيْنِ وَصَاحِبُ قَابَ قَوْسَيْنِ

اور نانا حسن اور حسین کے اور صاحب قاب قوسین کے

رَسُوْلُ حَبِيْبُ قَرِيْبُ ط اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ

رسول محبوب مقرب اللہ کے فریاد! طرف درگاہ

اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ

اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اُوپر آپ کے اے رسول

اللّٰهِ ط مُقَرِّبُنَا رَسُوْلُ اِلٰى رَحْمَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى مِائَةَ

اللہ کے مقرب کرنے والے ہم کو رسول طرف رحمت اللہ تعالیٰ کے لاکھوں

اَلْفِ اَلْفِ صَلٰوةٍ وَّسَلَامٍ وَّرَحْمَةٍ وَّبَرَكَةٍ

درود اور سلام اور رحمت اور برکت

عَلٰى اَكْرَمِ الْاَنْبِيَاءِ وَالْاَصْفِيَاءِ خَاتِمِ رُسُلِ

اوپر بزرگ ترین نبیوں کے اور اہل صفا کے آخر رسول اللہ کے

اللّٰهِ مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰهِ الْمُصْطَفٰى وَحَبِيْبِهٖ

پیغمبروں کے محمد رسول اللہ کے جو برگزیدہ ہیں اور خدا کے برگزیدہ

Scanned by CamScanner

الْمُرْتَضٰى وَصَفِيِّهِ الْمُجْتَبٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

محبوب پر اور خدا کے صاف باطن مقبول بندے پر رحمت نازل فرمائے اللہ اُن پر

وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا بِرَحْمَتِكَ يَا

آپ کے اور آپ کی آل کے اور سلام بھیجے بہت بہت اپنی رحمت سے اے

اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْ اَبَا بَكْرٍ التَّقِيَّ

سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے اللہ رحمت بھیج ابوبکر صاحب تقویٰ پر

وَعُمَرَ النَّقِيَّ وَعُثْمَانَ الزَّكِيَّ وَعَلِيًّا الْوَفِيَّ اَسَدَ

اور عمر پر کہ پاک ہیں اور عثمان پر کہ پاک ہیں اور علی پر جو وفا کرنے والے

اللّٰهِ الْمُرْتَضٰى وَفَاطِمَةَ الزَّهْرَآءَ وَخَدِيْجَةَ

شیر خدا کے برگزیدہ اور حضرت فاطمۃ الزہراء پر اور حضرت خدیجہ

الْكُبْرٰى وَاُمَّ الْمُؤْمِنِيْنَ عَآئِشَةَ الصِّدِّيْقَةَ

کبریٰ پر اور مسلمانوں کی ماں حضرت عائشہ صدیقہ پر

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا وَالْحَسَنَ الرِّضَا وَالْحُسَيْنَ

راضی ہوا اللہ ان سے اور امام حسن صاحب رضا پر اور امام حسین

الشَّهِيْدَ الْمُجْتَبٰى وَشُهَدَآءَ الْكَرْبَلَا وَالسَّعْدَ

شہید برگزیدہ پر اور تمام شہداء کربلا پر اور سعد

وَالسَّعِيْدَ وَطَلْحَةَ وَالزُّبَيْرَ وَعَبْدَ الرَّحْمٰنِ

اور سعید اور طلحہ اور زبیر اور عبد الرحمٰن

بْنَ عَوْفٍ وَّاَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ الْجَرَّاحِ وَالْعَشَرَةَ

بن عوف اور ابو عبیدہ بن جراح پر اور دس

الْمُبَشَّرَةَ وَسَآئِرَ الصَّحَابَةِ وَالْخُلَفَآءِ الرَّاشِدِيْنَ

اصحاب پر کہ خوش خبری دیئے گئے ہیں جنت کی اور تمام اصحاب پر اور خلفاء راشدین

وَالتَّابِعِيْنَ مِنْ اَهْلِ السَّمٰوٰتِ وَاَهْلِ الْاَرَضِيْنَ

پر اور صحابہ کے پیچھے والے مومنوں پر آسمان والوں میں سے اور زمین والوں میں سے

رِضْوَانُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ ۝ اَسْئَلُكَ اَنْ تَغْفِرَ

رضائے الٰہی ان سب کے ساتھ ہو میں آپ سے سوال کرتا ہوں کہ بخشش

لِيْ وَلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ بِرَحْمَتِكَ

دیجئے مجھ کو اور تمام مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کو اپنی رحمت سے

يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَ

اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے اللہ بخشش دے مجھ کو اور میرے والدین کو

لِمَنْ تَوَالَدَ وَارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِيْ صَغِيْرًا وَّاغْفِرْ

اور میری اولاد کو اور رحم کر ان دونوں پر جیسا کہ پرورش کی انہوں نے میری بچپن میں

لِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَ

اور بخشش دے تمام ایمان والوں کو اور ایمان والیوں کو اور اسلام والوں کو اور

الْمُسْلِمٰتِ اَحْيَآءً مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ اِنَّكَ

اسلام والیوں کو جو زندہ ہیں ان میں سے اور جو فوت ہو چکے ہیں بیشک

مُجِيْبُ الدَّعَوَاتِ وَمُنْزِلُ الْبَرَكَاتِ وَرَافِعُ

آپ دعائیں قبول کرنے والے ہیں اور نازل کرنے والے ہیں برکتوں کے اور بلند کرنے

الدَّرَجَاتِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ

والے ہیں درجوں کے اور رحمت بھیجے اللہ اوپر بہترین خلق اپنی کے کہ نام آپ کا محمد

Scanned by CamScanner

وَّاٰلِهٖ وَاَصْحٰبِهٖٓ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ

بے اور ان کی اولاد اور اصحاب سب پر اپنی رحمت سے اے سب سے

الرّٰحِمِيْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

زیادہ رحم کرنے والے اے اللہ رحمت نازل فرما ہمارے سردار محمدؐ

النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الطَّاهِرِ الزَّكِيِّ صَلٰوةً تَحُلُّ بِهَا

جو نبی امی ہیں پاکیزہ اور پاک باطن ہیں ایسی رحمت کہ جس کی برکت سے ہمارے

الْعُقَدُ وَتَفُكُّ بِهَا الْكُرَبُ صَلٰوةً تَكُوْنُ لَكَ

باطن کی گرہیں کھل جائیں اور بے چینیاں دور ہو جائیں ایسی رحمت جو آپ کے

رِضًى وَّلِحَقِّهٖٓ اَدَآءً وَّعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ

لیے رضامندی اور ان کے حق کی ادائیگی کا سبب ہو اور آپ کی آل اور آپ کی بیویوں

وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَاَصْحٰبِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ۝

اور آپ کے گھر والوں اور آپ کے صحابہ پر اور برکت اور سلام بھیج

(۱۶) درود کبریت احمر

درود کبریت احمر میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بے پناہ تعریف کی گئی ہے اور یہ سلسلہ عالیہ قادریہ میں بہت معروف ہے اکثر سلسلہ قادریہ کے بزرگ حضرات اسے پڑھتے ہیں کیوں کہ یہ درود حضرت سید عبدالقادر جیلانیؒ کی ذات گرامی کی طرف منسوب ہے اور انہوں نے تاحیات اسے اپنے معمول میں رکھا۔ اس درود کی سب سے بڑی خصوصیت یہ ہے کہ اسے سچے دل اور تڑپ سے پڑھنے والا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے عشق و محبت کی دولت سے مالا مال ہو جاتا ہے اور حضور کے عاشق صادق کا دل یہ درود

پڑھنے بہت تسکین پاتا ہے اور ایسا شخص جس کا دل حب رسول سے خالی ہو اگر وہ اسے پڑھے تو اس کے دل میں حب رسول کی تڑپ بیدار ہو جائے گی اور جوں جوں پڑھنے میں کثرت کرے گا اس کے دل میں عشق رسول کا سمندر موجزن ہوتا چلا جائے گا۔

بعض اہل روحانیت کا کہنا ہے کہ یہ درود معارف محمدیہ کے انوارات کے حصول کا بہترین ذریعہ ہے اور ان طالبان طریقت کو نور محمدی کے اسرار کا خصوصی حصہ ملتا ہے جو اسے کثرت سے پڑھتے رہیں۔ یہ حقیقت ہے کہ جو شخص نور محمدی کے انوارات کو دیکھنا چاہے یا اس میں غوطہ زنی کرنا چاہے تو اسے یہ درود دن رات پڑھنا چاہیئے سلسلہ قادریہ کے ایسے مریدین و طالبان جن کا روحانی حال قبض ہو گیا ہو یعنی انہیں مشاہدہ ہونا بند ہو گیا ہو اگر وہ اس درود پاک کو بعد نماز عشاء ۱۱ مرتبہ روزانہ چالیس روز تک خلوت میں پڑھیں تو انشاء اللہ ان کا حال کھل جائے گا اور مشاہدات کا سلسلہ دوبارہ شروع ہو جائے گا۔

ایک بزرگ کا کہنا ہے کہ جو شخص اس درود پاک کا ہمیشہ ورد رکھے گا وہ حساب و کتاب کے بغیر ہی جنت میں داخل ہو گا اور ایسا شخص جس نے زندگی میں اسے ایک بار بھی پڑھا ہو گا تو اسے قیامت میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت ملے گی۔ اور جو شخص روضہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے قریب ریاض الجنۃ میں بیٹھ کر اسے سات یوم تک روزانہ ۱۱ مرتبہ پڑھے انشاء اللہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے مشرف ہو گا۔ اور جو شخص شب معراج میں اسے بعد نماز عشاء پڑھنا شروع کرے اور ساری رات تہجد کی نماز تک پڑھتا رہے اس کے بعد نماز تہجد پڑھ کر سو جائے تو اسے واقعہ معراج النبی کا مشاہدہ ہو گا بشرطیکہ پیچھے مرشد کامل کی توجہ ہو۔

گلزار سروری میں ہے کہ یہ درود شریف حضرت محبوب سبحانی قطب ربانی غوث صمدانی سیدنا و مولانا شیخ سید ابو محمد عبدالقادر غوث الاعظم جیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا خاص الخاص محبوب ترین ورد ہے جسے حضور نے عشق محبوب خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے نہایت ارفع و اعلیٰ مقام

Scanned by CamScanner

پر جذبۂ عشق میں اپنے قلم معجز رقم سے مرتب فرمایا اور اس کا بہت زیادہ ورد فرمایا یہاں تک کہ آپ قرب و وصالِ حبیبِ کبریا صلی اللہ علیہ وسلم کے مقامِ بلند و بالا و درجۂ اعلیٰ سے سرفراز فرمائے گئے اور پھر اسی مقام پر اس کے فضائل و برکات کا اظہار فرماتے ہوئے اس اکسیر صفت مکرم و معظم درود شریف کا نام کبریتِ احمر رکھا ہے۔ کبریتِ احمر اکسیر کو کہتے ہیں اور اولیائے کاملین رحمۃ اللہ علیہم کے ارشادات کے مطابق اس درود شریف کا نام کبریتِ احمر اسی وجہ سے ہے کیونکہ جس طرح کبریتِ احمر (اکسیر) دھاتوں کو سونا بنا دیتی ہے عین اسی طرح یہ درود شریف بھی اپنے عامل کے ظاہر کو نورانی اور باطن کو روشن کر دیتا ہے۔ یعنی اس کے دل میں حبِ الٰہی و عشقِ مصطفائی کے نورانی شعلے پیدا کر دیتا ہے۔ عامل طالبِ حق کا دل اس کے فیض سے مہبطِ انوار و اسرار اور تجلیات کا مرکز بن جاتا ہے دل کے حجابات دور ہو جاتے ہیں اور حقائق و معارف و اسرارِ الٰہی ظاہر اور واضح ہونے شروع ہو جاتے ہیں۔ طالبِ حق کا وجود پاکیزہ ہو کر عالمِ ناسوت میں پاکیزہ ماحول شریعت و طریقت کا پیرو بنا لیتا ہے اور طائرِ روح ملکوت و لاہوت کی سیر کرتا ہے۔ سینہ نورِ معرفت سے منور اور دل ذکرِ الٰہی سے معمور ہو جاتا ہے۔ غرضیکہ دینی و دنیوی ظاہری و باطنی انعامات سے مالا مال ہونے کے لیے ہر کام میں کامیابی، ہر میدان میں فتح یابی حاصل کرنے کے لیے اور ہر مراد کے حصول کے لیے یہ مفید و مجرب معمولِ اولیاء اللہ ہے۔ ہر چہار سلاسل سے اکثر اہل اللہ طالبانِ حق اور مشائخِ عظام نے اسے اپنا وردِ وظیفہ بنایا اور اس کے فیوض و برکاتِ ظاہری و باطنی سے مستفیض و مستفید ہوئے۔ انہیں رب تعالیٰ نے روحانیت کی نعمتِ عظمیٰ سے نوازا اور دنیوی نعمتوں اور سعادتوں سے بھی بہرہ وافر عطا فرمایا۔ یہ درود شریف خوشنودی و رضامندیٔ خدا اور دیدار و وصالِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے بہترین وسیلہ اور آسان ترین ذریعہ ہے شیخ کامل کی اجازت شوق و محبت، صدقِ دل اور خلوصِ نیت سے پڑھا جائے تو حضور سرورِ دو عالم نورِ مجسم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب ہوتی ہے۔

درود کبریتِ احمر کی زکوٰۃ کا طریق یہ ہے کہ مسواک اور وضو کے بعد غسل کرے اور سر پر عمامہ بقدر ڈھائی گز یا ایک گز باندھ کر اور ایک چادر اپنے تمام جسم پر اوڑھ کر یا دو چادریں ہوں تو ایک اوڑھ لے اور ایک کا تہ بند باندھے۔ اور چار نماز (مصلیٰ) ڈیڑھ گز لمبا ہو۔ اور یہ سب کپڑے غیر مستعمل ہوں اور الگ مکان میں نصف شعبان کے بعد کسی روز دن کے وقت شروع کرنے سے پہلے دو نوافل تحیۃ الوضو اس ترکیب سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ اخلاص تین مرتبہ پڑھے اور سلام کے بعد سورہ فاتحہ ایک مرتبہ اور سورۃ اخلاص سات مرتبہ پڑھ کر اس کا ثواب رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم اور تمام صحابہ کرامؓ، آل و اہل بیت اطہارؓ اور حضور غوث اعظمؓ اور اپنے مشائخ کے ارواح کو بخشے۔ اس کے بعد بحضورِ نبوی یا بحضورِ مجلسِ نبوی بہ نیت محبتِ الٰہی و عشقِ مصطفائی صلعم درود کبریتِ احمر روزانہ گیارہ گیارہ مرتبہ اکتالیس یوم تک پڑھے۔ جس کی ابتدا نصف شعبان کے بعد کسی تاریخ سے کرے مگر آخر رمضان مع روزہ ختم کرے اور پڑھنے کے دوران تین محلِ سجدہ ہیں (مقام) ان پر سجدہ کرے۔

محلِ اول بعد از کلمہ "صَلٰوۃٌ تَمْلَأُ الْاَرْضَ وَ السَّمَآءَ" پر سجدہ کر کے سجدہ میں اس سے آگے کی یہ دعا پڑھے صَلٰوۃً تَسْتَجِیْبُ بِھَا دُعَآءَنَا وَتُزَکِّیْ بِھَا نُفُوْسَنَا وَتُنَجِّیْ بِھَا قُلُوْبَنَا۔

محلِ دوم۔ تُحِلُّ بِھَا الْعُقَدَ وَ تُفَرِّجُ بِھَا الْکُرَبَ پر سجدہ کرے۔

محلِ سوم۔ وَتَجْرِیْ بِھَا لُطْفَکَ فِیْ اَمْرِیْ وَاُمُوْرِ الْمُسْلِمِیْنَ پر سجدہ کرے۔

اس ترکیب سے ہر روز گیارہ مرتبہ پڑھنے کے بعد ہر روز دعا مانگے۔ اے خدا اس درود شریف کی برکت سے حضور رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی پر قائم رکھ اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت کا ملہ عطا فرما اور مشاہدات ذات اپنی سے مشرف فرما۔ اور بعد فراغت عمامہ، چار نماز اور چادر اسی حجرے یا کسی مکان میں بحفاظت رکھے تاکہ دوسرے دن بلکہ اکتالیس یوم تک کام دے۔ ایامِ زکوٰۃ میں اشیاء جلالی مثل مچھلی، گوشت و پیاز سے

Scanned by CamScanner

پرہیز کرے۔ زکوٰۃ کے اختتام پر کسی قسم کی شیرینی ختم پڑھ کر عزیز و مساکین کو تقسیم کرے۔

زکوٰۃ دوم مع شرائط مذکورہ آئندہ سال کے نصف شعبان کے بعد بطریق مذکورہ ادا کرے مگر اس میں اکیس مرتبہ روزانہ تا اکتالیس یوم پڑھے۔

زکوٰۃ سوم مع شرائط مذکورہ اس سے آئندہ سال بطریق مذکورہ اکتالیس یوم میں پوری کرے۔ اس مرتبہ ہر روز اکتالیس مرتبہ پڑھے۔ (گلزار سروری از خواجہ محمد رفیق اللہ ص ۲۳)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بڑا رحم کرنے والا ہے

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ اَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ عَدَدًا وَّاَنْمٰى

اے اللہ نازل کیجئے اپنی رحمتوں میں سے بہترین رحمت باعتبار شمار کے اور اپنی سب سے

بَرَكَاتِكَ سَرْمَدًا وَاَزْكٰى تَحِيَّاتِكَ فَضْلًا وَّمَدَدًا

زیادہ تر برکتوں کو باعتبار دوام کے اور اپنے سلاموں میں سے پاکیزہ تر کو باعتبار فضل اور مدد

عَلٰى اَشْرَفِ الْحَقَآئِقِ الْاِنْسَانِيَّةِ وَمَعْدِنِ

کے اوپر بزرگ ترین حقیقتوں انسانیت کے اور کان ایمان

الدَّقَآئِقِ الْاِيْمَانِيَّةِ وَطُوْرِ التَّجَلِّيَاتِ الْاِنْسَانِيَّةِ

والی باریکیوں کے اور اوپر طور (نام پہاڑ کا) انسانی تجلیات کے

وَمَهْبِطِ الْاَسْرَارِ الرَّحْمَانِيَّةِ وَوَاسِطَةِ عَقْدِ

اور جائے نزول خداوندی بھیدوں کے اور پیوند دینے والے گرہ

النَّبِيِّيْنَ وَمُقَدَّمَةِ جَيْشِ الْمُرْسَلِيْنَ وَاَفْضَلِ

پیغمبروں کے اور ہراول لشکر پیغمبروں کے اور اوپر بہترین

الْخَلَآئِقِ اَجْمَعِيْنَ حَامِلِ لِوَآءِ الْعِزِّ الْاَعْلٰى وَ

جملہ مخلوقات کے اٹھانے والے جھنڈے بزرگی بڑی کے اور

مَلِكِ اَزِمَّةِ الشَّرَفِ الْاَسْنٰى شَاهِدِ اَسْرَارِ

مالک مہاروں بزرگی روشن ترین کے واقف بھیدوں

الْاَزَلِ وَمُشَاهِدِ الْاَنْوَارِ السَّابِقِ الْاَوَّلِ وَ

ازل کے اور دیکھنے والے انوار کے جو سابق اور پہلے ہیں اور

تَرْجُمَانِ لِسَانِ الْقِدَمِ وَمَنْبَعِ الْعِلْمِ وَالْحِلْمِ

بیان کرنے والے زبان ہمیشگی کے اور چشمۂ علم اور بردباری

وَالْحِكَمِ وَمَظْهَرِ سِرِّ الْوُجُوْدِ الْجُزْئِيِّ وَالْكُلِّيِّ وَ

اور حکمتوں کے اور جائے ظہور بھید بخشش جزئی اور کلی کے

اِنْسَانِ عَيْنِ الْوُجُوْدِ الْعُلْوِيِّ وَالسُّفْلِيِّ وَرُوْحِ

اور پتلی آنکھ ہستی علوی اور سفلی کے اور جان

جَسَدِ الْكَوْنَيْنِ وَعَيْنِ حَيَاتِ الدَّارَيْنِ الْمُتَخَلِّقِ

جسم دونوں جہان کے اور اصل زندگی دنیا اور آخرت کے

بِاَعْلٰى رُتْبَةِ الْعُبُوْدِيَّةِ الْمُتَحَقِّقِ بِاَسْرَارِ

خوگیر ساتھ برترین رتبہ بندگی کے ثابت آراستہ ساتھ بھیدوں

الرُّبُوْبِيَّةِ صَاحِبِ الْمَقَامَاتِ الْاِصْطِفَائِيَّةِ وَ

ربوبیت کے صاحب مقامات برگزیدگی کے اور

الْكَرَامَاتِ الْاِرْتِضَائِيَّةِ سَيِّدِ الْاَشْرَافِ وَجَامِعِ

کرامات پسندیدگی کے سردار بزرگوں کے اور جامع

Scanned by CamScanner

اَلْاَوْصَافِ الْخَلِيْلِ الْاَعْظَمِ وَالْحَبِيْبِ الْاَكْرَمِ

اوصاف حمیدہ کے جو صاحب عظمت دوست ہیں اور محبوب ہیں بڑے کریم

الْمَخْصُوْصِ بِاَعْلَى الْمَرَاتِبِ وَالْمَقَامَاتِ وَالْمُؤَيَّدِ

خاص کئے گئے ساتھ بلند مرتبوں کے اور مقاموں کے اور مدد کئے گئے

بِاَوْضَحِ الْبَرَاهِيْنِ وَالدَّلَالَاتِ الْمَنْصُوْرِ بِالرُّعْبِ

ساتھ روشن ترین دلیلوں اور رہنمائیوں کے مدد کئے گئے ساتھ رعب کے

وَالْمُعْجِزَاتِ وَالْجَوْهَرِ الشَّرِيْفِ الْاَبَدِيِّ وَالنُّوْرِ

اور معجزات کے اور جوہر بزرگ دائمی اور نور

الْقَدِيْمِ الْمُحَمَّدِيِّ السَّرْمَدِيِّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

قدیم محمدی سرمدی کے سردار ہمارے محمدؐ کے

الْمَحْمُوْدِ فِي الْاِيْجَادِ وَالْوُجُوْدِ الْفَاتِحِ لِكُلِّ شَاهِدٍ

پسندیدہ ہیچ پیدائش کے اور ہستی کے ابتدا کرتے والے واسطے ہر ایک دیکھنے والے

وَّمَشْهُوْدٍ وَّحَضْرَةِ الْمَشَاهِدِ وَالشُّهُوْدِ نُوْرِ

اور دیکھے گئے کے اور درگاہ مکانوں روشنی اور ظاہر ہوتے کے نور

كُلِّ شَيْءٍ وَّهُدَاهُ وَسِرِّ كُلِّ سِرٍّ وَّسَنَاهُ الَّذِيْ

ہر چیز کے اور راہنما اس کے اور بھید ہر بھید کے اور روشنی اس کے وہ

شُقِّقَتْ مِنْهُ الْاَسْرَارُ وَانْفَلَقَتْ مِنْهُ الْاَنْوَارُ

ذات کہ کھولے گئے اس سے بھید اور روشن ہوئے اس سے انوار باطن

السِّرِّ الْبَاطِنِ وَالنُّوْرِ الظَّاهِرِ السَّيِّدِ الْكَامِلِ

کے بھید کے اور نور ظاہر کے سردار کامل ابتدا کرنے والے

اَلْفَاتِحِ الْخَاتِمِ الْاَوَّلِ الْاٰخِرِ الْبَاطِنِ الظَّاهِرِ

تمام کرنے والے اوّل آخر پوشیدہ ظاہر

اَلْعَاقِبِ الْحَاشِرِ النَّاهِيْ الْاٰمِرِ النَّاصِحِ النَّاصِرِ

پیچھے آنے والے اٹھانے والے منع کرنے والے حکم کرنے والے نصیحت کرنیوالے مدد دینے والے

الصَّابِرِ الشَّاكِرِ الْقَانِتِ الذَّاكِرِ الْمَاحِيْ الْمَاجِدِ

صبر کرنے والے شکر کرنے والے دعا مانگنے والے ذکر کرنے والے مٹانے والے غالب

اَلْعَزِيْزِ الْحَامِدِ الْمُؤْمِنِ الْعَابِدِ الْمُتَوَكِّلِ الزَّاهِدِ

بزرگ حمد کرنے والے یقین کرنے والے عبادت کرنے والے توکل کرنے والے زہد کرنے والے

اَلْقَائِمِ الْقَاعِدِ الرَّاكِعِ السَّاجِدِ التَّابِعِ الشَّهِيْدِ الْوَلِيِّ

کھڑے ہونے والے نماز میں بیٹھنے والے رکوع کرنے والے سجدہ کرنے والے تابع گواہ دوست خدا

اَلْحَمِيْدِ الْبُرْهَانِ الْحُجَّةِ الْمُطَاعِ الْمُخْتَارِ الْخَاضِعِ

تعریف کی گئی دلیل حجت اطاعت کئے گئے برگزیدہ عاجزی کرنے والے

اَلْخَاشِعِ الْبَرِّ الْمُسْتَنْصِرِ الْحَقِّ الْمُبِيْنِ طٰهٰ يٰسٓ

فرمانی کرنے والے نیک مدد کرنے والے راست روشن طٰہٰ یٰسٓ

اَلْمُزَّمِّلِ الْمُدَّثِّرِ سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ

کملی بوش چادر لپیٹنے والے سردار پیغمبروں کے اور پیشوا پرہیزگاروں کے

وَخَاتِمِ النَّبِيِّيْنَ وَحَبِيْبِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ النَّبِيِّ

اور آخر تمام نبیوں کے اور دوست پروردگار تمام جہانوں کے پیغمبر

الْمُصْطَفٰى وَالرَّسُوْلِ الْمُجْتَبٰى وَالْحَكَمِ الْعَدْلِ

برگزیدہ اور رسول مقبول اور منصف عادل

Scanned by CamScanner

اللَّطِيفِ الْخَبِيرِ الْحَكِيمِ الْعَلِيمِ الْعَزِيزِ الرَّءُوفِ

پاکیزہ خبردار دانا جاننے والے غالب نرمی والے

الرَّحِيمِ الْغَفُورِ الشَّكُورِ الْعَلِيِّ الْكَرِيمِ نُورِكَ الْقَدِيمِ

مہربان بخشنے والے شکر کرنے والے برتر بزرگ آپ کے نور قدیم

وَصِرَاطِكَ الْمُسْتَقِيمِ مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ

اور راہ آپ کی جو سیدھی محمد بندے تیرے اور رسول تیرے

وَصَفِيِّكَ وَخَلِيلِكَ وَحَبِيبِكَ وَوَلِيِّكَ وَنَبِيِّكَ وَ

اور برگزیدہ تیرے اور دوست تیرے اور حبیب تیرے اور ولی تیرے اور نبی تیرے اور

اَمِينِكَ وَدَلِيلِكَ وَنَجِيِّكَ وَنُخْبَتِكَ وَذَخِيرَتِكَ

امانت دار تیرے اور تیرا راستہ دکھانیوالے اور ہمراز تیرے اور برگزیدہ تیرے اور ذخیرہ تیرے

وَخِيَرَتِكَ وَاِمَامِ الْخَيْرِ وَقَائِدِ الْخَيْرِ وَرَسُولِ

اور مختار تیرے اور پیشوا نیکی کے اور بھیجنے والے نیکی کے اور بھیجے ہوئے

الرَّحْمَةِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الْعَرَبِيِّ الْقُرَشِيِّ الْهَاشِمِيِّ

واسطے رحمت کے پیغمبر امی عرب کے رہنے والے قبیلۂ قریش سے اولاد ہاشم کے

الْاَبْطَحِيِّ الْمَكِّيِّ الْمَدَنِيِّ التِّهَامِيِّ الشَّاهِدِ

بطحا والے مکہ والے مدینہ والے تہامہ والے گواہ

الْمَشْهُودِ الْوَلِيِّ الْمُقَرَّبِ الْعَبْدِ الْمَسْعُودِ

گواہی دیئے گئے دوست مقرب بندے نیک

الْحَبِيبِ الشَّفِيعِ الْحَسِيبِ الرَّفِيعِ الْمَلِيحِ

محبوب سفارش کرنے والے صاحب حسب بلند مرتبہ ملاحت والے

الْبَدِيعِ الْوَاعِظِ الْبَشِيرِ النَّذِيرِ الْعَطُوفِ الْحَلِيمِ

نادر نصیحت کرنے والے بشارت دینے والے ڈرانے والے بہت مہربان تحمل والے

الْجَوَادِ الْكَرِيمِ الطَّيِّبِ الْمُبَارَكِ الْمَكِينِ الصَّادِقِ

سخی بخشش کرنے والے پاک صاحب برکت صاحب مرتبہ سچے

الْمَصْدُوقِ الْاَمِينِ الدَّاعِي اِلَيْكَ بِاِذْنِكَ السِّرَاجِ

سچا کئے گئے امانت دار بلانے والے خلق کی طرف تیرے حکم تیرے سے چراغ

الْمُنِيرِ الَّذِي اَدْرَكَ الْحَقَائِقَ بِجُمَّتِهَا وَفَازَ وَفَاقَ

روشن ایسے کہ جس نے جانا اصل چیزوں کو تمام و کمال اور کامیاب ہوئے اور بالا ہوئے

الْخَلَائِقَ بِرُمَّتِهَا وَجَعَلْتَهُ حَبِيبًا وَنَاجَيْتَهُ قَرِيبًا وَّ

مخلوقات پر ساری اور عنایا تو نے ان کو دوست اور ہمراز کیا تو نے ان کو قرب سے اور

اَدْنَيْتَهُ رَقِيبًا وَّخَتَمْتَ بِهِ الرِّسَالَةَ وَالدَّلَالَةَ

نزدیکی دی تو نے ان کو نگہبان ہو کر اور ختم کی تو نے ان پر رسالت اور راہنمائی

وَالْبِشَارَةَ وَالنَّذَارَةَ وَالنُّبُوَّةَ وَنَصَرْتَهُ بِالرُّعْبِ

اور خوشخبری اور ڈرانے اور نبوت کو اور مدد کی تو نے ان کی ساتھ دہشت کے

وَظَلَّلْتَهُ بِالسَّحَابِ وَرَدَدْتَّ لَهُ الشَّمْسَ وَشَقَقْتَ

اور سایہ دیا تو نے ان کو ابر کا اور پھیرا تو نے واسطے ان کے آفتاب کو اور پھاڑا تو نے

لَهُ الْقَمَرَ وَاَنْطَقْتَ لَهُ الضَّبَّ وَالظَّبْيَ وَالذِّئْبَ وَ

واسطے ان کے چاند کو اور گویا کیا تو نے واسطے ان کے سوسمار اور ہرن اور بھیڑیئے کو اور

الْجِذْعَ وَالذِّرَاعَ وَالْجَمَلَ وَالْجَبَلَ وَالْمَدَرَ وَ

تنا درخت اور بازو اور اونٹ اور پہاڑ اور ڈھیلا اور

Scanned by CamScanner

الشَّجَرُ وَالْحَجَرُ وَانْبَعَثَتْ مِنْ اَصَابِعِهِ الْمَآءُ الزُّلَالُ

درخت اور پتھر کو اور نکالا تو نے ان کی انگلیوں سے پانی میٹھا

وَاَنْزَلْتَ مِنَ الْمُزْنِ بِدَعْوَتِهٖ فِیْ عَامِ الْمَحْلِ وَ

اور نازل کی تو نے ابر سفید سے ان کی دعاء سے بیچ سال قحط اور

الْجَدْبِ وَابِلَ الْغَيْثِ وَالْمَطَرِ فَاعْشَوْشَبَ مِنْهُ

خشکی کے زور دار بارش اور مینہ پھر ہری ہوئی اس سے

الْفَقْرُ وَالصَّخْرُ وَالْوَعْرُ وَالسَّهْلُ وَالرَّمْلُ وَالْحَجَرُ

سوکھی اور پتھریلی اور سخت زمین اور نرم زمین اور ریگستان اور پتھر

وَالْمَدَرُ وَاَسْرَيْتَ بِهٖ لَيْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

اور ڈھیلا اور لے گیا تو ان کو ایک رات مسجد کعبہ سے

اِلَى الْمَسْجِدِ الْاَقْصٰى اِلَى السَّمٰوٰتِ الْعُلٰى اِلٰى

مسجد اقصیٰ تک پھر بلند آسمانوں تک پھر

سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى اِلٰى قَابَ قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰى وَاَرَيْتَهٗ

سدرۃ المنتہیٰ تک پھر اس مقام تک کہ فرق دو گوشہ کمان کا یا اس سے کم تھا اور

الْاٰيَةَ الْكُبْرٰى وَاَنَلْتَهُ الْغَايَةَ الْقُصْوٰى وَاَكْرَمْتَهٗ

دکھائی تو نے ان کو نشانی بڑی اور پہنچایا تو نے ان کو نہایت مرتبہ اعلیٰ کو اور بزرگی دی تو نے

بِالْمُخَاطَبَةِ وَالْمُرَاقَبَةِ وَالْمُشَافَهَةِ وَالْمُشَاهَدَةِ

ان کو ساتھ باتیں کرنے کے اور نگہبانی کے اور روبرو ہونے کے اور حضور میں جانے کے

وَالْمُعَايَنَةِ بِالْبَصَرِ وَخَصَّصْتَهٗ بِالْوَسِيْلَةِ الْعُظْمٰى

اور دیکھنے کے بینائی سے اور خاص کیا تو نے ان کو ساتھ وسیلہ بزرگ کے

وَالشَّفَاعَةِ الْكُبْرٰى يَوْمَ الْفَزَعِ الْاَكْبَرِ فِی الْمَحْشَرِ وَ

اور سفارش بڑی کے دن خوف بڑے کے محشر میں اور

جَمَعْتَ لَهٗ جَوَامِعَ الْكَلِمِ وَجَوَاهِرَ الْحِكَمِ وَ

جمع کیا تو نے واسطے ان کے معنی خیز کلمات اور جواہر حکمتوں کے اور

جَعَلْتَ اُمَّتَهٗ خَيْرَ الْاُمَمِ وَغَفَرْتَ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ

کیا تو نے ان کی امت کو سب امتوں سے بہتر اور بخشا تو نے ان کی ہر لغزش کو جو ان سے

مِنْ ذَنْۢبِهٖ وَمَا تَاَخَّرَ الَّذِیْ بَلَّغَ الرِّسَالَةَ وَاَدَّى

ہو چکی ہو (کسی خاص زمانہ میں) اور جو (اس کے) بعد ہوئی ہو وہ کہ پہنچایا انہوں نے احکام

الْاَمَانَةَ وَنَصَحَ الْاُمَّةَ وَكَشَفَ الْغُمَّةَ وَجَلَى الظُّلْمَةَ

پیغمبری کو اور ادا کی امانت اور خیر خواہی کی امت کی اور دور کیا غم کو اور روشن کیا تاریکی کو

وَجَاهَدَ فِیْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَعَبَدَ رَبَّهٗ حَتّٰى اَتٰىهُ الْيَقِيْنُ ؕ

اور کوشش کی اللہ کے راستہ میں اور عبادت کی اپنے رب کی یہاں تک کہ آپ کی وفات ہو گئی

اَللّٰهُمَّ ابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا يَّغْبِطُهٗ فِيْهِ الْاَوَّلُوْنَ

اے اللہ بھیج ان کو مقام محمود میں کہ رشک کریں آپ پر اس میں پہلے

وَالْاٰخِرُوْنَ اَللّٰهُمَّ عَظِّمْهُ فِی الدُّنْيَا بِاَعْلَاءِ ذِكْرِهٖ وَ

اور پچھلے اے اللہ بڑائی دے ان کو دنیا میں ساتھ بلند کرنے ذکر ان کے کے اور

اِظْهَارِ دِيْنِهٖ وَاِبْقَاءِ شَرِيْعَتِهٖ وَفِی الْاٰخِرَةِ بِشَفَاعَتِهٖ

ظاہر کرنے دین ان کے کے اور باقی رکھنے شریعت ان کی کے اور آخرت میں ساتھ شفاعت

فِیْ اُمَّتِهٖ وَاَجْزِلْ اَجْرَهٗ وَمَثُوْبَتَهٗ وَاَبِّدْ فَضْلَهٗ

ان کی کے آپ کی امت میں اور عطا فرما اجر اور ثواب آپ کا اور ظاہر کر فضیلت آپ کی

لِلْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ بِالْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ وَتَقْدِيْمِهٖ

سب پہلوں اور پچھلوں کے لیے مقام محمود میں اور ساتھ مقدم کرنے ان

عَلٰى كَافَّةِ الْمُقَرَّبِيْنَ بِالشُّهُوْدِ ۚ اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ

کے اوپر تمام مقربوں حاضر بارگاہ کے اے اللہ قبول کر

شَفَاعَتَهُ الْكُبْرٰى وَارْفَعْ دَرَجَتَهُ الْعُلْيَا وَاَعْطِهٖ

ان کی بڑی شفاعت کو اور اونچا کر ان کے بلند درجہ کو اور عطا کر ان کو

سُؤْلَهٗ فِى الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى كَمَآ اٰتَيْتَ اِبْرٰهِيْمَ وَ

ان کے مطالب دنیا اور آخرت میں جیسا کہ دیا تو نے ابراہیم اور

مُوْسٰى ۚ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ مِنْ اَكْرَمِ عِبَادِكَ عَلَيْكَ

موسیٰ کو اے اللہ کر تو ان کو اپنے تمام بندوں میں سب سے بزرگ باعتبار بڑائی

شَرَفًا وَّكَرَامَةً وَّمِنْ اَرْفَعِهِمْ عِنْدَكَ دَرَجَةً وَّ

کے اور کرامت کے اور سب سے بلند اپنے نزدیک باعتبار درجہ کے اور سب سے

اَعْظَمِهِمْ خَطَرًا وَّاَمْكَنِهِمْ عِنْدَكَ شَفَاعَةً ۚ اَللّٰهُمَّ

بڑا باعتبار قدر کے اور سب سے توانا نزدیک اپنے باعتبار شفاعت کے اے اللہ

عَظِّمْ بُرْهَانَهٗ وَاَفْلِجْ حُجَّتَهٗ وَاَبْلِغْهُ مَاْمُوْلَهٗ فِىْ

باعظمت کر ان کی دلیل کو اور ظاہر کر ان کی دلیل نبوت کو اور پہنچا ان کو ان کی آرزو

اَهْلِ بَيْتِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ ۚ اَللّٰهُمَّ اَتْبِعْهُ مِنْ ذُرِّيَّتِهٖ

تک ان کے اہل بیت اور ان کی اولاد میں اے اللہ پیچھے پہنچا تو ان کی اولاد سے

وَاُمَّتِهٖ مَا تُقَرُّ بِهٖ عَيْنُهٗ وَاَجْزِهٖ عَنَّا خَيْرَ

اور امت ان کی سے وہ نعمت کہ روشن ہو اس سے آنکھ ان کی اور بدلہ دے ان کو ہم سے بہت

مَا جَزَيْتَ بِهٖ نَبِيًّا عَنْ اُمَّتِهٖ وَاَجْزَلَ الْاَنْبِيَآءَ كُلَّهُمْ

اچھا اس سے کہ دیا تو نے کسی نبی کو ان کی امت سے اور بدلہ دے تو سب نبیوں کو

خَيْرًا ۚ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

اچھا اے اللہ درود و سلام بھیج اوپر سردار ہمارے محمد (صلی اللہ علیہ

مَا شَاهَدَتْهُ الْاَبْصَارُ وَسَمِعَتْهُ الْاٰذَانُ وَصَلِّ

وسلم) کے بشمار اس کے کہ دیکھیں اس کو بینائیاں اور سنیں اس کو کان اور درود اور

وَسَلِّمْ عَلَيْهِ عَدَدَ مَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ

سلام بھیج اوپر ان کے کہ بشمار ان کے درود بھیجیں ان پر اور درود و سلام بھیج اوپر

عَلَيْهِ عَدَدَ مَنْ لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ

ان کے بشمار ان کے کہ درود نہ بھیجیں ان پر اور درود اور سلام بھیج

عَلَيْهِ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى اَنْ يُّصَلّٰى عَلَيْهِ وَصَلِّ

اوپر ان کے جیسے کہ چاہے تو اور رضا ہو تیری اس میں کہ درود بھیجا جاوے ان پر

وَسَلِّمْ عَلَيْهِ كَمَآ اَمَرْتَنَا اَنْ نُّصَلِّىَ عَلَيْهِ وَصَلِّ

اور درود و سلام بھیج اوپر ان کے جیسا کہ حکم کیا تو نے کہ درود بھیجیں ہم اوپر ان کے اور درود

وَسَلِّمْ عَلَيْهِ كَمَا يَنْبَغِىْ اَنْ يُّصَلّٰى عَلَيْهِ ۚ اَللّٰهُمَّ

اور سلام بھیج ان پر جیسا کہ سزاوار ہے یہ کہ درود بھیجا جاوے ان پر اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ نِعَمِ اللّٰهِ تَعَالٰى

درود اور سلام بھیج ان پر اور ان کی اولاد پر بشمار نعمتوں اللہ تعالیٰ کے

وَاَفْضَالِهٖ ۚ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ

اور افزائشوں اس کی کے اے اللہ درود اور سلام بھیج ان پر اور ان کی آل پر اور ان کے

Scanned by CamScanner

وَاَوْلَادِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

اصحاب پر اور ان کی اولاد پر اور اُن کی بیبیوں پر اور ان کی اولاد پر اور ان کے گھر والوں پر اور اُن کے خاندان

وَعَشِيْرَتِهٖ وَاَصْهَارِهٖ وَاَخْتَانِهٖ وَاَحْبَابِهٖ وَاَتْبَاعِهٖ

اور قبیلہ والوں پر اور آپ کے سسرال والوں پر اور دامادوں پر اور اُن کے دوستوں پر اور ان کے پیروؤں پر

وَاَشْيَاعِهٖ وَاَنْصَارِهٖ خَزَنَةِ اَسْرَارِهٖ وَمَعَادِنِ اَنْوَارِهٖ

اور ان کے گروہ اور ان کے مددگاروں پر جو نگہبان ہیں ان کے بھیدوں کے اور کانیں ہیں اُن کے

وَكُنُوْزِ الْحَقَآئِقِ وَهُدَاةِ الْخَلَآئِقِ وَنُجُوْمِ الْاِهْتِدَآءِ

انوار کی خزانے حقیقتوں کے اور راہنما مخلوقات کے اور ستارے ہدایت کے واسطے اس کے

لِمَنِ اقْتَدٰى بِهِمْ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا دَآئِمًا اَبَدًا وَّ

جو ان کی پیروی کرے اور سلام بھیج بہت بہت سلام دائمی ہمیشہ

ارْضَ عَنْ كُلِّ الصَّحَابَةِ رِضًى سَرْمَدًا عَدَدَ خَلْقِكَ

اور راضی ہو تمام صحابہ سے رضامندی دائمی بشمار خلق اپنی کے

وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَرِضَا نَفْسِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ كُلَّمَا

اور موافق وزن عرش اپنے کے اور خوشی ذات اپنی کے اور موافق انداز سیاہی کلمات اپنے کے

ذَكَرَكَ ذَاكِرٌ وَّكُلَّمَا سَهٰى عَنْ ذِكْرِكَ غَافِلٌ صَلٰوةً

جبتک کوئی ذکر کرنے والا آپ کا ذکر کرے اور جبتک کوئی غافل آپ کا ذکر بھولے وہ درود جو سبب

تَكُوْنُ لَكَ رِضًى وَّلِحَقِّهٖ اَدَآءً وَّلَنَا صَلَاحًا وَّاٰتِهِ

ہو آپ کی رضامندی کا اور ان کے حق کی ادائیگی کا اور ہمارے لیے بھلائی کا اور دے ان کو

الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الْعَالِيَةَ الرَّفِيْعَةَ وَابْعَثْهُ

مقام وسیلہ کا اور فضیلت کا اور مرتبہ بلند و برتر اور عطا کر ان کو

الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ وَاللِّوَآءَ الْمَعْقُوْدَ وَالْحَوْضَ الْمَوْرُوْدَ

مقام محمود اور نشان بستہ پرچم اور حوض کوثر وارد ہو گی اُمت اس پر

وَصَلِّ يَا رَبِّ عَلٰى جَمِيْعِ اِخْوَانِهٖ مِنَ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ

اور رحمت بھیج اے اللہ اُوپر سب بھائیوں اُن کے کے نبیوں اور پیغمبروں

وَالْاَوْلِيَآءِ وَالصّٰلِحِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَ

اور ولیوں اور نیکوں اور شہیدوں اور صدیقوں اور

مَلٰٓئِكَتِكَ الْمُقَرَّبِيْنَ وَعَلٰى سَيِّدِنَا الشَّيْخِ مُحْيِ الدِّيْنِ

اپنے ملائکہ مقربین میں سے اور اُوپر سردار ہمارے شیخ محی الدین

اَبِيْ مُحَمَّدٍ عَبْدِ الْقَادِرِ الْمَكِيْنِ الْاَمِيْنِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ

ابو محمد عبدالقادر جیلانی کے جو صاحب مرتبہ اور حامل امانت ہیں رحمتیں اللہ

عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

کی ان سب پر اے اللہ درود و سلام بھیج اُوپر سردار ہمارے محمدؐ کے

وَعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ السَّابِقِ لِلْخَلْقِ نُوْرُهُ الرَّحْمَةِ

اور اُوپر اولاد سردار ہمارے محمدؐ کے کہ پہلا ہے سب خلقت سے نور اُن کا رحمت ہے

لِلْعٰلَمِيْنَ ظُهُوْرُهُ عَدَدَ مَا مَضٰى مِنْ خَلْقِكَ وَمَا بَقِيَ

واسطے جہانوں کے ظہور ان کا موافق عدد کے اس مخلوق کے جو گزر چکی اور جو باقی ہے

وَمَنْ سَعِدَ مِنْهُمْ وَمَنْ شَقِيَ صَلٰوةً تَسْتَغْرِقُ الْعَدَّ

اور جو نیک بخت ہیں اُن میں سے اور جو بدبخت ہیں ایسی رحمت جو شمار سے باہر ہو

وَتُحِيْطُ بِالْحَدِّ صَلٰوةً لَّا غَايَةَ لَهَا وَلَا انْتِهَآءَ وَلَا

اور متجاوز ہو حد سے وہ رحمت کہ نہ حد ہو اس کی اور نہ نہایت اور نہ

Scanned by CamScanner

اَمَدَ لَهَا وَلَا انْقِضَآءَ صَلٰوتِكَ الَّتِیْ صَلَّیْتَ عَلَیْهِ

اندازہ اس کا اور نہ تمامی اس کی وہ درود اپنا کہ بھیجا تو نے اُوپر ان کے

صَلٰوةً مَّعْرُوْضَةً عَلَیْهِ مَقْبُوْلَةً لَّدَیْهِ مَحْبُوْبَةً اِلَیْهِ

ایسا درود کہ پیش کیا گیا اُوپر اُن کے قبول کیا گیا نزدیک اُن کے محبوب اُن کو

صَلٰوةً دَآئِمَةً بِدَوَامِكَ بَاقِیَةً بِبَقَآئِكَ لَا مُنْتَهٰی

درود ہمیشہ رہنے والا ساتھ ہمیشگی تیری کے اور باقی ساتھ بقا تیری کے نہ انتہا

لَهَا دُوْنَ عِلْمِكَ صَلٰوةً تُرْضِیْكَ وَتُرْضِیْهِ وَتَرْضٰی

اس کی ہو بجز علم تیرے کے ایسا درود کہ خوش کرے تجھ کو اور پسند کرے تو اس کو اور خوش

بِهَا اَنْ صَلٰوةً تَمْلَاُ الْاَرْضَ وَالسَّمَآءَ مقام سجدہ اول

ہو تو بسبب اس کے ہم سے ایسا درود کہ بھر دے زمین اور آسمان کو (قلو بنا تک سجدہ میں پڑھا

صَلٰوةً تَسْتَجِیْبُ بِهَا دُعَآءَنَا وَتُزَكِّیْ بِهَا نُفُوْسَنَا وَ

ایسا درود کہ قبول کرے تو بسبب اس کے دُعا ہماری اور پاک کرے تو بسبب اس کے ہماری جانیں اور

تُحْیِیْ بِهَا قُلُوْبَنَا وَتُحِلُّ بِهَا الْعُقَدَ وَتُفَرِّجُ بِهَا الْكُرَبَ

زندہ کرے بسبب اس کے ہمارے دل اور کھولے بسبب اس کے گرہیں اور دور کرے تو اس سے تنگیوں کو

مقام سجدہ دوم وَیَجْرِیْ بِهَا لُطْفُكَ فِیْ اَمْرِیْ وَاُمُوْرِ

اور جاری ہو بسبب اس کے مہربانی تیری میرے کام میں اور کاموں میں

الْمُسْلِمِیْنَ مقام سجدہ سوم وَبَارِكْ لَنَا عَلَی الدَّوَامِ

مسلمانوں کے اور برکت دے تو ہمیں اُوپر ہمیشگی کے

وَعَافِنَا وَاهْدِنَا وَاَمْدُدْنَا وَاجْعَلْنَا اٰمِنِیْنَ وَیَسِّرْ

اور بچا تو ہمیں اور راہ بتا ہم کو اور مدد دے ہم کو اور کر ہم کو بے خوف اور آسان کر

لَنَا اُمُوْرَنَا مَعَ الرَّاحَةِ لِقُلُوْبِنَا وَاَبْدَانِنَا وَالسَّلَامَةِ

ہمارے لیے ہمارے کام ساتھ آرام کے واسطے دلوں ہمارے کے اور بدنوں ہمارے کے اور ساتھ سلامتی

وَالْعَافِیَةِ فِیْ دِیْنِنَا وَدُنْیَانَا وَاٰخِرَتِنَا وَتَوَفَّنَا عَلَی

اور عافیت کے ہمارے دین اور ہماری دنیا اور ہماری آخرت میں اور وفات دے ہم کو اُوپر

الْكِتَابِ وَالسُّنَّةِ وَاجْمَعْنَا مَعَهٗ فِی الْجَنَّةِ مِنْ غَیْرِ

قرآن اور طریقہ پیغمبر کے اور جمع کر ہمیں ان کے ساتھ جنت میں بغیر عذاب کے کہ دخول جنت سے

عَذَابٍ یَّسْبِقُ بِنَا وَاَنْتَ رَاضٍ عَنَّا غَیْرَ غَضْبَانَ

پہلے ہو ورود ان حالیکہ تو خوشنود ہو ہم سے نہ ناراض

وَلَا تَمْكُرْ بِنَا وَاخْتِمْ لَنَا مِنْكَ بِخَیْرٍ وَّعَافِیَةٍ بِلَا مِحْنَةٍ

اور نہ آزماتا ہمیں اور خاتمہ کر ہمارا اپنی طرف سے ساتھ بہتری اور عافیت کے بغیر محنت

اَجْمَعِیْنَ ط سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا یَصِفُوْنَ ط

کے سب کا پاکی سے یاد کرا اپنے پروردگار کو پروردگار بزرگی کا اس سے جو بیان کرتے

وَسَلَامٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ ○ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ

ہیں شرک اور سلامتی اُوپر پیغمبروں کے اور سب تعریف اللہ کو جو پالنے والا

الْعٰلَمِیْنَ ○ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ○

جہانوں کا ہے تیری رحمت سے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے رحم کرنے والوں سے

(۱۷) درود اوّل و آخر

اس کے عمل سے دشمن ہمیشہ مغلوب ہو جاتے ہیں لہٰذا اگر کسی کو کوئی دشمن بلا وجہ تنگ کرتا ہو تو وہ سات جمعہ کو بعد نماز جمعہ ۱۱۱ مرتبہ پڑھے انشاء اللہ دشمن مغلوب ہوگا

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى حَبِيْبِهٖ اَكْرَمِ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ وَ

اے اللہ اپنے اوّل اور آخر معزز حبیب پر اور ان کی آل پر اور

عَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ

ان کے صحابہ پر درود برکت اور سلام بھیج

(۱۸) درُود مصطفٰے

اس درُود پاک کا عامل نیک صفات سے متصف ہو جائے گا۔ اور کثرت سے پڑھنے والا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت میں محو رہے گا اور جو شخص صبح شام یا ہر نماز کے بعد اس درود شریف کی تلاوت کرتا رہے وہ ذلت سے نکل کر عظمت میں آجائے گا۔ ادنیٰ سے اعلیٰ مرتبے پر پہنچے گا اگر کسی حاکم یا کسی افسر کے پاس جائے گا تو عزت پائے گا۔ اور اسے کثرت سے پڑھنے والے کا دل روشن ہو جاتا ہے اور اسے سچے خواب آنے لگتے ہیں خواب میں بزرگان اور جلیل القدر ہستیوں کی زیارت ہوگی اگر شدید قسم کے بیمار آدمی کے سرہانے اس درود پاک کو سو مرتبہ پڑھا جائے اور اس کے بعد نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے واسطے سے اللہ کے حضور بیمار کی صحتیابی کی دُعا کی جائے تو اللہ قبول فرمائے گا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى

اے اللہ درود اور سلام اور برکت بھیج اپنے

حَبِيْبِكَ الْمُصْطَفٰى وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَ

حبیب مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ان کی آل

سَلِّمْ ○

پر اور سلامتی

(۱۹) درُود قرآنی

اس درود پاک کے الفاظ میں یہ کہا گیا ہے کہ اے اللہ قرآن پاک کے الفاظ کے برابر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر صلوٰۃ بھیج اس لیے اسے قرآنی درود کہا جاتا ہے۔ اس درود کے پڑھنے والے پر اللہ تعالیٰ کی بے پناہ رحمت ہوتی ہے کیوں کہ اس درود کے ساتھ اللہ کی رحمت کا خاص دخل ہے۔ اگر بارش نہ ہوتی ہو تو علاقہ کے لوگ ایک مسجد میں جمع ہو کر اجتماعی صورت میں شماروں پر سوا لاکھ مرتبہ یہ درود پڑھیں اور اس کے بعد بارش کی دعا مانگیں انشاء اللہ بارگاہ رب العزت میں دعا قبول ہوگی اور رحمت ربی کا بادل آسمانوں پر چھا کر برسنا شروع کر دے گا۔

اس درود پاک کی ایک اور خصوصیت یہ ہے کہ پڑھنے والے کے دل میں حب رسول بہت بڑھ جاتی ہے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات گرامی سے کمال محبت نصیب ہوتی ہے۔ جو شخص اسے قرآن پاک کی تلاوت شروع کرتے وقت اور ختم کرتے وقت سات سات مرتبہ پڑھے وہ ہمیشہ خوشحال اور پرسکون رہے گا اس کے علاوہ صبح و شام اسے تین مرتبہ پڑھنا گھر میں خیر و برکت اور اتفاق کا موجب ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ

اے اللہ درود بھیج اُوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اور ان کی اولاد کے اور ان

بِعَدَدِ مَا فِيْ جَمِيْعِ الْقُرْاٰنِ حَرْفًا حَرْفًا وَ

کے دوستوں کے مطابق قرآن کے حروف کی تعداد کے اور ہر ہر حرف کے بدلے

بِعَدَدِ كُلِّ حَرْفٍ اَلْفًا اَلْفًا ط

ایک ایک ہزار کے عدد کے مطابق

Scanned by CamScanner

(۲۰) دُرود فقری

یہ درود میرے معمولات میں سے ہے یہ درود بے پناہ انوار و برکات کا حامل ہے صدق اخلاص سے پڑھنے والا اللہ کی طرف راجع ہو جاتا ہے اور اعمال نامے میں نیکیوں میں اضافہ ہوتا ہے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی قربت حاصل ہوگی۔ ظاہر اور باطن میں پاکیزگی پیدا ہوگی۔ بعد نماز فجر ایک سو مرتبہ بلا ناغہ پڑھنے والا ہر طرح کے فیضان سے مستفید و مستفیض ہوگا۔ اور جو شخص بعد نماز عشاء گیارہ سو مرتبہ دینی یا دنیوی حاجت روائی کی غرض سے پڑھے انشاء اللہ اس کے دل کی مراد پوری ہوگی اور اللہ کی مدد رحمت سے اس کی مشکل حل ہو جائے گی۔ اگر روزانہ ۱۱ مرتبہ پڑھا جائے تو اللہ کی تائید و مدد شامل حال رہے گی۔ غمزدہ پڑھے غم دور ہو جائے سفر میں پڑھا جائے سفر بخیریت گزرے گا عام طور پر پڑھنے سے شر شیطان اور ایذائے دشمن سے حفاظت رہے گی اگر کوئی چالیس رات بعد نماز تہجد ۲۱۲۵ مرتبہ پڑھے جو اللہ سے مانگے وہی ملے اگر زیارت کی غرض سے پڑھے تو زیارت سے بھی مشرف ہوگا۔ ایسا کرم اللہ تعالیٰ نے بندوں پر بھی کیا ہوا ہے۔ رمضان المبارک میں کثرت سے پڑھنا بارگاہ محبوب خدا صلی اللہ علیہ وسلم تک پہنچنے کا بہترین وسیلہ ہے اور اللہ تعالیٰ کی خوشنودی و رضا اور قرب حاصل کرنے کا آسان ترین ذریعہ ہے۔ اسے ہمیشہ معمول کے مطابق پڑھنے والا مستجاب الدعوات ہو جاتا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى اَفْضَلِ حَبِيْبِكَ النَّبِيِّ

اے اللہ اپنے افضل حبیب عظیم نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم

الْعَظِيْمِ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلِّمْ

پر اور آپ کی آل پر اور آپ کے صحابہ پر درود اور سلام بھیج

(۲۱) درود حصولِ رحمت

یہ درود اللہ کو راضی کرنے کے لیے بہت بہتر ہے لہٰذا جو شخص اسے روزانہ پڑھنے کا معمول بنالے اللہ اس سے راضی ہو جائے گا اور اسے نعمتوں اور رحمتوں سے مالا مال کر دیگا اللہ تعالیٰ اسے ایسا نیک کام سرانجام دینے کی توفیق دے گا جو تا قیامت رہے گا جس سے اس کا نام ہمیشہ ہمیشہ زندہ رہے گا۔ یہ درود شریف میرے معمولات میں سے ہے میں نے اسے فیوض و برکات کے لحاظ سے بہت اکسیر پایا ہے جو شخص اس درود شریف کو روزانہ چند بار پڑھنے کا معمول بنالے اس کا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک خاص تعلق اور رابطہ پیدا ہو جائے گا جس کی بدولت بے پناہ دینی فوائد حاصل ہوں گے۔ یہ درود دل کی میل کچیل کو اسی طرح دھو ڈالتا ہے جس طرح صابن کپڑے کو دھو کر صاف کر دیتا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ صَلٰوةً دَآئِمًا وَّسَلِّمْ سَلَامًا اَبَدًا

اے اللہ درود بھیج ابدی درود بھیج اور ابدی سلام بھیج اپنے حبیب اور

عَلٰى حَبِيْبِكَ وَسَيِّدِ النَّبِيِّيْنَ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ

انبیاء کے سردار پر اور ان کی آل پر اور ان کے صحابہ پر

اَجْمَعِيْنَ فَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ۝

پس تمام تعریفیں پروردگار عالم کے لیے ہیں

(۲۲) دُرود قبرستان

درود روحی ایک ایسا درود ہے جس کے پڑھنے سے فوت شدہ حضرات کو عالم برزخ میں بہت فائدہ پہنچتا ہے لہٰذا یہ درود مُردوں کے لیے بخشش کا ذریعہ ہے۔ اس لیے اگر

Scanned by CamScanner

کوئی شخص یہ چاہے کہ اس کے فوت شدہ ماں باپ بخشے جائیں یعنی اللہ تعالیٰ ان کے تمام گناہ معاف کرے تو اسے چاہیئے کہ اہم روز ماں باپ کی قبروں پر جا کر اس درود کو روزانہ صبح کے وقت ۱۲ مرتبہ پڑھے اور بعد میں اللہ کے حضور ان کی مغفرت کی دعا کرے انشاء اللہ دعا قبول ہوگی اور اللہ ان کی بخشش کر دے گا اور عالم برزخ میں ان کی قبر کو مثل جنت بنا دے گا۔ اس درود کا سب سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ قبرستان میں اسے پڑھنے سے روحوں کو عذاب سے نجات ملتی ہے لہٰذا جب کوئی قبرستان میں زیارتِ قبور کے لیے جائے تو اسے چاہیئے کہ وہاں ایک مرتبہ یہ درود پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بڑا رحم والا ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّا دَامَتِ الصَّلٰوةُ وَ

اے اللہ درود بھیج محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جب تک نماز باقی ہے اور درود بھیج

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّا دَامَتِ الرَّحْمَةُ وَصَلِّ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جب تک رحمت باقی ہے اور درود بھیج

عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّا دَامَتِ الْبَرَكَاتُ وَصَلِّ عَلٰى رُوْحِ

اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جب تک برکتیں ہیں اور درود بھیج محمد صلی

مُحَمَّدٍ فِي الْاَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلٰى صُوْرَةِ مُحَمَّدٍ

اللہ علیہ وسلم کی روح پر درمیان روحوں کے اور درود بھیج اوپر صورت محمد صلی

فِي الصُّوَرِ وَصَلِّ عَلٰى اِسْمِ مُحَمَّدٍ فِي الْاَسْمَاءِ

اللہ علیہ وسلم کے درمیان صورتوں کے اور درود بھیج اوپر نام محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اور درود

وَصَلِّ عَلٰى نَفْسِ مُحَمَّدٍ فِي النُّفُوْسِ وَصَلِّ عَلٰى

بھیج اوپر نفس محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان نفسوں کے اور درود بھیج

قَلْبِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُلُوْبِ وَصَلِّ عَلٰى قَبْرِ

اوپر قلب محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان دلوں کے اور درود بھیج اوپر قبر

مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُوْرِ وَصَلِّ عَلٰى رَوْضَةِ مُحَمَّدٍ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان قبروں کے اور درود بھیج اوپر روضہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم

فِي الرِّيَاضِ وَصَلِّ عَلٰى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي

کے درمیان روضوں کے اور درود بھیج اوپر جسم محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان جسموں

الْاَجْسَادِ وَصَلِّ عَلٰى تُرْبَةِ مُحَمَّدٍ فِي التُّرَابِ

کے اور درود بھیج اوپر تربت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان خاک کے

وَصَلِّ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِكَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

اور درود بھیج تو اپنی مخلوق کے بہترین (فرد) ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور

عَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ

اوپر ان کی اولاد کے اور ان کے اصحاب پر ان کی ازواج پر اور ان کی

وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَاَحْبَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ ۝ بِرَحْمَتِكَ

ذریات پر اور ان کے اہل بیت پر اور ان کے تمام احباب پر اور درود نازل کر اپنی رحمت

يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝

کے ساتھ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

(۲۳) درودِ حبیب

یہ درود عاشقان رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا خصوصی وظیفہ ہے اور اس کے بے پناہ فیوض و برکات ہیں اسے پڑھنے سے بے پناہ اللہ کی رحمت ہوتی ہے اور گناہ معاف ہوتے ہیں بھولی ہوئی چیزیں یاد آجاتی ہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی قربت نصیب ہوتی ہے دنیا کے غموں سے نجات ملتی ہے۔ اعمال نامہ میں کثرت سے نیکیاں لکھی جاتی ہیں یہ درود پڑھنے والوں پر اللہ راضی ہو جاتا ہے یہ درود قبر کی روشنی ہے۔ یہ درود حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت کا سب سے بہترین ذریعہ ہے۔ لہٰذا ہر دعا کے آغاز اور اختتام پر یہ درود پڑھنا چاہیئے۔ ہر مجلس کے شروع میں یہ درود پڑھنا چاہیئے۔ صبح و شام بلکہ ہر نماز کے بعد یہ درود پڑھنا بہت مفید ہے۔ وعظ و تقریر کے شروع میں حج کے مناسک ادا کرتے وقت مساجد میں فارغ وقت میں گویا جس وقت موقع پائیں اس درود پاک کو کثرت سے پڑھیں انشاء اللہ دنیا اور آخرت میں کامیابی حاصل ہوگی۔

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ وَعَلٰٓی اٰلِكَ

اے اللہ کے رسول تجھ پر درود اور سلام ہو۔ اور اے اللہ کے حبیب تمہاری آل

وَاَصْحَابِكَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہِ ط

اور تمہارے صحابہ پر بھی درود اور سلام ہو۔

(۲۴) درود مستجاب الدعوات

یہ درود اللہ کا رحم و کرم حاصل کرنے کے لیے بہت بڑا وسیلہ ہے جو شخص اسے سو مرتبہ بعد نماز فجر اور ۱۰۰ مرتبہ بعد نماز عشاء پڑھے وہ زندگی بھر معزز و مکرم رہے گا اور تنگدستی

اور مفلسی دور کرنے کی نیت سے پڑھے تو بہت جلد اللہ اس پر کرم کرے گا اور اس کے رزق میں اضافہ ہو جائے گا۔ اور جو شخص اس درود پاک کو روزانہ کم از کم ۱۱ مرتبہ پڑھے تو وہ اس درود پاک کی بدولت عزت دولت اور برکت جیسی عظیم نعمتوں سے مالا مال ہو جائے گا۔ اگر کوئی شخص رزق حلال کھا کر تین دن تک روزانہ اسے گیارہ سو مرتبہ سوتے وقت پڑھے تو انشاء اللہ زیارت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے مشرف ہوگا۔ اس کے علاوہ جب بھی اسے پڑھا جائے گا تو اس سے دنیا و آخرت کی بھلائیاں حاصل ہوں گی۔

صَلَّی اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْکَرِیْمِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ

اے اللہ اپنے امی کریم نبی پر اور ان کی آل پر اور ان کے صحابہ پر رحمت

وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمْ

اور سلامتی نازل فرما

فضائل دعائے گنج العرش

یہ دعا اللہ تعالیٰ کی رحمت کا خزینہ ہے کیونکہ یہ اللہ تعالیٰ کے کسی برگزیدہ انسان نے ہر جملے میں اللہ کی ذات اور صفات کی تعریف کو بڑے خوبصورت انداز میں سجایا ہے چونکہ اللہ تعالیٰ کے ناموں کے بے پناہ اسرار اور اثرات ہیں اس لیے یہ دعا ان رحمتوں کے حصول کے لیے جو عرش سے نازل ہوتی ہیں بہت ہی مؤثر ہے بے شمار صوفیاء اور اولیاء نے اسے روزانہ ایک مرتبہ پڑھنا اپنے معمول میں شامل کئے رکھا، جو شخص صبح بعد نماز فجر یا بعد نماز عشاء ایک مرتبہ

اس دُعا کو پڑھنے کا معمول بنائے اس کی کمائی میں برکت پیدا ہو جائے گی۔ دست غیب سے اس کے رزق کے وسائل میں اضافہ ہوگا اگر کوئی دشمن ہوگا تو وہ ذلیل و خوار ہوگا۔ میدانِ جنگ میں ہو تو کفار پر غالب رہے گا۔ اگر کسی سفر پر جائے گا، تو عافیت سے اپنے گھر واپس آئے گا۔ اس دُعا کی برکت سے قیامت کے روز اللہ تعالیٰ اسے اپنا دیدار کرائے گا، اگر کوئی بے اولاد ہو تو صاحبِ اولاد ہو جائے گا۔ جادو اور کالے علم کے وارسے ہمیشہ محفوظ رہے گا۔ شیاطین اور آسیب سے اللہ کی رحمت سے محفوظ رہے گا۔ زمین و آسمان کی کوئی بلا اسے نقصان نہیں پہنچا سکتی گویا کہ اس دُعا کے اتنے فیوض و برکات ہیں کہ جو بھی اللہ سے مانگے وہی پائے گا

روایت ہے کہ ایک روز حضور شہنشاہِ دو عالم رسُولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ منورہ میں مسجد نبوی میں رونق افروز تھے کہ اتنے میں حضرت جبرائیل امین علیہ السلام نازل ہوئے اور یہ دُعا حضور رسُولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو سکھائی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت جبرائیل علیہ السلام سے دریافت فرمایا کہ یہ دُعا کہاں سے سیکھے ہو تو جواب دیا کہ حضرت میکائیل سے سیکھا ہوں۔ پھر حضرتؐ نے پوچھا کہ میکائیلؑ نے کس سے سیکھی۔ کہا کہ حضرت اسرافیلؑ سے، حضرتؐ نے فرمایا کہ اسرافیلؑ نے کس سے سیکھی تو عرض کیا کہ حضرت عزرائیلؑ سے، پھر آنحضرتؐ نے فرمایا کہ عزرائیلؑ نے کس سے سیکھی تو عرض کیا کہ حضرت عزرائیلؑ نے رب العالمین کے تخت کے آس پاس لکھی دیکھی وہاں سے سیکھی، پھر حضرت جبرائیل علیہ السلام نے عرض کیا کہ یا رسُول اللہ صلی اللہ علیک وسلم جو کوئی شخص آپ کی امت سے اس دُعائے گنج العرش کو پڑھے گا اللہ تعالیٰ تین چیزیں اسے کرامت سے عنایت فرمائے گا۔ پہلی یہ کہ اس کے کسب میں برکت ہوگی۔ دُوسری غیب سے روزی پہنچاوے گا کوئی نہ جانے گا کہ کہاں سے کھاتا ہے، اس کو روزی کہاں سے ملتی ہے۔ تیسری

دشمن اس کے مقہور ہوں گے۔ اگر ناحق خون بھی اس نے کیا ہوگا تو صاحبِ خون اس پر مہربان ہو کر بخش دے گا۔ یا حبیب اللہ صلی اللہ علیک وسلم اس دُعا کو اگر کوئی ہر روز پڑھے اگر یہ نہ ہو سکے تو ہر ہفتہ میں ایک بار پڑھے۔ اگر یہ نہ ہو سکے تو مہینے میں ایک بار پڑھے، اگر اتنا بھی نہ ہو سکے تو ایک برس میں ایک مرتبہ پڑھے۔ اگر یہ بھی نہ ہو سکے تو تمام عمر میں ایک بار پڑھے۔ اگر خود نہ پڑھ سکتا ہو کسی دُوسرے سے پڑھا کر سُنے تو ایسا ثواب پائے گا کہ گویا اس نے ہزار ختم قرآن شریف کے پڑھے اور دس ہزار شہیدوں کا کہ راہِ خدا میں شہید ہوئے ہیں اجر ملے گا اور دس ہزار بھوکوں کو کھانا کھلانے کا اور دس ہزار ننگوں کو کپڑا پہنانے کا اور دس ہزار غلاموں کو آزاد کرنے کا اور دس ہزار کنوئیں کھودنے کا اور دس ہزار مدرسے تیار کرنے کا اور دس ہزار مسجدیں بنا کرنے کا اس شخص کو ثواب ملے گا اور یا رسُول اللہ صلی اللہ علیک وسلم اگر سات آسمان اور سات زمین کو کاغذ کریں اور تمام رُوئے زمین کے اشجار قلم بنائیں اور تمام مخلوقات آسمانوں اور زمینوں پر مشرق تا مغرب لکھیں۔ تا روزِ قیامت بھی ثواب دُعائے گنج العرش تمام کا تمام نہ لکھ سکیں۔ یا نبی اللہ صلی اللہ علیک وسلم، جو کوئی اس دُعا کو پڑھے گا یا لکھ کر پاس رکھے گا تو اس بندے پر حق تعالیٰ نظرِ رحمت کی سو بار کرے گا۔ اگر لڑائی میں جائے گا تو فتح مند ہوگا۔ اللہ تعالیٰ کے امن و امان میں رہے گا اور اگر کوئی مسافر ہوگا تو صحیح سلامت سفر سے گھر کو آئے گا۔ اگر اس پر کوئی وار چلائے گا تو کارگر نہ ہوگا۔ اگر خنجر یا تلوار یا کوئی دُوسرا ہتھیار چلائے گا تو اس پر ہرگز نہ چلے گا۔ یا رسُول اللہ صلی اللہ علیک وسلم جو کوئی اس دُعا کو پڑھے گا یا لکھ کر اپنے پاس رکھے گا تو اس کو اللہ تعالیٰ جادو اور شیطانوں اور جن اور بھوت سے اور تمام بلیات سے محفوظ رکھے گا۔ یا رسُولِ اکرم صلی اللہ علیک وسلم جو کوئی اس دُعا گنج العرش کو لکھ کر برسات کے پانی سے

Scanned by CamScanner

دھوکر جس کو کسی نے جادو کیا ہو پلا دے تو اس کے پلانے سے جادو باطل اور مردود ہو جاوے گا۔ یا نبی اکرم صلی اللہ علیک وسلم کسی شخص کو کوئی ایسا آزار ہو جاوے کہ کسی دوا سے نہ جاتا ہو اور طبیب اس کے علاج سے عاجز ہوں تو ہر روز ایک بار اس کو یہ دُعا لکھ کر پلا دے تو شفا پاوے اور اللہ تعالیٰ اس کو صحتِ کاملہ اور عافیت بخشے گا اور یا رسُول اللہ صلی اللہ علیک وسلم اگر کسی کو فرزند نہ ہوتا ہو تو اس دُعائے بزرگوار کو ساتھ مشک و زعفران کے لکھ کر اکیس روز پلا دے تو حق تعالیٰ اسے فرزند عنایت فرمائے گا اور یا رسُول اللہ صلی اللہ علیک وسلم جو کوئی اس دُعائے بزرگ کو پڑھے گا تو خدائے تعالیٰ اُس بندے کے منہ کو قیامت کے روز روشن کرے گا مثل لیلۃ القدر کے اور ہزار فرشتے اس کے جلو میں چلیں گے اور ہزار ہزار فرشتے دونوں بازوؤں پر اور ہزار فرشتے پیچھے اور اس کو بہشت میں لے جاویں گے اور لوگ دیکھ کر پوچھیں گے کہ یہ کون شخص ہے یہ ولی اللہ ہے یا نبی یا فرشتہ ہے۔ فرشتے کہیں گے یہ شخص دُنیا میں دعائے گنج العرش پڑھتا تھا اور اس کی برکت سے اسے یہ مرتبہ ملا ہے۔ تب تمام مخلوق کہے گی کہ ہزار افسوس ہم کو یہ کہ ہم نے دُنیا میں دُعائے گنج العرش کو نہ پڑھا اور ایسی نعمت سے محروم رہے اے رسُولِ خدا صلی اللہ علیک وسلم جو کوئی چاہے کہ چغل خوروں سے اور تمام بلاؤں اور آفتوں سے اور بدخواہوں سے بچوں اور چاہے کہ میری روزی کشادہ ہووے اور اگر قرضدار پڑھے تو اللہ تعالیٰ ان سب سے نجات بخشے گا اور جو کوئی اس دُعا کو لکھ کر اپنے گلے میں حمائل کرے تو تمام آفات سے امن پائے گا اور تمام مطالب دینی اور دنیوی اس کے پڑھنے سے حاصل ہوں گے اور اس دُعا کو پڑھنے والے کو قیامت کے روز دیدار فرحت آثار اللہ تعالیٰ کا نصیب ہوگا اور خداوند تعالیٰ اس بندے کو جمیع نعمتوں سے سرفراز اور ممتاز فرمائے گا اور اس کے دشمن مقہور و مغلوب

ہوں گے اور جو کوئی اس پر بد دلی سے نظر کرے گا وُہ خجل اور حیران و پریشان ہوگا اور یا رسُول اللہ صلی اللہ علیک وسلم جو کوئی اس دُعا کو پڑھے گا وُہ شخص کبھی رستے سے خطا نہ ہوگا۔ اگر بھولا ہووے راہ پاوے گا اور اگر بدبخت اس کو پڑھے گا تو اس کا نصیب یاور ہوگا۔ (نافع الخلائق)

دُعاءِ گنجُ العرش

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے	پاک ذات ہے بادشاہ نہایت پاک
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ الْعَزِيْزِ الْجَبَّارِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے	پاک ہے بڑا غالب، بگاڑ کا اصلاح کرنے والا
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ الرَّءُوْفِ الرَّحِيْمِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے	پاک ہے بڑا مہربان نہایت رحم والا
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ الْغَفُوْرِ الرَّحِيْمِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے	پاک ہے بخشنے والا نہایت مہربان
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ الْكَرِيْمِ الْحَكِيْمِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے	پاک ہے بخشش والا حکمت والا

Scanned by CamScanner

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْقَوِيِّ الْوَفِيِّ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے زور آور وعدہ وفا کرنے والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ اللَّطِيْفِ الْخَبِيْرِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے باریک بین خبر دار

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الصَّمَدِ الْمَعْبُوْدِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بے نیاز عبادت کے لائق

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْغَفُوْرِ الْوَدُوْدِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بخشنے والا بہت دوست رکھنے والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْوَكِيْلِ الْكَفِيْلِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے کارساز ذمہ دار کاموں کا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الرَّقِيْبِ الْحَفِيْظِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے نگہبان محافظ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الدَّآئِمِ الْقَآئِمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے ہمیشہ رہنے والا قائم

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْمُحْيِ الْمُمِيْتِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے زندہ کرنے والا مارنے والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْحَيِّ الْقَيُّوْمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے زندہ اپنی ذات سے قائم

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْخَالِقِ الْبَارِئِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے پیدا کرنے والا درست کرنے والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے عالی شان عظمت والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْوَاحِدِ الْاَحَدِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے ایک ذات نہ صفات میں

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْمُؤْمِنِ الْمُهَيْمِنِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے امن دینے والا نگہبان

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْحَسِيْبِ الشَّهِيْدِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے کافی اور حاضر ناظر

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْحَلِيْمِ الْكَرِيْمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بردبار بخشنے والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْاَوَّلِ الْقَدِيْمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے سب سے اوّل اور قدیم

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْاَوَّلِ الْاٰخِرِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے سب سے پہلا اور سب سے پچھلا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الظَّاهِرِ الْبَاطِنِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے ظاہر (قدرت والا) اور چھپا ہوا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْكَبِيْرِ الْمُتَعَالِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بڑا بلند

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْقَاضِي الْحَاجَاتِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے حاجتوں کا پورا کرنے والا

Scanned by CamScanner

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بخشنے والا بڑا مہربان

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بڑے عرش کا رب

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے میرا عالی رتبہ والا پروردگار

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْبُرْهَانِ السُّلْطَانِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے ظاہر غلبہ والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ السَّمِيْعِ الْبَصِيْرِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے سننے والا دیکھنے والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے اکیلا غالب

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَلِيْمِ الْحَكِيْمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے علم والا حکمت والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ السَّتَّارِ الْغَفَّارِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے چھپانے والا (عیبوں کا) بخشنے والا (گناہوں کا)

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الرَّحْمٰنِ الدَّيَّانِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بڑا مہربان بدلہ دینے والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْكَبِيْرِ الْاَكْبَرِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بڑا سب سے بزرگ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَلِيْمِ الْعَلَّامِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے خبردار وسیع علم والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الشَّافِي الْكَافِي

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے شفا دینے والا کفایت کرنے والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَظِيْمِ الْبَاقِي

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے عظمت والا سدا رہنے والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الصَّمَدِ الْاَحَدِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بے نیاز اکیلا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ رَبِّ الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے زمین اور آسمان کا پروردگار

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ خَالِقِ الْمَخْلُوْقَاتِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے مخلوق کا پیدا کرنے والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ مَنْ خَلَقَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے جس نے دن اور رات کو پیدا کیا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْخَالِقِ الرَّزَّاقِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے پیدا کرنے والا اور رزق دینے والا

Scanned by CamScanner

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْفَتَّاحِ الْعَلِيْمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بڑا کھولنے والا (کاموں کا) علم والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَزِيْزِ الْغَنِيِّ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے غالب بے پروا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْغَفُوْرِ الشَّكُوْرِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بخشنے والا قدردان

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَظِيْمِ الْعَلِيْمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے عظمت والا علم والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ ذِى الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے جسمانی اور روحانی بادشاہت کا مالک

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ ذِى الْعِزَّةِ وَالْعَظَمَةِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے عزت والا اور عظمت والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ ذِى الْهَيْبَةِ وَالْقُدْرَةِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے دبدبہ اور قدرت والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ ذِى الْكِبْرِيَاءِ وَالْجَبَرُوْتِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بزرگی اور بڑائی والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ السَّتَّارِ الْعَظِيْمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے چھپانے والا عیبوں کا عظمت والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَالِمِ الْغَيْبِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے جاننے والا غیب کا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْحَمِيْدِ الْمَجِيْدِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے خوبیوں والا بزرگی والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْحَكِيْمِ الْقَدِيْمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے حکمت والا قدیم

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْقَادِرِ السَّتَّارِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے قدرت والا پردہ پوش

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے سننے والا جاننے والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْغَنِيِّ الْعَظِيْمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بے پروا عظمت والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَلَّامِ السَّلَامِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بڑا دانا سلامتی دینے والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْمَلِكِ النَّصِيْرِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بادشاہ مدد دینے والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْغَنِيِّ الرَّحْمٰنِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بے پروا بڑا مہربان

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْقَرِيْبِ الْحَسَنَتِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے خوبیوں کے نزدیک

Scanned by CamScanner

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ الْوَلِيِّ الْحَسَنٰتِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے	پاک ہے خوبیوں کا دوست
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ الصَّبُوْرِ السَّتَّارِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے	پاک ہے بردبار عیب پوشش
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ الْخَالِقِ النُّوْرِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے	پاک ہے اُجالے کا پیدا کرنے والا
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ الْغَنِيِّ الْمُعْجِزِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے	پاک ہے بے پروا عاجز کرنے والا
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ الْفَاضِلِ الشَّكُوْرِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے	پاک ہے کمالات والا قدر دان
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ الْغَنِيِّ الْقَدِيْمِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے	پاک ہے بے پروا قدیم
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ ذِي الْجَلَالِ الْمُبِيْنِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے	پاک ہے ظاہر بزرگی والا
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ الْخَالِصِ الْمُخْلِصِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے	پاک ہے بالکل بے عیب
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ الصَّادِقِ الْوَعْدِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے	پاک ہے سچے وعدے والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ الْحَقِّ الْمُبِيْنِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے	پاک ہے سچا ظاہر
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ ذِي الْقُوَّةِ الْمَتِيْنِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے	پاک ہے زور آور مضبوط
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ الْقَوِيِّ الْعَزِيْزِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے	پاک ہے قدرت والا غالب
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ الْعَلَّامِ الْغُيُوْبِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے	پاک ہے چھپی باتوں کا جاننے والا
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے	پاک ہے وُہ زندہ جو نہیں مرتا
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ السَّتَّارِ الْعُيُوْبِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے	پاک ہے عیبوں کا چھپانے والا
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ الْمُسْتَعَانِ الْغَفُوْرِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے	پاک ہے جس سے بخشش و مدد طلب کی جا سکتی ہے
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے	پاک ہے تمام جہانوں کا پروردگار
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ الرَّحْمٰنِ السَّتَّارِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے	پاک ہے بڑا مہربان پردہ پوش

Scanned by CamScanner

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الرَّحِيْمِ الْغَفَّارِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے رحم والا بخشنے والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَزِيْزِ الْوَهَّابِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے غالب بہت عطا کرنے والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْقَادِرِ الْمُقْتَدِرِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے قدرت والا قدرت ظاہر کرنے والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ ذِي الْغُفْرَانِ الْحَلِيْمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بخشنے والا بُردبار

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْمَالِكِ الْمُلْكِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بادشاہی کا مالک

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْبَارِئِ الْمُصَوِّرِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے پیدا کرنے والا صورت بنانے والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَزِيْزِ الْجَبَّارِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے غالب زبردست

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْجَبَّارِ الْمُتَكَبِّرِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے زبردست بڑائی کرنے والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُوْنَ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے اللہ اس چیز سے جو مشرک بیان کرتے ہیں

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْقُدُّوْسِ السُّبُّوْحِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے نہایت پاک بڑی پاکی والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ رَبِّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے فرشتوں اور رُوح کا رب

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ ذِي الْآلَآءِ وَالنَّعْمَآءِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بخشش اور نعمتوں والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْمَقْصُوْدِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بادشاہ دُنیا کا مقصد

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْحَنَّانِ الْمَنَّانِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے رحمت کرنے والا احسان کرنے والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اٰدَمُ صَفِيُّ اللّٰهِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے آدمؑ اللہ کا صفی (برگزیدہ) ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ نُوْحٌ نَّجِيُّ اللّٰهِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے نوحؑ اللہ کا نجی (ہمراز) ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اِبْرٰهِيْمُ خَلِيْلُ اللّٰهِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے ابراہیمؑ اللہ کا خلیل (دوست) ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اِسْمٰعِيْلُ ذَبِيْحُ اللّٰهِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اسمٰعیلؑ اللہ کا ذبیح (اس کی راہ میں) ہے

Scanned by CamScanner

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُوْسٰی كَلِيْمُ اللّٰهِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے موسیٰؑ اللہ کا کلیم (ہمکلام) ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ دَاوٗدُ خَلِيْفَةُ اللّٰهِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے داؤدؑ اللہ کا خلیفہ ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عِيْسٰی رُوْحُ اللّٰهِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے عیسیٰؑ اللہ کی رُوح ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے محمدؐ اللہ تعالیٰ کا رسُول ہے

وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ وَنُوْرِ

اور اللہ تعالیٰ کی رحمت اس کی مخلوق میں سے سب سے بہترین مخلوق پر ہو اور اس کے

عَرْشِهٖ وَزِيْنَةِ فَرْشِهٖ اَفْضَلِ الْاَنْبِيَآءِ

عرش کا نور اور اس کے فرش کی زینت اور تمام انبیاء اور رسولوں سے افضل

وَالْمُرْسَلِيْنَ سَيِّدِنَا وَسَنَدِنَا وَشَفِيْعِنَا

ہیں جو ہمارے سردار اور ہمارے سہارے اور ہمارے شفیع اور

وَحَبِيْبِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِهٖ وَ

ہمارے حبیب اور ہمارے آقا محمدؐ ہیں اور آپ کی تمام آل اور تمام

اَصْحٰبِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيّٰتِهٖ

اصحاب پر بھی اور آپ کے گھر والوں پر اور آپ کی ازواج اور آپ کی اولاد پر

اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ○

تمام پر رحمت ہو اے رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحم کرنے والے

اَنْتَ وَلِيِّ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ تَوَفَّنِيْ

(اپنی رحمت سے ہماری دُعا قبول فرما) تو ہی میرا آخرت اور دُنیا میں کارساز ہے۔ میرا خاتمہ

مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ○

اسلام پر کر اور نیکو کاروں میں شامل فرما۔

دُعائے مُغنی

یہ دُعا حصولِ غنا اور خیر و برکت کے لیے بہت ہی مجرب ہے بے شمار صوفیاء کرام کے معمول میں یہ دُعا شامل رہی ہے اور دُعا کے فوائد اور خواص بے پناہ ہیں کیونکہ اسے پڑھنے سے مشکل سے مشکل کام بھی آسان ہو جاتا ہے۔ دُنیا اور آخرت سنور جاتی ہے، پڑھنے والے پر اللہ کی رحمت کے دروازے کھل جاتے ہیں، دُنیا میں عزت ملتی ہے رزق میں اضافہ ہوتا ہے، ایمان میں استقامت پیدا ہوتی ہے، دشمن سے نجات ملتی ہے مشکلات آسان ہو جاتی ہیں گویا کہ اسے پڑھنے والا دنیا کے ہر کام سے غنی ہوتا چلا جاتا ہے اس لیے جو شخص اسے بعد نمازِ فجر گیارہ مرتبہ روزانہ کا معمول بنالے، اِن شاء اللہ اسے دین و دُنیا میں بھلائی حاصل ہو گی۔

جب کوئی مشکل درپیش ہو اور ہر طرف سے پریشانی اور خطرات نے گھیر رکھا ہو تو اس صورت میں اس دُعا کو اہم مرتبہ روزانہ نمازِ فجر کے فرضوں اور سنتوں

Scanned by CamScanner

کے درمیان چالیس روز تک پڑھے اگر ایسا نہ کر سکے تو صبح کی نماز ادا کرنے کے بعد پڑھے اول آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے جسم اور قلب کی طہارت کا خاص خیال رکھے اِن شاء اللہ جو مقصد بھی ہوگا وُہ بارگاہِ ربّ العزت میں قبول ہوگا۔ ہر روز دعائے مغنی پڑھنے کے بعد اللہ کے حضور سجدہ ریز ہو کر دُعا مانگیں اِن شاء اللہ ہر مشکل حل ہوگی۔

رفع حاجت کے لیے اس دُعا کو پڑھنے کا ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ تین روز متواتر روزے رکھے اور عشاء کی نماز کے بعد اس دُعا کو ۴۱ مرتبہ پڑھے اِن شاء اللہ جو بھی جائز حاجت ہوگی اسے اللہ تعالیٰ قبول فرمائے گا۔ پڑھائی شروع کرتے وقت اوّل آخر دُرود شریف پڑھنا بہت بہتر ہے۔ اس کی زکوٰۃ ادا کرنے کا طریقہ حسبِ ذیل ہے:۔

عروجِ ماہ کے اول پنجشنبہ کو نمازِ فجر سے پہلے غسل کرے اور لباس معطر و مطہر پہن کر صاف ستھری جگہ اوّل و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ دُرود شریف اور سات مرتبہ دُعائے مذکور مع تسمیہ پڑھا کرے۔ اِن شاء اللہ ایک سو بیس دن گزرنے کے بعد زکوٰۃ پوری ہو جائے گی۔ اس کے بعد روزانہ مابین سنت و فرض نمازِ فجر کے ایک مرتبہ پڑھ لیا کرے یا بعد نماز صبح۔ ایامِ زکوٰۃ میں گائے کا گوشت، مچھلی، انڈا، لہسن، پیاز، خام ہینگ وغیرہ استعمال میں نہ رہے۔ بعد ادائے زکوٰۃ کوئی پرہیز نہیں۔ البتہ منہیات شرعی سے سختی سے بچتا رہے، اکلِ حلال، صدقِ مقال پر کوشاں اور پابند رہے، اگر اتفاقی کوئی حاجت پیش آوے، تین روز متواتر روزہ رکھے اور نمازِ فجر کے سنت و فرض کے مابین دُعائے مذکور مع اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ دُرود شریف تین مرتبہ روزانہ پڑھے اور بعد پڑھنے کے سربسجود ہو کر اللہ پاک سے بحرمت رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اور بطفیل دعائے

مغنی شریف حاجت طلب کرے۔

دُعائے مغنی کو روزانہ سات مرتبہ پڑھنے کا معمول بنا لینے سے اضافۂ رزق کا سبب بنتا ہے اور مالی تنگی دُور ہو جاتی ہے، دُعائے مغنی کی زکوٰۃ ادا کرنے کا ایک طریقہ یہ ہے کہ ترک حیوانات جلالی و جمالی کر کے اس دُعا کو چالیس دن تک روزانہ ۲۵ مرتبہ پڑھے اِن شاء اللہ غنی بن جائے گا اور دولت کے معاملے میں جو چاہے گا اللہ کی رحمت سے ملے گا۔

دُعائے مُغنی از حضرت اویس قرنی رضی اللہ عنہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

اے اللہ درود بھیج ہمارے سردار محمدؐ اور ہمارے سردار محمدؐ

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْهُ وَبِكَ

کی آل پر اور برکت اور سلامتی اور تجھی سے

اَسْتَغِیْثُ فَاَغْنِنِیْ وَعَلَیْكَ تَوَكَّلْتُ

مدد مانگتا ہوں تو میری مدد فرما اور تجھی پر میرا بھروسہ ہے

فَاكْفِنِیْ یَا كَافِیْ اِكْفِنِی الْمُهِمَّاتِ مِنْ

میری کفایت فرما اے کافی کفایت فرما میری دُنیا اور آخرت کی

Scanned by CamScanner

اَمْرِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ وَيَا رَحْمٰنَ الدُّنْيَا

مشکلات میں اور اے بخشش کرنے والے دنیا اور

وَالْاٰخِرَةِ وَيَا رَحِيْمَهُمَا ۚ اَنَا عَبْدُكَ بِبَابِكَ

آخرت میں اوران دونوں میں رحم کرنے والے میں تیرا بندہ تیرے در پر پڑا ہوں

فَقِيْرُكَ بِبَابِكَ سَائِلُكَ بِبَابِكَ ذَلِيْلُكَ

فقیر ہوں تیرے در کا سوالی ہوں تیرے در کا ، عاجز ہوں تیرے در

بِبَابِكَ اَسِيْرُكَ بِبَابِكَ ضَعِيْفُكَ بِبَابِكَ

پر قیدی ہوں تیرے در کا کمزور تیرا تیرے در پر ہے

مِسْكِيْنُكَ بِبَابِكَ ضَيْفُكَ بِبَابِكَ يَا رَبَّ

مسکین تیرا تیرے در پر ہے مہمان تیرا تیرے در پر ہے اے پروردگار

الْعٰلَمِيْنَ ۚ اَلطَّالِحُ بِبَابِكَ يَا غِيَاثَ

جہانوں کے تباہ حال تیرے در پر ہے اے فریاد رس

الْمُسْتَغِيْثِيْنَ ۚ مَهْمُوْمُكَ بِبَابِكَ يَا

فریادیوں کے غمگین تیرا تیرے در پر ہے اے

كَاشِفَ كُرَبِ الْمَكْرُوْبِيْنَ ۚ عَاصِيْكَ

کھولنے والے مصیبت ، مصیبت زدوں کے گنہگار تیرا

بِبَابِكَ يَا طَالِبَ الْبَارِّيْنَ ۚ اَلْمُقِرُّ بِبَابِكَ

تیرے در پر ہے اے تلاش کرنے والے نیکو کاروں کے گناہوں کا اقراری تیرے در پر ہے

يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۚ اَلْخَاطِئُ بِبَابِكَ

اے بہت رحم کرنے والے رحم کرنے والوں سے خطاکار تیرے در پر ہے

يَا غَافِرَ الْمُذْنِبِيْنَ ۚ اَلْمُعْتَرِفُ بِبَابِكَ يَا

اے بخشنے والے گنہگاروں کے گناہوں کا ماننے والا تیرے در پر ہے اے

رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ۚ اَلظَّالِمُ بِبَابِكَ يَا مَأْمَلَ

پروردگار جہانوں کے ظالم تیرے در پر ہے اے امید گاہ طلب

الطَّالِبِيْنَ ۚ اَلْمُسِيْئُ بِبَابِكَ الْبَائِسُ

کرنے والوں کے بدکار تیرے در پر ہے ڈرا ہوا

بِبَابِكَ الْخَاشِعُ بِبَابِكَ اِرْحَمْنِيْ يَا مَوْلَايَ

تیرے در پر ہے عاجز تیرے در پر ہے رحم کر مجھ پر اے میرے مولا

اَنْتَ الْغَافِرُ وَاَنَا الْمُسِيْئُ وَهَلْ يَرْحَمُ

تو بخشنے والا ہے اور میں گنہگار ہوں اور کون رحم کرے گا

الْمُسِيْئَ اِلَّا الْغَافِرُ ۚ مَوْلَايَ مَوْلَايَ

گنہگار پر بخشنے والے کے سوا میرے مولا میرے مولا

اَنْتَ الرَّبُّ وَاَنَا الْعَبْدُ وَهَلْ يَرْحَمُ

تو پروردگار ہے اور میں بندہ ہوں اور نہیں رحم کرتا بندے

الْعَبْدَ اِلَّا الرَّبُّ ۚ مَوْلَايَ مَوْلَايَ اَنْتَ

پر مگر پروردگار میرے مولا میرے مولا تو

Scanned by CamScanner

الْمَالِكُ وَاَنَا الْمَمْلُوكُ وَهَلْ يَرْحَمُ الْمَمْلُوكَ

تو مالک ہے اور مَیں مملوک اور نہیں رحم کرتا مملوک پر کوئی

اِلَّا الْمَالِكُ ۚ مَوْلَایَ مَوْلَایَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ

بھی مالک کے سوا میرے مولا میرے مولا تو غالب ہے

وَاَنَا الذَّلِيْلُ وَهَلْ يَرْحَمُ الذَّلِيْلَ اِلَّا

اور مَیں ذلیل اور نہیں رحم کرتا ذلیل پر مگر

الْعَزِيْزُ ۚ مَوْلَایَ مَوْلَایَ اَنْتَ الْقَوِيُّ

عزیز میرے مولا میرے مولا تو طاقت والا ہے

وَاَنَا الضَّعِيْفُ وَهَلْ يَرْحَمُ الضَّعِيْفَ

اور مَیں کمزور ہوں اور نہیں رحم کرتا کمزور پر

اِلَّا الْقَوِيُّ ۚ مَوْلَایَ مَوْلَایَ اَنْتَ الْكَرِيْمُ

طاقتور کے سوا میرے مولا میرے مولا تو کریم ہے

وَاَنَا اللَّئِيْمُ وَهَلْ يَرْحَمُ اللَّئِيْمَ اِلَّا الْكَرِيْمُ

اور مَیں ناکس اور نہیں رحم کرتا ناکس پر کریم کے سوا کوئی

مَوْلَایَ مَوْلَایَ اَنْتَ الرَّزَّاقُ وَاَنَا

میرے مولا میرے مولا تو بہت رزق دینے والا ہے اور مَیں

الْمَرْزُوْقُ وَهَلْ يَرْحَمُ الْمَرْزُوْقَ اِلَّا

رزق دیا ہُوا اور نہیں رحم کرے گا مرزوق پر مگر

الرَّزَّاقُ ۚ مَوْلَایَ مَوْلَایَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ

رازق میرے مولا میرے مولا تو عزت والا

وَاَنَا الذَّلِيْلُ وَاَنْتَ الْغَفُوْرُ وَاَنَا الْمُذْنِبُ

اور مَیں ذلیل ہوں اور تو بخشنے والا اور مَیں گنہگار ہوں

وَاَنْتَ الْقَوِيُّ وَاَنَا الضَّعِيْفُ ۚ اِلٰهِيْ

اور تو طاقت والا اور مَیں کمزور ہوں اے اللہ

اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ فِيْ ظُلْمَةِ الْقُبُوْرِ وَ

توبہ توبہ قبر کی تاریکی اور اس کی

ضِيْقِهَا ۚ اِلٰهِيْ اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ عِنْدَ

تنگی میں اے اللہ توبہ توبہ منکر نکیر کے

سُؤَالِ مُنْكَرٍ وَّنَكِيْرٍ وَّهَيْبَتِهِمَا ۚ اِلٰهِيْ

سوال کرنے اور ان کی ہیبت کے وقت اے اللہ

اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ عِنْدَ وَحْشَةِ الْقُبُوْرِ وَ

پناہ دے پناہ دے قبر کی تنہائی اور

ضَغْطَتِهَا ۚ اِلٰهِيْ اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ فِيْ

تنگی کے وقت اے اللہ پناہ دے پناہ دے اس دن

يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗ خَمْسِيْنَ اَلْفَ سَنَةٍ ۚ

جس کی مقدار پچاس ہزار سال ہے

Scanned by CamScanner

اِلٰهِیْ الْاَمَانَ الْاَمَانَ یَوْمَ یُنْفَخُ فِی

اے اللہ پناہ دے پناہ دے اس دن سے جس میں صور

الصُّوْرِ فَصَعِقَ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَمَنْ

پھونکا جائے گا پس مر جائے گا جو آسمانوں اور زمین

فِی الْاَرْضِ اِلَّا مَنْ شَآءَ اللّٰهُ ؕ اِلٰهِیْ

میں ہے مگر جس کو اللہ چاہے اے اللہ

اَلْاَمَانَ الْاَمَانَ یَوْمَ زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ

پناہ دے پناہ دے اس دن سے کہ کانپ جائے گی

زِلْزَالَهَا ؕ اِلٰهِیْ اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ یَوْمَ

زمین اے اللہ پناہ دے پناہ دے اس دن

تَشَقَّقُ السَّمَآءُ بِالْغَمَامِ ؕ اِلٰهِیْ اَلْاَمَانَ

جب پھٹ جائے گا آسمان ساتھ بادل کے اے اللہ پناہ دے

اَلْاَمَانَ یَوْمَ نَطْوِی السَّمَآءَ كَطَیِّ السِّجِلِّ

پناہ دے اس دن سے کہ لپیٹ دے گا تو آسمان کو مثل لپیٹ دینے قبالہ

لِلْكُتُبِ ؕ اِلٰهِیْ اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ یَوْمَ

کے کتابوں کو اے اللہ پناہ دے پناہ دے اس دن سے

تُبَدَّلُ الْاَرْضُ غَیْرَ الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتُ

جب بدلا جائے گا زمین کو غیر زمین سے اور آسمانوں کو

وَبَرَزُوْا لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ؕ اِلٰهِیْ اَلْاَمَانَ

اور ظاہر ہوں گے اللہ واحد قہار کے لیے اے اللہ پناہ دے

اَلْاَمَانَ یَوْمَ یَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ یَدٰهُ وَ

پناہ دے اس دن سے جب دیکھے گا آدمی اپنے کیے کو اور

یَقُوْلُ الْكَافِرُ یٰلَیْتَنِیْ كُنْتُ تُرٰبًا ؕ اِلٰهِیْ

کہے گا کافر کاش میں مٹی ہوتا اے اللہ

اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ یَوْمَ لَا یَنْفَعُ مَالٌ وَّلَا بَنُوْنَ

پناہ دے پناہ دے اس دن سے جب نفع نہ دے گا مال اور اولاد

اِلَّا مَنْ اَتَی اللّٰهَ بِقَلْبٍ سَلِیْمٍ ؕ اِلٰهِیْ اَلْاَمَانَ

مگر جو آئے گا اللہ کے پاس سلیم دل سے اے اللہ پناہ دے

اَلْاَمَانَ یَوْمَ یُنَادِ الْمُنَادِ مِنْ بُطْنَانِ الْعَرْشِ

پناہ دے اس دن سے جب منادی آواز دے گا عرش میں سے

اَیْنَ الْعَاصُوْنَ وَاَیْنَ الْمُذْنِبُوْنَ وَاَیْنَ الْخَآئِفُوْنَ

کہ کہاں ہیں عاصی اور کہاں ہیں گنہگار اور کہاں ہیں ڈرنے والے

وَاَیْنَ الْخَاسِرُوْنَ هَلُمُّوْا اِلَی الْحِسَابِ اَنْتَ تَعْلَمُ

اور کہاں ہیں خسارے والے آؤ حساب کی طرف تو جانتا ہے میرے

سِرِّیْ وَعَلَانِیَتِیْ فَاقْبَلْ مَعْذِرَتِیْ وَتَعْلَمُ حَاجَتِیْ

پوشیدہ اور ظاہر کو پس قبول کر میرا عذر اور تو میری حاجت کو

فَاَعْطِنِیْ سُؤَالِیْ ؕ یَا اِلٰهِیْ آهٍ مِنْ كَثْرَةِ

جانتا ہے پس عطا کر مجھے سوال میرا اے اللہ افسوس گناہوں کی کثرت

Scanned by CamScanner

الذُّنُوْبِ وَالْعِصْيَانِ آهْ مِنْ كَثْرَةِ الظُّلْمِ وَ

کثرت سے اور نافرمانی سے ، افسوس ظلم اور

الْجَفَاءِ آهْ مِنَ النَّفْسِ الْمَطْرُوْدَةِ آهْ مِنَ النَّفْسِ

بدی کی کثرت سے ، افسوس نفسِ امارہ سے افسوس اس نفس پر

الْمَطْبُوْعَةِ لِلْهَوٰى آهْ مِنَ الْهَوٰى آهْ مِنَ الْهَوٰى

جو خواہشات کا پجاری ہے افسوس خواہش نفسانی پر افسوس خواہش نفسانی پر

آهْ مِنَ الْهَوٰى اَغِثْنِيْ يَا مُغِيْثُ عِنْدَ تَغَيُّرِ

افسوس خواہش نفسانی پر فریاد سن میری اے فریادرس میری حالت کی تبدیلی کے

حَالِيْ ۚ اِلٰهِيْ اِنِّيْ عَبْدُكَ الْمُذْنِبُ

وقت اے اللہ میں تیرا گنہگار مجرم خطا کار

الْمُجْرِمُ الْمُخْطِئُ اَجِرْنِيْ مِنَ النَّارِ يَا

بندہ ہوں پناہ دے مجھے دوزخ سے اے پناہ دینے

مُجِيْرُ يَا مُجِيْرُ يَا مُجِيْرُ ۚ اَللّٰهُمَّ اِنْ

والے اے پناہ دینے والے اے پناہ دینے والے اے اللہ اگر تو مجھ پر

تَرْحَمْنِيْ فَاَنْتَ اَهْلٌ وَّاِنْ تُعَذِّبْنِيْ

رحم کرے تو تو اہل ہے اور اگر تو مجھے عذاب دے

فَاَنَا اَهْلٌ فَارْحَمْنِيْ يَا اَهْلَ التَّقْوٰى

تو میں اس کا اہل ہوں پس رحم فرما مجھ پر اے تقویٰ والے

وَيَا اَهْلَ الْمَغْفِرَةِ وَيَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ

اور اے بخشش والے اور اے زیادہ رحم والے رحم کرنیوالوں سے

وَيَا خَيْرَ الْغَافِرِيْنَ وَيَا خَيْرَ النَّاصِرِيْنَ ۚ

اور اے بہتر بخشش والوں کے اور اے بہتر مدد گاروں کے

حَسْبِيَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰى

کافی ہے مجھے اللہ اور اچھا ہے کارساز اچھا ہے مولیٰ

وَنِعْمَ النَّصِيْرُ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى

اور اچھا ہے مددگار اور درود بھیجے اللہ تعالیٰ اپنی

خَيْرِ خَلْقِهٖ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَ

خلقت میں سے بہترین ہمارے سردار محمد پر اور اُن کی آل پر اور

اَصْحٰبِهٖ اَجْمَعِيْنَ ۚ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ

اصحاب سب پر اپنی رحمت سے اے بہت رحم کرنیوالے

الرّٰحِمِيْنَ ○

رحم کرنے والوں سے ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اسنادِ دعاءِ سیفی

دعاءِ سیفی ان مختلف دعاؤں کا مجموعہ ہے جو اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں بہترین

Scanned by CamScanner

اور مقبول ترین دُعائیں ہوسکتی ہیں یہ دُعا حضرت جبرائیل علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ کے امر سے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سکھائی اور آنحضرت صلعم نے حضرت علی کو تعلیم فرمائی، اس کا نام دعاءِ سیفی، حرزِ یمانی اور حرز الصحابہ بھی ہے حرزِ یمانی اس واسطے کہتے ہیں کہ یمن کا ایک بادشاہ جسے دشمنوں نے اپنی سلطنت سے نکال کر اس کے ملک اور سلطنت پر قبضہ کرلیا تھا۔ اس نے اپنے ملک اور سلطنت کی واپسی کی بہتیری کوشش کی لیکن ہر دفعہ ناکام رہا۔ آخر ہر طرف سے مایوس اور ناامید ہوکر یمن کا معزول اور مغلوب بادشاہ حضرت علی کی خدمت میں حاضر ہوکر باطنی اور غیبی امداد کا طالب ہُوا۔ آپ نے اس کے حال پر رحم فرما کر اسے یہ دُعاءِ سیفی لکھ کر دی کہ اسے پڑھا کر، اِن شاءاللہ اس دُعا کی برکت سے تجھے جلدی اپنی بادشاہی اور سلطنت واپس مِل جائے گی چنانچہ اس بادشاہ نے دُعاءِ سیفی پڑھنی شروع کی اور اس کی برکت سے بہت جلدی اسے اپنی کھوئی ہوئی یمن کی سلطنت واپس مل گئی، اور اسے بہت ترقی و عروج حاصل ہُوا۔ لہٰذا اس کا نام حرزِ یمانی پڑگیا، بعدہٗ صحابہ، تابعین اور تبع تابعین بلکہ تمام اسلامی دُنیا میں اس دُعا کا چرچا ہوگیا اور لوگ اس دُعاء کی برکت سے اپنی مُرادوں اور مہموں میں کامیاب ہوتے رہے۔ حضرت پیر محبوبِ سبحانی حضرت شیخ سیّد عبدالقادر جیلانی قدس اللہ سرہ العزیز نے اس دُعاء کو بہت پڑھا ہے اور آپ اس دُعاءِ سیفی کے پہلے عامل کامل ہوئے ہیں کہتے ہیں کہ ایک روز آپ وضو فرما رہے تھے کہ اوپر ہوا سے ایک چیل نے آپ پر بیٹھ کر دی اور آپ کے کُرتے کو پلید اور خراب کردیا، جس پر آپ نے اوپر چیل کی طرف دیکھ کر فرمایا طَاَرَ اَسُكَ یعنی تیرا سر اُڑ گیا، اُسی وقت چیل کا سر تن سے جُدا ہوگیا اور وُہ آپ کے سامنے زمین پر تڑپ کر مرگئی۔ اُس وقت آپ رونے لگ گئے۔ آپ کے خادم نے

جو وضو کرا رہا تھا، آپ سے عرض کیا کہ جناب کیا ہُوا ایک موذی مردار پرندہ ہلاک ہوگیا اس کے لیے آپ رو رہے ہیں۔ اس پر آپ نے فرمایا کہ میں اس چیل کے لیے نہیں رو رہا بلکہ میں اس لیے رو رہا ہوں کہ میں نے دُعاءِ سیفی اتنی پڑھی ہے کہ میری زبان، میرا ہاتھ، میرا خیال، میری توجہ اور میری نگاہ بلکہ میرا سب کچھ سیف الرحمٰن یعنی اللہ تعالیٰ کے امر کی ننگی تلوار ہوگئی ہے۔ اللہ تعالیٰ کے امر اور کُن کی یہ ننگی تلوار قیامت تک آسمان اور زمین کے درمیان لٹکی رہے گی۔ چنانچہ آپ نے وُہ کُرتا اتار کر ایک مسکین کو بطور فدیہ دے دیا اور فرمایا هٰذَا بِهٰذَا یعنی یہ اس چیل کی جان کا فدیہ ہے اور نیا کُرتہ منگوا کر زیبِ تن فرمالیا۔ تمام دعوتوں اور خصوصًا اس دُعاءِ سیفی کے عمل کی کلید اور کنجی حضرت پیر محبوبِ سبحانی قدس سرّہٗ کے حضور سے طالبانِ دعوت کو عطا ہوتی ہے۔

خاندانِ قادری میں اس دُعاءِ سیفی کا بڑا عمل چلا آتا ہے چنانچہ حضرت سلطان العارفین حضرت سلطان باہو قدس سرّہ العزیز اپنی کتابوں میں فرماتے ہیں کہ "زبانِ اہلِ دعوت ہرگز سیف الرحمٰن نہ گردد تا آنکہ دُعاءِ سیفی نزد قبر اولیاء اللہ نخواند" یعنی اہلِ دعوت کی زبان ہرگز سیف الرحمٰن یعنی اللہ تعالیٰ کے امر کُن کی تلوار نہیں بن سکتی، اور فقیر عامل اس وقت تک صاحبِ نظر نہیں ہوسکتا جب تک وُہ دُعاءِ سیفی کا ورد کسی بزرگ ولی اللہ کی قبر کے پاس نہ کرے اور کسی روحانی کی ہم نشینی میں اس دُعا کے عمل کی تکمیل نہ کرے۔

فقیر نور محمد کلاچوی کا کہنا ہے کہ میں نے سیفی کی بڑی تلاش کی، مختلف عاملوں سے دُعاءِ سیفی کے نسخے حاصل کئے لیکن اُن سب میں تھوڑا بہت اختلاف پایا۔ آخر بغداد شریف میں حضرت پیر محبوبِ سبحانی قدس سرّہٗ کی درگاہِ خاص کے کلید بردار صاحب پیر سیّد مصطفےٰ صاحب گیلانی رزاقی کی جناب سے ایک اصلی اور پرانا

Scanned by CamScanner

قلمی نسخہ ہاتھ لگا جو آپ نے کمال شفقت اور مرحمت سے اس فقیر کو اپنے پُرانے حضرت محبوب سبحانی پیر صاحب قدس سرہٗ کے زمانے کے جدی قلمی بیاض سے نکال کر عنایت فرمایا اور ساتھ ہی ارشاد فرمایا کہ دعاءِ سیفی کا یہ وُہ اصلی اور صحیح نسخہ ہے۔ جو حضرت علی کرم اللہ وجہہٗ کے دستِ مبارک کے لکھے ہوئے دُعاءِ سیفی اور حرزِ یمانی سے نقل کیا گیا ہے۔ جو اس فقیر نے محض خلقِ خدا کے فیض کی خاطر فی سبیل اللہ اس کتاب میں درج کر دیا ہے ورنہ ایسی غیر مترقبہ نعمتوں کو لوگ گوہرِ بے بہا کی طرح چھپائے رکھتے ہیں۔

دُعاءِ سیفی کے اسناد میں لکھا ہے کہ ستر ہزار جن، ستر ہزار ملائکہ یعنی فرشتے اور ستر ہزار رُوحانی بطور مؤکلات اس دُعا کی خدمت پر مامور اور مقرر ہیں، جو حسبِ استعداد اور مطابق قابلیت اہلِ دعوت عامل دُعاءِ سیفی کے پاس حاضر ہوتے ہیں اور اس کے ظاہری و باطنی اور دینی و دنیوی کاموں میں امداد کرتے ہیں لکھا ہے کہ جس وقت عاملِ اہلِ دعوت دُعاءِ سیفی کا ورد شروع کرتا ہے اور کہتا ہے :۔ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ اللّٰہُ الْمَلِکُ الْحَقُّ تو ان تمام مؤکلات علوی اور سفلی میں اس طرح کا ہیجان اور اہتزاز پیدا ہو جاتا ہے جس طرح شہد کے چھتے کو چھیڑنے سے شہد کی مکھیوں میں شور اور انتشار پیدا ہو جاتا ہے اور جس قدر عامل اہلِ دعوت کے پڑھنے میں باطنی قوت اور کشش ہوتی ہے۔ اسی قدر مؤکلات اہلِ دعوت کے پاس حاضر ہو کر اس کی خدمت پر کمربستہ ہو جاتے ہیں۔ اگر عامل اہلِ دعوت قہر اور غضب سے مقہوری اور ہلاکت موذی دشمن کے لیے دُعا مذکور پڑھتا ہے تو مؤکلات طرح طرح کے باطنی ہتھیاروں اور اوزاروں مثلاً تلوار، نیزوں، تیر کمان اور بندوق وغیرہ سے لیس ہو کر اہلِ دعوت کے پاس حاضر ہوتے ہیں اور اس کے اردگرد چکر لگاتے ہیں اور جس آدمی، جس گھر والوں یا جس جماعت کی

طرف عامل اشارہ کرتا ہے، اس پر مؤکلات جا کر ٹوٹ پڑتے ہیں اور وہاں تباہی مچا دیتے ہیں اور اگر عامل اہلِ دعوت تسخیرِ قلوب اور فتوحاتِ غیبی کی نیت اور ارادے سے دعاءِ سیفی پڑھتا ہے تو مؤکلات ہاتھوں میں طرح طرح کے نقد و جنس اور قسم قسم کے تحفے تحائف اٹھائے ہوئے عامل کے پاس حاضر ہوتے ہیں اور اس کے پیش ہوتے ہیں اور اگر کسی ایک محبوب و مطلوب کے تسخیر اور محبت کے لیے پڑھتا ہے تو مؤکلات اسی محبوب و مطلوب کو زنجیر تسخیر میں جکڑ کر حاضر کر دیتے ہیں اور عامل اہلِ دعوت کے تابعِ فرمان بنا دیتے ہیں۔ اس فقیر نے اس دُعا کو زبانی یاد کر کے اسے بہت پڑھا ہے اور باطن میں اس دُعا کی بہت عجیب قوتِ تسخیر و تاثیر اور اللہ تعالیٰ کے نزدیک اس کی بڑی توقیر دیکھی ہے۔ اگر دورانِ عمل میں طالب کو باطن میں کوئی شخص خواب مراقبے یا نیم بیداری کے اندر کوئی ہتھیار از قسم چھری، تیر کمان، نیزہ یا تلوار وغیرہ پیش کرے تو جانے کہ اس کا جلالی عمل جاری ہو گیا ہے اور اگر آئینہ پیش کرے تو یہ عمل جمالی کے اجراء کی علامت ہے۔ اس کے پڑھنے کا سب سے آسان طریقہ یہ ہے کہ صبح کی نماز کے بعد ایک دفعہ سُورۂ یٰسین پڑھ کر دُعاءِ سیفی ایک دفعہ روزانہ پڑھے۔ اس دُعا کے اندر بعض خاص خاص مقامات ہیں۔ وہاں عامل کو حسبِ مُدعا اشارہ کرنا پڑتا ہے مثلاً بعض دُعائیں محبت و تسخیر کے لیے، بعض ہلاکت و مقہوری دشمن کے لیے اور بعض دیگر حاجات کے لیے مخصوص ہیں۔ عامل اُس مقام پر اپنے مُدعا کے مطابق اشارہ کرے اگر دُعاءِ سیفی پڑھنے سے پیشتر بطور حصار الحمد شریف، آیت الکرسی اور چاروں قُل پڑھ کر اپنے اوپر دَم کرے اور بعدہٗ سورۂ یٰسین اور دُعاءِ سیفی پڑھے تو بہت بہتر ہے۔

واضح ہو کہ دُعاءِ سیفی میں بعض جگہ پر جو حروفِ مقطعات مثلاً ش، ک، ف

Scanned by CamScanner

ق اور ش، م، ص، م وغیرہ درج ہیں انہیں زبانی طور پر پڑھنے کی ضرورت نہیں ہے۔ یہ بعض دعاؤں میں محلِ اجابت، محلِ محبت، مقہوری اعداء اور دفع شر کے لیے اشارات ہیں۔ دعا پڑھنے والا ترجمہ سے دعا کا مفہوم معلوم کرکے اپنے دل میں اپنے مطلب اور مراد کی طرف خیال کرلیا کرے۔ (مخزن اسرار)

دعاءِ سیفی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الَّذِیْ لَآ

اے اللہ! تو بادشاہ ہے حقیقی ہے وہ بادشاہ کہ کوئی

اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ ن ق اَنْتَ رَبِّیْ ج وَاَنَا عَبْدُكَ

عبادت کے لائق نہیں مگر تو ن ق تو میرا رب ہے اور میں تیرا بندہ ہوں

عَمِلْتُ سُوْٓءً وَّظَلَمْتُ نَفْسِیْ ج وَاعْتَرَفْتُ

میں نے برا کام کیا اور اپنے نفس پر ظلم کیا میں اپنے گناہوں کا

بِذَنْبِیْ ج فَاغْفِرْ لِیْ ذُنُوْبِیْ جَمِیْعًا كُلَّهَا

اقرار کرتا ہوں میرے گناہ بخش دے تمام کے تمام

فَاِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ ط یَا اَللّٰهُ ط

کیونکہ نہیں بخش سکتا گناہ مگر تو ہی اے اللہ

یَا رَحْمٰنُ ط یَا رَحِیْمُ ط یَا رَبُّ ط یَا غَفُوْرُ ط

اے رحمٰن اے رحیم اے رب اے غفور

یَا شَكُوْرُ ط یَا حَلِیْمُ ط یَا كَرِیْمُ ط یَا حَكِیْمُ ط

اے شکور اے حلیم اے کریم اے حکیم

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَحْمَدُكَ وَاَنْتَ لِلْحَمْدِ اَهْلٌ

اے اللہ! میں تیری حمد کرتا ہوں اور تو حمد کے لائق ہے جیسا کہ

عَلٰی مَا خَصَّصْتَنِیْ بِهٖ مِنْ مَّوَاهِبِ

تو نے مجھے خاص کیا ساتھ (عمدہ) نعمتوں کے عطیات

الرَّغَآئِبِ وَاَوْصَلْتَ اِلَیَّ مِنْ فَضَآئِلِ

سے اور تو نے پہنچائے میری طرف قدرتوں کے فضائل اور

الصَّنَآئِعِ وَاَوْلَیْتَنِیْ بِهٖ مِنْ اِحْسَانِكَ

تو نے مجھے عطا کیا ساتھ اس کے احسان سے

وَبَوَّاْتَنِیْ بِهٖ مِنْ مَّظَنَّةِ الصِّدْقِ وَ

اور تو نے مجھے تیار کیا سچائی کے یقین سے اور

اَنَلْتَنِیْ بِهٖ مِنْ مِّنَنِكَ الْوَاصِلَةِ اِلَیَّ

تو نے مجھے دیئے اپنے احسانوں سے جو پہنچنے والے ہیں میری طرف

وَاَحْسَنْتَ اِلَیَّ مِنْ اِنْدِفَاعِ الْبَلِیَّةِ

اور تو نے احسان کیا میری طرف بلا کے دفع کرنے کا

Scanned by CamScanner

عَنِّیْ وَالتَّوْفِیْقِ لِیْ وَالْاِجَابَةِ لِدُعَائِیْ

میری جانب سے اور توفیق دی واسطے میرے اور قبولیت دی واسطے میری دُعا کے

حِیْنَ اُنَادِیْكَ دَاعِیًا وَّاُنَاجِیْكَ رَاغِبًا

جبکہ میں تجھ کو پکاروں دُعا کرنے والا اور تیرے ساتھ سرگوشی کروں رغبت کرنے والا

وَّاَدْعُوْكَ ضَارِعًا مُّضَارِعًا مُّصَافِیًا وَّ

اور تجھ سے میں دُعا کروں عاجزی کرنیوالا، فریادزاری کرنیوالا اور دل کو صاف کرنے والا اور

حِیْنَ اَرْجُوْكَ رَاجِیًا فَاَجِدُكَ فِی الْمَوَاطِنِ

تجھ سے میں امید کرتا ہوں پس میں تجھ کو پاتا ہوں تمام جگہوں میں

كُلِّهَا لِیْ جَارًا حَاضِرًا حَافِظًا حَفِیًّا بَارًّا

میرے لیے حفاظت کرنے والا حاضر محافظ مہربان احسان کرنے والا

رَّءُوْفًا وَّفِی الْاُمُوْرِ كُلِّهَا لِیْ نَاصِرًا وَّنَاظِرًا

رحم کرنے والا اور تمام کاموں میں میرے لیے امداد کرنے والا اور نظر کرنے والا

وَّلِلْخَطَایَا وَالذُّنُوْبِ غَافِرًا وَّلِلْعُیُوْبِ

اور واسطے گناہوں اور خطاؤں کے بخشنے والا اور واسطے عیبوں کے پردہ پوشی

سَاتِرًا ط لَمْ اَعْدَمْ غِنَّیْ عَوْنُكَ وَبِرُّكَ

کرنے والا نہیں دُور ہوئی مجھ سے تیری امداد تیرا احسان

وَخَیْرُكَ لِیْ وَاِحْسَانُكَ عَنِّیْ طَرْفَةَ

تیری خیر اور تیرا احسان آنکھ کے جھپکنے تک

عَیْنٍ مُّنْذُ اَنْزَلْتَنِیْ دَارَ الْاِخْتِیَارِ وَ

جبکہ تو نے مجھے اتارا اختیار کے گھر میں اور

الْفِكْرِ وَالْاِعْتِبَارِ وَلِتَنْظُرَ اِلَیَّ فِیْمَا اُقَدِّمُ

فکر اور عبرت حاصل کرنے کے گھر میں تاکہ تو میری طرف نظر کرے اس چیز میں جو میں آگے

اِلَیْكَ لِدَارِ الْقَرَارِ فَاَنَا عَتِیْقُكَ یَا مَوْلَایَ

بھیج رہا ہوں تیری طرف (دار القرار کی طرف) میں تیرا آزاد کیا ہوا ہوں اے میرے مولا

مِنْ جَمِیْعِ الْمَضَارِّ وَالْمَضَلِّ وَالْمَصَائِبِ

تمام تکالیف سے گمراہیوں سے و مصیبتوں سے

وَالْمَعَائِبِ وَاللَّوَازِبِ وَاللَّوَازِمِ وَالنَّوَائِبِ

اور عیبوں سے اور الزامات سے اور حوادث سے اور بلیات سے

وَالشَّدَآئِدِ وَالْهُمُوْمِ الَّتِیْ قَدْ سَاوَرَتْنِیْ

اور غموں سے اور وہ غم جو مجھ پر غالب ہو گئے ہیں

فِیْهَا الْغُمُوْمُ بِمَعَارِیْضِ اَصْنَافِ الْبَلَآءِ

اس دُنیا میں بوجہ آنے مختلف بلاؤں کے اور بوجہ

وَضُرُوْبِ جُهْدِ الْقَضَآءِ وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَآءِ

وارد ہونے غالب تقدیر کے اور بوجہ شرارت دشمنوں کے

لَآ اَذْكُرُ مِنْكَ اِلَّا الْجَمِیْلَ وَلَمْ اَرَ مِنْكَ

نہیں نہیں یاد کرتا تجھ سے مگر اچھی بات اور نہیں دیکھتا میں تجھ سے

Scanned by CamScanner

إِلَّا التَّفْضِيلَ خَيْرُكَ لِي شَامِلٌ وَّصُنْعُكَ

مگر فضیلت تیری بھلائی میرے لیے شامل ہے اور تیری مہربانی

لِي كَامِلٌ وَّلُطْفُكَ لِي كَافِلٌ وَّ فَضْلُكَ

میرے لیے کامل ہے اور تیرا لطف میرے لیے کفیل ہے اور تیرا فضل میرے

عَلَيَّ مُتَوَاتِرٌ وَّنِعَمُكَ عِنْدِي مُتَّصِلَةٌ وَّ

اوپر متواتر ہے اور تیری نعمت میرے پاس متصل ہے اور

آيَادِيكَ لَدَيَّ مُتَكَاثِرَةٌ لَّمْ تُخْفِرْ جِوَارِي

تیری مہربانیاں میرے پاس کثیر ہیں تو نے نہیں کمی کی میری پناہ میں

وَصَدَقْتَ رَجَائِي وَصَاحَبْتَ أَسْفَارِي

اور تو نے سچا کر دیا میری امید کو اور تو دوست رہا ہے میرے سفروں میں

وَأَكْرَمْتَ أَحْضَارِي وَأَشْفَيْتَ أَمْرَاضِي

تو نے عزت کی میری اقامتوں میں اور تو نے شفا دی میری بیماریوں میں

وَعَافَيْتَ أَعْضَائِي وَأَحْسَنْتَ مُنْقَلَبِي

اور تو نے عافیت دی میرے اعضاء کو اور تو نے احسان کیا میرے جانے پر

وَمَثْوَايَ وَلَمْ تُشْمِتْ بِي أَعْدَائِي وَ

اور آنے پر اور تو نے مجھے رسوا نہیں کیا میرے دشمنوں کے مقابلے میں اور

رَمَيْتَ مَنْ رَّمَانِي بِسُوءٍ وَّكَفَيْتَنِي شَرَّ

تو نے دور پھینک دیا ان لوگوں کو جو مجھے برائی کے ساتھ پھینکنا چاہتے تھے اور تو میرے لیے

مَنْ عَادَانِي فَحَمْدِي لَكَ وَاصِبٌ

کافی ہے ان لوگوں کے شر سے جو مجھ سے عداوت کرتے

دَّائِمٌ وَّثَنَائِي عَلَيْكَ مُتَوَاتِرٌ دَآئِمٌ

ہیں پس میرا حمد کرنا تیرے لیے ہمیشہ ہے متصل

مِّنَ الدَّهْرِ إِلَى الدَّهْرِ بِأَلْوَانِ التَّسْبِيحِ

ہے اور میرا ثنا کرنا تجھ پر متواتر ہے دائم ہے ایک زمانے سے دوسرے زمانے تک طرح طرح کی تسبیحوں

وَأَنْوَاعِ التَّقْدِيسِ لَكَ خَالِصًا لِّذِكْرِكَ

اور قسم قسم کی پاکیوں کے ساتھ خاص طور پر تیری یاد کرنے کے لیے

وَمَرْضِيًّا لَّكَ بِنَاصِعِ التَّوْحِيدِ وَالتَّحْمِيدِ

جس سے تیری رضا حاصل ہو اور تیری خالص توحید اور تحمید

وَإِخْلَاصِ التَّفْرِيدِ وَامْحَاضِ الْقُرْبِ وَ

اور محض تفرید اور قرب اور بزرگی

التَّمْجِيدِ بِطُولِ التَّعَبُّدِ وَالتَّعْدِيدِ لَمْ

کا اظہار ہو تیری کمال عبودیت اور اطاعت کے طور پر تجھے اپنی

تُعَنْ فِي قُدْرَتِكَ وَلَمْ تُشَارِكْ فِي

قدرت میں کسی مدد کی ضرورت نہیں اور نہ کوئی تیری خدائی میں

إِلٰهِيَّتِكَ وَلَمْ تُعْلَمْ لَكَ مَائِيَّةٌ وَّلَا

شریک ہوا ہے اور نہ تیری مائیت اور مابیت جان

مَاهِيَّةٌ فَتَكُوْنَ لِلْاَشْيَاءِ الْمُخْتَلِفَةِ

سکا ہے کہ تو (معاذ اللہ) مختلف اشیاء کے ہم جنس ہو

مُجَانِسًا وَّلَمْ تُعَايِنْ اِذْ حُبِسَتِ الْاَشْيَاءُ

اور کوئی نہیں دیکھتا تھا جب کہ اشیاء نے تیرے ارادے کے

عَلَى الْعَزَائِمِ الْمُخْتَلِفَاتِ وَلَا خَرَقَتِ

مطابق اختلاف پکڑا اور نہ کسی کا وہم اور

الْاَوْهَامُ حُجُبَ الْغُيُوْبِ اِلَيْكَ فَاعْتَقِدَ

فہم تیرے غیب کے حجابوں کو پھاڑ سکا ہے پس میں تیری عظمت میں

مِنْكَ مَحْدُوْدًا فِيْ عَظْمَتِكَ لَا يَبْلُغُكَ

سے ایک محدود چیز کا اعتقاد کر سکا ہوں بہت دور کی ہمتیں

بُعْدُ الْهِمَمِ وَلَا يَنَالُكَ غَوْصُ الْفِطَنِ

تیری بلندی کو نہیں سمجھ سکی ہیں اور نہ دانائی کے گہرے غوطے تجھے پا سکے ہیں

وَلَا يَنْتَهِيْ اِلَيْكَ نَظَرُ النَّاظِرِيْنَ فِيْ مَجْدِ

دیکھنے والوں کی نظریں تیرے جبروت کی بزرگی تک نہیں

جَبَرُوْتِكَ اِرْتَفَعْتَ عَنْ صِفَةِ الْمَخْلُوْقِيْنَ

پہنچ سکی ہیں تیری ذات اور قدرت کی صفات مخلوق کی صفتوں

صِفَاتُ ذَاتِكَ وَقُدْرَتِكَ وَعَلَا عَنْ

سے بالاتر ہیں اور یاد کرنے والوں کی

ذِكْرِ الذَّاكِرِيْنَ كِبْرِيَاءُ عَظْمَتِكَ فَلَا

یاد سے تیری عظمت اور بڑائی بلند ہے پس جس چیز

يَنْتَقِصُ مَا اَرَدْتَّ اَنْ يَّزْدَادَ وَلَا يَزْدَادُ

کو تو زیادہ کرنا چاہے کوئی کم نہیں کر سکتا اور نہ اس چیز کو کوئی

مَا اَرَدْتَّ اَنْ يَّنْتَقِصَ ج وَلَا ضِدٌّ شَهِدَكَ

زیادہ کر سکتا ہے جسے تو کم کرنا چاہے۔ جس وقت تو مخلوق کو پیدا کرنے

حِيْنَ فَطَرْتَ الْخَلْقَ وَلَا نِدٌّ حَضَرَكَ حِيْنَ

لگا تو کوئی مخالف ضد تیرے سامنے نہ آئی اور جس وقت تو نفوس کو از سر نو

بَرَاْتَ النُّفُوْسَ ج كَلَّتِ الْاَلْسُنُ عَنْ تَفْسِيْرِ

بنا رہا تھا تو کوئی شریک تیرا مزاحم نہ بنا تیری صفتوں کے

صِفَتِكَ ج وَانْحَسَرَتِ الْعُقُوْلُ عَنْ كُنْهِ

بیان سے زبانیں گنگ ہیں اور تیری معرفت کے ادراک میں عقلیں

مَعْرِفَتِكَ ج وَكَيْفَ يُوْصَفُ عَنْ كُنْهِهِ

دنگ ہیں اے رب تیری صفتوں کی حقیقت کیونکر سمجھی جا

صِفَتِكَ يَا رَبِّ ج وَاَنْتَ اللّٰهُ الْمَلِكُ الْجَبَّارُ

سکے جبکہ اے اللہ تو ایسا پاک جبار بادشاہ

الْقُدُّوْسُ الَّذِيْ لَمْ تَزَلْ وَلَا تَزَالُ اَزَلِيًّا

ہے کہ تیری بادشاہی کبھی زوال پذیر نہ ہوگی اور

Scanned by CamScanner

اَبَدِيًّا سَرْمَدِيًّا دَآئِمًا فِيْ حُجُبِ الْغُيُوْبِ

تو اپنے غیب کے حجابوں میں ہمیشہ ازلی ابدی

وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ لَيْسَ فِيْهَا اَحَدٌ

سرمدی اور واحد لاشریک ہے اور تیرے سوا کائنات میں کوئی

غَيْرُكَ ج وَلَمْ يَكُنْ لَّهَا اِلٰهٌ سِوَاكَ ج حَارَتْ

معبود نہیں ہے اور نہ تیرے بغیر کوئی معبود رہے گا تیرے

فِيْ بِحَارِ مَلَكُوْتِكَ عَمِيْقَاتُ مَذَاهِبِ

ملکوت کے سمندروں میں گہری فکر کی چالیں حیران

التَّفْكِيْرِ ج وَتَوَاضَعَتِ الْمُلُوْكُ لِهَيْبَتِكَ

ہیں بادشاہوں کے سر تیری ہیبت سے نیچے ہیں اور تیرے

وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ بِذِلَّةِ الْاِسْتِكَانَةِ لِعِزَّتِكَ ج

غلبے اور دہشت کے سامنے تمام چہرے پژمردہ ہیں

وَانْقَادَ كُلُّ شَيْءٍ لِّعَظَمَتِكَ ج وَاسْتَسْلَمَ

اور ہر شے تیری عظمت اور عزت کی منقاد اور مطیع ہے اور ہر چیز

كُلُّ شَيْءٍ لِّقُدْرَتِكَ ج وَخَضَعَتْ لَكَ

تیری قدرت اور حکمت کے تابع اور فرماں بردار ہے سب گردنیں تیرے آگے

الرِّقَابُ وَكَلَّ دُوْنَ ذٰلِكَ تَحْبِيْرُ اللُّغَاتِ

جھکی ہوئی ہیں عالموں کا ناطقہ تیرے آگے بند ہے۔

وَضَلَّ هُنَالِكَ التَّدْبِيْرُ فِيْ تَصَارِيْفِ

اور تیری صفات کے تصرف میں تدبیریں گم ہیں

الصِّفَاتِ فَمَنْ تَفَكَّرَ فِيْ ذٰلِكَ رَجَعَ طَرْفُهٗ

پس جس کسی نے اس میں فکر دوڑایا اس کی آنکھ اس

اِلَيْهِ حَسِيْرًا وَّعَقْلُهٗ مَبْهُوْتًا وَّتَفَكُّرُهٗ

کی طرف تھکی ہوئی اور اس کا عقل اس کی طرف پریشان اور اس کا فکر

مُتَحَيِّرًا اَسِيْرًا ○ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا

اس کی طرف حیرت زدہ ہو کر پلٹا۔ اے اللہ تیرے ہی لیے ہے سب تعریف اور

كَثِيْرًا دَآئِمًا مُّتَوَالِيًا مُّتَوَاتِرًا مُّتَقَارِبًا

حمد بسیار و بے شمار، ہمیشہ رہنے والی جاری، متواتر، قریب

مُّتَّسِعًا مُّسْتَوْثَقًا يَّدُوْمُ وَلَا يَبِيْدُ غَيْرَ

شامل وسیع اور معتبر جو ہمیشہ رہنے والی ہو

مَفْقُوْدٍ فِي الْمَلَكُوْتِ وَلَا مَطْمُوْسٍ فِي

اور کبھی ختم ہونے میں نہ آئے اور جو نہ عالم ملکوت میں گم ہو اور نہ عالم ناسوت

الْمَعَالِمِ وَلَا مُنْتَقِصٍ فِي الْعِرْفَانِ ○ اَللّٰهُمَّ

نہاں بننے والی ہو اور نہ عالم معرفت میں نقص پذیر ہو اے اللہ

فَلَكَ الْحَمْدُ عَلٰى مَكَارِمِكَ الَّتِيْ لَا

تیرے لیے ہے حمد ان تمام بخششوں کے سبب جن کا ہم سے شمار نہیں

Scanned by CamScanner

تُحْصِی فِی الَّیْلِ اِذَآ اَدْبَرَ ۙ وَالصُّبْحِ اِذَآ

جو سکتا نہ رات کو جب وُہ (راحت اور سکون لے کر) لوٹتی ہے اور نہ دن کو جب کہ وُہ اُجالے

اَسْفَرَ ۙ وَفِی الْبَرِّ وَالْبِحَارِ وَالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ

نظاروں اور زمینوں سے چمکتا ہے اور جو ہمیں حاصل ہیں خشکی اور تری میں اور

وَالْعَشِیِّ وَالْاِبْکَارِ وَالظَّهِیْرَةِ وَالْاَسْحَارِ

صبح اور شام اور سوتے اور جاگتے وقت

وَفِیْ کُلِّ جُزْءٍ مِّنْ اَجْزَآءِ الَّیْلِ وَالنَّهَارِ ؕ

اور پچھلے پہر اور دوپہر کو رات اور دن کے ہر حصے میں

اَللّٰهُمَّ بِتَوْفِیْقِكَ قَدْ اَحْضَرْتَنِی النَّجَاةَ وَ

(ہمیں مل رہے ہیں) اے اللہ یہ سب کچھ تیری ہی توفیق سے ہے کہ تجھ سے مجھے نجات

جَعَلْتَنِیْ مِنْكَ فِیْ وَلَایَةِ الْعِصْمَةِ فَلَمْ

پہنچی ہے اور تو نے مجھے اپنی عصمت اور پاکدامنی کی ولایت میں محفوظ کر دیا ہے

اَبْرَحْ مِنْكَ فِیْ سُبُوْغِ نَعْمَآئِكَ وَتَتَابُعِ

اور ہمیشہ مجھ پر تیری رحمتوں کا نزول ہوتا رہا ہے اور میں تیری متواتر نعمتوں

اٰلَآئِكَ مَحْرُوْسًا لَكَ فِی الرَّدِّ وَالْاِمْتِنَاعِ

میں ہر قسم کے رد اور امتناع سے محفوظ رہا ہوں اور تو نے

وَمَحْفُوْظًا لَكَ فِی الْمَنَعَةِ وَالدِّفَاعِ عَنِّیْ

مجھے اپنی طاقت سے بڑھ کر تکلیف نہیں دی ہے

وَلَمْ تُكَلِّفْنِیْ فَوْقَ طَاقَتِیْ وَلَمْ تَرْضَ

اور تو مجھ سے میری ہر طاعت میں راضی

عَنِّیْ اِلَّا بِطَاعَتِیْ فَاِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِیْ

رہا ہے پس اے اللہ تو وُہ معبودِ برحق ہے کہ

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ لَمْ تَغِبْ وَلَا تَغِیْبُ عَنْكَ

تیرے سوا کوئی معبود اور نہیں ہے تو نہ کبھی غائب ہوتا ہے

غَائِبَةٌ وَّلَا تَخْفٰی عَلَیْكَ خَافِیَةٌ وَّلَنْ

اور نہ کوئی چیز تجھ سے غائب ہوتی ہے۔ اور نہ تجھ سے کوئی چیز مخفی ہے

تَضِلَّ عَنْكَ فِیْ ظُلَمِ الْخَفِیَّاتِ ضَالَّةٌ

اور نہ پوشیدہ اندھیروں میں تجھ سے کوئی چیز دُور اور گم ہونے والی ہے۔ پس جس

اِنَّمَآ اَمْرُكَ اِذَآ اَرَدْتَّ شَیْئًا اَنْ تَقُوْلَ

وقت تو ارادہ کرے کسی چیز کا کہ ہو جائے پس وُہ ہو

لَهٗ كُنْ فَیَكُوْنُ ۝ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَحْمَدُكَ

جاتی ہے اے اللہ میں تیری حمد کرتا ہوں جس طرح

فَلَكَ الْحَمْدُ مِثْلَ مَا حَمِدْتَّ بِهٖ

تو نے آپ اپنی حمد فرمائی اور کئی گنا

نَفْسَكَ ۚ وَاَضْعَافَ مَا حَمِدَكَ بِهِ الْحَامِدُوْنَ ۚ

اس حمد کے جو تمام حمد کرنے والوں نے تیری حمد کی ہے

Scanned by CamScanner

وَمَجَّدَكَ بِهِ الْمُسَبِّحُونَ ۚ وَوَحَّدَكَ بِهِ

یا تمجید بیان کی ہے یا توحید

الْمُوَحِّدُونَ ۚ وَكَبَّرَكَ بِهِ الْمُكَبِّرُونَ ۚ وَ

یا تکبیر یا تہلیل

هَلَّلَكَ بِهِ الْمُهَلِّلُونَ ۚ وَعَظَّمَكَ بِهِ

یا تعظیم یا تسبیح یا

الْمُعَظِّمُونَ وَسَبَّحَكَ بِهِ الْمُسَبِّحُونَ ۚ

تقدیس بیان کی ہے

وَقَدَّسَكَ بِهِ الْمُقَدِّسُونَ ۚ حَتّٰى يَكُونَ

یہاں تک کہ ہو جائے میری

حَمْدِي لَكَ مِنِّي وَحْدِي فِي كُلِّ

حمد تیرے لیے بے مثل ہر آن میں یا کم اس

طَرْفَةِ عَيْنٍ اَوْ اَقَلَّ مِنْ ذٰلِكَ مِثْلَ

سے مثل حمد تمام حمد کرنے

حَمْدِ جَمِيعِ الْحَامِدِينَ وَتَوْحِيدِ اَصْنَافِ

والوں کے اور مثل تمام طرح طرح کے توحید

الْمُوَحِّدِينَ وَالْمُخْلِصِينَ ۚ وَتَقْدِيسِ

اور اخلاص بیان کرنے والوں کے اور مختلف عارفوں

اَجْنَاسِ الْعَارِفِينَ وَثَنَاءِ جَمِيعِ الْمُهَلِّلِينَ

کے تقدیس بیان کرنے والوں کے اور تمام تہلیل

وَالْمُصَلِّينَ وَالْمُسَبِّحِينَ ۚ وَمِثْلَ مَا اَنْتَ

اور صلوات اور تسبیح بیان کرنے والوں کے در آں حالیکہ

بِهٖ رَبٌّ عَالِمٌ عَارِفٌ وَّهُوَ مَحْمُودٌ وَّمَحْبُوبٌ

تو ان کا رب ان کے حال پر عالم اور عارف ہے اور وہ تمام

وَّمَحْجُوبٌ مِّنْ جَمِيعِ خَلْقِكَ كُلِّهِمْ مِّنَ

مخلوقات از قسم حیوانات و انسان و

الْحَيَوَانَاتِ وَالْجَمَادَاتِ وَالْبَرَايَا وَالْاَنَامِ

جنات و نباتات میں سے محمود و محبوب اور محجوب ہے۔

وَاَرْغَبُ اِلَيْكَ فِي بَرَكَةِ مَا اَنْطَقْتَنِي بِهٖ

اور میں اے اللہ تیری طرف متوجہ ہوتا ہوں اس برکت سے جو تو نے اپنی حمد پر

مِنْ حَمْدِكَ ۚ فَمَا اَيْسَرَ مَا كَلَّفْتَنِي بِهٖ مِنْ

مجھے ناطق و گویا فرمایا ہے اور کیا ہی آسان ہے وہ چیز جس کی تو نے مجھے تکلیف

حَقِّكَ ۚ وَاَعْظَمَ مَا وَعَدْتَنِي بِهٖ عَلٰى

دی ہے ادائیگی حق میں اور کس قدر بڑی ہے وہ چیز جس کا تو نے مجھے وعدہ کیا ہے

شُكْرِكَ ۚ اِبْتَدَاْتَنِي بِالنِّعَمِ فَضْلًا وَّطَوْلًا

اپنے شکر کا تو نے میری ابتداء کی ہے نعمتوں کے ساتھ اپنے فضل سے اور فراخی سے

Scanned by CamScanner

وَاَمَرْتَنِیْ بِالشُّكْرِ حَقًّا وَّعَدْلًا وَّوَعَدْتَّنِیْ

اور تونے مجھے حکم دیا ہے شکر کرنے کا حق اور عدل سے اور تونے مجھ سے وعدہ کیا

عَلَيْهِ اَضْعَافًا مُّضَاعَفَةً وَّمَزِيْدًا وَّ

ہے اوپر شکر کے دگنی جزا اور زیادہ نعمت کا اور تونے

اَعْطَيْتَنِیْ بِهٖ مِنْ رِّزْقِكَ وَاسِعًا كَثِيْرًا

مجھے دیا ہے اپنے رزق سے جو وسیع کثیر اور

وَّكَبِيْرًا وَّاِعْتِبَارًا وَّاِخْتِيَارًا وَّرِضًا وَّسَاَلْتَنِیْ

بڑا ہے از روئے اعتبار و اختیار و رضامندی کے اور اس کے عوض

مِنْهُ شُكْرًا يَّسِيْرًا صَغِيْرًا اِذْ نَجَّيْتَنِیْ وَ

تونے مجھ سے طلب کیا ہے شکر بہت بڑا اور چھوٹا اور تونے مجھے نجات دی ہے

عَافَيْتَنِیْ بِهٖ مِنْ جُهْدِ الْبَلَآءِ وَسُوْٓءِ

اور عافیت عطا کی ہے بُری بلاء اور بُری تقدیر

الْقَضَآءِ وَلَمْ تُسَلِّمْنِیْ بِسُوْٓءِ قَضَآئِكَ وَ

سے اور تونے مجھے نہیں حوالے کیا بُری قضاء اور بلاء

بَلَآئِكَ وَجَعَلْتَ مَلْبَسِیَ الْعَافِيَةَ وَ

کی طرف اور تونے مجھے عافیت کا لباس پہنایا اور تونے

تَوَلَّيْتَنِیْ بِالْبَسْطَةِ وَاَوْلَيْتَنِیَ الْبَسْطَةَ

دی مجھے فراخی اور احسان کیا تونے مجھ پر

وَالرَّخَآءَ وَاَكْرَمْتَنِیْ بِالْاٰلَآءِ وَالنَّعْمَآءِ وَ

وسعت کا اور تونے اکرام کیا مجھ پر اپنی نعمتوں کا اور

شَرَعْتَ لِیْ مِنَ الدِّيْنِ اَيْسَرَ الْقَوْلِ وَ

تونے بنایا ہے میرے لیے جو از روئے قول اور فعل

الْفِعْلِ وَالْعَمَلِ وَسَوَّغْتَ لِیْ اَيْسَرَ

کے آسان ہے اور تونے میرے لیے فراخ کیا آسان ارادے

الْقَصْدِ وَضَاعَفْتَ لِیْ اَشْرَفَ الْفَضْلِ

کو اور تونے میرے لیے دُگنا کیا فضل شرافت کو

وَالْمَزِيْدِ مَعَ مَا وَعَدْتَّنِیْ مِنَ الْمَحَجَّةِ

اور زیادتی اس نعمت کی جو وعدہ کیا ہے تونے میرے ساتھ دلیل اور حجت کے

الشَّرِيْفَةِ ۚ وَبَشَّرْتَنِیْ بِهٖ مِنَ الدَّرَجَةِ

جو بزرگ ہے اور تونے مجھے خوشخبری دی ہے بلند درجے کی اور

الرَّفِيْعَةِ ۚ وَاصْطَفَيْتَنِیْ بِنَبِيِّكَ اَعْظَمِ

تونے مجھ کو اپنے نبی کے ذریعے برگزیدہ کیا ہے جو

الشَّاْنِ وَجَعَلْتَهٗ اَعْظَمَ النَّبِيِّيْنَ دَعْوَةً ۚ

بلند شان والا ہے اور تونے اس نبی کو کیا بہت بڑا تمام نبیوں میں سے تبلیغ کے

وَاَرْفَعَهُمْ دَرَجَةً وَّاَفْضَلَهُمْ لَنَا شَفَاعَةً ۚ

لحاظ سے اور بہت بڑے درجے کے لحاظ سے اور افضل شفاعت کے باعث

Scanned by CamScanner

وَاَقْرَبِهِمْ مَّنْزِلَةً وَاَوْضَحِهِمْ حُجَّةً

اور بہت اللہ تعالیٰ کے قریب منزل والے اور واضح دلیل والے یعنی

مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلٰى

محمد اللہ تعالیٰ کا درود ہو اُن پر اور جملہ

جَمِيْعِ الْاَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ

انبیاء اور مرسلین پر اے اللہ

اغْفِرْ لِيْ مَا يَسَعُهٗ اِلَّا مَغْفِرَتُكَ وَلَا

مجھے بخش دے وُہ خطا جسے نہیں پہنچ سکتی مگر بخشش تیری اور نہیں

يَمْحُقُهٗ اِلَّا عَفْوُكَ وَلَا يُكَفِّرُهٗ اِلَّا تَجَاوُزُكَ

اسے مٹا سکتی مگر تیری عفو اور جس کا کفارہ نہیں ہو سکتا سوائے تیرے

وَفَضْلُكَ وَهَبْ لِيْ فِيْ يَوْمِيْ هٰذَا وَ

درگزر اور فضل کے اور عطا کر مجھے آج دن اور آج کی

لَيْلَتِيْ هٰذِهٖ وَشَهْرِيْ هٰذَا وَسَنَتِيْ

رات اور اسی موجودہ مہینے اور سال کے اندر یقین

هٰذِهٖ يَقِيْنًا صَادِقًا يُّهَوِّنُ بِهٖ عَلَيَّ

صادق ایسا جو آسان کردے مجھ پر دُنیا اور

مَصَائِبَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَاَحْزَانَهُمَا

آخرت کی مصیبتوں کو اور دارین کے غم

وَيُشَوِّقُنِيْ اِلَيْكَ وَيُرَغِّبُنِيْ فِيْمَا عِنْدَكَ

اور وُہ یقین جو مجھے تیرا شائق اور شیدائی بنا دے اور جو کچھ تیرے

الْمَغْفِرَةُ وَبَلِّغْنِي الْكَرَامَةَ مِنْ عِنْدِكَ

خزانوں میں ہے ان کی طرف مائل اور

وَاَوْزِعْنِيْ شُكْرَ مَا اَنْعَمْتَ بِهٖ عَلَيَّ وَ

راغب کردے اور اپنے ہاں میرے حق میں مغفرت کر اور اپنی طرف سے مجھے کرامت عطا کر اور

اَرْزُقْنِيْ وَانْصُرْنِيْ عَلَى الْاَعْدَاءِ فَاِنَّكَ

اپنی نعمتوں کے شکریے کی توفیق مرحمت فرما اور مجھے رزق دے اور مجھے دشمنوں پر فتح نصیب کر کیونکہ تو ہی

اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْوَاحِدُ

وُہ اللہ ہے کہ نہیں ہے تیرے بغیر کوئی اور تو ہے واحد احد پیدا

الْاَحَدُ الْمُبْدِئُ الرَّفِيْعُ الْبَدِيْعُ السَّمِيْعُ

کرنے والا بلند عجیب سُننے والا اور جاننے

الْعَلِيْمُ الَّذِيْ لَيْسَ لِاَمْرِكَ مُدْفَعٌ وَّلَا

والا وُہ ذات کہ جس کے حکم کو روکنے والا کوئی نہیں ہے اور نہ

عَنْ قَضَائِكَ مُمْتَنِعٌ وَاَشْهَدُ اَنَّكَ

تیری قضا کو منع کرنے والا ہے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ تو

اَنْتَ رَبِّيْ وَرَبُّ كُلِّ شَيْءٍ فَاطِرُ السَّمٰوٰتِ

میرا رب ہے اور رب ہے ہر چیز کا پیدا کرنے والا آسمانوں

Scanned by CamScanner

وَالْاَرْضِ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَلِيُّ

اور زمینوں کا جاننے والا غیب اور شہادت کا تو بلند

الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالِ ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ

بڑا اور برتر ذات والا ہے اے اللہ میں تجھ سے تیرے امر پر

الثَّبَاتَ فِي الْاَمْرِ وَالْعَزِيْمَةَ عَلَى الرُّشْدِ

ثابت قدمی کا سوال کرتا ہوں اور ہدایت پر مضبوط رہنے کا

وَالشُّكْرَ عَلٰى نِعَمِكَ وَحُسْنَ عِبَادَتِكَ

اور تیری نعمتوں پر شکر کا اور اچھی عبادت کا خواستگار ہوں

وَاَسْئَلُكَ مِنْ كُلِّ خَيْرٍ تَعْلَمُ وَلَآ اَعْلَمُ

اور تجھ سے ہر طرح کی خیر کا سائل ہوں جسے تو جانتا ہے اور جسے میں نہیں جانتا

وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ كُلِّ شَرٍّ مَّا تَعْلَمُ وَ

اور پناہ مانگتا ہوں ہر اس شر سے جسے تو جانتا ہے اور بخشش کا خواستگار

اَسْتَغْفِرُكَ لِمَا تَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ

ہوں تجھ سے ہر اُس گناہ سے جسے تُو جانتا ہے تحقیق تو ہی غیب کے جاننے

الْغُيُوْبِ ○ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ جَوْرِ كُلِّ

والا ہے اور تیرے ساتھ پناہ مانگتا ہوں ہر ظالم کے ظلم

جَآئِرٍ وَبَغْيِ كُلِّ بَاغٍ وَّحَسَدِ كُلِّ

سے اور باغی اور سرکش کی سرکشی سے اور ہر حاسد کے

حَاسِدٍ وَمَكْرِ كُلِّ مَاكِرٍ وَغَدْرِ كُلِّ

حسد سے اور ہر مکار کے مکر سے اور ہر دھوکے باز کے

غَادِرٍ وَكَيْدِ كُلِّ كَآئِدٍ وَظُلْمِ كُلِّ ظَالِمٍ

دھوکے سے اور فریبی کے فریب سے اور ہر ظالم کے ظلم سے

وَكَذِبِ كُلِّ كَاذِبٍ وَسِحْرِ كُلِّ سَاحِرٍ وَ

اور ہر جھوٹے کے جھوٹ سے اور ہر جادوگر کے جادو سے اور

شَمَاتَةِ كُلِّ شَامِتٍ وَكَشْحِ كُلِّ كَاشِحٍ

میرے نقصان پر خوش ہونے والے کی خوشی سے اور ہر کینہ ور کے کینے سے

بِكَ اَصُوْلُ عَلَى الْاَعْدَآءِ وَاِيَّاكَ اَرْجُوْا

تیری مدد پر میں اپنے دشمنوں پر حملہ کرتا ہوں اور تیرے طفیل اپنے

وَلَايَةَ الْاَحِبَّآءِ وَالْاَوْلِيَآءِ وَالْقَرَنَآءِ وَ

دوستوں ، ساتھیوں ، نزدیکیوں اور خویشوں

الْقَرَبَآءِ فَلَكَ الْحَمْدُ عَلٰى مَا لَآ اَسْتَطِيْعُ

کی محبت کی امید رکھتا ہوں پس تیرے ہی لیے سب تعریف ہے ان نعمتوں پر جس کو میں

اِحْصَآءَهٗ وَلَا تَعْدِيْدَهٗ مِنْ عَوَآئِدِ

نہ شمار کر سکتا اور نہ گن سکتا ہوں تیرے پے در پے فضل سے

فَضْلِكَ وَعَوَارِفِ رِزْقِكَ وَاَلْوَانِ مَا

اور تیرے قسم قسم کے رزقوں کا اور رنگا رنگ کی وہ نعمتیں جو تو نے مجھے

Scanned by CamScanner

أَوْلَيْتَنِي بِهٖ مِنْ أَرْفَادِكَ فَإِنَّكَ أَنْتَ

دے رکھی ہیں پس بے شک تو وُہ اللہ ہے کہ

اللّٰهُ الَّذِي لَآ إِلٰهَ إِلَّآ أَنْتَ الْفَاشِي فِي

نہیں ہے کوئی لائق عبادت کے تیرے بغیر تیری ذات مخلوق میں سے نمایاں

الْخَلْقِ حَمْدُكَ ۚ الْبَاسِطُ بِالْجُودِ يَدَكَ ۚ

ہے تیری حمد یہ ہے کہ تیری سخاوت کا ہاتھ کھلا ہُوا ہے

لَا تُضَادُّ فِي حُكْمِكَ وَلَا تُنَازَعُ فِي

نہیں پھیر سکتا تیرے حکم کو کوئی اور نہ تیری سلطنت میں تیرے ساتھ کوئی

سُلْطَانِكَ ۚ تَمْلِكُ مِنَ الْأَنَامِ مَا تَشَآءُ ۚ

جھگڑا کرنے والا ہے تو لوگوں اور ان کے مالوں کا مالک ہے جس طرح تو چاہے

وَلَا يَمْلِكُونَ مِنْكَ إِلَّا مَا تُرِيدُ ۝ اَللّٰهُمَّ

لیکن تجھ سے وُہ کسی شے کے مالک نہیں ہو سکتے مگر جبکہ تیرا ارادہ ہو اے اللہ

أَنْتَ اللّٰهُ الْمُحْسِنُ الْمُنْعِمُ الْمُفْضِلُ

تو ہے اللہ تعالیٰ احسان کرنے والا انعام والا اور فضل کرنے والا

الْقَادِرُ الْقَاهِرُ الْمُقْتَدِرُ الْقَآئِمُ الْقُدُّوسُ

قدرت والا غلبے والا اقتدار والا ہمیشہ رہنے والا پاک اور

الْمُقَدَّسُ فِي نُورِ الْقُدْسِ تَرَدَّيْتَ

مقدس ذات والا ہے اپنے نور پاک میں عزت اور

بِالْعِزِّ وَالْعَلَآءِ (ش ك ف ق) وَتَأَزَّرْتَ

بڑی کی چادر اوڑھے ہُوئے ہے اور عظمت اور

بِالْعَظَمَةِ وَالْكِبْرِيَآءِ وَتَغَشَّيْتَ بِالنُّورِ

کبریائی کا تہ آزار بند باندھے ہُوئے ہے اور تو اپنے نور اور ضیا کے

وَالضِّيَآءِ ۚ وَتَجَلَّلْتَ بِالْمَهَابَةِ وَالْبَهَآءِ ۝ ط

ساتھ ڈھکے ہُوئے ہے اور تو اپنی ہیبت اور روشنی کے ساتھ جلوہ گر ہے۔

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْمَنُّ الْقَدِيمُ وَالْفَضْلُ

اے اللہ تو قدیم احسان والا ہے اور بڑے فضل

الْعَظِيمُ وَالْعِزُّ الشَّامِخُ وَالْمُلْكُ الْبَاذِخُ

والا ہے اور بلند عزت والا ہے اور روشن مُلک والا

وَالْجُودُ الْوَاسِعُ وَالْقُدْرَةُ الْكَامِلَةُ وَ

اور وسیع سخاوت والا اور کامل قدرت والا اور

الْحِكْمَةُ الْبَالِغَةُ فَلَكَ الْحَمْدُ عَلٰى مَا

بالغ حکمت والا ہے پس تیرے لیے حمد ہے کہ تو نے مجھے

جَعَلْتَنِي مِنْ أُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی امت میں شامل کیا

وَسَلَّمَ وَهُوَ أَفْضَلُ مِنْ بَنِي آدَمَ الَّذِينَ

ہے اور وُہ تمام بنی آدم میں سے افضل ہے جن کر تو نے

كَرَّمْتَهُمْ وَحَمَلْتَهُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَ

عزت اور تکریم عطا کی اور اٹھایا انہیں تری اور خشکی میں اور

رَزَقْتَهُمْ مِّنَ الطَّيِّبَاتِ وَفَضَّلْتَهُمْ عَلٰى

انہیں پاک رزق عطا کیا اور اپنی کثیر مخلوق پر اُن کو

كَثِيْرٍ مِّمَّنْ خَلَقْتَهُمْ تَفْضِيْلًا وَّخَلَقْتَنِيْ

فضیلت بخشی اور مجھے بنایا تو نے سننے والا

سَمِيْعًا بَصِيْرًا صَحِيْحًا سَوِيًّا سَالِمًا

آنکھوں والا صحیح اور سلامت بدن والا اور

مُّعَافًى وَّلَمْ تَشْغَلْنِيْ بِنُقْصَانٍ فِيْ

عافیت والا اور نہ تو نے مجھے اپنے بدن کے کسی نقصان میں مبتلا

بَدَنِيْ وَلَا بِآفَةٍ فِيْ جَوَارِحِيْ وَلَمْ تَمْنَعْنِيْ

کیا ہے اور نہ اعضاء کے کسی آفت پر مشغول کیا ہے اور نہ تو نے مجھے بند

كَرَامَتَكَ إِيَّايَ وَحُسْنَ صَنِيْعَتِكَ

کیا ہے اپنی کرامت کو اور میرے متعلق حسن کارکردگی کو اور میری

عِنْدِيْ وَفَضْلَ مَنَائِحِكَ لَدَيَّ وَ

طرف اپنے فضل کے برکتوں اور نعمتوں کو تو وہ ذات

نَعْمَائِكَ عَلَيَّ أَنْتَ اللّٰهُ الَّذِيْ أَوْسَعْتَ

ہے کہ تو نے فراخ کیا ہے مجھ پر رزق

عَلَيَّ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ رِزْقًا وَّاسِعًا

کشادہ دُنیا اور آخرت میں فضیلت دی ہے

وَّافِيًا وَّفَضَّلْتَنِيْ عَلٰى كَثِيْرٍ مِّنْ خَلْقِكَ

تو نے مجھے اپنی بے شمار مخلوق پر پس

تَفْضِيْلًا فَجَعَلْتَ لِيْ سَمْعًا يَّسْمَعُ آيَاتِكَ

تو نے مجھے کان دیئے ہیں کہ جن سے میں تیری آیات

وَعَقْلًا يَّفْهَمُ إِيْمَانَكَ وَبَصَرًا يَّرٰى قُدْرَتَكَ

سنتا ہوں اور مجھے دی ایسی عقل جس سے مجھے ایمانی سمجھ آگئی اور دی ہیں مجھے آنکھیں

وَفُؤَادًا يَّعْرِفُ عَظْمَتَكَ وَلِسَانًا يَّنْطِقُ

جن سے میں تیری قدرت کا مشاہدہ کرتا ہوں اور ایسا دل دیا ہے جس سے میں تیری عظمت کو

كَلَامَكَ وَقَلْبًا يَّعْتَقِدُ إِيْمَانَكَ وَتَوْحِيْدَكَ

پہچانتا ہوں اور ایسی زبان دی ہے جو تیری کلام سے گویا ہے اور ایسا قلب ہے جس سے میں ایمان

فَإِنِّيْ بِفَضْلِكَ عَلَيَّ حَامِدٌ وَّبِتَوْفِيْقِكَ

اور توحید کی حقیقت جانتا ہوں پس میں تیرے فضل کے سبب تیرے تعریف کے گیت گاتا ہوں اور

إِيَّاكَ ذَاكِرٌ وَّلَكَ نَفْسِيْ شَاكِرَةٌ وَّبِحَقِّكَ

تیری توفیق سے تیرا ذکر کرنے والا ہوں اور میرا نفس تیرا شکر گزار ہے اور تیرے حق کا مشاہدہ کرنے والا ہے

شَاهِدَةٌ فَإِنَّكَ حَيٌّ قَبْلَ كُلِّ حَيٍّ وَّحَيٌّ

پس تو زندہ ہے تمام زندہ چیزوں سے پہلے اور زندہ رہے گا تمام زندہ چیزوں کے بعد اور

Scanned by CamScanner

بَعْدَ كُلِّ حَيٍّ وَّحَيٌّ بَعْدَ كُلِّ مَيِّتٍ وَّحَيٌّ

زندہ رہے گا جب کہ تمام زندہ مرجائیں گے اور تو ایسا زندہ ہے کہ تو نے

لَمْ تَرِثِ الْحَيٰوةَ مِنْ كُلِّ حَيٍّ وَّلَمْ تَقْطَعْ

کسی زندہ سے بطور میراث زندگی نہیں حاصل کی اور تیرا خیر مجھ سے کسی وقت بند

خَيْرَكَ عَنِّيْ فِيْ كُلِّ وَقْتٍ وَّلَمْ تَقْطَعْ

نہیں ہوا اور میری امیدیں تیرے ساتھ ہمیشہ وابستہ رہی ہیں بدبختی کی سزائیں

رَجَائِيْ قَطُّ وَلَمْ تُنْزِلْ بِيْ عُقُوْبَاتِ النِّقَمِ

مجھ پر کبھی نازل نہیں ہوئیں اور عصمت کی باریکیاں مجھ پر کبھی بند نہیں ہوئیں

وَلَمْ تَمْنَعْ عَنِّيْ دَقَائِقَ الْعِصَمِ وَلَمْ تُغَيِّرْ

اور مجھ پر تیری نعمتوں کے وعدے کبھی برخلاف نہیں ہوئے

عَلَيَّ وَثَائِقَ النِّعَمِ فَلَوْلَمْ اَذْكُرْ مِنْ

پس اگر میں نے نہیں یاد کیا اپنے آپ پر تیرے احسان میں

اِحْسَانِكَ عَلَيَّ اِلَّا عَفْوَكَ عَنِّيْ وَالتَّوْفِيْقَ

سے مگر تیری معافی اور میرے لیے تیری توفیق اور

لِيْ وَالْاِسْتِجَابَةَ لِدُعَائِيْ حِيْنَ رَفَعْتُ

میری دعاؤں کی قبولیت جب کہ میں نے اے اللہ بلند

صَوْتِيْ بِتَوْحِيْدِكَ يَا اَللّٰهُ وَتَحْمِيْدِكَ وَ

کروں اپنی آواز تیری توحید سے اور تیری تحمید و

تَسْبِيْحِكَ وَتَمْجِيْدِكَ وَتَعْظِيْمِكَ وَ

تسبیح و تمجید و تعظیم و

تَكْبِيْرِكَ وَتَهْلِيْلِكَ وَاِلَّا فِيْ تَقْدِيْرِكَ

تکبیر و تہلیل سے اور مگر تیری تقدیر ہیں

خَلْقِيْ حِيْنَ صَوَّرْتَنِيْ فَاَحْسَنْتَ صُوْرَتِيْ

میری خلقت جو تھی جب کہ تو نے میری صورت بنائی چاہی پس تو نے مجھے حسن صورت

وَاِلَّا فِيْ قِسْمَتِ الْاَرْزَاقِ حِيْنَ قَدَّرْتَهَا

عطا کی اور مگر رزق کے تقسیم کے وقت جب تو نے میرے لیے رزق مقدر کیا

لِيْ لَكَانَ فِيْ ذٰلِكَ مَا يَشْغَلُ شُكْرِيْ

پس میرے شکر نے مجھے اسی کوشش سے مصروف نہیں کیا

عَنْ جُهْدِيْ فَكَيْفَ اِذَا فَكَّرْتُ فِي النِّعَمِ

پس کس طرح میں تیرے بڑے بڑے انعاموں میں لوٹتے ہوئے فکر

الْعِظَامِ الَّتِيْ اَتَقَلَّبُ فِيْهَا وَلَا اَبْلُغُ شُكْرَ

کرتا ہوں اور میں ان میں سے کسی کا شکر ادا نہیں کر سکتا

شَيْءٍ مِّنْهَا فَلَكَ الْحَمْدُ عَلٰى مَكَارِمِكَ

پس تیرے لیے ہے سب تعریف ان بخششوں پر جن کا اندازہ

الَّتِيْ لَا تُحْصٰى عَدَدًا مَا حَفِظَهٗ عِلْمُكَ

نہیں لگایا جا سکتا اتنی تعداد میں جسے تیرا علم محفوظ کر سکے

Scanned by CamScanner

وَعَدَدَ مَا وَسِعَتْهُ رَحْمَتُكَ ۚ وَعَدَدَ مَا

اور اتنی تعداد میں جس قدر کہ تیری رحمت وسیع ہے اور اتنی تعداد میں

اَحَاطَتْ بِهٖ قُدْرَتُكَ وَاَضْعَافَ مَا تَسْتَوْجِبُهٗ

کہ جسے تیری قدرت احاطہ کرسکے اور اس تعداد سے کئی گنا زیادہ کہ تو اپنی

مِنْ جَمِيْعِ خَلْقِكَ ○ (ش ك ف ق)

تمام مخلوقات سے اس کا مستوجب اور سزا وار ہے۔

اَللّٰهُمَّ فَتَمِّمْ اِحْسَانَكَ اِلَيَّ فِيْمَا بَقِيَ مِنْ

اے اللہ تو میری بقایا عمر میں مجھ پر اپنے احسانات تمام کردے جس طرح

عُمُرِيْ كَمَا اَحْسَنْتَ اِلَيَّ فِيْمَا مَضٰى مِنْهُ ○

تو میری گزری عمر میں مجھ پر احسانات فرماتا رہا ہے۔

(ط ش) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ وَاَتَوَسَّلُ اِلَيْكَ

اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اور تیری طرف وسیلہ ڈھونڈتا

بِتَوْحِيْدِكَ وَتَمْجِيْدِكَ وَتَحْمِيْدِكَ وَ

ہوں تیری توحید اور تیری تمجید و تیری تحمید و

تَهْلِيْلِكَ وَتَكْبِيْرِكَ وَكِبْرِيَائِكَ وَكَمَالِكَ

تیری تہلیل تیری تکبیر تیری کبریائی تیرے کمال

وَتَعْظِيْمِكَ وَتَقْدِيْسِكَ وَنُوْرِكَ وَجُوْدِكَ

تیری تعظیم تیری تقدیس تیرے نور تیری بخشش

وَرَاْفَتِكَ وَرَحْمَتِكَ وَعُلُوِّكَ وَوَقَارِكَ

تیری نرمی تیری رحمت تیری بلندی تیری عزت

وَعِلْمِكَ وَلِقَائِكَ وَمَنِّكَ وَبَهَائِكَ وَ

تیرے علم تیرے لقاء تیرے احسان تیری روشنی

جَمَالِكَ وَجَلَالِكَ وَسُلْطَانِكَ وَعَظَمَتِكَ

تیرے حسن تیرے جلال تیرے غلبے تیری عظمت

وَقُوَّتِكَ وَقُدْرَتِكَ وَاِحْسَانِكَ وَاِمْتِنَانِكَ

تیری قوت تیری قدرت تیرے احسان تیری منت

وَعَفْوِكَ وَنَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

تیرے عفو اور تیرے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے

وَسَلَّمَ وَسَائِرِ اِخْوَانِهٖ مِنَ الْاَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ

اور تیری طرف ان کے تمام بھائیوں یعنی انبیاء اور مرسلین

عَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَبِعِتْرَتِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ

سے اور ان کی تمام پاک اور طیب اولاد کا وسیلہ

اَنْ لَّا تَحْرِمَنِيْ رِفْدَكَ وَفَضْلَكَ وَجَمَالَكَ

پکڑ کر سوال کرتا ہوں کہ تو مجھے اپنی مہربانیوں اور اپنے فضل اور اپنے

وَجَلَالَكَ وَفَوَائِدَ كَرَامَاتِكَ فَاِنَّهٗ لَا

جمال و جلال اور اپنی کرامت کے فائدوں سے مجھے محروم نہ کر کیونکہ

Scanned by CamScanner

يَعْتَرِيكَ لِكَثْرَتِ مَا قَدْ نَشَرْتَ بِهِ مِنْ

تحقیق تجھے اس بات کا عار نہیں کہ کثرت بخشش کے سبب تجھے بخل

الْعَطَايَا عَوَائِقُ الْبُخْلِ فَتُكْدِيَ وَلَا

کی رکاوٹ لاحق ہو اور تجھے اس کا دکھ لاحق

تَنْقُصُ جُودَكَ التَّقْصِيرُ فِي شُكْرِ نِعْمَتِكَ

ہو اور تیری نعمتوں کے شکر میں قصور تیری بخشش کو کم

وَلَا يَنْفَدُ خَزَائِنَكَ مَوَاهِبُكَ الْمُتَّسِعَةُ

نہیں کرتا اور نہ تیری وسیع بخششیں تیرے خزانوں کو کم کر

وَلَا تُؤَثِّرُ فِي جُودِكَ الْعَظِيمِ ○ (ش م

سکتی ہیں

ص م) مِنْحُكَ الْفَائِقَةُ الْجَمِيلَةُ الْجَلِيلَةُ

اور نہ تیری عظیم الشان سخاوت کو کسی قسم کی جمیل یا جمیل فاقہ متاثر

وَلَا تُخَافُ ضَيْمَ إِمْلَاقٍ فَتُكْدِيَ وَ

کر سکتی ہے اور نہ تجھے بھوک کی تنگی کا خوف لاحق ہوتا ہے کہ تجھے تکلیف پہنچے

لَا يَلْحَقُكَ خَوْفُ عُدْمٍ فَيَنْقُصَ مِنْ

اور نہ تجھے نیستی اور ناداری کا خوف لاحق ہوتا ہے جو تیرے فیض اور فضل کی

جُودِكَ فَيْضُ فَضْلِكَ ○ يَا رَبِّ جَبْرَائِيلَ

سخاوت میں نقص ڈال سکے اے رب جبرائیل

يَا رَبِّ مِيكَائِيلَ يَا رَبِّ إِسْرَافِيلَ يَا رَبِّ

اے رب میکائیل اے رب اسرافیل اے رب

عِزْرَائِيلَ يَا رَبِّ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللهِ صَلَّى

عزرائیل اے رب محمد رسول اللہ صلی اللہ

اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مَدَدِي - اَللّٰهُمَّ

علیہ و آلہ وسلم میری مدد کر اے اللہ

ارْزُقْنِي قَلْبًا خَاشِعًا خَاضِعًا ضَارِعًا

تو مجھے عطا کر ایسا دل جو ڈرنے والا متواضع اور تضرع کرنے

حَاضِرًا وَبَدَنًا صَابِرًا وَيَقِينًا صَادِقًا

والا ہو اور تیرا حضوری اور صابر بدن عطا کر اور یقین صادق اور زبان

وَلِسَانًا ذَاكِرًا وَحَامِدًا وَعَيْنًا بَاكِيَةً

ذکر کرنے اور حمد ادا کرنے والی اور آنکھ تیرے خوف اور محبت

وَرِزْقًا حَلَالًا وَاسِعًا وَعِلْمًا نَافِعًا وَوَلَدًا

میں رونے والی اور رزق فراخ حلال اور علم نافع اور اولاد

صَالِحًا وَسِنًّا طَوِيلًا وَامْرَأَةً مُؤْمِنَةً صَالِحَةً

نیک اور عمر دراز اور بیوی عطا کر مومنہ اور نیک

وَتَوْبَةً مَقْبُولَةً وَلَا تُؤْمِنِّي مَكْرَكَ وَلَا

اور توبہ مقبول عطا کر اور اپنے مکر سے مامون اور فریفتہ

Scanned by CamScanner

تُنْسِنِيْ ذِكْرَكَ وَلَا تَكْشِفْ عَنِّيْ سِتْرَكَ

نہ کر اور نہ اپنی یاد مجھ سے بھلا اور نہ میرے اوپر سے پردہ اٹھا

وَلَا تُقْنِطْنِيْ مِنْ رَّحْمَتِكَ وَلَا تُبَعِّدْنِيْ

اور نہ مجھے اپنی رحمت سے ناامید کر اور نہ اپنے پڑوس

مِنْ كَنَفِكَ وَجِوَارِكَ وَاَعِذْنِيْ مِنْ

اور پناہ سے مجھے دُور کر اور اپنی ناراضگی اور غضب سے مجھے

سَخَطِكَ وَغَضَبِكَ وَلَا تُؤْيِسْنِيْ مِنْ

پناہ دے اور مجھے اپنی رحمت سے مایوس نہ

رَّحْمَتِكَ وَرَوْحِكَ وَكُنْ لِّيْ اَنِيْسًا مِّنْ

کر اور ہر خوف اور وحشت میں تو میرا مونس ہو اور ہر

كُلِّ رَوْعَةٍ وَّوَحْشَةٍ وَّجَلِيْسًا فِيْ كُلِّ

تنہائی میں تو میرا ہم نشین ہو اور مجھے ہر

وَحْدَةٍ وَّغُرْبَةٍ وَّاعْصِمْنِيْ مِنْ كُلِّ

ہلاکت سے تو محفوظ رکھ اور مجھے تو نجات

هَلَكَةٍ وَّنَجِّنِيْ مِنْ كُلِّ بَلِيَّةٍ وَّاٰفَةٍ وَّ

دے ہر بلا آفت مصیبت

عَاهَةٍ وَّاِهَانَةٍ وَّذِلَّةٍ وَّعِلَّةٍ وَّقِلَّةٍ وَّ

اہانت ذلت علت قلت

مَرَضٍ وَّفَقْرٍ وَّفَاقَةٍ وَّرِيَاءٍ وَّوَبَاءٍ وَّ

مرض اور ہر فقر و فاقہ و ریاء و وبا و

بَلَاءٍ وَّزَلْزَلَةٍ وَّمِحْنَةٍ وَّشِدَّةٍ فِي الدَّارَيْنِ

بلا و غصہ و محنت اور شدت سے دونوں جہان میں

وَاِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۝ (ش ك ق)

اور تو ہرگز وعدہ خلاف نہیں ہے۔

اَللّٰهُمَّ ارْفَعْنِيْ وَلَا تَضَعْنِيْ وَادْفَعْ عَنِّيْ

اے اللہ تو مجھے بلند کر اور نہ پست کر اور مجھ سے بلائیں

وَلَا تَدْفَعْنِيْ وَاَعْطِنِيْ وَلَا تَحْرِمْنِيْ وَ

دفع کر اور مجھے آپ سے دُور نہ کر اور مجھے عطا کر اور محروم نہ کر اور

اَكْرِمْنِيْ وَلَا تُهِنِّيْ وَزِدْنِيْ وَلَا تَنْقُصْنِيْ

مجھے مکرم کر اور ذلیل نہ کر اور مجھ پر اپنی نعمتیں زیادہ کر اور کم نہ کر

وَارْحَمْنِيْ وَلَا تُعَذِّبْنِيْ وَانْصُرْنِيْ وَلَا

اور مجھ پر رحم کر اور عذاب نہ کر اور مجھے فتح یاب کر اور شکست

تَخْذُلْنِيْ وَاسْتُرْنِيْ وَلَا تَفْضَحْنِيْ وَ

نہ دے اور مجھے اپنی ستر میں رکھ اور رُسوا نہ کر اور مجھے

اٰثِرْنِيْ وَلَا تُؤْثِرْ عَلَيَّ اَحَدًا فِيْ اَمْرِ الدُّنْيَا

ترجیح دے اور کسی کو مجھ پر ترجیح نہ دے نہ دُنیا میں اور

وَالْاٰخِرَةِ ۔ اَللّٰهُمَّ فَرِّجْ هَمِّیْ وَاكْشِفْ

نہ آخرت میں ۔ اے اللہ ! میرے واہمات دُور کردے اور میرے غم زائل

غَمِّیْ وَاَهْلِكْ عَدُوِّیْ وَارْزُقْنِیْ خَیْرَ

کردے اور میرے دشمن ہلاک کردے اور دُنیا اور آخرت کی بھلائیاں

الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ

مجھے عطا کردے اپنے رحم اور کرم سے اے تمام رحم کرنے والوں

الرَّاحِمِیْنَ ○ اَللّٰهُمَّ مَا قَدَّرْتَ لِیْ مِنْ اَمْرٍ

سے زیادہ مہربان اے اللہ جو کچھ تونے اپنے امر سے میرے لیے

وَّشَرَعْتَ فِیْهِ بِتَوْفِیْقِكَ وَتَیْسِیْرِكَ

قصد کر لیا ہے اور تیری توفیق احسان سے مَیں نے اس کام

فَتَمِّمْهُ لِیْ بِاَحْسَنِ الْوُجُوْهِ كُلِّهَا وَ

کو شروع کر لیا ہے پس وُہ کام تو احسن اور اصلح اور اصوب

اَصْلَحِهَا وَاَصْوَبِهَا فَاِنَّكَ عَلٰی مَا تَشَآءُ

وجوہ سے سرانجام دے کیونکہ تو ہر چیز پر قادر

قَدِیْرٌ ○ وَبِالْاِجَابَةِ جَدِیْرٌ ○ یَا مَنْ

ہے اور قبولیت پر توانا ہے اے وُہ ذات

قَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُوْنَ بِاَمْرِهٖ ج

کہ آسمان اور زمین اس کے امر سے قائم ہیں

یَا مَنْ یُّمْسِكُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَی الْاَرْضِ

اے وُہ ذات کہ جس نے آسمان کو زمین پر گرنے سے

اِلَّا بِاِذْنِهٖ یَا مَنْ اَمْرُهٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَیْئًا اَنْ

روکا ہے مگر اس کے امر سے اے وُہ ذات کہ اس کا امر ہے کہ جس کام کا

یَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَیَكُوْنُ ○ فَسُبْحَانَ الَّذِیْ

ارادہ کرے وُہ ہو جائے ۔ پس پاک ہے وُہ ذات کہ

بِیَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَیْءٍ وَّاِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ ○

جس کے ہاتھ میں ہر شے کے عالم ملکوت کی کنجی ہے اور اس کی طرف تمام کا رجوع ہے

وَصَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ سَیِّدِنَا

اور دُرود ہو اللہ تعالیٰ کا اوپر بہترین خلق ہمارے سردار

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖٓ اَجْمَعِیْنَ ○

محمد اور اُس کے آل اور اصحاب تمام پر

اَلطَّیِّبِیْنَ الطَّاهِرِیْنَ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا

جو پاک صاف ہیں اور سلام بھیج سب پر بہت

كَثِیْرًا كَثِیْرًا یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ وَیَا

بے شمار اے بہت رحم کرنے والوں میں سے زیادہ رحم کرنے والے

خَیْرَ النَّاصِرِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○

اور سب سے زیادہ مددگار اور سب تعریف ہے اللہ رب العالمین کو

Scanned by CamScanner

فضائلِ دُعائے نور

دُعائے نور اسمائے الٰہی کا بہترین مجموعہ ہے اس لیے اس کے تمام خواص وہی ہیں جو اللہ تعالیٰ کے ناموں کے ہیں لیکن چونکہ اللہ تعالیٰ کے ناموں کو خوبصورت انداز میں اس دُعا میں بیان کر دیا گیا ہے اس لیے اس کے خواص اور فوائد بے پناہ ہیں۔ یہ دُعا حصُولِ کشف، مشاہدات نور، کشادگی باطن، بلندیٔ درجات، تزکیۂ نفس، سلامتی، اضافۂ رزق، تسخیرِ مخلوق، ہر کام میں آسانی، حصُولِ مرادات، عزت غلبہ بر دُشمن گویا کہ ہر نیک کام کے لیے بہت اکسیر اور مفید ہے۔

اگر کسی شخص کی کوئی حاجت ہو مثلاً لڑکے یا لڑکی کی شادی نہ ہوتی ہو یا شادی کے لیے دولت نہ ہو یا اچھا رشتہ نہ ملتا ہو تو اسے چاہیئے کہ بعد نماز عشاء اس دُعا کو سات مرتبہ پڑھے اور سات رات تک اس دُعا کو پڑھے اور اس پڑھائی کو جمعرات سے شروع کرے آخری دن اللہ کے حضور اپنی حاجت کے لیے گڑگڑا کر دُعا کرے اِن شاء اللہ جو مسئلہ بھی ہو گا فوراً اللہ کی مہربانی سے حل ہو جائے گا۔

اگر کسی شخص کو کسی وظیفے میں رجعت ہو گئی ہو تو اسے چاہیئے اس دُعا کو اکیس ۲۱ دن تک خلوت میں بیٹھ کر روزانہ اکیس مرتبہ پڑھے اِن شاء اللہ رجعت ختم ہو جائے گی اور وظیفے کی کیفیت دوبارہ قائم ہو جائے گی اور مقصد حاصل ہو گا ایسے ہی اگر کوئی شخص صاحبِ کشف ہو مگر بعد میں اس کا کشف بند ہو گیا یعنی اس کا تصور خراب ہو گیا ہو تو اسے چاہیئے کہ چالیس یوم تک اس دُعا کو روزانہ چالیس مرتبہ بعد

نمازِ فجر پڑھے اِن شاء اللہ اس کا کشف دوبارہ شروع ہو جائے گا۔

اگر کسی شخص کو مرشدِ کامل کی تلاش ہو مگر صحیح مُرشد نہ ملتا ہو تو اُسے چاہیئے کہ سوتے وقت گیارہ دن تک اس دُعا کو روزانہ تین مرتبہ پڑھے اِن شاء اللہ اے بارگاہِ ربُ العزت کی طرف غیبی اشارہ ہو جائے گا کہ فلاں جگہ تمہاری رہنمائی کے لیے بندہ موجود ہے جاؤ اس سے فیض حاصل کر لو۔

اگر کسی شخص کو کوئی تنگ کرتا ہو یا کسی ظالم سے نقصان کا اندیشہ ہو یا شیطان کے شر کا ڈر ہو یا کسی مصیبت میں مبتلا ہونے کا خطرہ ہو تو ایسے تمام ناگزیر حالات میں اس دُعا کو گیارہ یوم تک روزانہ تین مرتبہ پڑھیں اِن شاء اللہ ہر طرح کے بیرونی خطرے اور شر سے محفوظ رہیں گے۔

اگر کوئی ایسی مرض میں مبتلا ہو کہ صحت یاب ہوتا ہُوا نظر نہ آتا ہو تو اُس دُعا کو گیارہ مرتبہ پڑھ کر پانی دَم کر کے پلائیں اِن شاء اللہ اس کا خاتمہ بالایمان ہو گا۔ اگر اس کے مقدر میں صحت یابی ہُوئی تو صحت یاب ہو جائے گا ورنہ باعزت طور پر دُنیا سے پردہ پوشی حاصل ہو جائے گی۔

یہ دُعا تسخیرِ مخلوق میں بھی بہت کام کرتی ہے لہٰذا جو شخص اس دُعا کو روزانہ ایک مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے گا تو دُنیا کے جس آدمی کے پاس جائے گا وہی گرویدہ ہو گا اور زندگی کے ہر شعبے میں بے پناہ عزت اور غلبہ حاصل ہو گا اور لوگوں میں بے حد مقبولیت حاصل ہو گی۔

یہ دُعا ادائے قرض و فقر و فاقہ کو دُور کرنے کے لیے بھی بہت مؤثر ہے اس لئے جو فقر و فاقے سے خلاصی چاہتا ہو تو اسے چاہیئے کہ اس دُعا کو متواتر چار ماہ تک روزانہ گیارہ مرتبہ پڑھے اِن شاء اللہ قرضہ اُترنے کا کوئی نہ کوئی ذریعہ بن جائے گا اور غربت امارت میں تبدیل ہونے کے آثار پیدا ہو جائیں گے اور تھوڑے ہی

Scanned by CamScanner

عرصے میں امیر وکبیر ہو جائے گا۔

جو شخص دُعائے نور کو اپنے گھر میں یا کاروبار کے مقام پر رکھے ان شاء اللہ اس دُعا کی وجہ سے وہاں اللہ کی رحمت اور خیر و برکت رہے گی غرضیکہ اس دُعا کو ہر روز ایک مرتبہ پڑھ لینا دین و دُنیا میں فلاح اور نجات کا سبب ہے لہٰذا اے ایک مرتبہ پڑھ لینا بہت بہتر ہے۔

دُعاءِ نُور

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ یَا نُوْرَ النُّوْرِ تَنَوَّرْتَ بِالنُّوْرِ وَالنُّوْرُ

اے اللہ اے روشن کرنے والے نُور کے تو روشن ہُوا اپنے نور کے ساتھ اور

فِیْ نُوْرِ نُوْرِكَ یَا نُوْرُ اَللّٰھُمَّ یَا عَزِیْزُ

سب روشنی تیرے نور کی روشنی میں ہے اے نور اے اللہ اے صاحب عزت کے

تَعَزَّزْتَ بِالْعِزَّةِ وَالْعِزَّةُ فِیْ عِزَّةِ

تو معزز ہوا اپنی عزت کے ساتھ اور سب عزت تیری عزت کے غلبہ

عِزَّتِكَ یَا عَزِیْزُ اَللّٰھُمَّ یَا جَلِیْلُ تَجَلَّلْتَ

میں ہے اے عزیز اے اللہ اے بزرگ تو بزرگ ہوا

بِالْجَلَالِ وَالْجَلَالُ فِیْ جَلَالِ جَلَالِكَ

اپنے جلال کے ساتھ اور جلال تیری بزرگی کے جلال میں ہے

یَا جَلِیْلُ اَللّٰھُمَّ یَا وَھَّابُ تَوَھَّبْتَ بِالْھِبَةِ

اے جلیل اے اللہ اے بخشنے والے تو نے بخشا اپنی بخشش کے

وَالْھِبَةُ فِیْ ھِبَةِ ھِبَتِكَ یَا وَھَّابُ اَللّٰھُمَّ

ساتھ اور سب بخشش تیری بخشش کی عطا میں ہے اے وہاب اے اللہ

یَا عَظِیْمُ تَعَظَّمْتَ بِالْعَظَمَةِ وَالْعَظَمَةُ

اے صاحب عظمت کہ تو بزرگ ہُوا اپنی عظمت کے ساتھ اور سب بزرگی

فِیْ عَظَمَةِ عَظَمَتِكَ یَا عَظِیْمُ اَللّٰھُمَّ یَا

تیری بزرگی کی بڑائی میں ہے اے عظیم اے اللہ اے

عَلِیْمُ تَعَلَّمْتَ بِالْعِلْمِ وَالْعِلْمُ فِیْ عِلْمِ

جاننے والے تو نے جانا اپنے علم کے ساتھ اور سب علم تیرے علم کی

عِلْمِكَ یَا عَلِیْمُ اَللّٰھُمَّ یَا قُدُّوْسُ تَقَدَّسْتَ

داشت میں ہے اے علیم اے اللہ اے پاک ذات تو پاک ہُوا اپنی

بِالْقُدْسِ وَالْقُدْسُ فِیْ قُدْسِ قُدْسِكَ

پاکیزگی کے ساتھ اور سب بزرگی تیرے قدس کی پاکیزگی میں ہے

یَا قُدُّوْسُ اَللّٰھُمَّ یَا جَمِیْلُ تَجَمَّلْتَ

اے قدوس اے اللہ اے صاحب جمال کہ تو اپنے جمال کے ساتھ

بِالْجَمَالِ وَالْجَمَالُ فِیْ جَمَالِ جَمَالِكَ

جمیل ہُوا اور سب جمال تیرے جمال کے جمال میں ہے اے

Scanned by CamScanner

يَا جَمِيلُ اَللّٰهُمَّ يَا سَلَامُ تَسَلَّمْتَ بِالسَّلَامِ

جمیل اے اللہ اے سلامت سب عیبوں سے تو اپنی سلامتی ذاتی کے ساتھ

وَالسَّلَامُ فِيْ سَلَامِ سَلَامِكَ يَا سَلَامُ

اور سب سلامتی تیری صفت سلامت کے سلامت میں ہے اے سلام

اَللّٰهُمَّ يَا صَبُوْرُ تَصَبَّرْتَ بِالصَّبْرِ وَالصَّبْرُ

اے اللہ اے صبور تو اپنی صفت صبر کے ساتھ صبور ہوا اور سب کا صبر

فِيْ صَبْرِ صَبْرِكَ يَا صَبُوْرُ اَللّٰهُمَّ يَا مَلِيْكُ

تیرے صبر کی صبریت میں ہے اے صبور اے اللہ اے بادشاہ

تَمَلَّكْتَ بِالْمَلَكُوْتِ وَالْمَلَكُوْتُ فِيْ

تو اپنی ملکوت کے ساتھ بادشاہ ہے اور سب بادشاہتیں تیری بادشاہت

مَلَكُوْتِ مَلَكُوْتِكَ يَا مَلِيْكُ اَللّٰهُمَّ يَا

کے ملکوت میں ہیں اے بادشاہ اے اللہ اے

رَبُّ تَرَبَّبْتَ بِالرَّبُوْبِيَّةِ وَالرَّبُوْبِيَّةُ فِيْ

پروردگار تو اپنی صفت ربوبیت کے ساتھ رب ہے اور سب کی پرورش تیری

رَبُوْبِيَّةِ رَبُوْبِيَّتِكَ يَا رَبِّ اَللّٰهُمَّ يَا مَنَّانُ

صفت ربوبیت کی پرورش میں ہے اے رب اے اللہ اے احسان کرنے والے

تَمَنَّنْتَ بِالْمِنَّةِ وَالْمِنَّةُ فِيْ مِنَّةِ مِنَّتِكَ

تو اپنی منانیت سے احسان کرنے والا ہے اور سب احسان تیری صفت منانیت کی دا

يَا مَنَّانُ اَللّٰهُمَّ يَا حَكِيْمُ تَحَكَّمْتَ بِالْحِكْمَةِ

ہیں اے احسان کرنے والے اے اللہ اے صاحب حکمت تو استوار ہے اپنی حکمت سے

وَالْحِكْمَةُ فِيْ حِكْمَةِ حِكْمَتِكَ يَا حَكِيْمُ

اور سب حکمت تیری حکمت کی استوار کاری میں ہے اے حکیم

اَللّٰهُمَّ يَا حَمِيْدُ تَحَمَّدْتَ بِالْحَمْدِ وَالْحَمْدُ

اے اللہ اے تعریف کئے گئے تو سراہا ہوا ہے اپنی خوبی کے ساتھ اور سب

فِيْ حَمْدِ حَمْدِكَ يَا حَمِيْدُ اَللّٰهُمَّ يَا

تعریف تیری حمد کی تعریف میں ہے اے حمید اے اللہ اے

وَاحِدُ تَوَحَّدْتَ بِالْوَحْدَانِيَّةِ وَالْوَحْدَانِيَّةُ

یگانے تو یگانہ ہے اپنی وحدانیت کے ساتھ اور وحدانیت تیری ہی

فِيْ وَحْدَانِيَّةِ وَحْدَانِيَّتِكَ يَا وَاحِدُ اَللّٰهُمَّ

وحدانیت کی یگانگت میں ہے اے یگانے اے اللہ

يَا فَرْدُ تَفَرَّدْتَ بِالْفَرْدَانِيَّةِ وَالْفَرْدَانِيَّةُ

اے یکتا تو یکتا ہے اپنی یکتائی سے اور سب یکتائی تیری

فِيْ فَرْدَانِيَّةِ فَرْدَانِيَّتِكَ يَا فَرْدُ اَللّٰهُمَّ

ی یکتائی کی یکتائی میں ہے اے یکتا اے اللہ

يَا حَلِيْمُ تَحَلَّمْتَ بِالْحِلْمِ وَالْحِلْمُ فِيْ

اے بردبار تو حلیم ہے اپنی صفت حلم کے ساتھ اور سب بردباری

Scanned by CamScanner

حِلْمِ حِلْمِكَ يَا حَلِيْمُ اَللّٰهُمَّ يَا قَدِيْرُ

تیرے حلم کی بُردباری میں ہے اے حلیم اے اللہ اے قدرت والے

تَقَدَّرْتَ بِالْقُدْرَةِ وَالْقُدْرَةُ فِيْ قُدْرَةِ

تو قادر ہے اپنی قدرت سے اور سب قدرت تیری قدرت کے قبضہ

قُدْرَتِكَ يَا قَدِيْرُ اَللّٰهُمَّ يَا قَدِيْمُ تَقَدَّمْتَ

میں ہے اے قدیر اے اللہ اے سب سے پہلے تو قدیم ہے اپنے

بِالْقِدَمِ وَالْقِدَمُ فِيْ قِدَمِ قِدَمِكَ يَا

قدم سے اور سب قدامت تیرے قدم کی قدامت میں ہے اے سب

قَدِيْمُ اَللّٰهُمَّ يَا شَاهِدُ تَشَهَّدْتَ بِالشَّهَادَةِ

سے پہلے اے اللہ اے گواہ تو گواہ ہے اپنی صفت شہادت سے اور

وَالشَّهَادَةُ فِيْ شَهَادَةِ شَهَادَتِكَ يَا شَاهِدُ

سب گواہی تیری شہادت کی شہادت میں ہے اے شاہد

اَللّٰهُمَّ يَا قَرِيْبُ تَقَرَّبْتَ بِالْقُرْبِ وَالْقُرْبُ

اے اللہ اے نزدیک تو نزدیک ہے سب سے اپنی صفت قرب کے ساتھ

فِيْ قُرْبِ قُرْبِكَ يَا قَرِيْبُ اَللّٰهُمَّ يَا نَصِيْرُ

اور سب نزدیکی تیرے قرب کی نزدیکی میں ہے اے قریب اے اللہ اے مددگار

تَنَصَّرْتَ بِالنُّصْرَةِ وَالنُّصْرَةُ فِيْ نُصْرَةِ

تو مددگار ہے اپنی صفت نصرت کے ساتھ اور سب مدد تیری نصرت کی

نُصْرَتِكَ يَا نَصِيْرُ اَللّٰهُمَّ يَا سَتَّارُ تَسَتَّرْتَ

میں ہے اے نصیر اے اللہ اے پردہ پوش تو نے پردہ پوشی

بِالسَّتْرِ وَالسَّتْرُ فِيْ سَتْرِ سَتْرِكَ يَا سَتَّارُ

کی اپنی صفت ستاری سے اور پردہ پوشی تیری صفت ستاری کی پردہ پوشی میں ہے

اَللّٰهُمَّ يَا قَهَّارُ تَقَهَّرْتَ بِالْقَهْرِ وَالْقَهْرُ

اے ستار اے اللہ اے دباؤ والے تو قہار ہے اپنی صفت قہر کے ساتھ اور سب دباؤ

فِيْ قَهْرِ قَهْرِكَ يَا قَهَّارُ اَللّٰهُمَّ يَا رَزَّاقُ

تیرے قہر کے دباؤ میں ہیں اے قہار اے اللہ اے روزی رساں

تَرَزَّقْتَ بِالرِّزْقِ وَالرِّزْقُ فِيْ رِزْقِ

تو روزی پہنچاتا ہے اپنے رزق سے اور سب روزی تیرے رزق کی طفیل ہیں

رِزْقِكَ يَا رَزَّاقُ اَللّٰهُمَّ يَا خَلَّاقُ تَخَلَّقْتَ

اے رازق اے اللہ اے پیدا کرنے والے تو نے پیدا کیا

بِالْخَلْقِ وَالْخَلْقُ فِيْ خَلْقِ خَلْقِكَ يَا

اپنی صفت خلق کے ساتھ اور سب خلق تیری خالقیت کی پیدائش میں ہے اے

خَلَّاقُ اَللّٰهُمَّ يَا فَتَّاحُ تَفَتَّحْتَ بِالْفَتْحِ

خلاق اے اللہ اے فتاح تو نے کھولا اپنی فتح کے ساتھ

وَالْفَتْحُ فِيْ فَتْحِ فَتْحِكَ يَا فَتَّاحُ اَللّٰهُمَّ

اور سب کشائش تیری فتح کی کشائش میں ہے اے فتاح اے اللہ

Scanned by CamScanner

يَا رَفِيعُ رَفَعْتَ بِالرَّفْعَةِ وَالرِّفْعَةُ فِي

اے بلند تونے بلند کیا اپنی رفعت کے ساتھ اور سب بلندی تیری رفعت کی

رَفْعَةِ رِفْعَتِكَ يَا رَفِيعُ اللّٰهُمَّ يَا حَفِيظُ

بلندی میں ہے اے رفیع اے اللہ اے نگہبان

تَحَفَّظْتَ بِالْحِفْظِ وَالْحِفْظُ فِي حِفْظِ

تونے نگہبانی کی اپنی صفت حفاظت کے ساتھ اور سب نگہبانی تیری صفت حفظ کی

حِفْظِكَ يَا حَفِيظُ اللّٰهُمَّ يَا مُفْضِلُ

نگہبانی میں ہے اے حفیظ اے اللہ اے صاحبِ فضل

تَفَضَّلْتَ بِالْفَضْلِ وَالْفَضْلُ فِي فَضْلِ

تونے فضل کیا اپنی صفت فضل کے ساتھ اور سب بزرگی تیرے فضل کی بزرگی میں

فَضْلِكَ يَا مُفْضِلُ اللّٰهُمَّ يَا وَاصِلُ

ہے اے بزرگی والے اے اللہ اے ملانے والے تونے

تَوَصَّلْتَ بِالْوَصْلِ وَالْوَصْلُ فِي وَصْلِ

ملایا سب کو ملاپ کے ساتھ اور سب ملاپ تیرے وصل کے طلب

وَصْلِكَ يَا وَاصِلُ اللّٰهُمَّ يَا لَطِيفُ

میں ہے اے ملانے والے اے اللہ اے لطیف

تَلَطَّفْتَ بِاللُّطْفِ وَاللُّطْفُ فِي لُطْفِ

تونے لطف فرمایا اپنے لطف کے ساتھ اور سب لطف تیری باریک بینی کے

لُطْفِكَ يَا لَطِيفُ اللّٰهُمَّ يَا قَابِضُ قَبَضْتَ

لطف میں ہے اے لطیف اے اللہ اے قابض تونے قبض کیا

بِالْقَبْضِ وَالْقَبْضُ فِي قَبْضِ قَبْضِكَ

قبض کے ساتھ اور سب قبض تیرے قبض کے قبضے میں ہے

يَا قَابِضُ اللّٰهُمَّ يَا غَفَّارُ غَفَرْتَ بِالْمَغْفِرَةِ

اے قابض ۔ اے اللہ اے بخشنے والے تونے بخش دیا اپنی بخشش کے ساتھ

وَالْمَغْفِرَةُ فِي مَغْفِرَةِ مَغْفِرَتِكَ يَا غَفَّارُ

اور سب مغفرت تیری مغفرت کی بخشش میں ہے اے غفار

اللّٰهُمَّ يَا جَبَّارُ جَبَّرْتَ بِالْجَبَرُوتِ وَالْجَبَرُوتُ

اے اللہ اے ٹوٹے ہوئے کے جوڑنے والے تونے خستہ کو جوڑ دیا اپنی صفت جبروت کے ساتھ

فِي جَبَرُوتِ جَبَرُوتِكَ يَا جَبَّارُ اللّٰهُمَّ

اور سب جبروت تیری صفت جبروت میں ہے اے جبار اے اللہ

يَا سَمِيعُ سَمِعْتَ بِالسَّمْعِ وَالسَّمْعُ فِي

اے سننے والے تونے سنا اپنی صفت سمع سے اور سب سننا تیری صفت

سَمْعِ سَمْعِكَ يَا سَمِيعُ اللّٰهُمَّ يَا كَبِيرُ

سمع کی بدولت ہے اے سمیع اے اللہ اے سب سے بڑے

تَكَبَّرْتَ بِالْكِبْرِيَاءِ وَالْكِبْرِيَاءُ فِي كِبْرِيَاءِ

تو بڑا ہوا اپنی صفت کبریائی سے اور سب کبریائی تیری صفت کبریائی

Scanned by CamScanner

كِبْرِيَآئِكَ يَا كَبِيْرُ اَللّٰهُمَّ يَا كَرِيْمُ تَكَرَّمْتَ

میں ہے اے کبیر اے اللہ اے کرم کرنے والے تو بزرگ ہوا

بِالْكَرَمِ وَالْكَرَمُ فِيْ كَرَمِ كَرَمِكَ يَا كَرِيْمُ

اپنی ذاتی بزرگی سے اور سب بزرگی تیری صفت کرم میں ہے اے کریم

اَللّٰهُمَّ يَا رَحِيْمُ تَرَحَّمْتَ بِالرَّحْمِ وَالرَّحْمُ

اے اللہ اے رحم کرنے والے تو نے رحم کیا اپنے رحم کے ساتھ اور سب

فِيْ رَحْمِ رَحْمَتِكَ يَا رَحِيْمُ اَللّٰهُمَّ يَا مَجِيْدُ

مہربانیاں تیری صفت رحم کی بدولت ہیں اے رحیم اے اللہ اے بڑی شان والے

تَمَجَّدْتَ بِالْمَجْدِ وَالْمَجْدُ فِيْ مَجْدِ

تو بزرگ ہوا اپنے مجد سے اور سب شان تیری صفت مجد میں ہے

مَجْدِكَ يَا مَجِيْدُ يَا مُجِيْبُ يَا اَللّٰهُ يَا

اے مجید اے قبول کرنے والے دعاؤں کے اے اللہ اے

رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا حَيُّ يَا حَلِيْمُ يَا عَزِيْزُ

رحمٰن اے رحیم اے زندہ اے بردبار اے غالب

يَا نُوْرَ النُّوْرِ يَا لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ

اے روشن کرنے والے نور کے اے وہ ذات جس کے سوا کسی کی بندگی لائق نہیں ہے میں نے اسی پر

وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

بھروسہ کیا اور وہ پروردگار ہے عرش بڑے کا سب تعریف واسطے اللہ کے

الْوَهَّابِ سُبْحَانَ الْمَجِيْدِ سُبْحَانَ الصَّبُوْرِ

جو بخشنے والا ہے پاک ہے بڑی شان والا پاک ہے بڑی برداشت والا

سُبْحَانَ الْبَصِيْرِ سُبْحَانَ الْمَانِعِ سُبْحَانَ

پاک ہے سب کچھ دیکھنے والا پاک ہے روکنے والا پاک ہے

الْقَيُّوْمِ سُبْحَانَ الْبَرِّ سُبْحَانَ الْمُعَافِيْ

سب کو قائم رکھنے والا پاک ہے بھلائی کرنے والا پاک ہے عافیت دینے والا

سُبْحَانَ الْاَوَّلِ سُبْحَانَ الْمُعِزِّ سُبْحَانَ

پاک ہے سب سے پہلا پاک ہے عزت دینے والا پاک ہے

الظَّاهِرِ سُبْحَانَ الشَّافِيْ سُبْحَانَ

ظاہر پاک ہے شفا دینے والا پاک ہے

الْكَافِيْ سُبْحَانَ السَّلَامِ سُبْحَانَ الْمُؤْمِنِ

کفایت کرنے والا پاک ہے سب عیبوں سے سلامت پاک ہے سب کو امن دینے والا

سُبْحَانَ الْمُهَيْمِنِ سُبْحَانَ الْمُصَوِّرِ

پاک ہے سب کا نگہبان پاک ہے صورت بنانے والا

سُبْحَانَ النَّاصِرِ سُبْحَانَ الْوَاحِدِ سُبْحَانَ

پاک ہے مدد گار پاک ہے اکیلا پاک ہے

الْاَحَدِ سُبْحَانَ الْفَرْدِ سُبْحَانَ الرَّحِيْمِ

یگانہ پاک ہے یکتا پاک ہے رحم کرنے والا

Scanned by CamScanner

سُبْحَانَ الْمُؤَخِّرِ سُبْحَانَ الْمُقَدِّمِ

پاک ہے پیچھے کرنے والا پاک ہے آگے کرنے والا

سُبْحَانَ الضَّارِّ سُبْحَانَ النُّوْرِ سُبْحَانَ

پاک ہے نقصان پہنچانے والا پاک ہے نُور پاک ہے

الْهَادِیْ سُبْحَانَ الْمُقَدِّرِ سُبْحَانَ

ہدایت کرنے والا پاک ہے تقدیر کرنے والا پاک ہے

الْجَلِیْلِ سُبْحَانَ الْمَجِیْدِ سُبْحَانَ

صاحبِ جلال پاک ہے بڑی شان والا پاک ہے

الرَّقِیْبِ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ

نگہبان پاک ہے اللہ اور سب تعریف واسطے اللہ کے ہے اور

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَ

نہیں کوئی لائق عبادت کے مگر اللہ اور اللہ سب سے بڑا ہے اور نہیں پھرنا بدی سے اور

لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ سُبْحَانَ

نہ طاقت بھلائی مگر ساتھ اللہ کے جو برتر اور بزرگ ہے پاک ہے

مَنْ یَّشَآءُ بِقُدْرَتِهٖ وَیَعْلَمُ مَا یُرِیْدُ بِعِزَّتِهٖ

وُہ ذات جو چاہتا ہے ساتھ قدرت اپنی کے اور جانتا ہے جو ارادہ کرتا ہے اپنی عزت کے

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ ذِی

ساتھ پاک ہے اللہ اور اپنی تعریف کے ساتھ موصوف ہے پاک ہے صاحب

الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ وَالْهَیْبَةِ وَالْقُدْرَةِ وَ

عرش بڑے کا اور صاحب ہیبت اور قدرت کا اور

الْكِبْرِیَآءِ وَالْجَبَرُوْتِ ؕ سُبْحَانَ الْمَلِكِ

صاحب بڑائی کا اور جبروت کا پاک ہے بادشاہ

الْمَقْصُوْدِ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْمَوْجُوْدِ ۔

قصد کیا ہُوا پاک ہے بادشاہ موجود

سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْمَعْبُوْدِ سُبْحَانَ الْحَیِّ

پاک ہے بادشاہ معبود پاک ہے زندہ

الْحَكِیْمِ سُبْحَانَ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَی الْحَیِّ

حکمت والا پاک ہے اللہ مَیں نے بھروسہ کیا اس زندہ پر

الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ

جو کبھی نہیں مرتا بہت پاک ہے پاک ذات ہے رب ہے

الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ

فرشتوں کا اور رُوح کا نہیں کوئی لائق پرستش کے مگر اللہ ایک ہے

لَا شَرِیْكَ لَهٗ وَلَهُ الْمُلْكُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ

جس کا کوئی شریک نہیں اور واسطے اسی کے ہے راج اور سب تعریف واسطے اللہ کے

وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ؕ یَا اَللّٰهُ یَا

ہے اور وُہ اوپر ہر چیز کے قادر ہے اے اللہ اے

Scanned by CamScanner

رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا

رحمٰن اے رحیم اے زندہ اے سب کے قائم رکھنے والے اے

ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا نُوْرَ السَّمٰوٰتِ

صاحب بزرگی اور عزت کے اے روشن کرنے والے آسمانوں کے

وَالْاَرْضِ يَا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ عَلَيْكَ

اور زمین کے اے وہ ذات کہ کوئی لائق بندگی کے نہیں مگر تو میں نے تجھ ہی پر

تَوَكَّلْتُ وَاَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

بھروسہ کیا اور تو رب ہے بڑے عرش کا

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ بِحُرْمَةِ هٰذِهِ الْاَسْمَآءِ وَ

اے اللہ بخشش دے مجھے اُن ناموں کی عزت کے طفیل اور پھیر

اصْرِفْ عَنِّي الضَّرَّآءَ وَالْبَلَآءَ وَالْهُمُوْمَ

مجھ سے دُکھ اور مصیبت اور فکر اور

وَالْغُمُوْمَ وَجَمِيْعَ الْاٰفَاتِ وَمِنْ اَوْلَادِيْ

غم اور سب آفتیں اور اولاد میری سے اور

وَاٰبَآئِيْ وَاُمَّهَاتِيْ وَاَقْرِبَآئِيْ وَعَشِيْرَتِيْ

میرے باپ دادوں سے اور میری ماؤں اور سب رشتہ داروں اور کنبے سے پس

فَاِنَّ عَلَيْكَ فِيْ جَمِيْعِ الْاُمُوْرِ اِعْتِمَادِيْ

تحقیق تجھ ہی پر ہے سب کاموں میں میرا بھروسہ

وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ

اور درود اور سلام ہو اوپر بہترین مخلوق اس کی کے جن کا

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ ط

نام پاک محمد ہے اور ان کی سب آل اور اصحاب پر تیری رحمت

بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ه

سے اے سب رحمت کرنے والوں سے بڑھ کر مہربان

فوائد دُعائے جمیلہ

دُعائے جمیلہ اللہ تعالیٰ کے ناموں کا حسین ترین مجموعہ ہے جو کوئی اس دُعا کو روزانہ پڑھے دین و دُنیا کی سعادت اور عزّت حاصل ہوگی بے پناہ ثواب ملے گا تمام صغیرہ و کبیرہ گناہ معاف ہوں گے جو شخص اسے ہر نماز کے بعد ایک مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے اللہ اس پر بے حد مہربان ہوگا اور اُس کے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے گا اس کے رزق میں اضافہ ہوگا گھر میں خیر و برکت پیدا ہوگی اہلِ خانہ میں محبت اور مروت قائم رہے گی۔ اگر کوئی جائز حاجت ہوگی تو وہ بھی پوری ہوگی جس کام کو ہاتھ ڈالے گا کامیابی و کامرانی سے ہمکنار ہوگا اگر سفر پر جائے گا تو امن و امان سے واپس اپنے اہل و عیال میں آئے گا گویا کہ اس دُعا کو پڑھنے سے ہر لحاظ سے نیکی اور سکون حاصل ہوگا۔ اگر کوئی شخص اسے بعد نمازِ تہجد پڑھنے کا معمول بنالے تو اس کا سینہ نورِ خداوندی سے روشن ہو جائے گا

Scanned by CamScanner

اور اس پر حصولِ معرفت کی راہیں کھل جائیں گی اگر کسی کامرشدِ کامل نہ ہو تو اس دُعا کو سات دن تک سوتے وقت سات مرتبہ روزانہ پڑھیں اِن شاء اللہ اللہ کے کرم سے مرشدِ کامل مل جائے گا۔

دُعاءِ جمیلہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

یَا جَمِیْلُ یَا اَللّٰہُ یَا قَرِیْبُ یَا اَللّٰہُ یَا

اے خوبی والے اے اللہ اے نزدیک اے اللہ اے

عَجِیْبُ یَا اَللّٰہُ یَا مُجِیْبُ یَا اَللّٰہُ یَا رَءُوْفُ

عجیب اے اللہ اے قبول کرنے والے اے اللہ اے مہربانی کرنے والے

یَا اَللّٰہُ یَا مَعْرُوْفُ یَا اَللّٰہُ یَا مَنَّانُ یَا اَللّٰہُ

اے اللہ اے نیکوکار اے اللہ اے احسان والے اے اللہ

یَا دَیَّانُ یَا اَللّٰہُ یَا بُرْھَانُ یَا اَللّٰہُ یَا سُلْطَانُ

اے دیان اے اللہ اے قوی دلیل اے اللہ اے غالب

یَا اَللّٰہُ یَا مُسْتَعَانُ یَا اَللّٰہُ یَا مُحْسِنُ یَا اَللّٰہُ

اے اللہ اے مدد چاہے گئے اے اللہ اے احسان کرنے والے اے اللہ

یَا مُتَعَالِیْ یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا اَللّٰہُ یَا

اے سب سے برتر اے اللہ اے مہربان اے اللہ اے

رَحِیْمُ یَا اَللّٰہُ یَا حَلِیْمُ یَا اَللّٰہُ یَا عَلِیْمُ

نہایت رحم والے اے اللہ اے حلم والے اے اللہ اے خبردار

یَا اَللّٰہُ یَا کَرِیْمُ یَا اَللّٰہُ یَا جَلِیْلُ یَا اَللّٰہُ

اے اللہ اے نہایت کرم کرنے والے اے اللہ اے بزرگ اے اللہ

یَا مَجِیْدُ یَا اَللّٰہُ یَا حَکِیْمُ یَا اَللّٰہُ یَا مُقْتَدِرُ

اے صاحب بزرگی کے اے اللہ اے حکمت والے اے اللہ اے ظاہر قدرت والے

یَا اَللّٰہُ یَا غَفُوْرُ یَا اَللّٰہُ یَا غَفَّارُ یَا اَللّٰہُ

اے اللہ اے بخشنے والے اے اللہ اے گناہ بخشنے والے اے اللہ

یَا مُبْدِئُ یَا اَللّٰہُ یَا رَافِعُ یَا اَللّٰہُ یَا شَکُوْرُ

اے پیدا کرنے والے اے اللہ اے بلند کرنے والے اے اللہ اے قدر دان

یَا اَللّٰہُ یَا خَبِیْرُ یَا اَللّٰہُ یَا بَصِیْرُ یَا اَللّٰہُ یَا

شکر کرنیوالوں کے اے اللہ اے خبردار اے اللہ اے دیکھنے والے اے اللہ اے

سَمِیْعُ یَا اَللّٰہُ یَا اَوَّلُ یَا اَللّٰہُ

سننے والے اے اللہ اے اوّل اے اللہ

یَا اٰخِرُ یَا اَللّٰہُ یَا ظَاھِرُ یَا اَللّٰہُ یَا

اے آخر اے اللہ اے ظاہر اے اللہ اے

بَاطِنُ یَا اَللّٰہُ یَا قُدُّوْسُ یَا اَللّٰہُ یَا

باطن اے اللہ اے پاکیزہ بڑے وصفوں سے اے اللہ اے

Scanned by CamScanner

سَلَامُ يَا اَللّٰهُ يَا مُهَيْمِنُ يَا اَللّٰهُ يَا عَزِيْزُ

سلامتی والے اے اللہ اے نگہبان اے اللہ اے زبردست

يَا اَللّٰهُ يَا مُتَكَبِّرُ يَا اَللّٰهُ يَا خَالِقُ يَا اَللّٰهُ

اے اللہ اے عظمت والے اے اللہ اے پیدا کنندہ اے اللہ

يَا وَلِيُّ يَا اَللّٰهُ يَا مُصَوِّرُ يَا اَللّٰهُ يَا جَبَّارُ

اے دوست خلق کے اے اللہ اے صورت بنانے والے اے اللہ اے زبردست

يَا اَللّٰهُ يَا حَيُّ يَا اَللّٰهُ يَا قَيُّوْمُ يَا اَللّٰهُ يَا

اے اللہ اے ہمیشہ جینے والے اے اللہ اے ہمیشہ قائم رہنے والے اے اللہ اے

قَابِضُ يَا اَللّٰهُ يَا بَاسِطُ يَا اَللّٰهُ يَا مُذِلُّ

تنگ کنندہ اے اللہ اے فراخ کنندہ روزی کے اے اللہ اے ذلت دینے والے

يَا اَللّٰهُ يَا قَوِيُّ يَا اَللّٰهُ يَا شَهِيْدُ يَا اَللّٰهُ

اے اللہ اے قوت دینے والے اے اللہ اے حاضر اے اللہ

يَا مُعْطِيُ يَا اَللّٰهُ يَا مَانِعُ يَا اَللّٰهُ يَا خَافِضُ

اے عطا کرنے والے اے اللہ اے ہٹانے والے اے اللہ اے پست کرنے والے

يَا اَللّٰهُ يَا رَافِعُ يَا اَللّٰهُ يَا وَكِيْلُ يَا اَللّٰهُ يَا

اے اللہ اے بلند کرنے والے اے اللہ اے کارساز اے اللہ اے

كَفِيْلُ يَا اَللّٰهُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا

کفالت کرنے والے اے اللہ اے صاحب بزرگی اور بخشش کے اے

اَللّٰهُ يَا رَشِيْدُ يَا اَللّٰهُ يَا صَبُوْرُ يَا اَللّٰهُ يَا

اللہ اے راہنما اے اللہ اے بُردبار اے اللہ اے

فَتَّاحُ يَا اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ

کھولنے والے اے اللہ نہیں کوئی معبود مگر تو پاکی ہے تجھ کو

اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۞ وَصَلَّى اللّٰهُ

تحقیق تھا میں ظالموں میں سے اور رحمت اللہ تعالیٰ

تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَ

کی ہو اوپر بہترین خلق کے جو نام اُن کا محمدؐ ہے اور اُن کی آل پر

اَصْحٰبِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيّٰتِهٖ وَعَلٰى

اور اصحاب پر اور بیبیوں پر اور اولاد پر اور اللہ

عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ

کے نیکو کار بندوں پر سب پر تیری رحمت سے

يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۞

اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

دُعائے عکاشہ

یہ دُعا صوفیاء کرام کا خصوصی وظیفہ ہے کیونکہ اس کو پڑھنے والا شیطانی حربوں

Scanned by CamScanner

اور وسوسوں سے محفوظ ہو جاتا ہے اور اسی حفاظت کی بنا پر اسے دُعائے عکاشہ کہا جاتا ہے عکاشہ کا مطلب مکڑی کا جال ہے کیونکہ شیطان ہر لحاظ سے انسان کو پھنسانے کے لیے جال بچھاتا ہے تاکہ اس سے غلطیاں کروا کر اللہ کی راہ سے گمراہ کر دے مگر دُعائے عکاشہ پڑھنے سے شیطان کے تمام حربے اور حملے پسپا ہو جاتے ہیں اس دُعا کی سب سے مؤثر تاثیر یہ ہے کہ اسے پڑھنے سے گناہوں کی مغفرت ہوتی ہے، ایمان میں استقامت پیدا ہوتی ہے۔ سچی توبہ کی توفیق ملتی ہے کیونکہ دُعائے عکاشہ پڑھنے سے توبہ بہت جلد قبول ہو جاتی ہے۔ پڑھنے والے کے دِل میں ایسی رقت پیدا ہوتی ہے کہ وُہ ہر طرح کے گناہوں سے اللہ کے حضور معافی طلب کرتا ہے اور جو بندہ دُعائے عکاشہ کو روزانہ پڑھے گا وُہ اس کی خیر و برکت سے اللہ کا خاص بندہ بن جائے گا۔

یہ دُعا بگڑے ہُوئے کاموں کے لیے بھی بہت اکسیر ہے لہذا اگر کوئی کام نہ ہوتا ہو تو اسے چاہیئے کہ وُہ چند بندے اکٹھے کرے اور اس دُعا کو ۱۱۱ مرتبہ پڑھائے اور یہ عمل سات روز تک مسلسل کرے اِن شاء اللہ اس کا رُکا ہُوا کام یک دم ہو جائے گا۔

دُعاءِ عُکاشہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ یَا کَثِیۡرَ النَّوَالِ وَیَا دَآئِمَ الۡوِصَالِ

اے اللہ اے بہت بخشش والے اور اے ہمیشہ ملنے اور

وَیَا اَحۡسَنَ الۡفِعَالِ ؕ اَللّٰھُمَّ اِنۡ دَخَلَ الشَّکُّ

بہت اچھے کام کرنے والے اے اللہ اگر تیری نسبت میرے ایمان میں

فِیۡ اِیۡمَانِیۡ بِکَ وَلَمۡ اَعۡلَمۡ بِہٖ تُبۡتُ عَنۡہُ وَ

کوئی شک داخل ہو اور اس کو میں نہیں جانتا میں اس سے توبہ کرتا ہوں

اَقُوۡلُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوۡلُ اللّٰہِ ؕ

اور کہتا ہوں نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے محمدؐ اللہ کے رسُول ہیں

اَللّٰھُمَّ اِنۡ دَخَلَ الۡکُفۡرُ فِیۡ اِسۡلَامِیۡ بِکَ

اے اللہ اگر تیری نسبت میرے اسلام میں کفر داخل ہو اور میں اس کو

وَلَمۡ اَعۡلَمۡ بِہٖ تُبۡتُ عَنۡہُ وَاَقُوۡلُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا

نہیں جانتا میں اس سے توبہ کرتا ہوں اور کہتا ہوں نہیں کوئی معبود

اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوۡلُ اللّٰہِ ؕ اَللّٰھُمَّ اِنۡ دَخَلَ

سوائے اللہ کے محمدؐ اللہ کے رسُول ہیں اے اللہ اگر تیری توحید میں

الشَّکُّ فِیۡ تَوۡحِیۡدِیۡ اِیَّاکَ وَلَمۡ اَعۡلَمۡ بِہٖ

مجھ کو شک ہو اور میں اس کو نہیں جانتا اس

تُبۡتُ عَنۡہُ وَاَقُوۡلُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ

سے توبہ کرتا ہوں اور کہتا ہوں نہیں کوئی معبود اللہ کے سوا محمدؐ

رَّسُوۡلُ اللّٰہِ ؕ اَللّٰھُمَّ اِنۡ دَخَلَ الۡعُجۡبُ

اللہ کے رسُول ہیں اے اللہ اگر تیری عبادت میں تکبّر اور

Scanned by CamScanner

وَالْكِبْرُ وَالرِّيَاءُ وَالسُّمْعَةُ فِيْ عَمَلِيْ بِكَ

غرور اور ریاکاری میرے کسی عمل میں واقع ہوئی ہو اور میں

وَلَمْ أَعْلَمْ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ وَأَقُوْلُ لَآ إِلٰهَ إِلَّا

اس کو نہیں جانتا اس سے توبہ کرتا ہوں اور کہتا ہوں نہیں کوئی معبود

اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ۚ اَللّٰهُمَّ إِنْ دَخَلَ

سوائے اللہ کے محمدؐ اللہ کے رسول ہیں اے اللہ اگر میری زبان پر

الْكَذِبُ وَجَرَى الْغِيْبَةُ عَلٰى لِسَانِيْ وَ

جھوٹ اور غیبت آئی ہو اور میں اُس کو

لَمْ أَعْلَمْ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ وَأَقُوْلُ لَآ إِلٰهَ إِلَّا

نہیں جانتا اس سے توبہ کرتا ہوں اور کہتا ہوں نہیں کوئی معبود

اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ۚ اَللّٰهُمَّ إِنْ دَخَلَ

سوائے اللہ کے محمدؐ اللہ کے رسول ہیں اے اللہ اگر خطرات اور

الْخَطَرَاتُ وَالْوَسْوَسَةُ فِيْ صَدْرِيْ إِيَّاكَ

وسوسے میرے دل میں آئے ہوں تیری نسبت اور میں اے

وَلَمْ أَعْلَمْ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ وَأَقُوْلُ لَآ إِلٰهَ

نہیں جانتا اس سے توبہ کرتا ہوں اور کہتا ہوں نہیں کوئی معبود

إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ۚ اَللّٰهُمَّ إِنْ

سوائے اللہ کے محمدؐ اللہ کے رسول ہیں اے اللہ اگر میرے

دَخَلَ التَّشْبِيْهُ فِيْ مَعْرِفَتِيْ بِكَ وَلَمْ أَعْلَمْ

دل میں تیری معرفت میں کسی سے مشابہت واقع ہو اور میں اس سے بے خبر ہوں

بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ وَأَقُوْلُ لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ

اس سے میں توبہ کرتا ہوں اور کہتا ہوں نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ۚ اَللّٰهُمَّ مَا قَدَرْتَ

محمدؐ اللہ کے رسول ہیں اے اللہ جو میرے کام میں

عَلَيَّ مِنْ أَمْرِيْ فَلَمْ أَرْضَهٗ وَلَمْ أَعْلَمْ بِهٖ

تو نے مقدر کیا اور میں اس سے راضی نہیں ہوا اور مجھے اس کی خبر نہیں

تُبْتُ عَنْهُ وَأَقُوْلُ لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ

توبہ کرتا ہوں اس سے اور کہتا ہوں نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے محمد اللہ کے

رَّسُوْلُ اللّٰهِ ۚ اَللّٰهُمَّ مَا أَنْعَمْتَ عَلَيَّ

رسول ہیں اے اللہ جو کچھ تو نے مجھ پر مہربانی کی اور میں نے

فَعَصَيْتُ وَلَمْ أَعْلَمْ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ وَ

نافرمانی کی اور میں اس کو نہیں جانتا اس سے توبہ کرتا ہوں اور

أَقُوْلُ لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ۚ

کہتا ہوں نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے محمدؐ اللہ کے رسول ہیں

اَللّٰهُمَّ مَا أَتَيْتَنِيْ مِنْ نِّعَمَاءِ بِكَ فَغَفَلْتُ

اے اللہ جو کچھ تو نے مجھے عنایت کیا اپنی نعمتوں سے اور میں تیرے

Scanned by CamScanner

عَنْ شُكْرِكَ وَلَمْ أَعْلَمْ بِهٖ ثُبْتُ عَنْهُ

شکر سے غافل ہُوا اور میں اس سے بے خبر ہوں اور اس سے توبہ کرتا ہوں

وَأَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

اور کہتا ہوں نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے محمدؐ اللہ کے رسُول ہیں

اَللّٰهُمَّ مَا وَلَّيْتَنِيْ مِنَ الْاٰلَآءِ فَلَمْ أُؤَدِّ

اے اللہ جو کچھ تو نے اپنی نعمتوں سے دیا اور میں اس کا حق ادا

حَقَّهٗ وَلَمْ أَعْلَمْ بِهٖ ثُبْتُ عَنْهُ وَأَقُوْلُ

نہیں کرسکا اور میں اس سے بے خبر ہوں اس سے توبہ کرتا ہوں اور کہتا ہوں

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے محمد اللہ کے رسُول ہیں اے اللہ

مَا مَنَنْتَ بِهٖ عَلَيَّ مِنَ الْحُسْنٰى فَلَمْ

جو کچھ نیکیوں سے تو نے مجھ پر احسان کیا اور میں تعریف نہیں

أَحْمَدْكَ وَلَمْ أَعْلَمْ بِهٖ ثُبْتُ عَنْهُ وَأَقُوْلُ

کرسکا اور میں اس کو جانتا بھی نہیں میں اس سے توبہ کرتا ہوں اور کہتا ہوں

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے محمدؐ اللہ کے رسُول ہیں اے اللہ

مَا ضَيَّعْتُ مِنْ عُمُرِيْ بِمَا لَمْ تَرْضَ

جو کچھ میں ضائع کرچکا ہوں اپنی عمر سے اس چیز سے کہ تو اس سے راضی نہیں

بِهٖ وَلَمْ أَعْلَمْ بِهٖ ثُبْتُ عَنْهُ وَأَقُوْلُ لَآ

اور میں اس سے بے خبر ہوں اس سے توبہ کرتا ہوں اور کہتا ہوں نہیں

اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ۚ اَللّٰهُمَّ مَا

کوئی معبود سوائے اللہ کے محمدؐ اللہ کے رسُول ہیں اے اللہ جو کچھ

أَوْجَبْتَ عَلَيَّ مِنَ النَّظَرِ فِيْكَ فَغَمَضْتُ

واجب کر دیا تو نے مجھ پر تیری ذات میں سوچنے کی نوبت میں نے چشم بندی کی

وَلَمْ أَعْلَمْ بِهٖ ثُبْتُ عَنْهُ وَأَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ

اور میں اس کو نہیں جانتا میں اس سے توبہ کرتا ہوں اور کہتا ہوں نہیں کوئی معبود

اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ۚ اَللّٰهُمَّ مَا

سوائے اللہ کے محمدؐ اللہ کے رسول ہیں اے اللہ جو کچھ میں نے

قَصَّرَتْ آمَالِيْ فِيْ رَجَآئِكَ مِنْكَ وَلَمْ

اپنی ہمت تیری امید دلانے پر کوتاہ کی ہے اور میں اس کو نہیں

أَعْلَمْ بِهٖ ثُبْتُ عَنْهُ وَأَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا

جانتا میں اس سے توبہ کرتا ہوں اور کہتا ہوں نہیں کوئی معبود سوائے

اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ۚ اَللّٰهُمَّ مَا أَعْمَدْتُّ

اللہ کے محمد اللہ کے رسُول ہیں اے اللہ جس کو میں نے تیرے سوا

عَلَيَّ سِوَاكَ فِي الشَّدَآئِدِ وَلَمْ أَعْلَمْ بِهٖ

مصیبتوں میں کام آنے والا سمجھا ہو اور میں اس بات کو نہیں جانتا

Scanned by CamScanner

تُبْتُ عَنْهُ وَاَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ

اس سے توبہ کرتا ہوں اور کہتا ہوں نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے محمدؐ

رَّسُوْلُ اللّٰهِ ۚ اَللّٰهُمَّ اِنِ اسْتَعَنْتُ مِنْ

اللہ کے رسول ہیں اے اللہ اگر تیرے سوا میں نے کسی سے مصیبتوں میں

غَيْرِكَ فِي النَّوَآئِبِ وَلَمْ اَعْلَمْ بِهٖ تُبْتُ

مدد چاہی ہو اور میں اس کو نہیں جانتا اب اس سے توبہ کرتا

عَنْهُ وَاَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ

ہوں اور کہتا ہوں نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے محمدؐ اللہ کے رسول

اللّٰهِ ۚ اَللّٰهُمَّ اِنْ زَلَّتْ قَدَمِيْ فِيْ صِرَاطِ

ہیں۔ اے اللہ اگر میرا قدم پھسل کر تیرے سوا کسی اور جانب

مِنْ غَيْرِكَ وَلَمْ اَعْلَمْ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ وَ

گیا ہو اور میں اُس کو نہیں جانتا اس سے توبہ کرتا ہوں اور

اَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ

کہتا ہوں نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے محمدؐ اللہ کے رسول

اللّٰهِ ۚ اَللّٰهُمَّ مَا اَصْلَحْتَ سَيِّاٰتِيْ بِفَضْلِكَ

ہیں اے اللہ جو کچھ اپنے فضل سے تونے میری برائیوں کو درست

فَرَاَيْتُهٗ مِنْ غَيْرِكَ وَلَمْ اَعْلَمْ بِهٖ تُبْتُ

کیا ہو اور میں اس کو تیرے سوا سمجھتا ہوں اور نہیں جانتا اب اس سے توبہ

عَنْهُ وَاَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ

کرتا ہوں اور کہتا ہوں نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے محمد اللہ کے رسول

اللّٰهِ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ

ہیں اے زندہ رہنے والے اے قائم رہنے والے نہیں کوئی معبود سوائے تیرے پاکی ہے تجھ کو

اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَ

حقیقی تھا میں ظالموں میں سے پس ہم نے اپنے بندے کی دُعا قبول کی اور ہم نے

نَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ ۭ وَكَذٰلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِيْنَ

اسے غم سے نجات دی اور ایسی نجات دیتے ہیں ہم ایمان والوں کو

وَزَكَرِيَّآ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ

اور جب پکارا زکریا نے اپنے رب کو اے میرے رب تو مجھے اکیلا نہ چھوڑ اور

فَرْدًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ ۝ وَصَلَّى اللّٰهُ

تو بہترین وارثوں کا ہے اور درود اللہ تعالیٰ

تَعَالٰى عَلٰى رَسُوْلِ خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّ

کا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر جو سب سے بہتر مخلوق ہیں اسم مبارک

عَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحٰبِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيّٰتِهٖ

محمدؐ ہے اور اُن کی آل پر اور ان کے یاروں پر اور ان کی بیبیوںؓ اور ان کی اولاد سب

اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۝

پر تیری مہربانی سے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

Scanned by CamScanner

دُعائے حاجات

یہ دُعا رفع حاجت کے لیے بہت مفید اور مؤثر ہے اور اس دُعا کے بے پناہ فیوض و برکات ہیں اسے پڑھنے سے اللہ کی رحمت کے خزانے کھل جاتے ہیں لہٰذا جو شخص اللہ کی خصوصی رحمت کا طالب ہو تو اسے چاہیئے کہ اس دُعا کو ہر نماز کے بعد ایک مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے اِن شاء اللہ اس کی ہر جائز حاجت پوری ہوگی۔ اس کے رزق میں بھی بے پناہ اضافہ ہوگا۔ دُنیا کے مال و دولت میں غنی بن جائے گا۔ اگر کسی نے قرضہ دینا ہو تو وُہ اللہ کے فضل و کرم سے اُتر جائے گا اس کے علاوہ اسے پڑھنے والا ہمیشہ اللہ کی پناہ میں رہتا ہے جس کی بنا پر اسے دُشمنوں سے چھٹکارا حاصل ہوگا۔ اگر دو رکعت نماز نفل میں اس دُعا کو اہم مرتبہ پڑھے گا جس طرح کی شادی چاہے گا ویسی شادی ہوگی غرضیکہ اس دُعا کے پڑھنے والے کو ہر لحاظ سے دین و دُنیا میں سعادت حاصل ہوتی ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

یَا اَللّٰہُ یَا اَحَدُ یَا وَاحِدُ یَا مَوْجُوْدُ یَا جَوَادُ

اے اللہ اے یکتا اے یگانہ اے موجود اے بہت سخی

یَا بَاسِطُ یَا کَرِیْمُ یَا وَھَّابُ یَا ذَا الطَّوْلِ

اے پھیلانے والے اے کرم کرنے والے اے بہت دینے والے اے بخشش کرنے والے

یَا غَنِیُّ یَا مُغْنِیُ یَا فَتَّاحُ یَا رَزَّاقُ یَا

اے بے نیاز کرنے والے اے بہت کھولنے والے، اے بہت روزی دینے والے

عَلِیْمُ یَا حَکِیْمُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا رَحْمٰنُ

اے تمام چیزوں کو جاننے والے اے حقیقت کو جاننے والے اے زندہ اے قائم بالذات اے بہت رحم کرنے والے

یَا رَحِیْمُ یَا بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا

اے بے انتہا مہربان اے آسمانوں اور زمین کو بلا نمونہ پیدا کرنے والے اے

ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ

بزرگی اور عظمت والے اے بہت زیادہ مہربان اے بہت زیادہ احسان کرنے والے

نَفِّحْنِیْ مِنْکَ بِنَفْحَةِ خَیْرٍ تُغْنِنِیْ بِھَا

مجھے اپنی طرف سے ایسی خوشبو عطا کر جو تیرے سوا تمام سے بے نیاز کر دے

عَمَّنْ سِوَاکَ اِنْ تَسْتَفْتِحُوْا فَقَدْ جَآءَکُمُ

اگر تم کامیابی چاہتے ہو تو یہ (جان لو) کہ کامیابی آچکی

الْفَتْحُ ط اِنَّا فَتَحْنَا لَکَ فَتْحًا مُّبِیْنًا ط نَصْرٌ

ہے بے شک ہم نے آپ کو کھلی ہوئی کامیابی عطا کی ہے اللہ کی طرف

مِّنَ اللّٰہِ وَفَتْحٌ قَرِیْبٌ ط اَللّٰھُوَّ یَا غَنِیُّ

سے مدد اور قریبی فتح (کی امید ہے) اے اللہ اے بے نیاز

یَا حَمِیْدُ یَا مُبْدِیُ یَا مُعِیْدُ یَا وَدُوْدُ

اے قابل تعریف اے پیدا کرنے والے اے دوبارہ زندہ کرنے والے اے بہت زیادہ محبت

Scanned by CamScanner

يَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِيْدُ يَا فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ ط

کرنے والے اے عظمت والے عرش کے مالک اے جو چاہے کر گزرنے والے

اِكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِيْ

اپنی حلال کی ہوئی باتوں کے ذریعہ حرام باتوں سے مجھے بے نیاز کر دے اور اپنے فضل

بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ وَاحْفَظْنِيْ بِمَا

کے ذریعے اپنی ذات کے سوا تمام سے بے نیاز کر دے اور جس ذریعے تو نے اپنے کلام کی

حَفِظْتَ بِهِ الذِّكْرَ وَانْصُرْنِيْ بِمَا نَصَرْتَ

حفاظت کی اسی سے میری بھی حفاظت فرما اور جن ذرائع سے تو نے اپنے رسولوں کی مدد فرمائی

بِهِ الرُّسُلَ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

انہیں ذرائع سے میری مدد فرما تو ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔

دُعائے قدحِ مُعظم

دُعائے قدح معظم قرآنی اور روحانی مناجات کا مجموعہ ہے یہ دُعا بے پناہ فیوض و برکات کی حامل ہے اس وجہ سے بے شمار عرفاء اور صلحاء کے معمول میں رہی ہے جس کی بناء پر اُنہیں قربِ الٰہی میسر ہُوا۔ اس دُعا کے پڑھنے کا بے پناہ اجر اور ثواب ہے جو شخص روزانہ اسے ایک مرتبہ پڑھے گا اس کے ہر کام میں خیر و برکت پیدا ہوگی۔ جو شخص اسے روزانہ بعد نمازِ فجر اور بعد نمازِ عشاء ۴۱ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے اور سات سال تک بلاناغہ جاری رکھے اسے اللہ کی قربت حاصل

ہوگی اور وُہ مقامِ ولایت پر فائز ہو جائے گا۔

اگر کوئی شخص اس دُعا کو روزانہ نہ پڑھ سکتا ہو تو اسے چاہیئے کہ ہفتے میں جب موقع ملے تو اسے پڑھ لے ان شاء اللہ اس کا خاتمہ با ایمان ہوگا اور جو شخص روزانہ اسے ایک مرتبہ پڑھے وُہ عالمِ برزخ میں عذابِ قبر سے محفوظ رہے گا۔ اس کی قبر کو کشادہ اور روشن کر دیا جائے گا۔ یوم آخرت میں بلا حساب بخشا جائے گا غرضیکہ آخرت کی ہر منزل میں اسے راحت اور عزت ملے گی۔ اس دُعا کو پڑھنا بیماری کی شفایابی کے لیے بھی بہت اکسیر ہے اور اسے پڑھنے والا جن، بھوت بلا، جادو ٹونہ سے محفوظ رہے گا۔ اگر کسی مقام پر کالے علم کا اثر ہو تو اس دُعا کو گیارہ مرتبہ روزانہ پڑھ کر پانی دَم کر کے مکان کے چاروں کونوں میں چھڑکائیں انشاء اللہ ہر قسم کے بُرے عمل کا اثر ختم ہو جائے گا بلکہ اللہ کی رحمتوں کی بارش ہوگی اس لیے ہر شخص کو چاہیئے کہ اس دُعا کو کم از کم ایک مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى الَّذِيْ

ابتدا اللہ کے نام سے جو اوّل آخر کا رب ہے نہ اُس کی

لَا غَايَةَ لَهٗ وَلَا مُنْتَهٰى لَهٗ فِي السَّمٰوٰتِ

انتہا ہے اور نہ اُس کی انتہا ہے آسمان کی بلندیوں میں جو کچھ ہے

الْعُلٰى ۝ اَلرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى ۝

اسی کا ہے رحمٰن جو عرش پر جلوہ افروز ہے۔

Scanned by CamScanner

لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ وَمَا

زمین و آسمانوں کی ہر چیز اُسی کی ہے اور جو کچھ

بَیْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ الثَّرٰی ○ وَاِنْ تَجْهَرْ

اُن میں ہے اور جو تحت الثریٰ میں ہے اور اگر تو کوئی بات

بِالْقَوْلِ فَاِنَّهٗ یَعْلَمُ السِّرَّ وَاَخْفَی ○ اَللّٰهُ

کہے تو بے شک وُہ پوشیدہ رازوں کو جاننے والا ہے اللہ کے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی ○ اَللّٰهُ

سوا کوئی معبود نہیں اسی کے اچھے نام ہیں اللہ

عَظِیْمُ الْعُظَمَآءِ دَآئِمُ النَّعْمَآءِ قَاهِرُ

عظمتوں میں عظیم نعمتوں میں دائمی دشمنوں پر

الْاَعْدَآءِ اَلرَّحْمٰنُ الْعَاطِفُ عَلٰی خَلْقِهٖ

قاہر مہربانی کرنے والا رحمٰن اپنی مخلوق پر ساتھ اپنے رزق

بِرِزْقِهِ اَلْمَعْرُوْفُ بِلُطْفِهِ الْعَادِلُ فِیْ

کے اپنے لطف و کرم میں معروف اپنے حکم میں عادل

حُکْمِهِ الْعَالِمُ فِیْ مُلْکِهٖ رَحِیْمًا بِخَلْقِهٖ

اپنے ملک میں عالم اپنی مخلوق کے ساتھ رحیم

رَحِیْمُ الرَّحْمَآءِ عَلِیْمُ الْعُلَمَآءِ بَصِیْرُ

سب رحیموں سے رحیم علماء کا علیم بصیرتوں کا

الْبُصَرَآءِ بَاعِثُ الْاَنْبِیَآءِ صَاحِبُ الْاَوْلِیَآءِ

بصیر انبیاء کو مبعوث کرنے والا اولیاء کا صاحب

سُبْحَانَهٗ قَادِرٌ عَلٰی مَا یَشَآءُ قَدِیْرٌ سُبْحَانَ

وُہ پاک ہے ہر قدرت پر جس طرح چاہے قادر ہے پاک ہے

الْمَلِكِ الْحَمِیْدِ ذِی الْعَرْشِ الْمَجِیْدِ

بادشاہ حمد والا عرش مجید والا

فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْدُ ○ رَبُّ الْاَرْبَابِ وَمُسَبِّبُ

وہی کرتا ہے جو چاہتا ہے ارباب کا رب اور اسباب کا

الْاَسْبَابِ وَسَابِقُ الْاَسْبَاقِ وَرَازِقُ

مسبب اور اسباق کا سابق اور ارزاق کا

الْاَرْزَاقِ وَخَالِقُ الْخَلَآئِقِ وَقَادِرُ

رازق اور مخلوق کا خالق اور مقدور کا

الْمَقْدُوْرِ وَقَاهِرُ الْمَقْهُوْرِ وَعَادِلٌ فِیْ

قادر اور سرکشوں پر قہر کرنے والا اور یوم حشر و

یَوْمِ الْحَشْرِ وَالنُّشُوْرِ اِلٰهُ الْعٰلَمِیْنَ جَامِعُ

نشور کا عادل عالمین کا معبود یوم واقعہ کو

النَّاسِ لِیَوْمِ الْوَاقِعَةِ رَبُّنَا غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ

لوگوں کو جمع کرنے والا ہمارا رب غفور رحیم

Scanned by CamScanner

حَلِيْمٌ شَكُوْرٌ اَلْاَوَّلُ الْقَدِيْمُ خَالِقُ

حلیم شکور قدامت میں اوّل عرشِ عظیم

الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ وَالسَّمٰوٰتِ وَالْاَرَضِيْنَ

آسمانوں اور زمینوں کا خالق اور

وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ قَابِلُ التَّوْبَةِ شَكُوْرٌ

وہ سُننے والا علم والا ہے توبہ قبول کرنے والا شکور

حَلِيْمٌ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ

حلیم غفور رحیم ہے اور تمام حمد اسی اللہ کی ہے جو

الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ○ هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَ

عرشِ عظیم کا رب ہے وُہ اوّل آخر ظاہر اور

الظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَالدَّآبِّ الرَّازِقُ

باطن ہے مخلوق اور چوپاؤں کو ہمیشہ

لِلْخَلَآئِقِ وَالْبَهَآئِمِ صَاحِبُ الْعَطَايَا وَ

رزق دینے والا ہے وُہ صاحبِ عطا ہے اور

دَافِعُ الْبَلَايَا يَا مَنْ يَّشْفِي السَّقِيْمَ وَ

دافع بلا ہے جو بیماری سے شفا دیتا ہے اور

يَغْفِرُ الْخَاطِئِيْنَ وَيَبُوْءُ النَّادِمِيْنَ وَ

خطائیں کرنے والوں کو معاف کرتا ہے اور ندامت کرنے والوں سے درگذر کرتا ہے

يَعْفُو الظّٰلِمِيْنَ وَيُحِبُّ الصّٰلِحِيْنَ وَيُنْجِي

اور ظالموں کو معاف کرتا ہے اور صالحین سے محبت رکھتا ہے اور مغمُوموں کو

الْمَغْمُوْمِيْنَ وَيُنْذِرُ الْمُنْذِرِيْنَ وَيَسْتُرُ

غم سے نجات دیتا ہے اور ڈرنے والوں کو ڈراتا ہے اور گنہگاروں کو چھپاتا

الْمُذْنِبِيْنَ وَيُؤْمِنُ الْخَآئِفِيْنَ سُبْحَانَكَ

ہے اور خوف رکھنے والوں کو امن دیتا ہے تو پاک ہے

سُبْحَانَكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْكَرِيْمُ الْمَعْبُوْدُ

تو پاک ہے نہیں کوئی معبود کہ تو کریم معبود ہے کثرت

كَثِيْرُ الْعَطَايَا وَغَافِرُ الْخَطَايَا سَاتِرُ الْعُيُوْبِ

سے عطا والا ہے اور خطائیں معاف کرنے والا ہے اور عیبوں پر پردہ ڈالنے

شَكُوْرٌ رَّحِيْمٌ عَالِمُ مَا فِي الصُّدُوْرِ مُنْبِتُ

والا ہے شکور ہے رحیم ہے سینوں میں جو کچھ ہے جانتا ہے کھیتی اور درختوں

الزُّرُوْعِ وَالْاَشْجَارِ وَمُدَبِّرُ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ

کو اگاتا ہے رات اور دن کی تدبیر کرتا ہے

فَالِقُ الْحُبُوْبِ خَالِقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

اور دانوں کو پھاڑنے والے آسمانوں زمین کے خالق مخلوق سے

غَنِيٌّ عَنِ الْخَلَآئِقِ قَاسِمُ الْاَرْزَاقِ

غنی رزق کو تقسیم کرنے والے

Scanned by CamScanner

عَلَّامَ الْغُيُوبِ مُذْهِبَ الْهُمُومِ اَنْتَ

غیبوں کو جاننے والے غموں کو دُور کرنے والا ہے تو وُہ

الَّذِیْ سَجَدَ لَكَ سَوَادُ اللَّیْلِ وَنُوْرُ النَّهَارِ

ہے کہ تیرے لیے سجدہ ہے رات کی تاریکی اور دن کا نور

وَضَوْءُ الْقَمَرِ وَشُعَاعُ الشَّمْسِ وَدَوِیُّ

اور چاند کی روشنی اور سُورج کی شعاعیں اور بہتے پانی کا

الْمَاءِ وَخَفِیْقُ الشَّجَرِ ○ اِلٰهِیْ اَنْتَ الَّذِیْ

شور درختوں کا چھپانا تیرے لیے ہے اے اللہ تیری مثل کوئی

لَیْسَ كَمِثْلِهٖ شَیْءٌ وَّهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ

چیز نہیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہے

قَدِیْرٌ وَّاَنْتَ الَّذِیْ تَعْلَمُ السِّرَّ وَالْاِعْلَانَ

اور تو پوشیدہ اور ظاہر جو دلوں

وَمَا فِی الْقُلُوْبِ ○ اِلٰهِیْ اَنْتَ الَّذِیْ تَعْفُوْ

میں ہے جانتا ہے یا الٰہی تو ان گناہوں کو جس میں ہم

عَنِ الْمَعَاصِیْ بَعْدَ اَنْ نَّغْرَقَ فِی

پھنسے ہوں معاف کر دیتا ہے الٰہی تو وُہ ہے

الذُّنُوْبِ ○ اِلٰهِیْ اَنْتَ الَّذِیْ قُلْتَ لَا

کہ تیرا قول ہے کہ اللہ کی رحمت

تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ یَغْفِرُ

سے ناامید نہ ہونا چاہیئے بے شک اللہ تمام گناہ

الذُّنُوْبَ جَمِیْعًا ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ

معاف کرتا ہے بے شک وُہ غفورٌ الرحیم ہے

وَاَنْتَ بِقَوْلِكَ صَادِقٌ لَسْتَ بِمَكْذُوْبٍ

تو اپنے قول کے مطابق صادق ہے اس میں جھوٹ بالکل نہیں

نَجِّنِیْ یَا اَللّٰهُ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِیْمِ وَالْغَمِّ

اے اللہ مجھے کربِ عظیم سے اور غم سے نجات دے

وَاَنْتَ غِیَاثُ كُلِّ مَكْرُوْبٍ وَّمَصْرُوْفٍ

اور تو ہر مکروب اور مصروف اور مظلوم کی مدد

وَّمَظْلُوْمٍ وَّاَنْتَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ؕ

کرتا ہے اور تو ہر چیز پر قادر ہے

وَاحْفَظْنِیْ مَوْلَایَ مِنْ اٰفَاتِ الدُّنْیَا

اے مولا مجھے دُنیا اور آخرت کی آفات سے محفوظ

وَالْاٰخِرَةِ وَلَا تَفْضَحْنِیْ یَا سَیِّدِیْ عَلٰی

کر اور اے سردار قیامت کے دن مجھے خلقت

رُءُوْسِ الْخَلَائِقِ خَاصَّةً فِی الْیَوْمِ

کے سامنے رُسوا نہ کر

Scanned by CamScanner

الْمَوْعُوْدِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ

اللہ بڑا ہے اللہ بڑا ہے بڑا سب سے

كَبِيْرًا لَّا ضِدَّ لَهٗ وَلَا نِدَّ لَهٗ وَلَا شِبْهَ لَهٗ

بڑا نہیں کوئی اس کا ہمسر مقابل اور نہ اس جیسا کوئی ہے اور نہ کوئی اس جیسا

وَلَا حَدَّ لَهٗ وَلَا عَدَّ لَهٗ وَلَا مِثْلَ لَهٗ وَلَا

ہے اور نہ اس کی کوئی حد ہے اور نہیں کوئی اس کے جوڑ کا اور نہ اس کی مثال ہے نہ اس

كُفْوَ لَهٗ وَلَا نَظِيْرَ لَهٗ وَلَا وَزِيْرَ لَهٗ وَلَا

کا کفو ہے اور نہ کوئی اس کی نظیر اور نہ اس کا کوئی وزیر ہے اور

شَرِيْكَ لَهٗ فِى الْمُلْكِ اَسْاَلُكَ يَا عَزِيْزُ يَا

بادشاہت میں اس کا کوئی شریک نہیں یا عزیز یا عزیز یا

عَزِيْزُ يَا عَزِيْزُ اَنْ تُعَزِّزَنِىْ بِالْعِزَّةِ وَ

عزیز مجھے اپنی عزت، عظمت اور کبریائی ، ہیبت ،

الْعَظْمَةِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْهَيْبَةِ وَالْقُدْرَةِ

قدرت اور جبروت کے ساتھ عزت

وَالْجَبَرُوْتِ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا

سے نواز یا اللہ یا اللہ یا اللہ یا

رَحْمٰنُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ

رحمٰن یا رحمٰن یا رحمٰن یا رحیم

يَا رَحِيْمُ يَا رَحِيْمُ اَنْ تُرِيَنِىْ فِىْ مَنَامِىْ

یا رحیم یا رحیم مجھے خواب میں اپنے نبی کی

لِقَاءَ نَبِيِّكَ وَمَا رَجَوْتُ مِنْكَ وَاَكْرِمْنِىْ

زیارت سے بہرہ ور فرما جو میں تجھ سے امید رکھتا ہوں اور مغفرت

بِمَغْفِرَتِكَ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ۝

کے ساتھ میرا اکرام کر بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِىِّ الْعَظِيْمِ

اور نہیں جرأت اور قوت مگر اللہ کے بغیر جو بلند عظمت والا ہے

اَللّٰهُمَّ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَ

اے اللہ اے حنّان اے منّان اے جلال اور عزت

الْاِكْرَامِ اَشْهَدُ اَنَّ كُلَّ مَعْبُوْدٍ مِّنْ دُوْنِكَ

والے میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا تمام معبود باطل ہیں

بَاطِلٌ اٰمَنْتُ بِاَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ رَضِيْتُ

میں ایمان لایا یہ کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں راضی ہوجا

رَبَّنَا يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ اَغِثْنِىْ مِنَ

ہمارے رب اے مدد کرنے والے میری مدد کر اور آگ سے

النَّارِ وَنَجِّنِىْ مِنْ سَخَطِكَ وَاَجِرْنِىْ مِنَ

بچا اور نجات دے اپنی پکڑ سے اور عذاب سے

Scanned by CamScanner

عَذَابِكَ وَفَرِّجْ عَنِّيْ شَرَّ كُلِّ خَلْقِكَ وَ

بچا اور دُور کر مجھ سے شر تمام مخلوق کا اور

ارْزُقْنِيْ رِزْقًا وَّاسِعًا مُّبَارَكًا حَلَالًا طَيِّبًا

مجھے برکت والا کشادہ حلال پاک رزق دے

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ○

تیرے سوا کوئی معبود نہیں اے جلال اور عزت والے۔

اَللّٰهُمَّ اَغْنِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَ

یا اللہ تو مجھے بے نیاز فرما دے اپنے حلال کے ذریعہ حرام سے اور

بِطَاعَتِكَ عَنْ مَّعْصِيَتِكَ وَبِفَضْلِكَ

میری مدد کر مُصیبت سے اطاعت کے ساتھ اور اپنے فضل کے

عَمَّنْ سِوَاكَ اِلٰهِيْ خَلَقْتَنِيْ وَلَمْ اَكُ

ساتھ تیرے سوا کوئی نہیں اے اللہ تونے مجھے پیدا کیا اور نہیں کوئی

شَيْئًا ○ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ وَارْتَكَبْتُ

چیز ظلم کیا میں نے اور مجھ سے گناہ مرتکب ہوئے

الْمَعَاصِيَ وَاَنَا مُقِرٌّ بِذُنُوْبِيْ يَا رَبِّ

اور میں گناہوں میں مبتلا ہوں اے رب معاف

اغْفِرْ لِيْ اِنْ غَفَرْتَ لِيْ يَا رَبِّ فَلَا

کردے یہ کہ مغفرت میرے لیے اے رب پس نہیں

يَنْقُصُ مِنْ مُّلْكِكَ شَيْءٌ وَّاِنْ

کمی ہوگی تیری بادشاہت میں کسی چیز کی یہ کہ تو مجھے

عَذَّبْتَنِيْ يَا رَبِّ فَلَا يَزِيْدُ فِيْ سُلْطَانِكَ

عذاب دے اور نہ سلطنت میں اضافہ ہوگا اے رب

شَيْءٌ يَا رَبِّ تَجِدُ مَنْ تُعَذِّبُهٗ غَيْرِيْ

تیرے غیر سے۔ اے میرے رب عذاب کرنے کے لیے میرے علاوہ تجھے اور بھی کوئی دُوسرا مل سکتا ہے اور

وَاَنَا لَآ اَجِدُ مَنْ يَّغْفِرُ لِيْ ذُنُوْبِيْ غَيْرَكَ

تیرے بغیر کسی سے میرے گناہوں کی مغفرت نہیں مل سکتی

يَا غَفُوْرُ يَا رَحِيْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

اے غفور اے رحیم اے جلال اور عزت والے

وَيَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى

اے رحم کرنے والے اور صلوٰۃ ہو اللہ کی جو

عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ

مخلوق میں سب سے اعلیٰ ہیں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ان کی آل پر اور

اَجْمَعِيْنَ ○ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا

ان کے صحابہ پر اور سب پر اور سلام زیادہ سے زیادہ ساتھ اپنی رحمت

بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○

کے اے رحم کرنے والے۔

Scanned by CamScanner

دُعائے وُسعتِ رزق

یہ دُعا اضافۂ رزق کے لیے بہت اکسیر ہے۔ غربت، تنگیٔ رزق کاروبار کا نہ ہونا، ملازمت نہ ملنا، دکان کا حسبِ منشاء نہ چلنا، ادائیگی قرض کی پریشانی مال نہ ہونے کی وجہ سے اولاد کی شادی کا مسئلہ غرضیکہ رزق کے متعلقہ جتنے بھی مسائل ہوں اس دُعا کو روزانہ ایک سو مرتبہ سو دن تک پڑھنے سے اللہ کی رحمت سے حل ہو جائیں گے جو شخص اسے بعد نمازِ فجر وظیفہ کے طور پر روزانہ ایک مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے گا اللہ اس کے رزق میں اضافہ فرما دے گا اور اس کی روزی میں برکت پیدا ہو گی جو شخص اس دُعا کو اعتکاف میں کثرت سے پڑھے گا وُہ حسبِ منشاء مال و دولت پائے گا۔

يَا مَنْ يَّمْلِكُ حَوَآئِجَ السَّآئِلِيْنَ وَيَعْلَمُ

اے وُہ ذات جو مالک ہے سب مانگنے والوں کی حاجتوں کا اور جانتا ہے

ضَمِيْرَ الصَّامِتِيْنَ لِكُلِّ مَسْئَلَةٍ مِّنْكَ

سب بے زبانوں کے دل کی بات ہر ہر سوال کے لیے جو تجھ سے کیا

سَمْعٌ حَاضِرٌ وَّجَوَابٌ عَتِيْدٌ وَّلِكُلِّ صَامِتٍ

جائے سُنتا ہے حاضر اور جواب ہے تیار اور ہر خاموش کے لیے

مِّنْكَ عِلْمٌ بَاطِنٌ مُّحِيْطٌ اَسْئَلُكَ بِمَوَاعِيْدِكَ

تیری طرف سے علم ہے پوشیدہ احاطہ کرنے والا میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے سچے

الصَّادِقَةِ وَاَيَادِيْكَ الْفَاضِلَةِ وَرَحْمَتِكَ

وعدوں کے سبب سے اور تیری بخششوں کی وجہ سے جو بڑی فضیلت والی ہیں اور تیری رحمت

الْوَاسِعَةِ وَسُلْطَانِكَ وَمُلْكِكَ الدَّآئِمِ

گنجائش والی کے سبب اور تیرے غلبے اور سلطنت ہمیشہ رہنے والی کی بدولت

وَكَلِمَاتِكَ التَّآمَّاتِ يَا مَنْ لَّا تَنْفَعُهٗ

اور تیرے پورے کلموں کے طفیل اے وُہ ذات جس کو نہیں فائدہ دیتی

طَاعَةُ الْمُطِيْعِيْنَ وَلَا تَضُرُّهٗ مَعْصِيَةُ

بندگی بندگی کرنے والوں کی اور نہ نقصان کرتے ہیں اس کا کچھ گناہ

الْعَاصِيْنَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَ

گنہگاروں کے درود بھیج اوپر محمدؐ کے اور آل اس کی کے اور

ارْزُقْنِيْ مِنْ فَضْلِكَ وَاَعْطِنِيْ فِيْمَا

رزق دے مجھ کو اپنے فضل سے اور دے مجھے بیچ اُس چیز کے

تَرْزُقُنِي الْعَافِيَةَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ

جو رزق دیوے تو عافیت (عین) اپنی رحمت سے اے سب رحم کرنے

الرَّاحِمِيْنَ ۝

والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والے

Scanned by CamScanner

دُعائے امن

دعائے امن سلامتی اور حفاظت کی مشہور عام دُعا ہے چونکہ اس کی خاصیت ہے کہ جہاں پر یہ دُعا پڑھی جائے وہاں کی ہر چیز اللہ کی پناہ میں آکر بحفاظت اور سلامتی میں آجاتی ہے اس لیے اسے دُعائے امن کہا جاتا ہے۔ گھر میں سوتے وقت اس دُعا کو ایک مرتبہ پڑھ لینے سے گھر کا مال و جان اللہ کی حفاظت میں رہے گا اگر کسی چیز کے چوری ہونے کا خطرہ ہو تو اس دُعا کو گیارہ مرتبہ پڑھ کر اس چیز پر دَم کر دیں اِن شاء اللہ چیز بحفاظت رہے گی اس دُعا کا پڑھنا آسیب اور جنات اور بلیات سے محفوظ رہنے کا سبب ہے۔ اگر کسی گھر میں یا خاندان میں لڑائی جھگڑا رہتا ہو تو اس دُعا کو چالیس روز گیارہ مرتبہ پڑھیں اور آخری دن روٹی پر دَم کر دیں جسے گھر کے افراد نے کھانا ہو اِن شاء اللہ گھر میں کبھی جھگڑا نہ ہوگا اور ہر طرح سے امن و امان قائم ہو جائے گا اگر سفر پر جاتے ہوئے اس دُعا کو ایک مرتبہ پڑھ کر جائیں تو سفر بخیریت رہے گا اور صحیح سلامت واپس گھر میں لوٹیں گے۔ اگر کہیں پر لڑائی کا خطرہ ہو تو اس دُعا کو بار بار پڑھیں اِن شاء اللہ اس دُعا کی برکت سے لڑائی ختم ہو جائے گی۔ ایسی جگہ جہاں حفاظت درکار ہو اس کو ایک گتے پر لگا کر لٹکا دیں اِن شاء اللہ ہر چیز محفوظ رہے گی۔ دُعائے امن دو طرح کی ہے ایک بڑی اور ایک چھوٹی۔ دُعائے امن کلاں حسب ذیل ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ يَا صَانِعَ كُلِّ مَصْنُوْعٍ وَّيَا جَابِرَ

اے اللہ اے کاری گر ہر صنعت کی چیز کے اور اے جوڑنے والے

كُلِّ كَسِيْرٍ وَّيَا حَاضِرَ كُلِّ خَآئِفٍ وَّيَا

ہر ٹوٹی چیز کے اور اے پاس ہر ڈرنے والے کے اور اے

مُؤْنِسَ كُلِّ فَقِيْرٍ وَّيَا خَالِقَ كُلِّ مَخْلُوْقٍ

غمخوار ہر فقیر کے اور اے پیدا کرنے والے تمام مخلوق کے

وَّيَا فَاتِحَ كُلِّ مَفْتُوْحٍ وَّيَا حَافِظَ كُلِّ

اور اے کھولنے والے ہر کھلی ہوئی چیز کے اور اے نگہبان ہر نگاہ رکھی ہوئی

مَحْفُوْظٍ وَّيَا غَالِبَ كُلِّ مَغْلُوْبٍ وَّيَا

چیز کے اور اے غالب ہر مغلوب کے اور اے

مَالِكَ كُلِّ مَمْلُوْكٍ وَّشَاهِدَ كُلِّ مَشْهُوْدٍ

مالک ہر مملوک کے اور اے حاضر ہر حاضر کی گئی چیز پر

اِجْعَلْ مِنْ اَمْرِيْ فَرَجًا وَّمَخْرَجًا اِقْذِفْ

کر میرے معاملہ میں کشادگی اور رہائی ڈال بیچ دل

فِيْ قَلْبِيْ اَنْ لَّآ اَرْجُوَا اَحَدًا اِسِوَاكَ يَا

میرے کے کہ نہ امید رکھوں کسی چیز کی بغیر تیرے اے

اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○ اَللّٰهُمَّ يَا دَآئِمَ الْاَبَدِ

سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے اے اللہ اے ہمیشہ رہنے والے

Scanned by CamScanner

اَلْمُحْصِیْ بِلَاعَدَدِ الْمُقَوِّیَ النُّفُوْسِ

ہر اَن گنت چیز کے قوت دینے والے جانوں کے

بِلَامَدَدِ الْمَوْلٰی بِلَاوَلَدِ الْعَزِیْزِ السَّیِّدِ

بغیر کسی مدد کے آقا بغیر اولاد کے غالب سردار

الْوَاحِدِ الْاَحَدِ الصَّمَدِ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَ

تکیہ اکیلی ذات میں صفات میں بے نیاز کہ نہ اس کا بیٹا ہے

لَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ کُفُوًا اَحَدٌ ط اَللّٰهُمَّ

اور نہ باپ اور نہ کوئی اس کا ہمسر ہے اے اللہ

اِحْفَظْنَا مِنْ جَمِیْعِ الْبَلَاءِ وَالْقَضَاءِ مَا

بچا ہمیں تمام بلاؤں سے اور قضاء سے جو

اَهْلَكَ مِنْ شَرِّ الْاَعْدَآءِ وَیَهِیْجُ الْحُمَرَآءِ

ہلاک کرتی ہے شرارت اعداء سے اور اٹھاتی ہے خونی فتنوں کو

مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ بَیْنَ الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ

بدی سے ہر شے کے جو پیدا کی گئی ہے درمیان زمین کے اور آسمان کے

بِحَقِّ خَاتَمِ سُلَیْمٰنَ ابْنِ دَاوٗدَ عَلَیْهِمَا

بہ طفیل مُہر سلیمان بن داؤد کے ان دونوں پر

السَّلَامُ وَبِحَقِّ یَا تَخْیِیْثَا یَا شَمْخِیْثَا یَا

سلام اور طفیل ان ناموں کے یا تخیثا یا شمخیثا یا

مَوْشَطِیْثَا یَا کَهِیْجَ یَا کَهْکَهِیْجَ یَا رَبَّاهُ

موشطیثا یا کہیج یا کہکہیج یا رب

یَا سَیِّدَاهُ یَا مَوْلَاهُ یَا غَایَةَ رَغْبَتَا یَا

اے آقا اے مولا اے انتہا مقصودوں کے یا

اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ

اللہ اے اللہ اے اللہ اے فریاد رس فریادوں کے

یَا اَمَانَ الْخَآئِفِیْنَ یَا مُجِیْبَ الدَّعَوَاتِ

اے امن دینے والے ڈرنے والوں کے اے قبول کرنے والے دعاؤں کے

یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ اِسْتَجِبْ دُعَآئِیْ

اے پورا کرنے والے حاجتوں کے قبول کر دعا میری

بِحَقِّ اٰدَمَ صَفِیِّ اللّٰهِ وَبِحَقِّ نُوْحٍ نَّبِیِّ

بہ طفیل آدم برگزیدہ خدا کے اور بہ طفیل نوح کے جو نبی

اللّٰهِ وَبِحَقِّ اِبْرَاهِیْمَ خَلِیْلِ اللّٰهِ وَبِحَقِّ

اللہ کا ہے اور بہ طفیل ابراہیم کے جو دوست ہے اللہ کا اور بہ طفیل

مُوْسٰی کَلِیْمِ اللّٰهِ وَبِحَقِّ عِیْسٰی رُوْحِ

موسیٰ کے جو کلیم اللہ کا ہے اور بہ طفیل عیسےٰ کے جو روح اللہ

اللّٰهِ وَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰهِ وَبِحَقِّ

کا ہے اور بہ طفیل محمدؐ کے جو رسول اللہ کا ہے اور بہ طفیل

Scanned by CamScanner

اِنَّهٗ مِنْ سُلَيْمٰنَ وَاِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ

اس آیت کے کہ وُہ سلیمٰن سے ہے اور وُہ ساتھ نام اللہ بخشنے والے

الرَّحِيْمِ اَلَّا تَعْلُوْا عَلَيَّ وَاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ ۝

مہربان کے نہ سرکشی کرو اوپر میرے اور آجاؤ میرے پاس مسلمان ہوکر

وَبِحَقِّ جِبْرَآئِيْلَ وَمِيْكَآئِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ

اور بہ طفیل جبرائیل اور میکائیل اور اسرافیل

وَعِزْرَآئِيْلَ وَبِحَقِّ حَمَلَةِ الْعَرْشِ وَالْكُرْسِيِّ

اور عزرائیل کے اور بہ طفیل اٹھانے والے عرش اور کرسی کے

وَالْكَرُوْبِيِّيْنَ وَالرُّوْحَانِيِّيْنَ وَالْمَلٰٓئِكَةِ

اور نہایت مقرب فرشتوں کے اور رُوحانیوں کے اور ملائک

وَالْمُقَرَّبِيْنَ وَبِحَقِّ السَّفَرَةِ الْبَرَرَةِ وَ

مقربین کے اور بہ طفیل لکھنے والے نیکوکاروں کے اور

الْكِرَامِ الْكَاتِبِيْنَ وَبِحَقِّ تَوْرٰىةِ مُوْسٰى

کراماً کاتبین کے اور بہ طفیل تورات موسیٰ کے

وَاِنْجِيْلِ عِيْسٰى وَزَبُوْرِ دَاوٗدَ وَفُرْقَانِ

اور انجیل عیسیٰ اور زبور داؤد کے اور فرقان

مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ

محمد رسول اللہ درود اللہ کا اوپر اس کے اور آل اس کی کے

وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ

اور اصحاب اس کے اور سلام ساتھ رحمت تیری کے اے سب سے بڑھ

الرَّاحِمِيْنَ ۝

کر رحم کرنے والے

دُعائے اَمن خورد

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اَللّٰهُمَّ فَرِّجْنَا بِدُخُوْلِ

اے اللہ کشادگی کر ہم کو ساتھ داخل ہونے

الْقَبْرِ وَاخْتِمْ لَنَا بِالْخَيْرِ وَالظَّفَرِ وَاغْفِرْ

قبر کے اور خاتمہ کر ہمارا ساتھ بھلائی کے اور کامیابی کے اور بخش دے ہم کو

لَنَا وَلِوَالِدَيْنَا وَلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ

اور ہمارے والدین کو اور سب مومن مردوں اور مومن

الْمُؤْمِنٰتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمٰتِ وَ

عورتوں کو اور مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں اور

الصّٰلِحِيْنَ وَالصّٰلِحٰتِ بِرَحْمَتِكَ يَا

نیکوکار مردوں اور نیکوکار عورتوں کو ساتھ رحمت اپنی کے اے

اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى

سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے۔ اور درود بھیجے اللہ تعالیٰ اوپر

Scanned by CamScanner

عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ اَجْمَعِیْنَ ○

محمدؐ کے اور آل اس کی کے سب کے

دُعائے سُریانی

اس متبرک دُعا کو حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عربی زبان میں نظم فرمایا ہے۔ اصل دُعا سریانی زبان میں تھی اس لیے اب تک دُعائے سُریانی کے نام سے مشہور ہے بزرگوں کا ارشاد ہے کہ عہدِ قدیم کی کتابوں میں اس دُعا کا وہی درجہ تھا جو قرآن مجید میں سُورۂ رحمٰن کا۔ حضرت داؤد علیہ السّلام کو جب کوئی مشکل پیش آتی تھی تو سربسجود ہو کر دُعائے سُریانی پڑھتے تھے اور اللہ تعالیٰ اس کی برکت سے مشکل آسان کر دیتا تھا مسلمانوں کے جلیل القدر اکابر نے اس متبرک دُعا کی مداومت کی ہے خاص کر سلسلۂ عالیہ سہروردیہ میں اس کا ورد زیادہ رہا ہے اور حضرت خواجہ ضیاء الدین بخشی قدس سرہ العزیز نے اس کی شرح آٹھویں صدی ہجری کے اوائل میں لکھی تھی۔ دُعائے سُریانی ہر جائز مقصد کے لیے مجرب ہے۔ روزانہ تین مرتبہ یا سات مرتبہ حصولِ مقصد کے لیے پڑھتا رہے اور سربسجود ہو کر دُعا کرے، اِن شاء اللہ دُعا قبول ہو گی۔

جو شخص اس دُعا کو روزانہ گیارہ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے گا اسے اللہ کا قرب حاصل ہو گا اور اُس پر توحید اور رسالت کے انوارات اور اسرار منکشف ہوں گے، اچھی اور سچی خوابیں آئیں گی۔ اگر کوئی جنگل میں راستہ بھول جائے تو اس دُعا کو پڑھے اِن شاء اللہ غائبانہ راہنمائی ہو گی اور صحیح راستے کا پتہ چل جائے گا اگر بارش نہ ہوتی ہو تو مجلس میں بیٹھ کر ۱۴۱ مرتبہ اسے پڑھیں، اِن شاء اللہ اللہ

کی رحمت سے بارش ہو گی، اگر کسی مُلک میں قحط پڑ گیا ہو اور لوگ تنگی کا شکار ہو گئے ہوں تو آبادی کے باہر لوگ جمع ہو کر ننگے سر اس دُعا کو ۵۴۱ مرتبہ پڑھیں۔ اِن شاء اللہ قحط دُور ہو جائے گا اگر کسی کو کوئی دشمن ناحق تنگ کرتا ہو تو اس دُعا کو آدھی شب کے بعد گیارہ مرتبہ ننگے سر پڑھے اور اکیس دن تک اسی طرح کرے اِن شاء اللہ دشمن سے نجات مِل جائے گی، غرضیکہ اس دُعا کو پڑھنا دینی اور دنیوی نقطۂ نظر سے بہت ہی سُود مند ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اَنَا الْمَوْجُوْدُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

مَیں موجود ہوں میری طلب کر مجھے پا لے گا

فَاِنْ تَطْلُبْ سِوَائِیْ لَنْ تَجِدْنِیْ

پس میرے علاوہ طلب کرے گا تو نہیں پائے گا

اَنَا الْمَقْصُوْدُ لَا تَقْصُدْ سِوَائِیْ

مَیں مقصود ہوں میرے سوا قصد نہ کر

کَثِیْرُ الْخَلْقِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

کثیر مخلوق والا میری طلب کر پائے گا

اَنَا الرَّبُّ الَّذِیْ یَخْشٰی عَذَابِیْ

مَیں رب ہوں میرے عذاب سے ڈرو

Scanned by CamScanner

جَمِيعُ الْخَلْقِ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي

تمام مخلوق ڈرتی ہے پس میری طلب کر پائے گا

أَنَا الْمَلِكُ الْمُهَيْمِنُ جَلَّ قَدْرِي

میں نگہبان مالک ہوں بڑی قدرت والا

عَظِيمُ الْمُلْكِ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي

بڑی بادشاہی والا پس میری طلب کر پائے گا

أَنَا الْمَعْبُودُ لَا تَعْبُدْ سِوَائِي

میں معبود ہوں میرے سوا کسی کی عبادت نہ کر

أَنَا الْجَبَّارُ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي

میں جبّار ہوں پس طلب کر مجھے پائے گا

أَنَا لِلْعَبْدِ أَرْحَمُ مِنْ أَخِيهِ

میں بندے پر بھائی سے زیادہ رحم کرتا ہوں

وَمِنْ أَبَوَيْهِ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي

اور اس کے باپ سے بھی پس طلب کر پائے گا

تَجِدْنِي وَاحِدًا صَمَدًا عَظِيمًا

پائے گا مجھے واحد صمد عظیم

كَثِيرَ الْبِرِّ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي

زیادہ نیکی والا پس طلب کر پائے گا

تَجِدْنِي مُسْتَغَاثًا لِي مُغِيثًا

پائے گا مجھے فریاد رس جب فریاد کرے گا

أَنَا الْقَهَّارُ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي

میں قہار ہوں پس میری طلب کر پائے گا

وَأَرْحَمُ مِنْ عِبَادِي مَنْ عَصَانِي

اور رحم کرتا ہوں اپنے بندوں پر خواہ نافرمانی کریں

بِجَهْلٍ مِنْهُ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي

اپنی جہالت کی بنا پر پس میری طلب کر پائے گا

تَجِدْنِي فِي سَوَادِ اللَّيْلِ عَبْدِي

میرے بندے رات کی تاریکی میں مجھے پائے گا

قَرِيبًا مِنْكَ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي

تیرے قریب ہوں پس میری طلب کر پائے گا

تَجِدْنِي رَاحِمًا بَرًّا رَءُوفًا

پائے گا مجھے مہربان بھلائی کرنے والا رؤف

بِكُلِّ الْخَلْقِ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي

تمام مخلوق کے ساتھ پس میری طلب کر پائے گا

تَجِدْنِي وَاسِعًا بِالْخَلْقِ عَبْدِي

اے میرے بندے مجھے مخلوق کے ساتھ واسع پائے گا

Scanned by CamScanner

أَنَا الْمَذْكُورُ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي

میرا ذکر کیا جاتا ہے پس میری طلب کر پائے گا

تَجِدْنِي فِي سُجُودِكَ حِينَ تَدْعُوا

تو مجھے سجدے میں پائے گا جب پکارے گا

وَحِينَ تَقُومُ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي

اور جب تو کھڑا ہوگا پس طلب کر پائے گا

إِذَا الْمُهْتَافِ نَادَانِي كَظِيمًا

جب کوئی پریشانی میں مجھے پکارتا ہے

أَقُلْ لَبَّيْكَ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي

مَیں کہتا ہوں حاضر ہوں پس طلب کر مجھے پائے گا

إِذَا الْمُضْطَرُّ قَالَ لَا تَرَانِي

جب مضطرب کچھ کہتا ہے مجھے نہیں دیکھتا

نَظَرْتُ إِلَيْهِ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي

مَیں اس کی طرف دیکھتا ہوں پس میری طلب کر پائے گا

أَتَعْرِفُ مَنْ يُغِيثُ الْخَلْقَ غَيْرِي

کیا تو جانتا ہے میرے سوا مخلوق کی کون مدد کرتا ہے

سَرِيعُ الْأَخْذِ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي

جلدی پس میری طلب کر پائے گا

أَتَعْرِفُ مُنْقِذًا غَيْرِي سَرِيعًا

کیا تو جانتا ہے میرے سوا جلدی نجات دینے والا کون ہے

مِنَ الْهَلَكَاتِ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي

ہلاکتوں سے پس طلب کر پائے گا

أَتَعْرِفُ مَنْ يَقُلْ لِلشَّيْءِ غَيْرِي

کیا تو جانتا ہے جو کہتا ہے میرے سوا کسی چیز کو

يَكُنْ فَيَكُونُ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي

ہو جا تو وہ ہو جاتی ہے پس طلب کر پائے گا

أَتَعْرِفُ سَاتِرًا لِلْعَيْبِ غَيْرِي

کیا جانتا ہے کہ تیرا عیب پوشش کون ہے

أَنَا السَّتَّارُ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي

مَیں ستار ہوں پس طلب کر پائے گا

فَإِنْ تَابَ أَتُوبُ عَلَيْهِ عِنْدِي

پس اگر کوئی توبہ کرے مَیں توبہ قبول کرتا ہوں

أَنَا التَّوَّابُ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي

مَیں توّاب ہوں پس طلب کر پائے گا

وَمَنْ مِثْلِي وَأَيْنَ يَكُونُ مِثْلِي

اور میری مثل کون اور کہاں میری مثل

Scanned by CamScanner

وَلَيْسَ يَكُوْنُ فَاطْلُبْنِيْ تَجِدْنِيْ

اور نہیں کوئی پس طلب کر پائے گا

هَلُمَّ اِلَيَّ لَا تَقْصُدْ سِوَائِيْ

میرے پاس آ میرے سوا کسی کا قصد نہ کر

اَنَا الْمَقْصُوْدُ فَاطْلُبْنِيْ تَجِدْنِيْ

میں مقصود ہوں پس طلب کر پائے گا

اَتَذْكُرُ لَيْلَةً نَادَيْتَ سِرًّا

کیا تو یاد کرے گا رات کو مجھے آہستہ پکارے گا

اَلَمْ اَسْمَعْكَ فَاطْلُبْنِيْ تَجِدْنِيْ

کیا میں تیری بات نہیں سنتا پس طلب کر پائے گا

فَلَا يُنْجِيْكَ يَا عَبْدِيْ سِوَائِيْ

اے میرے بندے پس میرے سوا تجھے کوئی نجات نہیں دے سکتا

مِنَ النِّيْرَانِ فَاطْلُبْنِيْ تَجِدْنِيْ

دوزخ کی آگ سے پس طلب کر پائے گا

وَلَيْسَ يَمْلِكُ الْفِرْدَوْسَ غَيْرِيْ

میرے سوا فردوس کا کوئی مالک نہیں

اَنَا الرَّزَّاقُ فَاطْلُبْنِيْ تَجِدْنِيْ

میں رزاق ہوں پس طلب کر پائے گا

اَهَلْ فِي الْخَلْقِ مَنْ يُعْطِيْ جَزِيْلًا

مخلوق میں کون ہے جو زیادہ دیتا ہے وہی دیتا ہے

سِوَائِيْ لَيْسَ فَاطْلُبْنِيْ تَجِدْنِيْ

میرے سوا کچھ نہیں پس طلب کر پائے گا

اَتَعْرِفُ غَافِرًا لِلذَّنْبِ غَيْرِيْ

کیا تو جانتا ہے کہ میرے سوا بخشنے والا کون ہے

اَنَا الْغَفَّارُ فَاطْلُبْنِيْ تَجِدْنِيْ

میں غفار ہوں پس طلب کر پائے گا

سَاَغْفِرُ لِلْعِبَادِ وَلَا اُبَالِيْ

میں بخشوں گا بندوں کو مجھے کوئی پرواہ نہیں

عَذَابَ الْحَشْرِ فَاطْلُبْنِيْ تَجِدْنِيْ

عذاب حشر سے پس طلب کر پائے گا

وَاُكْرِمُ مَنْ اُرِيْدُ بِلَا حِسَابٍ

اور عزت کرتا ہوں جس سے میں حساب نہ لوں

اَنَا الْوَهَّابُ فَاطْلُبْنِيْ تَجِدْنِيْ

میں وہاب ہوں پس میری طلب کر پائے گا

فَعَزِّزْنِيْ وَلَمْ تَرَ قَطُّ مِثْلِيْ

پس میری عزت کر میرے مثل کوئی نہ ہوگا

Scanned by CamScanner

وَلَسْتَ تَرَاهُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

اور تو اسے نہیں دیکھ سکے گا طلب کر پائے گا

وَاَکْرِمْ مَنْ یَّتُوْبُ اِلَیَّ خَوْفًا

اور عزت کر جو خوف سے توبہ کرے

لِیَ الْاِکْرَامُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

میری ہی عزت ہے پس طلب کر پائے گا

لِیَ الْاٰلَاءُ وَالنَّعْمَاءُ عَبْدِیْ

اے میرے بندے نعمتیں صرف میری ہیں

لِیَ الْخَیْرَاتُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

نیکیوں کی طرف آ پس طلب کر پائے گا

لِیَ الدُّنْیَا وَمَا فِیْهَا جَمِیْعًا

میرے لیے دُنیا ہے اور جو کچھ اس میں ہے

لِیَ الْمَلَکُوْتُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

ملکوت کی طرف آ پس طلب کر پائے گا

اَتَعْرِفُ مَنْ لَّهٗ اِسْمٌ کَاسْمِیْ

کیا تو جانتا ہے میرے جیسا نام کس کا ہے

اَنَا الرَّحْمٰنُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

میں رحمان ہوں پس طلب کر پائے گا

اَنَا اللّٰهُ الَّذِیْ لَاشَیْءَ مِثْلِیْ

میں اللہ ہوں میری مثل کچھ نہیں

اَنَا الدَّیَّانُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

میں احسان کرنے والا ہوں پس طلب کر پائے گا

اَنَا الْمَلِکُ الْمُلُوْکُ وَکُلُّ مُلْکٍ

میں بادشاہوں کا بادشاہ ہوں اور تمام ملک

لِیَ الْمِیْرَاثُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

میرا ورثہ ہے پس طلب کر پائے گا

اَنَا اُفْنِی الدُّهُوْرَ وَقَبْلَ قَبْلٍ

میں زمانے کو فنا کرتا ہوں پہلے اور بعد

وَبَعْدَ الْبَعْدِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

میں ہی رہوں گا پس طلب کر پائے گا

اَنَا الْوَهَّابُ یَا عَبْدِیْ سَرِیْعًا

اے بندے میں جلدی دینے والا ہوں

وَلِیُّ الْعَهْدِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

وعدہ پورا کرتا ہوں پس طلب کر پائے گا

اَنَا الْفَرْدُ الْمُدَبِّرُ فَوْقَ عَرْشِیْ

میں اکیلا ہوں عرش کے اوپر تدبیر کرنے والا

Scanned by CamScanner

بِلَا التَّكْثِيفِ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي

بغیر کسی تکلیف کے پس طلب کر پائے گا

أَنَا الرَّبُّ الَّذِي لَا ظُلْمَ عِنْدِي

میں رب ہوں میرے پاس ظلم نہیں !

وَلَسْتُ أَجُورُ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي

اور میں ظلم نہیں کرتا پس طلب کر پائے گا

خَلَقْتُ مُحَمَّدًا نُورًا قَدِيمًا

میں نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے نور کو قدیم پیدا کیا

لَهُ الْبُشْرَى فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي

اس کیلئے مبارک ہے پس طلب کر پائے گا

وَيَشْفَعُ فِي الْخَلَائِقِ يَوْمَ حَشْرٍ

اور وہ مخلوق کی شفاعت کریں گے یوم حشر کو

أُشَفِّعُ فِيهِ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي

شفاعت ہوگی پس طلب کر پائے گا

دُعائے حبیب

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُمْ قُمْ يَا حَبِيْبِي كَمْ تَنَامْ

عَجَبًا لِلْمُحِبِّ كَيْفَ يَنَامْ — قُمْ قُمْ يَا حَبِيْبِي كَمْ تَنَامْ

مَالِبُ الْجَنَّةِ لَا يَنَامْ — قُمْ قُمْ يَا حَبِيْبِي كَمْ تَنَامْ

خَالِقُ اللَّيْلِ لَا يَنَامْ — قُمْ قُمْ يَا حَبِيْبِي كَمْ تَنَامْ

خَالِقُ الْخَلْقِ لَا يَنَامْ — قُمْ قُمْ يَا حَبِيْبِي كَمْ تَنَامْ

اَلْعَرْشُ وَالْكُرْسِيُّ لَا يَنَامْ — قُمْ قُمْ يَا حَبِيْبِي كَمْ تَنَامْ

اَللَّوْحُ وَالْقَلَمُ لَا يَنَامْ — قُمْ قُمْ يَا حَبِيْبِي كَمْ تَنَامْ

كُلُّ الْمَلَكُوْتِ لَا يَنَامْ — قُمْ قُمْ يَا حَبِيْبِي كَمْ تَنَامْ

اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ لَا يَنَامْ — قُمْ قُمْ يَا حَبِيْبِي كَمْ تَنَامْ

اَلْاَرْضُ وَالسَّمَاءُ لَا يَنَامْ — قُمْ قُمْ يَا حَبِيْبِي كَمْ تَنَامْ

اَلنَّجْمُ وَالشَّجَرُ لَا يَنَامْ — قُمْ قُمْ يَا حَبِيْبِي كَمْ تَنَامْ

اَلْبَرُّ وَالْبَحْرُ لَا يَنَامْ — قُمْ قُمْ يَا حَبِيْبِي كَمْ تَنَامْ

اَلْجَنَّةُ وَالنَّارُ لَا يَنَامْ — قُمْ قُمْ يَا حَبِيْبِي كَمْ تَنَامْ

Scanned by CamScanner

اَلْحُوْرُ وَالْقُصُوْرُ لَا یَنَامْ ثُمَّ قُمْ یَا حَبِیْبِیْ کَمْ تَنَامْ

اَلطَّیْرُ وَالْوَحْشُ لَا یَنَامْ ثُمَّ قُمْ یَا حَبِیْبِیْ کَمْ تَنَامْ

اَلنَّوْمُ عَلَی الْمُحِبِّ حَرَامْ ثُمَّ قُمْ یَا حَبِیْبِیْ کَمْ تَنَامْ

طَالِبُ الْمَوْلٰی لَا یَنَامْ ثُمَّ قُمْ یَا حَبِیْبِیْ کَمْ تَنَامْ

اَلْعَاشِقُ وَالْمَعْشُوْقُ لَا یَنَامْ ثُمَّ قُمْ یَا حَبِیْبِیْ کَمْ تَنَامْ

اَلْعِشْقُ وَالْمَحَبَّۃُ لَا یَنَامْ ثُمَّ قُمْ یَا حَبِیْبِیْ کَمْ تَنَامْ

اَللَّیْلُ وَالنَّھَارُ لَا یَنَامْ ثُمَّ قُمْ یَا حَبِیْبِیْ کَمْ تَنَامْ

نِعْمَ الْمَوْلٰی ذُوالْاِکْرَامِ لَا یَنَامْ ثُمَّ قُمْ یَا حَبِیْبِیْ کَمْ تَنَامْ

اٰدَمُ صَفِیُّ اللّٰہِ لَا یَنَامْ ثُمَّ قُمْ یَا حَبِیْبِیْ کَمْ تَنَامْ

اِبْرَاھِیْمُ خَلِیْلُ اللّٰہِ لَا یَنَامْ ثُمَّ قُمْ یَا حَبِیْبِیْ کَمْ تَنَامْ

مُوْسٰی کَلِیْمُ اللّٰہِ لَا یَنَامْ ثُمَّ قُمْ یَا حَبِیْبِیْ کَمْ تَنَامْ

عِیْسٰی رُوْحُ اللّٰہِ لَا یَنَامْ ثُمَّ قُمْ یَا حَبِیْبِیْ کَمْ تَنَامْ

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ لَا یَنَامْ

ثُمَّ قُمْ یَا حَبِیْبِیْ کَمْ تَنَامْ

مُسَبَّعَاتِ عَشَر

یہ اوراد مسبعاتِ عشر کلامِ الٰہی سے ہیں۔ ان کے فضائل بے حد و بے شمار ہیں۔ ان کا ورد تمام اولیاء مشائخ متقدمین رحمۃ اللہ علیہم اجمعین سے سلسلۂ عالیہ قادریہ وچشتیہ میں چلا آتا ہے۔ باقی سلسلوں کے بزرگوں میں سے بھی اکثر کا معمول ہے بزرگانِ سلفؒ سے روایاتِ صحیحہ کے مطابق یہ وُہ دس مؤثر ترین اکسیر صفت اوراد ہیں جو حضور شہنشاہِ دو عالم رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم سے حضرت خضر علیہ السلام نے سیکھ کر بکمالِ شفقت وعنایت حضرت شیخ الاسلام ابراہیم تیمی رحمۃ اللہ علیہ کو تعلیم فرمائے اور ارشاد فرمایا کہ ان کا وظیفہ کریں تو آپ کو حضور آقائے نامدار سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہوگی خواب میں تو پھر حضور نبی پاک شہنشاہِ لولاک صلی اللہ علیہ وسلم سے ہی اس کے فضائل دریافت کر لینا۔ چنانچہ حسب الارشاد حضرت خضر علیہ السلام کے حضرت شیخ تیمی رحمۃ اللہ علیہ نے ان کا ورد کیا تو وُہ شرفِ زیارتِ جمالِ بے مثال محبوبِ حق سے مشرف ہُوئے۔ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بہشت میں اُنہیں اپنے دستِ مبارک سے میوے بھی کھلائے خواب سے بیدار ہونے کے بعد مدتوں جناب شیخ تیمی رحمۃ اللہ علیہ کو کھانے کی حاجت نہیں ہوئی۔ پھر حضرت شیخ تیمی رحمۃ اللہ علیہ نے انہیں محض امتِ حبیب خدا صلی

Scanned by CamScanner

اللہ علیہ وسلم کے فیض کی خاطر ظاہر فرما دیا ورنہ ایسی غیر مترقبہ نعمتوں کو لوگ گوہرِ بے بہا کی طرح چھپائے رکھتے ہیں۔ اس گنجِ گراں مایہ سے بے شمار اہل اللہ اپنی اپنی استعداد کے مطابق مالا مال ہوئے ہیں۔ یہ اولیائے کاملینؒ کا ورد ہے۔ اس کے فضائل مفصل دیکھنے کے لیے کتاب احیاء العلوم جلد اوّل باب دہم ملاحظہ فرمائیے مختصراً یہ کہ ان متبرک و مفید اوراد کے ورد سے دل میں خدا اور رسُول کی اطاعت و محبت کا جذبہ کمال ہوگا۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی زیارت بھی نصیب ہوگی۔ تمام دینی و دنیوی مشکلات آسان ہوں گی۔ نفس و شیطان اور دُشمنوں، حاسدوں کی ہر قسم کی شر و شرارت سے امن و امان رہے گا اور دُنیا میں اس کے وِرد کرنے والے کا رزق فراخ ہوگا اور ہر تنگی و مصیبت سے نجات پائے گا اور مرنے کے بعد مولائے کریم اسے بہشت میں داخل فرمائے گا اور وُہ مرنے سے پہلے ہی اپنا مقام جنّت میں دیکھ لے گا اور دُنیا سے سُرخرو جائے گا۔

یہ اَوراد صبح سُورج نکلنے پر اور شام سُورج غروب ہونے سے قبل پڑھے جاتے ہیں۔ ان کی برکت سے بندے کا دن اور رات بھی بخیر و عافیت خدا و رسُول کی اطاعت میں بسر ہوتے ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ الرَّحْمٰنِ

سب تعریفیں اللہ کو لائق ہیں جو مربّی ہیں ہر ہر عالم کے جو بڑے مہربان

الرَّحِيْمِ ۝ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝ اِيَّاكَ

نہایت رحم والے ہیں جو مالک ہیں روزِ جزا کے ہم آپ ہی کی

نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ

عبادت کرتے ہیں اور آپ ہی سے اعانت کی درخواست کرتے ہیں بتلا دیجئے ہم کو رستہ

الْمُسْتَقِيْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ

سیدھا رستہ اُن لوگوں کا جن پر آپ نے انعام فرمایا ہے

غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝ ع مرّۃ سبع

نہ رستہ اُن لوگوں کا جن پر آپ کا غضب ہُوا اور نہ ان لوگوں کا جو رستہ سے گم ہوگئے (سات بار)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ النَّاسِ ۝

آپ کہیئے کہ میں آدمیوں کے مالک آدمیوں کے بادشاہ

اِلٰهِ النَّاسِ ۝ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝

آدمیوں کے معبود کی پناہ لیتا ہوں وسوسہ ڈالنے والے پیچھے ہٹ جانے والے کے شر سے

الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۝ مِنَ

جو لوگوں کے دِلوں میں وسوسہ ڈالتا ہے خواہ وہ

الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝ ع مرّۃ سبع

جن ہو یا آدمی (سات بار)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

Scanned by CamScanner

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۙ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ

آپ کہئے کہ میں صبح کے مالک کی پناہ لیتا ہوں تمام مخلوقات کے شر سے

وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ وَمِنْ شَرِّ

اور اندھیری رات کے شر سے جب وہ رات آجاوے اور گرہوں پر پڑھ پڑھ کر

النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ ۙ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ

پھونکنے والیوں کے شر سے اور حسد کرنے والے کے شر سے

اِذَا حَسَدَ ۝ ع سبع مرة

جب وہ حسد کرنے لگے (سات بار)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ لَمْ يَلِدْ ۙ

آپ کہہ دیجئے کہ وہ (یعنی) اللہ ایک ہے اللہ بے نیاز ہے اس کے اولاد نہیں

وَلَمْ يُوْلَدْ ۙ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝ ع سبع مرة

اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے اور نہ کوئی اس کے برابر کا ہے (سات بار)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ يٰۤاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۙ لَاۤ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۙ

آپ کہہ دیجئے کہ اے کافرو نہ میں تمہارے معبودوں کی پرستش کرتا ہوں

وَلَاۤ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَاۤ اَعْبُدُ ۚ وَلَاۤ اَنَا

اور نہ تم میرے معبود کی پرستش کرتے ہو اور نہ میں تمہارے

عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ۙ وَلَاۤ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ

معبودوں کی پرستش کروں گا اور نہ تم میرے معبود کی پرستش

مَاۤ اَعْبُدُ ۙ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ۝ ع سبع مرة

کرو گے تم کو تمہارا بدلہ ملے گا اور مجھ کو میرا بدلہ ملے گا (سات بار)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَیُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ

اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں زندہ ہے سنبھالنے والا ہے نہ اس کو اونگھ دبا

سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی

سکتی ہے اور نہ نیند اسی کے مملوک ہیں سب جو کچھ آسمانوں میں ہیں اور جو کچھ زمین

الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِیْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا

میں ہیں ایسا کون ہے جو اس کے پاس سفارش کر سکے بدون اس کی اجازت

بِاِذْنِهٖ ؕ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ

کے وہ جانتا ہے ان کے تمام حاضر و غائب حالات کو اور وہ موجودات اس کی

وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا

معلومات میں سے کسی چیز کو اپنے احاطۂ علمی میں نہیں لا سکتے مگر جس قدر

Scanned by CamScanner

شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ

چاہے اس کی کرسی نے سب آسمانوں اور زمین کو اپنے اندر لے رکھا ہے

وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۝

اور اللہ تعالیٰ کو ان دونوں کی حفاظت کچھ گراں نہیں گزرتی اور وہ عالیشان عظیم الشان ہے

لَآ اِكْرَاهَ فِى الدِّيْنِ ۙ قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ

دین میں زبردستی نہیں ہدایت یقیناً گمراہی سے ممتاز ہو

مِنَ الْغَيِّ ۚ فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَ

چکی ہے سو جو شخص شیطان سے بد اعتقاد ہو اور

يُؤْمِنْ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ

اللہ سے خوش اعتقاد ہو تو اس نے بڑا مضبوط قلعہ

الْوُثْقٰى ۗ لَا انْفِصَامَ لَهَا ۗ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝

تھام لیا جس کو کسی طرح شکستگی نہیں اور اللہ سننے والا جاننے والا ہے

اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۙ يُخْرِجُهُمْ مِّنَ

اللہ تعالیٰ ساتھی ہے ان لوگوں کا جو ایمان لائے ان کو تاریکیوں سے نکال کر

الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۗ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا

یا بچا کر نور کی طرف لاتا ہے اور جو لوگ کافر ہیں ان

اَوْلِيٰٓـئُهُمُ الطَّاغُوْتُ ۙ يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ

کے ساتھی شیاطین ہیں وہ ان کو نور سے نکال کر یا بچا کر

النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ ۗ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ

تاریکیوں کی طرف لے جاتے ہیں ایسے لوگ دوزخ میں رہنے والے ہیں

هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝ سبع مرة

یہ لوگ اس میں ہمیشہ ہمیشہ کے لیے رہیں گے (سات بار)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

پاک ہے اللہ اور سب تعریف واسطے اللہ کے اور نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے

وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ۗ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اور اللہ بزرگ تر ہے اور نہیں طاقت پھرنے کی گناہوں سے اور عبادت کی سوائے توفیق اللہ عالی

الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۝ سبع مرات عَدَدَ مَا عَلِمَ اللّٰهُ

مرتبہ عظیم الشان کے (سات مرتبہ) موافق گنتی اس چیز کے جو جانتا ہے اللہ

وَزِنَةَ مَا عَلِمَ اللّٰهُ وَمِلْأَ مَا عَلِمَ اللّٰهُ ثلث مرات

اور وزن اس چیز کے جو جانتا ہے اللہ اور جسامت اس چیز کے جو جانتا ہے اللہ (تین بار)

تَبَرَّاْتُ مِنْ حَوْلِىْ وَقُوَّتِىْ وَالْتَجَاْتُ اِلٰى

بیزار ہوا میں اپنی طاقت اور اپنی قوت سے اور پناہ پکڑی میں نے طرف

حَوْلِ اللّٰهِ وَقُوَّتِهٖ فِىْ جَمِيْعِ اُمُوْرِىْ مرة واحدة

طاقت اور قوت اللہ تعالیٰ کے اپنے تمام کاموں میں (ایک بار)

Scanned by CamScanner

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِیِّكَ

اے اللہ رحمت بھیج اوپر محمد بندے اپنے کے اور نبی اپنے کے

وَحَبِیْبِكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَ

اور حبیب اپنے کے اور رسول اپنے نبی اُمّی کے اور اُن کی

عَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحٰبِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ○ مرات سبع

آل اور اصحاب پر اور برکت اور سلام بھیج (سات بار)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَارْحَمْهُمَا

اے اللہ بخش مجھ کو اور ماں باپ میرے کو اور رحم کر اُن پر

كَمَا رَبَّیَانِیْ صَغِیْرًا وَّاغْفِرِ اللّٰھُمَّ لِجَمِیْعِ

جیسا پالا انہوں نے مجھ کو لڑکپن میں اور بخش اے اللہ تمام ایمان

الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَ

والوں اور ایمان والیوں کو اور مسلمان مردوں اور

الْمُسْلِمٰتِ اَحْیَآءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ

مسلمان عورتوں کو جو زندہ ہیں ان میں سے اور جو مُردہ ہیں

بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ○ مرات سبع

اپنی رحمت کے ساتھ اے سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والے (سات بار)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَللّٰھُمَّ یَا رَبِّ افْعَلْ بِیْ وَبِهٖ عَاجِلًا وَّاٰجِلًا

اے اللہ اے رب کر میرے ساتھ اور اُن کے ساتھ جلدی اور آہستگی سے

فِی الدِّیْنِ وَالدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ مَآ اَنْتَ لَهٗ

دین اور دُنیا اور آخرت میں وُہ بات جس کے تُو

اَهْلٌ وَّلَا تَفْعَلْ بِنَا یَا مَوْلٰنَا مَا نَحْنُ لَهٗ

لائق ہے اور نہ کر ہمارے ساتھ اے مولا ہمارے وُہ کام جو ہم لائق ہیں

اَهْلٌ اِنَّكَ غَفُوْرٌ حَلِیْمٌ جَوَادٌ كَرِیْمٌ

اُس کے تحقیق تو بخشنے والا متحمل سخی بزرگ

مَّلِكٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِیْمٌ مرات سبع اَللّٰھُمَّ اهْدِنِیْ

بادشاہ نیک مہربان رحم والا (سات مرتبہ) اے اللہ ہدایت کر مجھ کو

بِرَافَتِكَ یَا نَافِعُ وَرَافِعُ تَوَفَّنِیْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِیْ

ساتھ مہربانی اپنی کے اے نفع دینے والے اور بلندی دینے والے موت دے مجھ کو مسلمان اور ملا مجھ کو ساتھ

بِالصّٰلِحِیْنَ مرات ست یَا جَبَّارُ احد عشرین مرات

نیکوں کے۔ (چھ مرتبہ) اے زبردست (۲۱ بار پڑھے)

Scanned by CamScanner

دُعائے عقیقہ

بچّے کی پیدائش پر اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں جو جانور ذبح کر کے خیرات کیا جاتا ہے اسے عقیقہ کہا جاتا ہے۔ عقیقہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سنّت ہے۔

حدیث حضرت ام کرز رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسُول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ عقیقے میں لڑکے کی طرف سے دو بکریاں اور لڑکی کی طرف سے ایک بکری دی جائے۔ (ترمذی، نسائی)

حدیث حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسُولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کی طرف سے عقیقہ میں ایک بکری ذبح کی اور فرمایا کہ اے فاطمہ اس کا سر منڈواؤ اور بالوں کے وزن کے برابر چاندی صدقہ کرو (ترمذی)

حدیث حضرت سلمان بن عامر ضبی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مَیں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہُوئے سُنا ہے کہ لڑکے کی طرف سے عقیقہ ہے پس اُسکی طرف سے خُون بہاؤ اور اس کی تکلیف کو دُور کرو۔ (بخاری)

پس ان احادیث سے معلوم ہُوا کہ بچّہ کی پیدائش کے ساتویں دن عقیقہ کیا جائے۔ سر منڈوایا جائے اور بالوں کے وزن کے برابر سونا یا چاندی صدقہ کیا جائے اسی دن بچّہ کا اچھا سا نام رکھا جائے۔ فوری طور پر محمد نام رکھنا افضل ہے عقیقہ میں کوئی خلافِ شرع بیہودہ رسم نہ کی جائے۔ عقیقہ کے جانور میں قربانی کے جانور کی شرائط کا ہونا ضروری ہے۔ ایک گائے میں سات عقیقے ہو سکتے ہیں۔ قربانی کی گائے میں عقیقہ کا حصّہ ہو سکتا ہے۔ عقیقہ کا گوشت بچّے کے ماں باپ، دادا، دادی،

نانا، نانی نہ کھائیں یہ قطعاً غلط ہے۔ شرع میں اس کا کوئی ثبوت نہیں۔
(ماخوذ از بہارِ شریعت)

بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہہ کر ذبح کریں اس کے بعد یہ دُعا پڑھیں۔

لڑکے کے لیے دُعا

اَللّٰھُمَّ ھٰذِہٖ عَقِیْقَۃُ
دَمُھَا بِدَمِہٖ وَلَحْمُھَا بِلَحْمِہٖ وَعَظْمُھَا
بِعَظْمِہٖ وَجِلْدُھَا بِجِلْدِہٖ وَشَعْرُھَا بِشَعْرِہٖ
اَللّٰھُمَّ اجْعَلْھَا فِدَآءً لَّہٗ مِنَ النَّارِ ط

لڑکی کے لیے دُعا

اَللّٰھُمَّ ھٰذِہٖ عَقِیْقَۃُ
دَمُھَا بِدَمِھَا وَلَحْمُھَا بِلَحْمِھَا وَعَظْمُھَا
بِعَظْمِھَا وَجِلْدُھَا بِجِلْدِھَا وَشَعْرُھَا
بِشَعْرِھَا اَللّٰھُمَّ اجْعَلْھَا فِدَآءً لَّھَا مِنَ النَّارِ

Scanned by CamScanner

قربانی کی دُعا

بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہہ کر ذبح کریں
اس کے بعد یہ دُعا پڑھیں۔

اَللّٰھُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّیْ کَمَا تَقَبَّلْتَ مِنْ خَلِیْلِكَ
اِبْرَاھِیْمَ وَحَبِیْبِكَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

اگر قربانی کے جانور میں سات شریک ہوں تو مِنِّیْ کے بجائے مِنْ کے بعد ان ساتوں کے نام لیے جائیں۔

دُعائے صدّیق رضی اللہ عنہ

یہ دُعا خلیفۂ اوّل امیر المؤمنین سیدنا حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ہر نماز کے بعد پڑھا کرتے تھے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

خُذْ بِلُطْفِكَ یَا اِلٰھِیْ مَنْ لَّہٗ زَادٌ قَلِیْلٌ
مدد کر اپنی مہربانی سے اے خُدا اس کی ہدایت کا سرمایہ بہت تھوڑا ہے

مُفْلِسٌ بِالصِّدْقِ یَاْتِیْ عِنْدَبَابِكَ یَا جَلِیْلُ
مفلس ہے سچے دِل سے آیا ہے تیرے دروازے پر اے خُدا

کَیْفَ حَالِیْ یَا اِلٰھِیْ لَیْسَ لِیْ خَیْرُ الْعَمَلْ
برا کیا حال ہے اے خُدا نہیں ہے میرے پاس حسنِ عمل

سُوْءُ اَعْمَالٍ کَثِیْرٌ زَادُ طَاعَاتِیْ قَلِیْلْ
بُرے اعمال میرے بہت ہیں میری طاعتیں کم ہیں

مِنْہُ عِصْیَانٌ وَّنِسْیَانٌ وَّسَھْوٌ بَعْدَ سَھْوٍ
بھرے گناہ اور بھول پہ بھول سرزد ہو رہے ہیں

مِنْكَ اِحْسَانٌ وَّفَضْلٌ بَعْدَ اِعْطَاءِ الْجَزِیْلْ
تُو برابر احسان کر رہا ہے اور بخشش پہ بخشش زیادہ کرتا ہے

ذَنْبُہٗ ذَنْبٌ عَظِیْمٌ فَاغْفِرِ الذَّنْبَ الْعَظِیْمَ
برا گناہ بہت بڑا ہے اے خدا اس گناہِ عظیم کو بخشش دے

اِنَّہٗ شَخْصٌ غَرِیْبٌ مُذْنِبٌ عَبْدٌ ذَلِیْلْ
کیونکہ میں ایک گنہگار، غریب اور ذلیل بندہ ہوں

عَافِنِیْ مِنْ کُلِّ دَاءٍ وَاقْضِ عَنِّیْ حَاجَتِیْ
مجھے ہر بیماری سے محفوظ کر اور میری ضرورتوں کو پورا کر

اِنَّ لِیْ قَلْبًا سَقِیْمًا اَنْتَ مَنْ یَّشْفِی الْعَلِیْلْ
میرا دل بیمار ہے اور تُو ہے بیماروں کو شفا دینے والا

قُلْ لِّنَارِ اَبْرِدِیْ یَا رَبِّیْ فِیْ حَقِّیْ کَمَا
اے خدا آگ سے کہہ دے کہ وُہ میرے حق میں ٹھنڈی ہو جائے

Scanned by CamScanner

قُلْتَ قُلْنَا يَا نَارُ كُوْنِيْ اَنْتَ فِيْ حَقِّ الْخَلِيْلِ

جس طرح تو نے آگ کو ٹھنڈی ہونے کے لیے کہا تھا خلیلؑ کے لیے

طَالَ يَا رَبِّيْ ذُنُوْبِيْ مِثْلَ رَمْلٍ لَّا تُعَدّ

دراز ہو گئے ہیں میرے گناہ لاتعداد ذرہ ہائے ریت کی طرح

فَاعْفُ عَنِّيْ كُلَّ ذَنْبٍ وَّاصْفَحِ الصَّفْحَ الْجَمِيْلَ

میرا ہر گناہ معاف کر دے اور در گزر کر دے

هَبْ لَنَا مُلْكًا كَبِيْرًا نَّجِّنَا مِمَّا نَخَافُ

بخش ہم کو ایک بڑا ملک اور نجات دے ہم کو ان چیزوں سے جن سے ڈرتے ہیں

رَبَّنَا اِذْ اَنْتَ قَاضِيْ وَالْمُنَادِيْ جِبْرَئِيْلُ

اے مالک تو انصاف کرنے والا ہو گا اور جبرائیل پکارنے والا

اَنْتَ كَافِيْ اَنْتَ وَافِيْ فِيْ مُهِمَّاتِ الْاُمُوْرِ

تو کافی ہے تو پورا ہے بڑی سے بڑی مشکلات کے لیے

اَنْتَ حَسْبِيْ اَنْتَ رَبِّيْ اَنْتَ لِيْ نِعْمَ الْوَكِيْلُ

تو میرے لیے بہت ہے اور میرے لیے تو اچھا حافظ ہے

رَبِّ هَبْ لِيْ كَنْزَ فَضْلٍ اَنْتَ وَهَّابُ الرَّحِيْمُ

اے خدا تو اپنے فضل کے خزانے بخش دے تو بہت بخشنے والا ہے

اَعْطِنِيْ مَا فِيْ ضَمِيْرِيْ دُلَّنِيْ خَيْرَ الدَّلِيْلِ

دے مجھ کو جو میرے دل میں ہے اور اچھے راستے کی طرف راہنمائی کر

اَيْنَ مُوْسٰى اَيْنَ عِيْسٰى اَيْنَ يَحْيٰى اَيْنَ نُوْحٌ

کہاں ہیں موسیٰؑ کہاں ہیں عیسیٰؑ کہاں ہیں یحییٰؑ کہاں ہیں نوحؑ

اَنْتَ يَا صِدِّيْقُ عَاصٍ تُبْ اِلَى الْمَوْلَى الْجَلِيْلِ

تو اے گنہگار صدیق توبہ کر خدائے بزرگ و برتر سے

عہد نامہ

عہد نامہ توحید الٰہی کا اقرار ہے۔ جب اللہ تعالیٰ نے رُوحوں کو پیدا کیا تھا تو اُس وقت اللہ تعالیٰ نے اُن سے عہد لیا تھا کہ کیا میں تمہارا رب نہیں ہوں تو سب رُوحوں نے کہا تھا کہ ہاں اسے یوم میثاق کہتے ہیں یعنی یہ عہد توحید کا تھا اسی عہد کے اقرار کو عہد نامہ کہا جاتا ہے کیونکہ اس عہد نامہ میں اللہ کی وحدانیت کی شہادت اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت کا اقرار ہے اس کے متعلق چند اسناد حسب ذیل ہیں۔

پہلی روایت حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک روز اپنے اصحاب سے فرمایا کیا تم اس بات سے عاجز ہو کہ صبح و شام اللہ تعالیٰ سے عہد کر لیا کرو؟ عرض کیا گیا کیسے؟ فرمایا جو ہر صبح و شام اس (عہد نامہ) کو پڑھے گا ایک فرشتہ اس پر مہر لگا کر عرش معلّٰے کے نیچے رکھ دے گا اور بروز قیامت منادی ندا کرے گا، وہ لوگ کہاں ہیں جن کے لیے اللہ کے پاس عہد ہے۔ تو وُہ جنّت میں داخل ہوں گے۔

(تفسیر کبیر)

Scanned by CamScanner

دُوسری روایت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما کی جس کو ابن ابی شیبہ اور حاتم اور طبرانی اور حاکم نے بتصحیح اور ابن مردویہ نے روایت کیا یوں ہے کہ آپ نے آیۂ کریمہ لَا یَمْلِکُوْنَ الشَّفَاعَۃَ اِلَّا مَنِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمٰنِ عَہْدًا ۝ پڑھ کر فرمایا کہ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن فرمائے گا۔ جس شخص کا میرے پاس عہد ہو وُہ کھڑا ہو جائے تو سوائے اس دُعاء (عہد نامہ) کے کوئی کھڑا نہ ہوگا۔

تیسری روایت حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے ہے جس کو حکیم ترمذی نے روایت کیا۔ آپ فرماتے ہیں کہ رسُولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص ہر نماز کے سلام کے بعد یہ کلمات پڑھے گا ایک فرشتہ اس کو کاغذ پر لکھ کر مہر لگا کر رکھ دے گا۔ جب بندہ اپنی قبر سے اُٹھے گا وُہ فرشتہ وُہ نوشتہ لائے گا اور ندا کرے گا کہ عہد والے لوگ کہاں ہیں حتّٰی کہ وُہ (عہد کیا ہُوا) اُن کو دے گا۔

امام صفار نے ذکر کیا اگر میت کی پیشانی یا عمامہ یا کفن پر (عہد نامہ) لکھا جائے تو امید ہے کہ اللہ تعالیٰ اس میت کو بخش دے اور عذابِ قبر سے مامون فرمائے۔ امام نصیر نے اس کے جواز کے لیے بیان کیا ہے۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے اصطبل کے گھوڑوں کی رانوں پر لکھا ہُوا تھا۔ حُبِسَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ تَعَالٰی۔ ایسے ہی شاہ ولی اللہ رحمہ اللہ نے قول الجمیل میں دردِ زہ کے دفعیہ کے لیے آیۂ کریمہ وَاَلْقَتْ مَا فِیْہَا وَتَخَلَّتْ کو لکھ کر عورت کی ران پر باندھنے کو تحریر فرمایا۔

ابنِ حجر رحمہ اللہ نے اپنے فتاوے میں (عہد نامہ) لکھنے کے جواز میں فتوٰی دیا اور فرمایا کہ اس دُعا کے لیے اصل ہے۔ ابن عجیل فقیہ اس کے لیے حکم کیا

کرتے تھے۔ مگر کلمہ کی انگلی سے لکھیں روشنائی سے نہ لکھیں ان روایات سے یہ نتیجہ اخذ ہوتا ہے کہ شجرہ یا عہد نامہ قبر میں رکھنا جائز ہے اور بہتر یہ ہے کہ میت کے منہ کے سامنے قبلہ کی جانب طاق کھود کر اس میں رکھیں (بہارِ شریعت)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ

اے میرے اللہ آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے غائب

الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ اَنْتَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ

اور حاضر کے جاننے والے تو نہایت مہربان بخشش والا ہے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعْھَدُ اِلَیْکَ فِیْ ھٰذِہِ الْحَیٰوۃِ

الٰہی میں اس دُنیاوی زندگی میں تیرے ساتھ عہد و اقرار کرتا ہوں

الدُّنْیَا وَاَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَکَ

اور اس بات کی شہادت دیتا ہوں کہ تیرے سوا قابلِ پرستش کوئی نہیں تو یکتا ہے

لَا شَرِیْکَ لَکَ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُکَ

تیرا کوئی شریک اور ساتھی نہیں اور میں اس بات کی بھی گواہی دیتا ہوں کہ جناب محمد صلی اللہ علیہ وسلم

وَرَسُوْلُکَ فَلَا تَکِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ فَاِنَّکَ

تیرے بندے اور رسُول ہیں پس تو مجھے میرے نفس پر نہ چھوڑ کیونکہ اگر تو

اِنْ تَکِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ تُقَرِّبْنِیْ اِلَی الشَّرِّ

مجھے میرے نفس کے حوالے کرے گا تو وہ مجھے شر کے قریب اور نیکی سے

Scanned by CamScanner

وَتُبَاعِدَنِیْ مِنَ الْخَیْرِ وَاِنِّیْ لَآ اَتَّکِلُ اِلَّا

دُور کردے گا اور مجھے تو صرف تیری رحمت کا آسرا

بِرَحْمَتِكَ فَاجْعَلْ لِّیْ عِنْدَكَ عَهْدًا تُوَفِّیْهِ

ہے پس اپنے ہاں بھی میرا عہد کردے جسے روزِ قیامت

اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ ○

تک پورا کرے تو ہرگز عہد کی خلاف ورزی نہیں کرتا

وَصَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ

اور خیر الخلق محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپکے تمام آل و

وَّاٰلِهٖ وَاَصْحٰبِهٖ اَجْمَعِیْنَ ○ بِرَحْمَتِكَ

اصحاب پر اللہ تعالیٰ کی رحمت نازل ہو اے رحم کرنے والوں میں سب

یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ○

سے بڑے رحم کرنے والے اپنی رحمت سے (میری التجا قبول فرما)

لَوْلَآ اِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَآءَ اللّٰهُ

(بھلا) جب تم اپنے باغ میں داخل ہوئے تو تم نے ماشاء اللہ

لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ج

لا قوۃ الا باللہ کیوں نہ کہا۔

○

سیّدُ الاستغفار

گناہوں کی بخشش اور مغفرت کے لیے یہ استغفار بہت مؤثر ہے جو شخص اس استغفار کو روزانہ ایک مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے اگر ہو سکے تو ہر نماز کے بعد ایک مرتبہ پڑھ لے تو اللہ تعالیٰ اس کے تمام گناہ معاف کردے گا خواہ وہ کتنے زیادہ ہی کیوں نہ ہوں اگر کوئی اس استغفار کو کثرت سے پڑھتا رہے تو اس سے ہر برائی ختم ہو جائے گی اور اس کا دل نیکیوں کی طرف مائل ہو جائے گا۔ اللہ کی عبادت میں دل خوب لگے گا اور سکونِ قلب میسر آئے گا۔ اللہ کے حضور سچی توبہ کرنے کے بعد اس استغفار کو کثرت سے پڑھنا قبولِ توبہ کی دلیل ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ

اے اللہ تو میرا رب ہے نہیں کوئی معبود مگر تُو تونے مجھے پیدا کیا

وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰی عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ

اور میں تیرا بندہ ہوں اور میں تیرے عہد اور وعدے پر قائم ہوں

مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ

اپنی طاقت کے موافق میں پناہ مانگتا ہوں تجھ سے اپنی بدکاریوں

اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَیَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِیْ

سے اور تیری نعمتوں کا اقرار کرتا ہوں اور اپنے گناہوں کا اقرار کرتا ہوں

Scanned by CamScanner

فَاغْفِرْ لِیْ ذُنُوْبِیْ فَاِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ

تو میرے گناہ بخش دے پس تیرے سوا کوئی گناہ

اِلَّآ اَنْتَ ○

نہیں بخشتا۔

وظیفہ شش قفل

عام زبان میں تالے کو قفل کہا جاتا ہے کیونکہ آیات شش قفل پڑھنے سے آفات اور بلیات جو انسان کو تنگ کرتی ہیں اُن کو قفل لگ جاتا ہے گویا کہ یہ قفل ایک طرح کا حصار ہے جس کی بناء پر پڑھنے والا بیرونی مخلوق کی مزاحمت سے ہر لحاظ سے اللہ کی پناہ میں رہتا ہے۔ یہ وظیفہ دراصل بزرگانِ دین اور صوفیائے عظام کے معمولات سے ہے شش قفل کو روزانہ سوتے وقت پڑھنے والا ہمیشہ تمام آفات سے محفوظ رہتا ہے اس کے علاوہ شیاطین اور جنات کے حملوں سے بھی اللہ تعالیٰ کی پناہ میں رہتا ہے۔

جب کوئی شخص اپنے گھر سے باہر سفر پر جائے تو ان شش قفل کو پڑھ کر اپنے اہل و عیال اور مال و اسباب کو اللہ کے سپرد کر جائے تو ان شاء اللہ جیسا چھوڑ کر جائے گا ویسا ہی سفر سے واپسی پر پائے گا کیونکہ قفل پڑھنے سے اس کی ہر چیز اللہ کی پناہ میں رہے گی۔ بعد نمازِ فجر شش قفل کو روزانہ گیارہ مرتبہ پڑھنے سے خاص رحمتِ خداوندی حاصل ہوتی ہے اور اللہ تعالیٰ دنیا کے ہر کام میں اس کی مدد کرتا ہے باطنی علم میں اضافہ ہوتا ہے، علم کی راہیں کھلتی ہیں، دل کا غنیٰ حاصل ہوتا ہے،

ملنے جلنے والوں میں بے پناہ عزت ملتی ہے۔

اگر کسی کی کوئی چیز گم ہو گئی ہو تو ان قفل کو سوتے وقت ۴۱ مرتبہ روزانہ پڑھے تو ان شاء اللہ اللہ تعالیٰ کسی طریقے سے گم شدہ چیز کے بارے میں اشارہ کر دے گا۔

قفل اوّل

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ السَّمِیْعِ الْبَصِیْرِ ۙ الَّذِیْ لَیْسَ

شروع ساتھ نام اللہ سننے والے دیکھنے والے کے وہ کہ نہیں ہے مثل

كَمِثْلِهٖ شَیْءٌ ۚ وَّهُوَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ○ بِرَحْمَتِكَ

اس کے کوئی چیز اور وہ ہر شے کا جاننے والا ہے ساتھ رحمت تیری کے

یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ○ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ

اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے اور درود اللہ کا اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم

وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِیْنَ ○

کے اور اس کی آل کے سب کے۔

قفل دوم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ بِسْمِ اللّٰهِ الْخَالِقِ

شروع ساتھ نام اللہ پیدا کرنے والے جاننے

Scanned by CamScanner

الْعَلِيْمِ ۝ الَّذِيْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَّهُوَ

والے کے وہ جو نہیں ہے مثل اس کے کوئی شے اور وہ

الْفَتَّاحُ الْعَلِيْمُ ۝ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ

کھولنے والا جاننے والا ہے ساتھ تیری رحمت کے اے سب سے بڑھ کر

الرَّاحِمِيْنَ ۝

رحم کرنے والے

قفل سوم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ السَّمِيْعِ

شروع ساتھ نام اللہ سننے والے

الْعَلِيْمِ ۝ الَّذِيْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَّهُوَ

جاننے والے کے وہ جو نہیں ہے مثل اس کے کوئی شے اور وہ

الْغَنِيُّ الْقَدِيْرُ ۝ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝

حاننے والے کے وہ جو نہیں ہے مثل اس کے کوئی چیز اور وہ بے پرواہ

قدرت والا ہے ساتھ رحمت تیری کے اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے

قفل چہارم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ

شروع ساتھ نام اللہ غالب بخشش

الْكَرِيْمِ ۝ الَّذِيْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَّهُوَ

والے کے وہ جو نہیں ہے مثل اس کے کوئی شے اور وہ غالب

الْعَزِيْزُ الْكَرِيْمُ ۝ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝

بخشنے والا ہے اپنی رحمت کے ساتھ اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے

قفل پنجم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ السَّمِيْعِ

شروع ساتھ نام اللہ سننے والے

الْعَلِيْمِ ۝ الَّذِيْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَّ

جاننے والے کے وہ جو نہیں ہے مثل اس کے کوئی شے اور وہ

هُوَ الْعَلِيْمُ الْخَبِيْرُ ۝ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ

جاننے والا خبر دار ہے تیری رحمت کے ساتھ اے سب سے

الرَّاحِمِيْنَ ۝

بڑھ کر رحم کرنے والے

قفل ششم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ

شروع ساتھ نام اللہ غالب

Scanned by CamScanner

الرَّحِيْمِ ۝ الَّذِيْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ ۚ وَّهُوَ

بخشش والے کے وُہ جو نہیں ہے مثل اس کے کوئی شے اور وُہ

الْعَزِيْزُ الْغَفُوْرُ ۝ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا ۖ وَّ

غالب بخشنے والا ہے پس اللہ ہے سب سے اچھا نگہبان وُہ

هُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ ۝

سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے

وظیفہ ہفت ہیکل

وظیفہ ہفت ہیکل میں دراصل قرآن پاک کی سورتوں کو سات علیحدہ جزوں میں ترتیب دیا گیا ہے۔ ہیکل دراصل ایسی قلعہ بندی کو کہا جاتا ہے جس کے ذریعے انسان ہر لحاظ سے بیرونی حملوں اور آفات سے محفوظ ہو جاتا ہے ایسے ہی یہ سات ہیکل ہیں جن کے وِرد سے پڑھنے والا ہمیشہ اللہ کی پناہ میں رہتا ہے اور اس کی ہر طرح سے حفاظت ہوتی ہے لہٰذا ان ہیکل کے بے پناہ فیوض و برکات ہیں، جو حسب ذیل ہیں :-

۱۔ ہفت ہیکل کو روزانہ پڑھنے سے پڑھنے والے کے گھر میں اور روزی میں خیر و برکت پیدا ہوتی ہے۔ اگر کوئی مالی پریشانی ہو تو ہفت ہیکل کو کثرت کے ساتھ پڑھنے سے اللہ کی رحمت سے دُور ہو جاتی ہے اگر کوئی مقروض ہو تو اسے روزانہ ۴۱ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے اِن شاء اللہ اس کا قرضہ اُترنے کا کوئی ذریعہ بن جائے گا۔

۲۔ ہفت ہیکل خاص طور پر آسیب، جنّات اور ہر قسم کی بیرونی وباؤں سے محفوظ رہنے کے لیے بہت ہی مؤثر ہے اس لیے اگر کسی مقام پر یا جگہ پر آسیب یا جنّات کا اثر ہو تو ہفت ہیکل کو روزانہ اُس مقام پر ۱۱۱ مرتبہ چالیس دن تک پڑھیں اِن شاء اللہ آسیب اور جنّات کا اثر ختم ہو جائے گا۔ اس کے علاوہ اگر کوئی ان ہیکل کو روزانہ ایک مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے تو اس کا اہل و عیال آسیب اور جنات سے ہمیشہ کے لیے محفوظ رہے گا۔

۳۔ ہفت ہیکل کی روزانہ سات مرتبہ کی تلاوت دوزخ سے نجات کا ذریعہ بنے گی اور اگر کوئی ان ہیکل کو روزانہ سات مرتبہ پڑھ کر اللہ کے حضور میں اپنے فوت شدہ عزیز و اقارب اور والدین کی بخشش کے لیے دُعا کرے تو اگر اللہ چاہے تو اس کے مرحوم عزیز و اقارب کو عالمِ برزخ کے عذاب سے نجات ملے گی۔ جو شخص اسے روزانہ پڑھتا رہے اس پر عالمِ سکرات کی تکالیف آسان ہو جاتی ہیں۔

۴۔ ہفت ہیکل کی آیاتِ پاک کو پڑھنے سے اللہ کی قُربت اور رضا حاصل ہوتی ہے لہٰذا جو شخص نمازِ تہجد کے بعد اس ہفت ہیکل کو پڑھنے کا روزانہ معمول بنالے اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے دین و دُنیا میں اُس کا بیڑا پار کرے گا۔ اگر کوئی حاجت درپیش ہو تو بھی اللہ کی رحمت سے رفع ہو گی۔

ہفت ہیکل

ہیکلِ اوّل

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۝

Scanned by CamScanner

أُعِيذُ نَفْسِي بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ ۝ اللّٰهُ

مَیں اپنی جان کو خدائے بزرگ و بلند کی پناہ میں دیتا ہوں اللہ

لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ ۚ الْحَيُّ الْقَيُّومُ ۚ لَا تَأْخُذُهُ

نہیں کوئی معبود مگر وہ زندہ ہے ہمیشہ قائم رہنے والا نہیں پکڑتی اُس کو

سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ۭ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا

اونگھ اور نہ نیند واسطے اس کے ہے جو کچھ بیچ آسمانوں کے اور جو کچھ

فِي الْاَرْضِ ۭ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ

بیچ زمین کے ہے کون ہے وُہ جو سفارش کرے نزدیک اس کے مگر ساتھ

اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۭ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا

حکم اس کے کے جانتا ہے جو کچھ آگے اُن کے ہے اور جو کچھ پیچھے

خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ

اُن کے ہے اور نہیں گھیرتے ساتھ کسی چیز کے علم اس کے سے

اِلَّا بِمَا شَاۗءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَ

کہ چاہے سما لیا ہے کُرسی اس کی نے آسمانوں کو اور

الْاَرْضَ ۚ وَلَا يَـــُٔـوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ

زمین کو اور نہیں تھکاتی اس کو نگہبانی ان دونوں کی اور وُہ

الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۝

ہے بلند مرتبہ بڑا۔

هَيْكَلِ دوم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

أُعِيذُ نَفْسِي بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ ۝ إِذْ

پناہ میں دیتا ہوں میں اپنی جان کو خدائے بزرگ و بلند کے ساتھ جب

قَالَتِ امْرَأَتُ عِمْرٰنَ رَبِّ إِنِّي نَذَرْتُ

کہا عمران کی عورت نے اے میرے پروردگار تحقیق میں نے نذر کیا ہے واسطے

لَكَ مَا فِي بَطْنِي مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّي ۚ

تیرے جو کچھ کہ بیچ پیٹ میرے کے ہے آزاد کر کے قبول کر مجھ سے

إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝ سُنَّةَ مَنْ

یقیناً تو ہی سننے والا جاننے والا ہے عادت اس کی کہ

قَدْ أَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنْ رُسُلِنَا وَلَا تَجِدُ

تحقیق بھیجا ہم نے تجھ سے پہلے پیغمبروں اپنے سے اور نہ پاوے گا تو واسطے

لِسُنَّتِنَا تَحْوِيلًا ۝ أَقِمِ الصَّلٰوةَ لِدُلُوكِ

عادت ہماری کے تغیّر قائم کر نماز کو وقت ڈھلنے سورج

الشَّمْسِ إِلٰى غَسَقِ اللَّيْلِ وَقُرْاٰنَ الْفَجْرِ ۖ

کے اندھیرے رات کے تک اور قرآن پڑھ فجر کو

Scanned by CamScanner

إِنَّ قُرْآنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُودًا ○ وَمِنَ

تحقیق قرآن پڑھنا فجر کا ہے حاضر کیا گیا اور تھوڑی

اللَّيْلِ فَتَهَجَّدْ بِهِ نَافِلَةً لَّكَ ۖ عَسَىٰ

سی رات کو پس تہجد پڑھ ساتھ قرآن کے زیادتی ہے واسطے تیرے شتاب ہے

أَن يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُودًا ○ وَ

یہ کہ بھیجے تجھ کو پروردگار تیرا مقام محمود میں اور

قُل رَّبِّ أَدْخِلْنِي مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّ

کہہ اے رب میرے داخل کر مجھ کو داخل کرنا سچا اور

أَخْرِجْنِي مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَل لِّي

نکال مجھ کو نکالنا سچا اور کر واسطے میرے

مِن لَّدُنكَ سُلْطَانًا نَّصِيرًا ○

نزدیک اپنے سے غلبہ مدد دینے والا۔

هیکلِ سوم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ○

أُعِيذُ نَفْسِي بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ ○

پناہ میں دیتا ہوں اپنی جان کو خدائے بلند و بزرگ کی۔

آمَنَ الرَّسُولُ بِمَا أُنزِلَ إِلَيْهِ مِن رَّبِّهِ

ایمان لایا پیغمبر ساتھ اس چیز کے جو اتاری گئی ہے طرف اس کے رب اس کے سے

وَالْمُؤْمِنُونَ ۚ كُلٌّ آمَنَ بِاللَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ

اور مسلمان ہر ایک ایمان لایا ساتھ اللہ کے اور اس کے فرشتوں

وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ ۖ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ

اور کتابوں اور رسولوں کے نہیں جدائی ڈالتے ہم درمیان کسی کے رسولوں

مِّن رُّسُلِهِ ۖ وَقَالُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا ۖ

اس کے سے اور کہا انہوں نے سنا ہم نے اور مانا ہم نے

غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ ○ لَا يُكَلِّفُ

بخشش مانگتے ہیں تیری اے رب ہمارے اور طرف تیرے ہے پھر آنا نہیں تکلیف دیتا

اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا ۚ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَ

اللہ کسی جی کو مگر طاقت اس کی پر واسطے اس کے ہے جو کمایا اس نے اور پر اس

عَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ۗ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا

کے ہے جو کمایا اس نے اے رب ہمارے مت پکڑ ہم کو اگر

إِن نَّسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ

بھول گئے ہم یا خطا کی ہم نے اے رب ہمارے اور مت رکھ اوپر

عَلَيْنَا إِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِن

ہمارے بوجھ جیسا رکھا تو نے اس کو اوپر ان لوگوں کے کہ پہلے ہم سے

Scanned by CamScanner

قَبِّلْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ

تھے لے ہمارے رب اور مت اٹھوا ہم سے وہ چیز کہ نہیں طاقت واسطے ہمارے

وَاعْفُ عَنَّا ۩ وَاغْفِرْ لَنَا ۩ وَارْحَمْنَا ۩

ساتھ اس کے اور معاف کر ہم کو اور بخش ہم کو اور رحم کر ہم پر

اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝

تو ہے دوست دار ہمارا پس مدد دے ہم کو قوم کافروں کی پر

هَيْكَلِ چَهَارُم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اُعِيْذُ نَفْسِيْ بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۝ وَ

پناہ میں دیتا ہوں اپنی جان کو خدائے بلند و بزرگ کی اور

قُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ ؕ اِنَّ

کہہ آیا حق اور گم ہوا باطل تحقیق

الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا ۝ وَنُنَزِّلُ مِنَ

باطل تھا گم ہو جانے والا اور اتارتے ہیں ہم قرآن

الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۙ

سے وہ چیز کہ وہ شفا ہے اور رحمت واسطے ایمان والوں کے

وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا ۝ وَاِذَآ

اور نہیں زیادہ کرتا ظالموں کو مگر نقصان اور جب

اَنْعَمْنَا عَلَى الْاِنْسَانِ اَعْرَضَ وَنَاٰ بِجَانِبِهٖ ۚ

نعمت بھیجتے ہیں ہم اوپر انسان کے منہ پھیر لیتا ہے اور دور کر لیتا ہے

وَاِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ كَانَ يَئُوْسًا ۝ قُلْ كُلٌّ

کروٹ اپنی اور جب لگتی ہے اس کو برائی ہوتا ہے ناامید کہہ ہر ایک عمل

يَّعْمَلُ عَلٰى شَاكِلَتِهٖ ؕ فَرَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَنْ

کرتا ہے اوپر طریق اپنے کے پس پروردگار تمہارا خوب جانتا ہے اس

هُوَ اَهْدٰى سَبِيْلًا ۝ وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الرُّوْحِ ؕ

شخص کو کہ وہ بہت پانے والا ہے راہ کو اور سوال کرتے ہیں تجھ کو روح سے

قُلِ الرُّوْحُ مِنْ اَمْرِ رَبِّيْ وَمَآ اُوْتِيْتُمْ

کہہ روح حکم میرے پروردگار کے سے ہے اور نہیں دیئے گئے ہو

مِّنَ الْعِلْمِ اِلَّا قَلِيْلًا ۝

تم علم سے مگر تھوڑا۔

هَيْكَلِ پَنْجُم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

Scanned by CamScanner

أُعِيذُ نَفْسِي بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ ۝ قَالَ

پناہ میں دیتا ہوں اپنی جان کو خدائے بلند بزرگ کی کہا

رَبِّ إِنِّي وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّي وَاشْتَعَلَ

اے رب میرے تحقیق سست ہوگئی ہیں ہڈیاں میری اور شعلہ مارا سر نے

الرَّأْسُ شَيْبًا وَّلَمْ أَكُنْ بِدُعَآئِكَ رَبِّ

بڑھاپے کا اور نہ تھا بیچ پکارنے تیرے کے اے رب میرے

شَقِيًّا ۝ وَإِنِّي خِفْتُ الْمَوَالِيَ مِنْ وَّرَآءِي

بے نصیب اور تحقیق میں ڈرتا ہوں وارثوں اپنے سے پیچھے میرے

وَكَانَتِ امْرَأَتِي عَاقِرًا فَهَبْ لِي مِنْ

اور ہے عورت میری بانجھ پس بخش واسطے میرے اپنے

لَّدُنْكَ وَلِيًّا ۝ يَّرِثُنِي وَيَرِثُ مِنْ آلِ

پاس سے ولی کہ وارث ہو میرا اور وارث ہو اولاد

يَعْقُوبَ ۖ وَاجْعَلْهُ رَبِّ رَضِيًّا ۝ لَقَدْ

یعقوب کا اور کردے اس کو اے رب میرے پسندیدہ البتہ تحقیق

صَدَقَ اللّٰهُ رَسُولَهُ الرُّءْيَا بِالْحَقِّ ۚ

سچ دکھلایا اللہ نے رسول اپنے کو خواب ساتھ حق کے

لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ إِنْ شَآءَ اللّٰهُ

البتہ ضرور داخل ہوگے تم مسجد حرام میں اگر چاہا اللہ نے

آمِنِينَ ۙ مُحَلِّقِينَ رُءُوسَكُمْ وَمُقَصِّرِينَ

امن سے منڈواتے ہوئے سروں اپنوں کو اور کتراتے ہوئے

لَا تَخَافُونَ ۭ فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوا فَجَعَلَ

نہ ڈرتے ہوں گے پس جانا اللہ نے جو کچھ نہ جانا تم نے پس کی

مِنْ دُونِ ذٰلِكَ فَتْحًا قَرِيبًا ۝

ورے اس کے فتح نزدیک ۔

هَيْكَلِ شَشُمْ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

أُعِيذُ نَفْسِي بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ ۝ قُلْ

پناہ میں دیتا ہوں میں اپنی جان کو خدائے بلند و بزرگ کے تو کہہ

أُوحِيَ إِلَيَّ أَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ

وحی کیا گیا ہے طرف میرے تحقیق سنا ایک جماعت نے جنوں میں سے

فَقَالُوا إِنَّا سَمِعْنَا قُرْآنًا عَجَبًا ۝ يَّهْدِي

پس کہا انہوں نے تحقیق سنا ہم نے قرآن عجیب کہ راہ دکھلاتا ہے

إِلَى الرُّشْدِ فَآمَنَّا بِهِ ۖ وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَا

طرف بھلائی کی پس ایمان لائے ہم اس پر اور ہرگز نہ شریک لاویں گے

Scanned by CamScanner

اَحَدًا ۝ وَّاَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ

ہم ساتھ رب اپنے کے کسی کو اور یہ کہ بلند ہے عزت رب ہمارے کی نہیں پکڑی اس نے

صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ۝ وَّاَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ

جورو اور نہ اولاد اور یہ کہ کہا کرتے تھے بے وقوف

سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ۝

ہمارے اُوپر اللہ کے بڑھا کر۔

هَيْكَلِ هَفْتُمْ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَعُوْذُ نَفْسِيْ بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَاِنْ

پناہ میں دیتا ہوں میں اپنی جان کو خدائے بلند و بزرگ کی اور تحقیق

يَّكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَيُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ

نزدیک ہیں لوگ کہ کافر ہوئے البتہ پچلا دیں تجھ کو ساتھ نظروں اپنی

لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ ۝

کے جب سنتے ہیں ذکر اور کہتے ہیں تحقیق وُہ البتہ دیوانہ ہے

وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝ ع

اور نہیں وُہ مگر نصیحت واسطے جہانوں کے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالسَّمَآءِ وَالطَّارِقِ ۝ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا

آسمان اور رات کے آنے والے کی قسم اور تم کو کیا معلوم کہ رات

الطَّارِقُ ۝ النَّجْمُ الثَّاقِبُ ۝ اِنْ كُلُّ

کے آنے والا کیا ہے وہ تارا ہے چمکنے والا کہ کوئی متنفس

نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ۝ فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ

نہیں جس پر نگہبان مقرر نہیں تو انسان کو دیکھنا چاہیئے کہ وُہ

مِمَّ خُلِقَ ۝ خُلِقَ مِنْ مَّآءٍ دَافِقٍ ۝ يَّخْرُجُ

کاہے سے پیدا ہوا ہے وُہ اچھلتے ہوئے پانی سے پیدا ہوا ہے جو پیٹھ

مِنْ بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَآئِبِ ۝ اِنَّهٗ عَلٰى

اور سینے کے بیچ میں سے نکلتا ہے بیشک خدا اس کے اعادے

رَجْعِهٖ لَقَادِرٌ ۝ يَوْمَ تُبْلَى السَّرَآئِرُ ۝ فَمَا

(یعنی پھر پیدا کرنے) پر قادر ہے جس دن دلوں کے بھید جانچے جائیں گے تو انسان

لَهٗ مِنْ قُوَّةٍ وَّلَا نَاصِرٍ ۝ وَالسَّمَآءِ ذَاتِ

کیلئے پیش نہ چل سکے گی اور نہ کوئی اس کا مددگار ہوگا آسمان کی قسم جو مینہ

الرَّجْعِ ۝ وَالْاَرْضِ ذَاتِ الصَّدْعِ ۝ اِنَّهٗ

برساتا ہے اور زمین کی قسم جو پھٹ جاتی ہے کہ یہ کلام

Scanned by CamScanner

لَقَوْلٌ فَصْلٌ ۝ وَّمَا هُوَ بِالْهَزْلِ ۝ إِنَّهُمْ

(حق کو باطل سے) جُدا کرنے والا ہے اور بیہودہ بات نہیں یہ لوگ تو

يَكِيدُونَ كَيْدًا ۝ وَّأَكِيدُ كَيْدًا ۝ فَمَهِّلِ

اپنی تدبیروں میں لگے ہے ہیں اور ہم اپنی تدبیر کر رہے ہیں تو تم

الْكَافِرِينَ أَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا ۝ ع

کافروں کو مہلت دو پس چند روز ہی مہلت دو۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

تَبَّتْ يَدَا أَبِي لَهَبٍ وَّتَبَّ ۝ مَا أَغْنَىٰ

ابو لہب کے ہاتھ ٹوٹ جائیں اور وُہ ہلاک ہو نہ تو اس کا مال ہی اس کے

عَنْهُ مَالُهُ وَمَا كَسَبَ ۝ سَيَصْلَىٰ نَارًا

کچھ کام آیا اور نہ وُہ جو اُس نے کمایا وُہ جلد بھڑکتی ہُوئی آگ میں

ذَاتَ لَهَبٍ ۝ وَّامْرَأَتُهُ ۝ حَمَّالَةَ الْحَطَبِ ۝ ع

داخل ہوگا اور اس کی جورو بھی جو ایندھن سر پر اٹھائے پھرتی ہے

فِي جِيدِهَا حَبْلٌ مِّن مَّسَدٍ ۝ ع

اس کے گلے میں مونج کی رسّی ہوگی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ ۝ اللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ

کہو کہ وُہ (ذات پاک جس کا نام) اللہ (ہے) ایک ہے (وُہ) معبود برحق بے نیاز ہے نہ کسی کا باپ ہے

وَلَمْ يُولَدْ ۝ وَلَمْ يَكُن لَّهُ كُفُوًا أَحَدٌ ۝ ع

اور نہ کسی کا بیٹا اور کوئی اس کا ہمسر نہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِن شَرِّ مَا خَلَقَ ۝

کہو کہ میں صبح کے مالک کی پناہ مانگتا ہوں ہر چیز کی بُرائی سے جو اُس نے پیدا کی

وَمِن شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ ۝ وَمِن شَرِّ

اور شب تاریک کی بُرائی سے جب اس کا اندھیرا چھا جائے اور گنڈوں پر (پڑھ پڑھ کر)

النَّفَّاثَاتِ فِي الْعُقَدِ ۝ وَمِن شَرِّ حَاسِدٍ

پھونکنے والیوں کی بُرائی سے اور حسد کرنے والے کی بُرائی سے

إِذَا حَسَدَ ۝ ع

جب حسد کرنے لگے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ النَّاسِ ۝

کہو کہ میں لوگوں کے پروردگار کی پناہ مانگتا ہوں یعنی لوگوں کے حقیقی بادشاہ کی

Scanned by CamScanner

اِلٰهِ النَّاسِ ۝ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝

لوگوں کے معبود برحق کی (شیطان) وسوسہ انداز کی برائی سے جو (خدا کا نام سن کر) پیچھے ہٹ جاتا

الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۝ مِنَ

ہے جو لوگوں کے دلوں میں وسوسے ڈالتا ہے (خواہ وہ) جنات

الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝ ع

سے (ہو) یا انسانوں میں سے۔

چہل کاف

چہل کاف سے مُراد چالیس کاف کا وظیفہ ہے حضرت سید عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کی طرف منسوب ہے عاملین میں چہل کاف کا وظیفہ بہت معروف ہے اور اسے ہر مشکل کے حل کے لیے بڑا اکسیر تصور کیا جاتا ہے اور اس کے فوائد بے پناہ ہیں بہت سے کاملین اور عاملین کا معمول اس کا وظیفہ رہا ہے۔

چہل کاف حسب ذیل ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

كَفَاكَ رَبُّكَ كَمْ يَكْفِيكَ وَاكِفَةً

تیرے پروردگار نے تیری بہت کفایت کی بہت سی مصیبتوں سے،

كِفَكَافُهَا كَكَمِيْنٍ كَانَ مِنْ لَكَكِ

ان مصیبتوں سے ایسے حفاظت کی جیسے کہ کمین گاہ میں لشکر سے کوئی بچ جائے

تَكَرْكَرًا كَكَرًّا الْكَرِّ فِیْ كَبَدٍ

یہ مصیبت مشابہ ہے ایسی جماعت سے جو بتھیارے لیس ہو یا نیزہ بردار ہو

تَحْكِیْ مُشَكْشَكَةً كَلُكْلُكِ لَكَكٍ

جیسے کہ مضبوط جوان گوشت سے بھرا ہوا اونٹ

كَفَاكَ مَا بِیْ كَفَاكَ الْكَافِ كُرْبَتَهٗ

پروردگار کفایت کرے اس چیز کی جو میرے ساتھ ہے میرے علم کیمطابق تمام رنج اور مصیبتوں سے

یَا كَوْكَبًا كَانَ یَحْكِیْ كَوْكَبَ الْفَلَكِ

اے ستارے تو ثبات اور بقاء و روشنی میں آسمانی ستارے کی طرح ہے۔

اور با مؤکل چہل کاف اس صورت سے ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

كَفَاكَ رَبُّكَ يَا جَنْتَائِيْلُ كَمْ يَكْفِيكَ وَاكِفَةً

يَا دُوْلَائِيْلُ كِفَكَافُهَا كَكَمِيْنٍ يَا جِبْرَائِيْلُ

كَانَ مِنْ لَكَكٍ يَا كَنْكَائِيْلُ تَكَرْكَرًا كَكَرَّ

الْكَرِّ يَا نَعْمَائِيْلُ فِیْ كَبَدٍ تَحْكِیْ مُشَكْشَكَةً

يَا كَلْكَائِيْلُ كَلُكْلُكِ لَكَكٍ يَا هَمْرَائِيْلُ

Scanned by CamScanner

كَفَاكَ مَا بِيْ كَفَاكَ الْكَافِ كُرْبَتَهٗ
يَا عِزْرَائِيْلُ يَا كَوْكَبًا كَانَ يَحْكِيْ يَا
دَرْدَائِيْلُ يَا كَوْكَبَ الْفَلَكِ يَا مِيْكَائِيْلُ

زکوٰۃ کا پہلا طریقہ

چہل کاف کی زکوٰۃ کا طریقہ یہ ہے کہ اوّل تین روز روزہ رکھے۔ بُدھ، جمعرات، جمعہ اور ترک حیوانات جمالی کرے اور شام کو دُودھ چاول سے روزہ افطار کرے اور روزانہ ایک فقیر کو دُودھ چاول پیٹ بھر کر کھلائے اور روزانہ ایصالِ ثواب حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی رُوحِ اقدس کو کرے اور تیسرے روز یعنی جمعہ کو صبح کی نماز کے بعد بکنارۂ دریا جاکر اوّل و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ دُرود شریف پڑھے اور چہل کاف کو گیارہ سو مرتبہ پڑھے۔ بعدہٗ صبح و شام گیارہ گیارہ مرتبہ کا ورد رکھے۔ زکوٰۃ ادا ہوگئی اور عمل ہوگیا۔ اگر کسی کو آسیب، جن، دیو خبیث ایذا دیتا ہو تو سات مرتبہ سرسوں کے تیل پر پڑھ کر دَم کرے اور آسیب زدہ کے دونوں کانوں میں ڈال کر شہادت کی انگلیوں سے کان کے سوراخ بند کرے تاکہ تیل باہر نہ نکلے، اور کچھ تیل بدن پر بھی ملے اِن شاء اللہ آسیب کے جلنے کی بُو آئے گی اور بالکل جل جائے گا، اور فریاد بھی کرے گا۔ یہ طریقہ آسیب و جنات کے بارے میں سریع النفع ہے

چہل کاف کی زکوٰۃ کا دُوسرا طریقہ

چہل کاف کی زکوٰۃ کا دُوسرا طریقہ یہ ہے کہ عروجِ ماہ میں بروز پنجشنبہ بعد نمازِ فجر غسل کرے اور روزہ رکھے اور کپڑا بغیر سِلا ہُوا پہنے، دو

رکعت نماز نفل پڑھے، اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ دُرود شریف پڑھے اور ایصالِ ثواب ختم خواجگان قادریہ یا چشتیہ پڑھے اور ایک ہزار ایک مرتبہ چہل کاف پڑھے اور سوا سیر گندم کے آٹے کی میٹھی روٹی بنائے اور چار فقیروں کو کھلائے اور شام کو خود روزہ افطار کرے اور پنجشنبہ سے دوشنبہ تک پڑھے۔ ہر روز بعد افطار کے ایک سو سات مرتبہ پڑھے۔ یہ زکوٰۃ پانچ روز کی ہے۔ صبح کو ایک ہزار ایک مرتبہ اور شام کو ایک سو سات مرتبہ روز پڑھے۔ زکوٰۃ ادا ہوگی اور عمل مکمل ہوگا یہ عمل اضافہ رزق کے لیے لاجواب ہے۔

چہل کاف کی زکوٰۃ کا تیسرا طریقہ

اوّل بُدھ، جمعرات و جمعہ کا روزہ رکھے اور گیارہ سو گیارہ مرتبہ ایک جلسہ میں پڑھے۔ اوّل و آخر دُرود شریف گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھے اور حرز شریف ایک ایک مرتبہ پڑھے۔ یعنی پہلے گیارہ مرتبہ دُرود شریف پڑھے۔ پھر ایک مرتبہ حرز شریف پڑھے پھر گیارہ سو گیارہ مرتبہ چہل کاف پڑھے پھر ایک مرتبہ حرز شریف، پھر گیارہ مرتبہ دُرود شریف پڑھے، اسی طرح تین روز پڑھے اور ختم خواجگان روز پڑھتا رہے اور روز ہی دُودھ کی کھیر بنائے اور ایک فقیر کو کھلائے اور آدھی سے خود روزہ افطار کرے اور طلوعِ آفتاب کے بعد دریا کے کنارے پر پڑھے، زکوٰۃ ادا ہوگی عمل مکمل ہوگا، حرزِ شریف یہ ہے۔

عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا حُرُوْرَائِيْلُ بِحَقِّ الْكَافِ اَجِبْ
دَعْوَتِيْ وَسَخِّرْ لِيْ فِيْ قَضَاءِ حَاجَتِيْ وَحُصُوْلِيْ وَ
مُرَادِيْ بِلَا مُكْثٍ وَّمُهْلَةٍ اَلْفَ قُلُوْبُنَا بَيْنَ قُلُوْبِ

اَلْعَافِیَۃ۔

فوائد چہل کاف

چہل کاف کے فوائد مندرجہ ذیل ہیں :۔

(۱) برائے آسیب زدہ سرسوں کے تیل پر چالیس مرتبہ پڑھ کر مالش کرا دیں تو آسیب دفع ہوگا۔

(۲) اگر کسی کے دردِ سر کہنہ ہو جائے اور کسی علاج سے نہ جاتا ہو تو ماہ صفر المظفر کے آخری چہار شنبہ کو چہل کاف لکھ کر باندھیں، دردِ سر اِن شاء اللہ فوراً دُور ہوگا

(۳) اگر کسی کو دردِ چشم ہو تو گلاب کے پھول پر سات مرتبہ پڑھ کر دَم کر کے آنکھوں پر ملے، اِن شاء اللہ آرام ہوگا۔

(۴) اگر کسی کے پیٹ میں شدید درد ہو تو سات مرتبہ پڑھ کر نمک پر دَم کر کے دردِ شکم والے کو کھلائے۔ اِن شاء اللہ درد فوراً دُور ہو جائے گا۔

(۵) اگر چہل کاف کو لکھ کر دانتوں میں دبائے اور ایک سو ایک مرتبہ پڑھے اور مشتبہ آدمیوں کو سامنے رکھے جو چور ہوگا، اِن شاء اللہ رونے لگے گا اور اقراری ہوگا۔

(۶) اگر کسی کے جوڑوں میں درد ہو تو چہل کاف کو ہرن کی جھلی پر لکھ کر بازو پر باندھے اِن شاء اللہ دفع ہوگا۔

(۷) اگر کسی شخص کو بواسیر خونی یا بادی ہو تو چہل کاف بلّی کی کھال پر لکھ کر گلے میں باندھے اور سات عدد سفید کاغذ پر لکھ کر علی الصبح پلائے، اِن شاء اللہ بواسیر خونی یا بادی دُور ہوگی۔

(۸) اگر کسی شخص کو کوئی دشمن ایذا پہنچاتا ہو اور باز نہ آتا ہو تو شبِ دوشنبہ چالیس ۴۰ بار پڑھ کر دشمن کے گھر کی طرف دَم کرے اِن شاء اللہ دشمن ایذا رسانی سے باز آئے گا۔

(۹) اگر کسی شخص کا کوئی دشمن ہو اور اس کو دشمنی سے روکنا مقصود ہو تو درمیان عصر و مغرب کے بروز سہ شنبہ ستر مرتبہ پڑھے۔ قبرستان میں بیٹھ کر اور پرانی قبر کی مٹی پر دَم کر کے دشمن کے مکان میں ڈالے، انواع و اقسام کی مُصیبتوں میں مبتلا ہو جائے گا اور دُشمنی ترک کر دے گا۔

(۱۰) اگر کوئی شخص کسی کی زبان بدگوئی بند کرنا چاہے تو چہل کاف کو ستر مرتبہ نمک پر پڑھ کر دُشمن کے گھر میں ڈالے اِن شاء اللہ زبان بدگوئی سے بند ہوگی۔

(۱۱) اگر کوئی شخص قیدی کو آزاد کرانا چاہے تو روٹی پر چہل کاف لکھ کر ایک ہفتہ کھلائے تو قیدی اِن شاء اللہ آزاد ہوگا۔

(۱۲) اگر کوئی شخص اپنے مطلوب کو مائل اپنی طرف کرنا چاہے تو مشک زعفران سے لکھ کر مطلوب کے راستہ میں دفن کرے، انشاء اللہ مطلوب بے چین و بے قرار ہو کر حاضر ہووے گا۔

(۱۳) اگر کسی امید وار اولاد عورت کو چھوہارہ پر دَم کر کے ایّام سے پاک ہونے کے بعد کھلائے۔ تین ماہ تک اکیس چھوہارے ہر مرتبہ اور ہر چھوہارہ پر سات مرتبہ پڑھ کر دَم کر کے کھلائے اِن شاء اللہ با اولاد ہووے۔

(۱۴) اگر کسی کو مرگی کے دورے پڑتے ہوں تو پیپل کے پتے پر لکھ کر مصروع کے بدن پر ملیں تو اِن شاء اللہ فوراً آرام و سکون ہوگا۔

(۱۵) اگر کوئی عورت بدکار ہو تو گلاب کے پھول پر سات مرتبہ پڑھ کر دَم کر کے سنگھائے، چند بار کے عمل سے اِن شاء اللہ بدکاری سے باز آجائے۔

Scanned by CamScanner

قصیدہ غوثیہ

قصیدہ غوثیہ بحرِ معرفت میں ڈوبے ہُوئے اشعار ہیں جو حضرت سیّد عبدالقادر جیلانی کی پروازِ معرفت کے ترجمان ہیں۔ یہ قصیدہ آپ کی زبانِ حق سے اس وقت جاری ہُوا جب کہ آپ عشقِ الٰہی میں مستغرق تھے اور ذاتِ حق کے جلو . جذب تھے اور مقامِ وصل میں گم تھے اور آپ نے وُہ باتیں کہہ دیں جہاں بند۔ لی زبان پر رب بولتا ہے۔ یہ قصیدہ عرفانِ الٰہی کا گوہرِ نایاب ہے اس کا ایک ایک لفظ بحرِ حقیقت میں ڈوبا ہُوا ہے۔ اس لیے جو شخص اس قصیدے کا ورد کرے گا وُہ بھی اللہ کی معرفت میں رنگا جائے گا اور اسے قربِ الٰہی حاصل ہوگا۔ اس کے فوائد بے پناہ ہیں۔ یہ کلام بے نظیر و پُرتاثیر قضائے حاجات و حلِ مشکلات دینی و دُنیاوی اور حصُولِ فیوضِ ظاہری و باطنی کے لیے اکسیر صفت اور تیر بہدف اور خاص الخاص مجرب وردِ اَولیاء اللہ ہے۔ اس کا وِرد کرنے سے حُبِّ الٰہی و عشقِ مصطفائی کے نُورانی شعلے دِل میں پیدا ہوں گے۔ عرفان و قربِ حق اور حضور سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کا وصلِ دیدار اس کی برکت سے نصیب ہوگا۔ حضور غوث پاک اور تمام اولیائے عظام کی زیارتیں ہوں گی۔ نعمتِ دیدارِ جمالِ بے مثال حضور محبوبِ خُدا صلی اللہ علیہ وسلم عطا ہوگی۔ ہر قسم کی دینی و دُنیاوی اور ظاہری و باطنی نعمتوں سے جھولیاں بھریں گی۔ ہر کام میں کامیابی اور ہر میدان میں فتحیابی حاصل ہوگی، اس کا ورد کرنے سے سرکار محبُوبِ سبحانی کی خاص الخاص نسبت حاصل ہوتی ہے اور طالبِ حق بہت جلد اپنے مقصد میں کامیاب ہوتا ہے اور منزلِ مقصود پر پہنچتا ہے۔

منازلِ طریقت میں ترقی اور پرواز کی خاطر قصیدہ غوثیہ پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ ایک خلوت کا مقام مقرر کیا جائے اور وہاں بعد نمازِ عشاء باوضو قبلہ رُخ ہو کر بیٹھ جائے اور گیارہ مرتبہ دُرود شریف پڑھے اور پھر ۱۴ مرتبہ قصیدہ غوثیہ پڑھے اور چالیس روز تک اسی طرح وظیفہ کرے اس کے بعد سات دن کا ناغہ کرے پھر پہلے کی طرح چالیس روز تک دوبارہ قصیدہ غوثیہ پڑھے اس طرح گیارہ چلے مکمل کرے اِن شاء اللہ اس کلام کی برکت اور تاثر سے اس پر معرفتِ الٰہی کے دروازے کُھل جائیں گے اور صاحبِ مشاہدہ بن جائے گا۔ اگر پہلے ہی صاحبِ مشاہدہ ہو تو اس پر بے شمار اسرارِ الٰہی کا ظہور ہوگا۔

اگر کوئی شخص اس کی زکوٰۃ ادا کرنا چاہے تو اسے چاہیئے کہ چلتے پانی کے کنارے جائے باوضو ہو کر دو رکعت نفل اس طرح پڑھے کہ سورۃ فاتحہ کے بعد گیارہ مرتبہ سُورۂ اخلاص پڑھے اس کے بعد کھڑے ہو کر گیارہ مرتبہ دُرود شریف پڑھے اس کے بعد ۲۱ مرتبہ یہ قصیدہ پڑھے اس کے بعد پھر دُرود شریف گیارہ مرتبہ پڑھے اس طرح چالیس دن تک کرے یہ وظیفہ زوالِ آفتاب کے بعد اور غروبِ آفتاب سے پہلے کسی وقت کر سکتا ہے۔ اس طرح زکوٰۃ ادا ہو جائیگی اور بعد میں روزانہ ایک مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے اِن شاء اللہ قصیدہ غوثیہ کے فیوض و برکات اور انوارات ہمیشہ حاصل رہیں گے۔

اس قصیدہ کو روزانہ وظیفہ کے طور پر ایک مرتبہ پڑھ لینا دینی و دنیوی فیوض و برکات کے لیے بہت مفید ہے۔ قصیدہ کو ہمیشہ پڑھنے والا اپنی ہر دلی مُراد کو پائے گا، مخلوق پر تسخیر حاصل ہوگی، عزت میں اضافہ ہوگا بے پناہ سکونِ قلب حاصل ہوگا۔ بارگاہِ ربّ العزت میں مقبول ہوگا۔ قوتِ حافظہ میں اضافہ ہوگا۔ ناگہانی آفات سے محفوظ رہے گا گویا کہ اس قصیدہ کی بدولت دینی و

Scanned by CamScanner

اخروی انعامات سے مالامال ہو جائے گا۔

قصیدہ غوثیہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سَقَانِي الْحُبُّ كَأْسَاتِ الْوِصَالِ ۔۔۔ فَقُلْتُ لِخَمْرَتِي نَحْوِي تَعَالِ

مجھے محبت نے وصل کا جام پلایا میں نے خمار سے کہا میری طرف آ جا

سَعَتْ وَمَشَتْ لِنَحْوِي فِي كُئُوسٍ ۔۔۔ فَهِمْتُ بِسُكْرَتِي بَيْنَ الْمَوَالِ

شراب محبت تیزی سے آئی پس میں نے خمار محبت کو اپنے غلاموں سے سمجھا

فَقُلْتُ لِسَائِرِ الْاَقْطَابِ لُمُّوا ۔۔۔ بِحَانِي وَادْخُلُوا اَنْتُمْ رِجَالِ

میں نے تمام قطبوں سے کہا کہ تم میرے ساتھیوں میں شامل ہو جاؤ

وَهُمُّوا وَاشْرَبُوا اَنْتُمْ جُنُودِي ۔۔۔ فَسَاقِي الْقَوْمِ يَالَوَانِي مَلَالِي

ہمت کرو اور پی لو کہ تم میرا لشکر ہو قوم کا ساقی مجھے بہت دے رہا ہے

شَرِبْتُمْ فَضْلَتِي مِنْ بَعْدِ سُكْرِي ۔۔۔ وَلَا نِلْتُمْ عُلُوِّي وَاتِّصَالِي

تم نے میری بچی ہوئی شراب پی لی لیکن میرے رتبے اور مقام کو نہ پہنچ سکے

مَقَامُكُمُ الْعُلَى جَمْعًا وَّلٰكِنْ ۔۔۔ مَقَامِي فَوْقَكُمْ مَا زَالَ عَالِ

تم سب کا مقام بلند ہے لیکن میرا مقام تم سب کے اوپر ہے

اَنَا فِي حَضْرَتِ التَّقْرِيْبِ وَحْدِي ۔۔۔ يُصَرِّفُنِي وَحَسْبِي ذُو الْجَلَالِ

میں قرب الٰہی میں اکیلا ہوں میں تصرف والا ہوں اور میرے لیے ذوالجلال کافی ہے

اَنَا الْبَازِيُّ اَشْهَبُ كُلِّ شَيْخٍ ۔۔۔ وَمَنْ ذَا فِي الرِّجَالِ اُعْطِيَ مِثَالِي

میں تمام مشائخ میں سفید باز ہوں اور میرے جیسا کس کو مرتبہ ملا ہے

كَسَانِي خِلْعَةً بِطِرَازِ عَزْمٍ ۔۔۔ وَتَوَّجَنِي بِتِيْجَانِ الْكَمَالِ

اللہ تعالیٰ نے مجھے پختہ عزم والی خلعت پہنائی اور مجھے کمال کا تاج پہنایا

وَاَطْلَعَنِي عَلٰى سِرٍّ قَدِيْمٍ ۔۔۔ وَقَلَّدَنِي وَاَعْطَانِي سُؤَالِي

اللہ نے مجھے رازِ قدیم سے مطلع کیا اور میری قدر کی جو مانگا عطا کر دیا

وَوَلَّانِي عَلَى الْاَقْطَابِ جَمْعًا ۔۔۔ وَحُكْمِي نَافِذٌ فِي كُلِّ حَالِ

مجھے تمام قطبوں پر بالا کیا پس میرا حکم ہر حال میں جاری ہے

فَلَوْ اَلْقَيْتُ سِرِّي فِي بِحَارٍ ۔۔۔ لَصَارَ الْكُلُّ غَوْرًا فِي الزَّوَالِ

اگر میں راز کو دریاؤں پر ڈال دوں تو وہ سب خشک ہو جائیں

وَلَوْ اَلْقَيْتُ سِرِّي فِي جِبَالٍ ۔۔۔ لَدُكَّتْ وَاخْتَفَتْ بَيْنَ الرِّمَالِ

اگر میں اپنا راز پہاڑوں پر ظاہر کروں تو وہ ٹوٹ کر ذرے ہو جائیں

وَلَوْ اَلْقَيْتُ سِرِّي فَوْقَ نَارٍ ۔۔۔ لَخَمَدَتْ وَانْطَفَتْ مِنْ سِرِّ حَالِي

اگر میں اپنے راز کو آگ پر ڈال دوں تو وہ میرے راز حال سے بجھ کر خاکستر ہو جائے

وَلَوْ اَلْقَيْتُ سِرِّي فَوْقَ مَيْتٍ ۔۔۔ لَقَامَ بِقُدْرَةِ الْمَوْلٰى تَعَالٰى

اگر میں اپنا راز مُردے پر ڈالوں تو وہ اللہ کی قدرت سے کھڑا ہو جائے

وَمَا مِنْهَا شُهُوْرٌ اَوْ دُهُوْرٌ ۔۔۔ تَمُرُّ وَتَنْقَضِي اِلَّا اَتَانِي

ہر مہینہ اور زمانہ جو گزرنے کے لیے آتا ہے وہ پہلے میرے پاس آتا ہے

Scanned by CamScanner

وَتُخْبِرُنِیْ بِمَا یَأْتِیْ وَیَجْرِیْ | وَتُعْلِمُنِیْ فَاَقْصِرْ عَنْ جِدَالِیْ

آنے والی بات کی مجھے خبر مل جاتی ہے یہ مجھے اللہ کی طرف سے ملا جھگڑے سے باز آ

مُرِیْدِیْ هِمْ وَطِبْ وَاشْطَحْ وَغَنِّیْ | وَافْعَلْ مَا تَشَآءُ فَاِلْاِسْمُ عَالِیْ

اے میرے مرید بلند ہمت ہو خوش ہو غنی رہ جو چاہے کر میرا نام بہت بڑا ہے

مُرِیْدِیْ لَاتَخَفْ اَللّٰهَ رَبِّیْ | عَطَانِیْ رِفْعَةً نِلْتُ الْمَعَالِیْ

اے مرید مت ڈر اللہ میرا رب ہے مجھے رفعت ملی اور میں مُراد کو پہنچ گیا

طُبُوْلِیْ فِی السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ دُقَّتْ | وَشَاعَ سُرُوْرُ السَّعَادَةِ قَدْ بَدَالِیْ

میری شہرت آسمان اور زمین میں ہے اور سعادت کے نقیب مجھ پر ظاہر ہو رہے ہیں

بِلَادُ اللّٰهِ مُلْکِیْ تَحْتَ حُکْمِیْ | وَوَقْتِیْ قَبْلَ قَلْبِیْ قَدْ صَفَالِیْ

اللہ کا تمام مُلک میرے حکم کے تحت ہے اور میرا وقت میرے دل سے پہلے میرے لیے صاف ہو گیا

نَظَرْتُ اِلٰی بِلَادِ اللّٰهِ جَمْعًا | کَخَرْدَلَةٍ عَلٰی حُکْمِ اتِّصَالِیْ

میں نے تمام ملکوں کی طرف دیکھا تو وہ سب مجھے رائی کے دانے کے برابر نظر آئے

وَکُلُّ وَلِیِّ لَهٗ قَدَمٌ وَّاِنِّیْ | عَلٰی قَدَمِ النَّبِیِّ بَدْرِ الْکَمَالِ

ہر ولی کا مقام ہے میرا مقام حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع ہے جو بدرِ کامل ہیں

مُرِیْدِیْ لَاتَخَفْ وَاشٍ فَاِنِّیْ | عَزُوْمٌ قَاتِلٌ عِنْدَ الْقِتَالِ

اے میرے مرید دشمن سے نہ ڈر میں قتل کا ارادہ کرنے والا ہوں

اَنَا الْجِیْلِیُّ مُحْیِ الدِّیْنِ اِسْمِیْ | وَاَعْلَامِیْ عَلٰی رَاْسِ الْجِبَالِ

میں جیلانی ہوں محی الدین میرا نام ہے اور میرے جھنڈے پہاڑوں کی چوٹیوں پر ہیں

اَنَا الْحَسَنِیُّ وَالْمَخْدَعُ مَقَامِیْ | وَاَقْدَامِیْ عَلٰی عُنُقِ الرِّجَالِ

میں حسنی ہوں میرا مقام مخدع ہے اور میرا قدم تمام اولیاء کی گردنوں پر ہے

وَعَبْدُ الْقَادِرِ الْمَشْهُوْرُ اِسْمِیْ | وَجَدِّیْ صَاحِبُ الْعَیْنِ الْکَمَالِ

اور میرا نام عبدالقادر جیلانی مشہور ہے اور میرے جدِ پاک صاحبِ کمال تھے

اسبوع شریف

اسبوع شریف حضرت سید عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کے اوراد میں سے ہے اسبوع شریف دراصل سات دنوں کے الگ الگ اوراد کا مجموعہ ہے یہ اوراد شریف سالہا سال سے بیشتر مشائخ عظام اور اولیاء کرام کے سلاسل میں پڑھے جاتے ہیں۔ خصوصی طور پر سلسلہ عالیہ قادریہ کے صوفیاء اور بزرگان ان اوراد کو باقاعدگی سے پڑھتے ہیں۔ اسبوع شریف میں اللہ تعالیٰ کی ذات اقدس کی شان بڑے احسن انداز میں بیان کی گئی ہے اللہ کے لطف و کرم کی تعریف کی گئی ہے اور پھر اللہ سے مدد کی خصوصی التجا کی گئی ہے حقیقت یہ ہے کہ اسبوع شریف عرفانِ الٰہی کا خزینہ ہے اسے پڑھنے سے باطن کھل جاتا ہے بندے اور اللہ کے درمیان جو حجابات ہیں وہ دُور ہو جاتے ہیں۔ پڑھنے والا معرفت کے سمندر میں غوطہ زن ہو جاتا ہے اور تجلیاتِ الٰہی کا مورد بن جاتا ہے۔ اسبوع شریف کی ہر منزل کو اس کے مقررہ دن میں پڑھنے کا معمول بنا لینے سے انسان مستجاب الدعوات ہو جاتا ہے اور اسے قربِ الٰہی حاصل ہوتا ہے۔ علم الیقین سے حق الیقین تک اس کا ایمان مستحکم ہو جاتا ہے بعض بزرگوں کا قول ہے کہ روزانہ کسی فرض نماز کے بعد

Scanned by CamScanner

درود شریف پڑھ کر اس دن کا متعلقہ وظیفہ پڑھیں اس طرح ہر دن کا وظیفہ اسی متعلقہ دن میں پڑھیں۔ اسبوع شریف کے فوائد اور خواص بے شمار ہیں، اسے پڑھنے سے دنیوی اور اخروی فیوض و برکات حاصل ہوں گے۔ اسبوع شریف کے ورد سے رزق میں بے پناہ اضافہ ہوتا ہے، خاتمہ بالایمان ہوگا، موت کی سختی سے نجات ملے گی اور قبر میں راحت ملے گی جو دنیوی حاجت ہوگی وہ ان شاء اللہ پوری ہوگی ہر جائز دعا بارگاہِ رب العزت میں پوری ہوگی گویا کہ اسبوع شریف کا ورد کرنے والا دین و دنیا سے مالا مال ہو جاتا ہے۔

وِرد روز یک شنبہ (اتوار)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْجَلِيْلُ

وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود برحق نہیں مگر وہی ہے بزرگ

الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۞ اللَّطِيْفُ ۞ الْحَلِيْمُ

بڑا مہربان نہایت رحم والا لطف کرنے والا صاحب حلم

الرَّءُوْفُ ۞ الْعَفُوُّ ۞ الْمُؤْمِنُ ۞ النَّصِيْرُ

مہربان معاف کرنے والا امن دینے والا مددگار

الْمُجِيْبُ ۞ الْمُغِيْثُ ۞ الْقَرِيْبُ ۞ السَّرِيْعُ

دعائیں قبول کرنے والا فریاد سننے والا نزدیک جلدی حساب لینے والا

الْكَرِيْمُ ۞ ذُو الْاِكْرَامِ ۞ ذُو الطَّوْلِ رَبِّ

کرم کرنے والا صاحب اکرام صاحب حشمت اے پروردگار

اَكْسِنِیْ مِنْ جَمَالِ بَدِيْعِ الْاَنْوَارِ الْجَمَالِيَّةِ

مجھے ایسے جمال بدیع الانوار کے لباس خوبصورت پہنا جو اپنی روشنی سے

وَمَا يُدْهِشُ اَبْوَابَ الدَّرَّاتِ الْكَوْنِيَّةِ

پیدائشی ذرات کے دروازے بند کر دیں یعنی تمام اندھیرے مجھ سے دُور ہو جاویں

فَتُوَجِّهُهٗ اِلٰى حَقَآئِقِ الْكَوْنَاتِ تَوَجُّهَ الْمَحَبَّةِ

پس حقائق کائنات کے مجھ پر ذاتی محبت مطلق جمال کی شہود کی

الذَّاتِيَّةِ الْجَاذِبَةِ اِلٰى شُهُوْدِ مُطْلَقِ الْجَمَالِ

طرف کھینچنے والے توجہ مجھ پر کریں وہ جمال کہ جس کو

الَّذِیْ لَا يُضَارُّهٗ قُبْحٌ وَّلَا يَقْطَعُ عَنْهُ

کوئی کلنگ نہیں لگتا اور نہ کبھی اس کو کوئی دکھ قطع کرتا ہے

اِيْلَامٌ وَّاجْعَلْنِیْ مَرْحُوْمًا مِّنْ كُلِّ رَحِمٍ

اور مجھے ہر ایک رحمت سے مرحوم کر ساتھ حکم اسی محبت کرنے والے

بِحُكْمِ الْعَطْفِ الْحِبِّیِّ الَّذِیْ لَا يَشُوْبُهٗ

مہربان کے جس میں کوئی انتقام کا شائبہ نہیں اور

اِنْتِقَامٌ وَّلَا يُنَقِّصُهٗ غَضَبٌ وَّلَا يَقْطَعُ

نہ اس کو کوئی غضب ناخوشی کرتا ہے اور نہ اس کی یاوری

Scanned by CamScanner

مَدَدَهٗ سَبَبٌ وَّتَوَلَّ ذٰلِكَ بِحُكْمِ اَبَدِيَّةٍ

کو کوئی سبب کاٹ سکتا ہے اور اس بات کی کارسازی فرما ساتھ اپنی ابدیت

وَارِثِيَّتِكَ اِلٰى غَيْرِ نِهَايَةٍ لَّا تَقْطَعُهَا غَايَةٌ

اور اپنی لانہایت دوام اور ہمیشگی کے ہمراہ کہ جس کو کوئی حد ختم نہیں کرتی

يَا رَحِيْمُ هُوَ الرَّحِيْمُ ۝ رَبَّاهُ ۝ رَبَّاهُ ۝ غَوْثُهٗ ۝

اے مہربان تو ہی مہربان ہے اے میرے پروردگار اے میرے پروردگار اے میرے فریاد

يَا خَفِيًّا لَّا يَظْهَرُ يَا ظَاهِرًا لَّا يَخْفٰى لُطْفَتْ

رس اے پوشیدہ جو ظاہر نہیں ہوتا اے ظاہر جو پوشیدہ نہیں ہوتا تیرے اعلیٰ وجود

اَسْرَارُ وُجُوْدِكَ الْاَعْلٰى فَتَرٰى فِىْ كُلِّ

کے اسرار باریک ہیں پس تو ہر ایک موجودات میں دیکھا جا سکتا ہے

مَوْجُوْدٍ وَّعَلَتْ اَنْوَارُ ظُهُوْرِكَ الْاَقْدَسِ

اور تیرے پاک ظہور سے انوار بلند ہیں پس ہر ایک مشہود

فَبَدَتْ فِىْ كُلِّ مَشْهُوْدٍ وَّاَنْتَ الْحَلِيْمُ

میں ظاہر ہو رہے ہیں اور تو حلم کرنے والا مہربان

الْمَنَّانُ بِالرَّاْفَةِ وَالْعَفْوِ السَّرِيْعِ بِالْمَغْفِرَةِ

ہے احسان والا اور جلدی معافی بخشش کے ساتھ کرنے والا ہے

مُؤْمِنُ الْخَائِفِيْنَ نَصِيْرُ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ

خوف کرنے والوں کو امن دینے والا فریاد کرنے والوں کو مدد دینے والا

الْقَرِيْبُ بِمَحْوِ جِهَاتِ الْقُرْبِ وَالْبُعْدِ

قرب اور بُعد کے جہات دُور کرکے قریب کر دینے والا عارفوں

عَنْ عُيُوْنِ الْعَارِفِيْنَ ۝ يَا كَرِيْمُ ۝ يَا كَرِيْمُ ۝

کی آنکھوں سے پردہ اٹھانے والا اے کرم کرنے والے اے کرم کرنے والے

يَا ذَا الطَّوْلِ وَالْاِكْرَامِ ۝ سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ

اے صاحب حشمت اور بزرگی کے سلام کہا گیا رب رحیم

رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ۝ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

سے اور سب تعریف واسطے اللہ کے ہے جو پروردگار ہے جہانوں کا۔

ورد روز دوشنبہ (پیر)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ

وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود برحق

اِلَّا هُوَ الْحَلِيْمُ الرَّحِيْمُ الْفَعَّالُ اللَّطِيْفُ

نہیں صاحب حلم نہایت مہربان کارکن باریک بین

الْوَلِىُّ الْحَمِيْدُ الصَّبُوْرُ الرَّشِيْدُ الرَّحْمٰنُ

کارساز سراہا گیا متحمل ہدایت والا مہربان

رَبِّ اَذِقْنِىْ مِنْ بَرْدِ حِلْمِكَ عَلٰى مَا

اے پروردگار میرے مجھے اپنے حلم کی ٹھنڈک چکھا جو میرے حق میں ہو

Scanned by CamScanner

ابْتَهِجُ بِهٖ فِیْ عَوَالِمِیْ فَلَا اَشْهَدُ فِی

جس کے ساتھ میں اپنی معلومات کی رُو سے خوش ہو جاؤں پس جہان میں اپنے

الْكَوْنِ اِلَّا مَا يَقْتَضِیْ سُكُوْنِیْ وَرِضَائِیْ

سکون اور رضا کے اقتضاء مجھے دکھائی دیویں کیونکہ

فَاِنَّكَ الْحَقُّ وَاَمْرُكَ الْحَقُّ وَاَنْتَ الْحَكِيْمُ

تُو حق اور تیرا امر حق ہے اور تُو حکمت والا

الرَّحِيْمُ ۝ رَبِّ اَشْهِدْنِیْ مُطْلَقَ فَاعِلِيَّتِكَ

مہربان ہے اے میرے پروردگار مجھے ہر ایک مفعول میں اپنی فاعلیت دکھا

فِیْ كُلِّ مَفْعُوْلٍ حَتّٰى لَا اَرٰى فَاعِلًا غَيْرَكَ

یعنی مجھے ایسا کر کہ تیرے کمالِ قدرت کے سوا کسی فاعلیت کو خیال میں نہ لاؤں

لِاَكُوْنَ مُطْمَئِنًّا تَحْتَ جَرَيَانِ اَقْدَارِكَ

یہاں تک کہ کوئی فاعل تیرے سوا نہ دیکھوں تاکہ تیری تقدیروں کے نیچے ثابت و مطمئن

مُنْقَادًا لِكُلِّ حُكْمٍ وَّجُوْدِیْ عَيْنِیْ وَّ

دِل ہو جاؤں اور تیرے ہر ایک حکم وجودی عینی اور غیبی

غَيْبِیْ وَّبَرْزَخِیْ يَا نَافِخَ رُوْحِ اَمْرِهٖ فِیْ

اور برزخی کا فرمانبردار ہو جاؤں اے امر کی رُوح ہر ایک وجود میں پھونکنے

كُلِّ عَيْنٍ اِجْعَلْنِیْ مُنْفَعِلًا فِیْ كُلِّ حَالٍ

والے مجھے امر قبول کرنے والا ہر حال میں کر جو کہ

لِمَا يُحَوِّلُنِیْ عَنْ ظُلُمٰتِ تَكْوِيْنَاتِیْ وَاَمْحَقُ

مجھے جہان کے اندھیروں سے برگشتہ کرے اور اپنے اور اپنے فعل

نَعْلِیْ وَفِعْلَ الْفَاعِلِيْنَ فِیْ اَحَدِيَّةِ فِعْلِكَ

کے اکیلا پن میں میرا فعل اور تمام فاعلین کا فعل نیست کر دے اور اپنے

وَتَوَلَّنِیْ بِجَمِيْلِ حَمِيْدِ اخْتِيَارِكَ لِیْ فِیْ

بزرگ اور نیکوئی والے اختیار سے جو تو میرے لیے رکھتا ہے میری کارسازی

جَمِيْعِ تَوَجُّهَاتِیْ وَاَفْنِ مِنِّیْ اِرَادَتِیْ وَ

تمام توجہات سے کر اور میرے ارادہ کو مجھ سے فانی کر اور مجھے صبر

صَبِّرْنِیْ وَسَدِّدْنِیْ وَارْحَمْنِیْ وَاصْحَبْنِیْ

دے اور مجھے نفسانی خواہشوں سے بند کر اور مجھ پر رحم کر اور لطف و عنایت سے

بِاللُّطْفِ وَالْعِنَايَةِ بِمَعِيَّةٍ خَاصَّةٍ مِّنْكَ

بھری ہمراہی اور ساتھ ہمراہی خاص کے اور جو مجھے تیرے ساتھ ہو فرما اور مجھے اپنے

وَحَقِّقْنِیْ بِقُرْبِكَ الَّذِیْ لَا وَحْشَةَ مَعَهٗ

اس قرب کے لائق کر جس میں میرے ساتھ کوئی وحشت نہ رہے۔ اے

يَا رَحْمٰنُ يَا سَلَامُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ

رحمٰن اے سلامتی دینے والے اور سب تعریف اللہ پروردگار

الْعٰلَمِيْنَ ○

عالمین کو ہے۔

Scanned by CamScanner

ورد روز سہ شنبہ (منگل)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اِلٰهِيْ مَا اَحْلَمَكَ عَلٰى

اے میرے معبودِ برحق تو کیسا بردبار ہے اس پر

مَنْ عَصَاكَ وَمَا اَقْرَبَكَ مِمَّنْ دَعَاكَ وَ

جو تیری نافرمانی کرے اور تو کیسا قریب ہے اس سے جو تجھے پکارے اور تو کیسا

مَا اَعْطَفَكَ عَلٰى مَنْ سَاَلَكَ وَمَا اَرْاَفَكَ

مہربان ہے اس پر جو تجھ سے سوال کرے اور تو کیسا بڑا رحیم ہے

بِمَنْ اَمَّلَكَ مَنْ ذَا الَّذِيْ سَاَلَكَ فَحَرَّمْتَهٗ

اس کے ساتھ جو تجھ سے امید رکھے کون ہے جس نے تجھ سے سوال کیا پس تو نے اس کو

اَوْ لَجَاَ اِلَيْكَ فَاَهْلَتْهٗ اَوْ تَقَرَّبَ مِنْكَ

محروم رکھا یا تیری طرف ملتجی ہُوا پس تو نے اس کو بیکار چھوڑا یا تجھ سے ملاپ چاہا پس تو نے

فَاَبْعَدْتَّهٗ اَوْ هَرَبَ اِلَيْكَ فَطَرَدْتَّهٗ لَكَ

اس کو دُور کر دیا یا تیری طرف دوڑ کر آیا پس تو نے اس کو دھتکار دیا سب

الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ اِلٰهِيْ اَتَرَاكَ تُعَذِّبُنَا وَ

خلقت تیری ہے سب امر تیرے ہیں اے میرے معبود کیا تو مناسب سمجھتا ہے کہ تو ہمیں عذاب دے

تَوْحِيْدُكَ فِيْ قُلُوْبِنَا وَمَا اَخَالُكَ تَفْعَلُ

حالانکہ تیری توحید ہمارے دلوں میں ہو اور میں گمان نہیں کرتا کہ تو ایسا کرے اور اگر

وَلَئِنْ فَعَلْتَ اَتْجَمَعْنَا مَعَ قَوْمٍ طَالَ مَا

تو ایسا کرے تو کیا تو ہم لوگوں کو ان کے ساتھ اکٹھا کرے گا جن کو ہم بڑی مدت

بَغَضْنَاهُمْ لَكَ فَبِالْمَكْنُوْنِ مِنْ اَسْمَائِكَ

سے تیری محبت کے سبب سے دشمن جانتے ہیں پس اپنے ناموں کی پوشیدہ تاثیرات

وَمَا وَارَتْهُ الْحُجُبُ مِنْ بَهَائِكَ اَنْ

کے سبب اور اس نورِ ذات کے طفیل سے جو پردوں میں پوشیدہ ہے اس حریص

تَغْفِرَ لِهٰذِهِ النَّفْسِ الْهَلُوْعِ وَلِهٰذَا الْقَلْبِ

نفس اور اس بے صبروں کو بخش جو کہ

الْجَزُوْعِ الَّذِيْ لَا يَصْبِرُ لِحَرِّ الشَّمْسِ

دھوپ کی گرمی میں صبر نہیں کر سکتا پس تیری آگ

فَكَيْفَ يَصْبِرُ لِحَرِّ نَارِكَ يَا حَلِيْمُ يَا عَظِيْمُ

کی گرمی میں کس طرح صبر کر سکے گا اے حلم کرنے والے اے بڑے مرتبہ والے

يَا كَرِيْمُ يَا رَحِيْمُ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِكَ

اے سخی اے مہربان اے اللہ ہم تیری ہی پناہ میں

مِنَ الذُّلِّ اِلَّا لَكَ وَمِنَ الْخَوْفِ اِلَّا

آتے ہیں ذلت سے مگر جو تیرے لیے ہو اور خوف سے مگر جو تجھ

مِنْكَ وَمِنَ الْفَقْرِ اِلَّا اِلَيْكَ ۝ اَللّٰهُمَّ كَمَا

سے ہو اور فقر و فاقہ سے پناہ مانگتے ہیں مگر جو تیری طرف سے ہو اے اللہ جیسا

Scanned by CamScanner

صُنْتَ وُجُوهَنَا اَنْ تَسْجُدَ لِغَيْرِكَ فَصُنْ

تو نے ہمارے مونہوں کو غیر کے آگے سجدہ کرنے سے بچایا ایسا ہی ہمارے ہاتھوں

اَيْدِيْنَا اَنْ تَمْتَدَّ بِالسُّؤَالِ لِغَيْرِكَ لَآ اِلٰهَ

کو بچا کر ہمارے ہاتھ غیر کے آگے سوال نہ کریں کوئی معبود نہیں

اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ○

مگر تو ہی ہے تو پاک ہے بے شک میں ظالموں میں سے ہوں

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○

اور سب صفت وثنا پروردگار جہانوں کے لیے ہے۔

ورد روز چہار شنبہ (بدھ)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اِلٰهِيْ عَمَّ قِدَمُكَ

اے اللہ تیری ہمیشگی نے میری پیدائش پر عام احسانات

حَدَثِيْ فَلَا اَنَا وَاَشْرَقَ سُلْطَانُ نُوْرِ وَجْهِكَ

کئے پس میں تو کچھ نہیں اور تیری ذات کا نور مجھ پر چمکا پس میری بشریت کے ہیکل

فَاَضَاءَ هَيْكَلَ بَشَرِيَّتِيْ وَلَا سِوَاكَ فَمَا دَامَ

کو روشن کر دیا اب تیرے سوا کوئی نظر نہیں آتا، پس میں جب

مِنِّيْ فَبَدَوَامِكَ وَمَا فَنِيَ عَنِّيْ فَبِرُؤْيَتِيْ

تک رہوں گا تیرے بقا کے ساتھ قائم رہوں گا اور جب میں فنا ہوں گا تو دیدار تیرا مجھے

اِيَّايَ وَاَنْتَ الدَّآئِمُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اَسْاَلُكَ

نصیب ہو اور تو دائم ہے نہیں کوئی معبود مگر تو ہی تجھ سے سوال

بِالْاَلِفِ اِذَا تَقَدَّمَتْ وَبِالْهَآءِ اِذَا تَاَخَّرَتْ

کرتا ہوں طفیل الف اللہ کے جب مقدم کیا جاتا ہے اور طفیل ہا کے جب پیچھے آتی ہے

وَبِالْهَآءِ مِنِّيْ اِذَا انْقَلَبَتْ لَامًا اَنْ تُفْنِيَنِيْ

اور ساتھ ہا کے مجھ سے جب لام سے بدل جاتی ہے یہ کہ اپنی ذات کے ساتھ

بِكَ عَنِّيْ حَتّٰى تُلْتَحِقَ الصِّفَةُ بِالصِّفَةِ

مجھے محو کردے یہاں تک کہ صفت کے ساتھ صفت مل جائے

وَتَقَعَ الرَّابِطَةُ بِالذَّاتِ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ

اور ذات کے ساتھ رابطہ قائم ہو جائے نہیں کوئی معبود تیرے سوا

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَ

اے زندہ اے قائم اے صاحب بزرگی اور اکرام کے اور

صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى وَسَلَّمَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اللہ تعالیٰ کی رحمت اور سلام ہو اوپر ہمارے سردار محمد کے اور

وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِيْنَ وَالْحَمْدُ

اُن کے آل پر اور اُن کے اصحاب سب پر اور تمام تعریفیں اللہ

لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَحْدَهٗ ○

کو لائق ہیں جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے اور سب تعریفیں اسی اکیلے کو لائق ہیں۔

Scanned by CamScanner

ورد روز پنجشنبہ (جمعرات)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ

اللہ وُہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں

اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ الٓمّٓ ○ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ

زندہ دائم ہے اور ہمیشہ قائم ہے اللہ وُہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں

اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۙ وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ

زندہ قائم ہے اور تمام چہرے زندہ اور قائم خدا کے آگے

الْقَيُّوْمِ ۙ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْاَلُكَ يَا اَللّٰهُ ۙ يَا اَللّٰهُ

ذلیل ہوں گے اے اللہ میں تجھ سے مانگتا ہوں اے اللہ اے اللہ

يَا اَللّٰهُ ۙ بِمَا سَاَلَكَ بِهٖ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى

اے اللہ وہ کچھ جو تیرے نبی نے تجھ سے سوال کیا جن کا نام پاک محمدؐ

اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ يَا وَدُوْدُ ۙ

ہے رحمت بھیجے اللہ تعالیٰ اُن پر اور اُن کی آل پر اور سلام بھیجے اے مہربان

يَا وَدُوْدُ ۙ يَا وَدُوْدُ ۙ يَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِيْدِ ۙ

اے مہربان اے مہربان اے صاحب عرش بزرگ کے

يَا مُبْدِئُ ۙ يَا مُعِيْدُ ۙ يَا فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ ۙ

اے پہلی بار پیدا کرنے والے اے دُوسری بار پیدا کرنے والے اے جو کچھ چاہے کرنے والے

اَسْاَلُكَ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الَّذِيْ مَلَاَ اَرْكَانَ

تیرے ذاتی نور کے طفیل تجھ سے سوال کرتا ہوں وُہ نور جس نے تیرے عرش کے ارکان

عَرْشِكَ وَبِقُدْرَتِكَ الَّتِيْ قَدَرْتَ بِهَا

کو پُر کر دیا اور تیری قدرت کے طفیل جس کے ساتھ تو تمام مخلوقات پر قادر و

عَلٰى جَمِيْعِ خَلْقِكَ وَبِرَحْمَتِكَ الَّتِيْ

غالب ہے اور تیری رحمت کے طفیل جو کہ ہر چیز پر وسیع

وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ يَا

اور فراخ ہے نہیں کوئی معبود برحق تیرے سوا اے میرے

مُغِيْثُ اَغِثْنِيْ اَغِثْنِيْ اَغِثْنِيْ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ

فریادرس میری فریاد رسی کر فریاد رسی کر فریاد رسی کر اے اللہ میں تجھ سے

اَسْاَلُكَ يَا لَطِيْفُ قَبْلَ كُلِّ لَطِيْفٍ ۚ وَّيَا

سوال کرتا ہوں اے باریک بین ہر ایک باریک بین سے پہلے اور اے

لَطِيْفُ بَعْدَ كُلِّ لَطِيْفٍ ۚ يَا لَطِيْفُ يَا لَطِيْفُ

مہربان ہر ایک مہربان سے بعد اے مہربان اے مہربان

يَا لَطِيْفُ لَطُفْتَ بِخَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ

اے مہربان تو نے آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں لطف کیا

اَسْئَلُكَ يَا رَبِّ كَمَا لَطُفْتَ بِيْ فِيْ ظُلُمٰتِ

اے اللہ میں مہربانی کا سوال کرتا ہوں جیسا تو نے مجھ پر ماں کے پیٹ کے اندھیروں

Scanned by CamScanner

الْاَحْشَاءِ ۚ اُلْطُفْ بِیْ فِیْ قَضَآئِكَ وَقَدْرِكَ

میں لطف کیا ایسا ہی تو مجھ پر اپنی قضاء و قدر میں مہربانی کر اور مجھ سے

وَفَرِّجْ عَنِّی الضِّیْقَ وَلَا تُحَمِّلْنِیْ مَا لَآ

تنگی دُور کردے اور جس تکلیف کی میں طاقت نہیں رکھتا وُہ مجھ پر

اُطِیْقُ بِحُرْمَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی

نہ ڈال بحرمتِ محمدؐ کے اُن پر اللہ تعالیٰ کی رحمت اور

عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَاَبِیْ بَكْرِ نِ الصِّدِّیْقِ

ان کی آل پر اور بحرمتِ ابو بکر صدیق اکبر کے

رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ ۚ یَا لَطِیْفُ ۚ یَا لَطِیْفُ ۚ

خدا تعالیٰ ان سے راضی ہو اے مہربان اے مہربان

یَا لَطِیْفُ ۚ اُلْطُفْ بِیْ بِخَفِیِّ خَفِیٍّ خَفِیٍّ

اے مہربان مجھ پر مہربانی کر ساتھ باریک در باریک در باریک

لُطْفِكَ الْخَفِیِّ الْخَفِیِّ الْخَفِیِّ اِنَّكَ قُلْتَ

لطف اپنے کے جو نہایت مخفی در مخفی در مخفی ہے تو نے فرمایا

وَقَوْلُكَ الْحَقُّ ۚ اَللّٰهُ لَطِیْفٌ بِعِبَادِهٖ یَرْزُقُ

اور تیرا فرمانا سچ ہے اللہ مہربان ہے اپنے بندوں پر رزق دیتا ہے

مَنْ یَّشَآءُ ۚ وَهُوَ الْقَوِیُّ الْعَزِیْزُ ۚ وَحَسْبُنَا

جس کو چاہے اور وُہ قوت والا غالب ہے اور ہم کو اللہ

اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ ۚ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○

کافی ہے اور اچھا کارساز ہے اور سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو پروردگار جہانوں کا ہے

ورد روزِ جمعہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ

اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں

بِعَظِیْمٍ قَدِیْمٍ كَرِیْمٍ مَكْنُوْنٍ مَخْزُوْنٍ

طفیل بزرگ قدیم صاحب عزت پوشیدہ پاک ناموں تیرے

اَسْمَآئِكَ وَبِاَنْوَاعِ اَجْنَاسِ رُقُوْمٍ نُقُوْشٍ

کے اور طفیل قسموں جنسوں رقموں نقشوں

اَنْوَارِكَ وَبِعَزِیْزِ اِعْزَازِ تَعَزُّزِ عِزَّتِكَ وَ

نوروں تیرے کے اور طفیل عزت والے اعزاز بزرگ عزت تیری کے اور

بِحَوْلِ طَوْلِ جَوْلِ شَدِیْدِ قُوَّتِكَ وَبِقَدْرِ

طفیل طاقت غلبے حملے شدید قوت تیری کے اور طفیل قدر

مِقْدَارِ اِقْتِدَارِ قُدْرَتِكَ وَبِتَاْیِیْدِ وَتَحْمِیْدِ

اندازے اقتدار قدرت تیری کے اور طفیل تائید تعریف

تَمْجِیْدِ تَعْظِیْمِ عَظْمَتِكَ وَبِسُمُوِّ نُمُوِّ

بزرگی بیان کرنے تعظیم عظمت تیری کے اور طفیل اونچائی بڑھنے

Scanned by CamScanner

عُلُوِّ رَفْعَتِكَ وَبِقَيُّوْمِ دَيْمُوْمِ دَوَامِ مُدَّتِكَ

بلندی رفعت تیری کے اور طفیل قائم رکھنے والی ہمیشگی دوام مدت تیری کے اور

وَبِرِضْوَانِ غُفْرَانِ اَمَانِ مَغْفِرَتِكَ وَ

طفیل رضامندی بخشش امان مغفرت تیری کے اور

بِرَفِيْعِ بَدِيْعِ مَنِيْعِ سُلْطَنِكَ وَسَطْوَتِكَ

طفیل بلند عجائب پختہ حکومت اور غلبہ تیرے کے

وَبِرَهْبُوْتِ عَظْمُوْتِ جَبَرُوْتِ جَلَالِكَ وَ

اور طفیل دبدبے عظمت تکبر جلال تیرے کے اور

بِصَلَاتِ سُعَاتِ سِعَةِ بِسَاطِ رَحْمَتِكَ وَ

طفیل رحمت پاک فراخی فرش رحمت تیری کے اور

بِلَوَامِعِ بَوَارِقِ صَوَاعِقِ عَجِيْجِ هَجِيْجِ

طفیل چمکنے والے روشن بجلیوں گرج دار صاف روشن

رَهِيْجِ بَهِيْجِ نُوْرِ ذَاتِكَ وَبِبَهْرِ قَهْرِ جَهْرِ

خوشنما نور ذات تیری کے اور طفیل روشن غلبے

مَيْمُوْنِ اِرْتِبَاطِ وَحْدَانِيَّتِكَ وَبِهَدِيْرِ

ظاہر مبارک رابطے توحید تیری کے اور طفیل برحق

هَيَارِ تَيَّارِ زَيَّارِ اَمْوَاجِ بَحْرِكَ الْمُحِيْطِ

زور دار جوش زن موجوں دریا تیرے کے جو تیری بادشاہی

بِمَلَكُوْتِكَ وَبِاتِّسَاحِ انْفِسَاحِ مَيَادِيْنِ

کا محیط ہے اور طفیل فراخ فراخی میدانوں

بَرَازِخِ كُرْسِيِّكَ وَبِهَيْكَلِيَّاتِ عُلْوِيَّاتِ

حدود کرسی تیری کے اور طفیل پاک اشکال مقامات بلند

رُوْحَانِيَّاتِ اَمْلَاكِ اَفْلَاكِ عَرْشِكَ وَ

روحانیات ملکوں افلاک عرش تیرے کے اور

بِاَمْلَاكِ الرُّوْحَانِيِّيْنَ الْمُدَبِّرِيْنَ لِلْكَوَاكِبِ

طفیل فرشتوں روحانیوں کواکب کی تدبیر کرنے والوں

الْمُدِيْرَةِ بِاَفْلَاكِكَ وَبِحَنِيْنِ اَنِيْنِ

تیرے آسمانوں کے کارخانہ داروں کے اور طفیل گریہ زاری

تَسْكِيْنِ قُلُوْبِ الْمُرِيْدِيْنَ بِقُرْبِكَ وَ

تسکین دلوں تیرے قرب کے خواہش مندوں کے اور

بِخَضَعَاتِ حَرَقَاتِ زَفَرَاتِ الْخَائِفِيْنَ

طفیل عاجزیوں سوزشوں مناجاتوں آہ وزاری تیری ہیبت

مِنْ سَطْوَتِكَ وَبِاَمَالِ نَوَالِ اَقْوَالِ

سے ڈرنے والوں کے اور طفیل بخشش کی امیدوں تیری رضامندی

الْمُجْتَهِدِيْنَ فِيْ مَرْضَاتِكَ وَبِتَخْضِيْعِ

بڑی کوشش کرنے والوں کے اور طفیل عجز و نیاز

Scanned by CamScanner

تَفْظِيعِ تَفَظُّعِ تَعْظِيمِ مَرَآيِرِ الصَّبِرِيْنَ

بھاری تکلیف کی تنگی تلخیوں صابر لوگوں کے تیری

عَلٰى بَلَوَآئِكَ وَبِتَعَبُّدِ تَمَجُّدِ تَجَلُّدِ

بلاؤں پر اور طفیل بندگی بزرگی بہادری

الْعٰبِدِيْنَ عَلٰى طَاعَتِكَ يَآ اَوَّلُ ۚ يَآ اٰخِرُ ۚ

عابد لوگوں کے تیری اطاعت پر اے اوّل اے آخر

يَا ظَاهِرُ ۚ يَا بَاطِنُ ۚ يَا قَدِيْمُ ۚ يَا مُقِيْمُ ۚ

اے ظاہر اے باطن اے قدیم اے مقیم

يَا قَوِيُّ ۚ اُطْمُسْ بِطَلْسِمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ

اے قائم رہنے والے محو کردے برکت طلسم بسم اللہ الرحمٰن

الرَّحِيْمِ ۚ شَرَّ سُوَيْدَآءِ قُلُوْبِ اَعْدَآئِنَا وَ

الرحیم کے شر سیاہی دلوں دشمنوں اپنے کو اور

اَعْدَآئِكَ وَدُقَّ اَعْنَاقَ رُءُوْسِ الظَّلَمَةِ

اپنے قہر و غلبہ کی تیز تلواروں سے ظالموں کے سروں سے

بِسُيُوْفِ نَشَاتِ قَهْرِكَ وَسَطْوَتِكَ وَ

گردنیں کاٹ دے اور ہم کو اپنے محکم پردوں

اَحْجُبْنَا بِحُجُبِكَ الْكَثِيْفَةِ بِحَوْلِكَ وَ

میں بہ طفیل اپنی طاقت و قوت

قُوَّتِكَ وَقُدْرَتِكَ عَنْ لَحَظَاتِ لَمَحَاتِ

طاقت و قوت اور قدرت اُن کی آنکھوں کی بدنظروں کے چمکاروں

لَمَعَاتِ اَبْصَارِهِمِ الضَّعِيْفَةِ بِعِزَّتِكَ وَ

سے ڈھانپ لے بہ طفیل اپنی عزت و قدرت کے

قُدْرَتِكَ وَسَطْوَتِكَ ۚ يَا اَللّٰهُ ۚ يَا اَللّٰهُ ۚ

اور غلبے کے اے اللہ اے اللہ

يَا اَللّٰهُ ۚ وَصُبَّ عَلَيْنَا مِنْ اَنَابِيْبِ مَيَازِيْبِ

اے اللہ اور ہم پر توفیق کے فواروں کے نلکوں سے

اَلتَّوْفِيْقِ فِيْ رَوْضَاتِ السَّعَادَاتِ اَنَآءَ

نیک بختیوں کے باغوں میں رات دن پانی

لَيْلِكَ وَاَطْرَافَ نَهَارِكَ وَاَغْمِسْنَا فِيْ

برسا اور ہم کو اپنی نکوئی و احسان کے جاری و

اَحْوَاضِ سَوَاقِيْ مَسَاقِيْ بِرِّيِّرِكَ وَرَحْمَتِكَ

سیراب حوضوں میں نہلا اور ہم کو گناہوں

وَقَيِّدْنَا بِقُيُوْدِ السَّلَامَةِ عَنِ الْوُقُوْعِ

سے بچنے کی قیدوں میں قید رکھ

فِيْ مَعْصِيَتِكَ يَآ اَوَّلُ ۚ يَآ اٰخِرُ ۚ يَا ظَاهِرُ ۚ

اے اوّل اے آخر اے ظاہر

Scanned by CamScanner

يَا بَاطِنُ ۝ يَا قَدِيمُ ۝ يَا قَوِيُّ ۝ يَا مُقِيمُ ۝

اے باطن اے قدیم اے قائم اے مقیم

يَا مَوْلَايَ ۝ يَا قَادِرُ ۝ يَا مَوْلَايَ ۝ يَا

اے میرے مولا اے قادر اے میرے مولا اے

غَافِرُ ۝ يَا لَطِيفُ ۝ يَا خَبِيرُ ۝ اَللّٰهُمَّ ذَهَلَتِ

گناہ بخشنے والے اے لطف کرنے والے اے خبر رکھنے والے اے اللہ عقل جاتی

الْعُقُولُ وَانْحَسَرَتِ الْاَبْصَارُ وَحَارَتِ

رہی اور آنکھیں تھک گئیں اور وہم

الْاَوْهَامُ وَضَاقَتِ الْاَفْهَامُ وَبَعُدَتِ

حیران ہو گئے اور فہم تنگ ہو گئے اور دل کی باتیں

الْخَوَاطِرُ وَقَصُرَتِ الظُّنُونُ عَنْ اِدْرَاكِ

دُور جا پڑیں اور ظن کم ہمت ہو گئے تیری ذات کی

كُنْهِ كَيْفِيَّةِ ذَاتِكَ وَمَا ظَهَرَ مِنْ بَوَادِي

کنہ کیفیت معلوم کرنے سے اور تیرے قسم قسم کے عجائبات

عَجَائِبِ اَنْوَاعِ اَصْنَافِ قُدْرَتِكَ دُوْنَ

کے جنگلوں سے کچھ ظاہر نہ ہوا سوائے چمکنے

الْبُلُوْغِ اِلٰى تَلَالُؤِ لَمَحَاتِ بُرُوْقِ

چمکار روشنیوں چمک دمک ناموں

شُرُوْقِ اَسْمَآئِكَ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ

کے اے اللہ اے اللہ اے اللہ

يَا اَوَّلُ ۝ يَا اٰخِرُ ۝ يَا ظَاهِرُ ۝ يَا بَاطِنُ ۝ يَا

اے اول اے آخر اے ظاہر اے باطن اے

قَدِيمُ ۝ يَا قَوِيُّ ۝ يَا مُقِيمُ ۝ يَا نُورُ ۝ يَا

قدیم اے پختہ کار اے مقیم اے نور اے

هَادِي ۝ يَا بَدِيعُ ۝ يَا بَاقِي ۝ يَا ذَا الْجَلَالِ

ہادی اے پیدا کرنے والے اے باقی اے صاحب جلال

وَالْاِكْرَامِ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ

اور عظمت و انعام عام کے تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہم تیری رحمت کے ساتھ فریاد

يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ اَغِثْنَا ۝ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ

کرتے ہیں اے فریادیوں کے فریاد رس ہماری فریاد سُن تیرے سوا کوئی معبود

اَنْتَ بِرَحْمَتِكَ اَرْجُوْ فَاَغِثْنَا ۝ اَللّٰهُمَّ مُحَرِّكَ

برحق نہیں اپنی رحمت کے طفیل ہم پر رحمت فرما اے اللہ تحریک دینے والے

الْحَرَكَاتِ وَمُبْدِئَ نِهَايَاتِ الْغَايَاتِ

تمام حرکات کے اور تمام مقاصد کے انتہا کو شروع کرنے والے اور

وَمُخْرِجَ يَنَابِيْعِ قُضْبَانِ قُضْبَاتِ النَّبَاتِ

زمین سے چشمے نکالنے والے بوٹیوں کی شاخیں اُگانے والے اور

وَمُشَقِّقَ صُمِّ جَلَامِيدِ الصُّخُورِ الرَّاسِيَاتِ

اے اللہ ٹھوس اور سخت پتھروں اور محکم پہاڑوں کے پھاڑنے والے

وَالْمُنْبِعَ مِنْهَا مَاءً مُّعِينًا لِّلْمَخْلُوقَاتِ وَ

اور اُن میں سے مخلوقات کے لیے میٹھے پانی کے چشمے نکالنے والے اور

الْمُحْيِيَ بِهٖ سَائِرَ الْحَيَوَانَاتِ وَالنَّبَاتَاتِ

اس پانی سے تمام جانداروں اور بوٹیوں کے زندہ کرنے والے

وَالْعَالِمَ بِمَا اخْتَلَجَ فِي صُدُورِهِمْ مِّنْ

اور اے لوگوں کے سینوں کے بھیدوں اور فکروں کے جاننے

اِسْرَارِهِمْ وَاَفْكَارِهِمْ وَفَكِّ رَمْزِ نُطَقِ

والے اور باریک رمز و اشارے زمین

اِشَارَاتِ خَفِيَّاتِ لُغَاتِ النَّمْلِ السَّارِحَاتِ

پر چلنے والی چیونٹیوں کے نعتوں اور بولیوں کے سمجھنے والے

يَا مَنْ سَبَّحَتْ وَقَدَّسَتْ وَعَظَّمَتْ وَ

اے وُہ پاک ذات کہ تیری تسبیحیں بیان کیں اور تجھے پاکی سے یاد

كَبَّرَتْ وَمَجَّدَتْ لِجَلَالِ جَمَالِ كَمَالِ

کیا اور تیری عظمت بیان کی اور تجھے بڑائی سے یاد کیا اور تیری بزرگی بیان کی

اَقْدَامِ اَقْوَالِ اَعْظَامِ عِزِّهٖ وَجَبَرُوتِهٖ

ساتھ بزرگی خوبصورتی کمال پیش رو اقوال بڑے بڑے کے جو تیری عزت اور جبروت کے لائق

مَلَآئِكُ سَبْعِ سَمٰوَاتِكَ اجْعَلْنَا فِي هٰذَا

ہیں سات آسمانوں کے فرشتوں نے کر دیئے ہم کو اس سال

الْعَامِ وَفِي هٰذَا الشَّهْرِ وَفِي هٰذِهِ الْجُمُعَةِ

اور اس مہینہ اور اس جمعہ اور

وَفِي هٰذَا الْيَوْمِ وَفِي هٰذِهِ السَّاعَةِ وَفِي

اس دن اور اس ساعت اور اس وقت

هٰذَا الْوَقْتِ الْمُبَارَكِ مِمَّنْ دَعَاكَ فَاَجَبْتَهٗ

مبارک میں ان لوگوں میں سے جن کی دُعا قبول کرتا ہے

وَسَاَلَكَ فَاَعْطَيْتَهٗ وَتَضَرَّعَ اِلَيْكَ فَرَحِمْتَهٗ

اور جو سوال کریں عطا کرتا ہے اور ان کی عاجزی پر رحم کرتا ہے

وَاِلٰى دَارِكَ دَارِ السَّلَامِ اَدْنَيْتَهٗ بِفَضْلِكَ

اور اپنی سلامتی کے گھر میں ان کو پہنچاتا ہے اپنے فضل سے

يَا جَوَّادُ ۝ يَا جَوَّادُ ۝ يَا جَوَّادُ ۝ جُدْ عَلَيْنَا

اے سخی اے سخی اے سخی ہم پر سخاوت کر

وَعَامِلْنَا بِمَا اَنْتَ اَهْلُهٗ وَلَا تُقَابِلْنَا بِمَا

اور ہمارے ساتھ وُہ معاملہ کر جس کے تو لائق ہے ماور اس بات کی ہم پر گرفت

نَحْنُ اَهْلُهٗ ۝ اِنَّكَ اَنْتَ اَهْلُ التَّقْوٰى

نہ کر جس کے ہم لائق ہیں تو ہی پرہیز گاری اور بخشش کے لائق

Scanned by CamScanner

وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝ يَا

ہے اے تمام مہربانوں سے زیادہ مہربان اے

اَللّٰهُ ۝ يَا اَللّٰهُ ۝ يَا اَللّٰهُ ۝ يَا اَوَّلُ ۝ يَا اٰخِرُ ۝

اللہ اے اللہ اے اللہ اے اوّل اے آخر

يَا ظَاهِرُ ۝ يَا بَاطِنُ ۝ يَا قَدِيْمُ ۝ يَا قَوِيُّ ۝

اے ظاہر اے باطن اے قدیم اے قائم

يَا مُقِيْمُ ۝ يَا نُوْرُ ۝ يَا هَادِيْ ۝ يَا بَدِيْعُ ۝

اے مقیم اے نور اے ہادی اے پیدا کرنے والے

يَا بَاقِيْ ۝ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ۝ لَآ اِلٰهَ

اے باقی اے صاحب جلال اور عظمت کے تیرے سوا کوئی معبود

اِلَّآ اَنْتَ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ ۝ يَا غِيَاثُ

برحق نہیں ہم تیری رحمت کے ساتھ فریاد کرتے ہیں اے فریاد کرنے والوں کی فریاد

الْمُسْتَغِيْثِيْنَ اَغِثْنَا ۝ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ وَ

سننے والے ہماری فریاد سن تیرے سوا کوئی بندگی کے لائق نہیں اور ساتھ

بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○ اَسْئَلُكَ

تیری رحمت کے اے زیادہ مہربان رحمت کرنے والوں سے ہم سوال کرتے ہیں

اَللّٰهُمَّ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

اے اللہ یہ کہ رحمت بھیجے تو ہمارے سردار محمدؐ اور اس کی

اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَتُسَلِّمَ وَاَنْ تَقْضِيَ حَوَآئِجَنَا

آل اور اس کے اصحاب پر اور سلام بھیجے تو اور یہ کہ ہماری حاجتیں پوری کر

يَا اَللّٰهُ ۝ يَا اَللّٰهُ ۝ يَا اَللّٰهُ ۝ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ

اے اللہ اے اللہ اے اللہ اور سب تعریفیں اللہ

رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○

جہانوں کے پروردگار کو لائق ہیں۔

ورد روز شنبہ (ہفتہ)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ يَا مَنْ نِّعَمُهٗ لَا تُحْصٰى ۝ وَاَمْرُهٗ لَا

اے اللہ اے وہ ذات کہ اس کی نعمتیں کوئی نہیں گن سکتا اور اس کے امر کی کوئی

يُعْصٰى ۝ وَنُوْرُهٗ لَا يُطْفٰى ۝ وَلُطْفُهٗ لَا

نافرمانی نہیں کرسکتا اور اس کا نور بجھ نہیں سکتا اور اس کا لطف پوشیدہ

يُخْفٰى ۝ يَا مَنْ فَلَقَ الْبَحْرَ لِمُوْسٰى ۝ وَ

نہیں رہ سکتا اے وہ ذات کہ جس نے حضرت موسیٰ کے لیے دریا میں راستہ کر دیا اور

اَحْيَ الْمَيِّتَ لِعِيْسٰى ۝ وَجَعَلَ النَّارَ بَرْدًا

حضرت عیسیٰ کے لیے مُردہ زندہ کر دیئے اور حضرت ابراہیم کے لیے آگ کو

Scanned by CamScanner

وَّسَلَامًا عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

سرد اور سلامت کر دیا رحمت نازل کر ہمارے سردار محمدؐ پر

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْ

اور ہمارے سردار محمدؐ کی آل پر اور کر ہمارے

لِّيْ مِنْ اَمْرِيْ فَرَجًا وَّمَخْرَجًا ۚ اَللّٰهُمَّ

لیے اپنے امر کو خوشی اور خلاصی کا باعث بنا اے اللہ

بِتَلَالُؤِ نُوْرِ بَهَآءِ حُجُبِ عَرْشِكَ مِنْ

بہ طفیل چمکار نور پردوں عرش تیرے کے میں اپنے

اَعْدَآءِيْ اِحْتَجَبْتُ وَبِسَطْوَةِ الْجَبَرُوْتِ

دشمنوں سے پردہ مانگتا ہوں اور طفیل غلبۂ جلالیت کے

مِمَّنْ يَّكِيْدُنِيْ تَحَصَّنْتُ وَبِحَوْلِ طَوْلِ

جو مجھ سے فریب کرے اس سے قلعہ گیر ہوں اور ساتھ برکت طاقت

جَوْلِ شَدِيْدِ قُوَّتِكَ مِنْ كُلِّ سُلْطٰنٍ

غلبے حملے شدید قوت تیری کے ہر ایک بادشاہ سے

تَحَصَّنْتُ وَبِدَيْمُوْمِ قَيُّوْمِ دَوَامِ اَبَدِيَّتِكَ

قلعہ گیر ہوتا ہوں اور ساتھ برکت ہمیشگی قائم رہنے والے دوام ابدیت

مِنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ اِسْتَعَذْتُ وَبِمَكْنُوْنِ

تیری کے ہر ایک شیطان سے میں نے پناہ مانگی اور ساتھ برکت پوشیدہ

السِّرِّ مِنْ سِرِّ سِرِّكَ مِنْ كُلِّ هَامَّةٍ

در پوشیدہ بھید تیرے کے میں ہر ایک شیطان سے

تَخَلَّصْتُ وَتَحَصَّنْتُ يَا حَامِلَ الْعَرْشِ

خلاص اور قلعہ گیر ہوا اے عرش کے اٹھانے والے

عَنْ حَمَلَةِ الْعَرْشِ يَا حَابِسَ الْوَحْشِ

حاملان عرش سے اے بند کرنے والے وحشت کے

يَا شَدِيْدَ الْبَطْشِ عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْكَ

اے شدید حملے والے تجھ پر میں نے توکل کیا اور تیری

اَنَبْتُ اِحْبِسْ عَنِّيْ مَنْ ظَلَمَنِيْ وَاغْلِبْ

طرف میں رجوع لایا مجھ سے ظالموں کو بند کر اور جو مجھ پر

عَلٰى مَنْ غَلَبَنِيْ كَتَبَ اللّٰهُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا

غالب ہے اس پر تو غلبہ کر اللہ نے لکھ دیا البتہ میں ضرور غالب ہوں گا اور میرے

وَرُسُلِيْ اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ ۚ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ۚ

رسول غالب ہوں گے تحقیق اللہ قوت والا غالب ہے اللہ سب سے بڑا ہے

اَللّٰهُ اَكْبَرُ ۚ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ۚ وَاَعَزُّ مِنْ خَلْقِهٖ

اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اور اپنی تمام خلقت سے بڑی عزت

جَمِيْعًا ۚ اَللّٰهُ اَعَزُّ مِمَّنْ اَخَافُ وَاَحْذَرُ

والا ہے اللہ بڑا غالب ہے اس سے جس سے میں خوف کرتا ہوں اور ڈرتا ہوں

Scanned by CamScanner

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ مُمْسِكُ

پناہ مانگتا ہوں ساتھ اللہ کے جس کے سوا کوئی معبود نہیں جس نے سات آسمانوں

السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا

کو زمین پر گرنے سے روک رکھا ہے مگر اس کے

بِاِذْنِهٖ مِنْ شَرِّ عَبْدِكَ فُلَانٍ وَجُنُوْدِهٖ وَ

اذن سے شر بندے تیرے فلاں سے اور اس کے لشکروں اور

اَتْبَاعِهٖ وَاَشْيَاعِهٖ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ؕ

تابعداروں اور فرمانبرداروں جنوں سے اور آدمیوں سے

اَللّٰهُمَّ كُنْ لِّيْ جَارًا مِّنْ شَرِّهِمْ جَمِيْعًا ؕ

اے اللہ تو میرے پڑوس میں ہو جا ان تمام کے شر سے

جَلَّ ثَنَآؤُكَ وَعَزَّ جَارُكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ

تیری صفت بزرگ اور تیرا پڑوس عزت والا ہے اور تیرا نام برکت والا

وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ تَفْعَلُ مَا تَشَآءُ ؕ وَاَنْتَ

اور تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں تو جو چاہے کر سکتا ہے اور تو

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ؕ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ

ہر چیز پر قادر ہے اور سب تعریف اللہ

رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○

پروردگار جہانوں کے لائق ہے۔

حِزبُ البَحر

دُعائے حزبُ البحر امام طریقت قطب الاقطاب حضرت شیخ سیدابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ کو حضور شہنشاہِ کونین صلی اللہ علیہ وسلم نے مراقبہ میں تعلیم فرمائی یہ حق تعالیٰ جل شانہٗ کی بارگاہِ کریمہ میں بہترین اور مقبول ترین دُعاؤں کا مجموعہ ہے جس کی دعوت تمام دعاؤں سے افضل ہے اور یہ تمام دینی و دنیوی اُمور کے لیے اکسیر صفت اور تیر بہدف ورد وظیفہ ہے۔ ہر چہار سلاسل سے اکثر اہل اللہ و مشائخ عظام نے اسے اپنا ورد بنایا ہے اور اس کے فیوض و برکاتِ ظاہری و باطنی سے مالامال ہوتے ہیں۔ اکابر اولیائے کرام رحمۃ اللہ علیہم اسے سیف الفقار بھی کہتے ہیں، خاصانِ حق کا کہنا ہے کہ اس کا ورد کرنے سے عامل طالب حق، مقربِ حق ہو جاتا ہے اور اس کی زبان، ہاتھ، خیال، نگاہ، توجہ سب کچھ ہی سیف الرحمٰن یعنی اللہ تعالیٰ کے امرِ کُن کی ننگی تلوار بن جاتا ہے۔

اکابر بزرگانِ سلف نے یہ بھی فرمایا ہے کہ

اس میں اللہ تعالیٰ کا اسم اعظم ہے جس کی شان ہے اِذَا سُئِلَ بِهٖ اَجَابَ وَاِذَا دُعِیَ بِهٖ اَعْطٰی یعنی اس کے وسیلہ سے جو بھی سوال کیا جائے قبول ہوتا ہے اور جو دُعا میں طلب کیا جائے حق تعالیٰ کی طرف سے عطا فرمایا جاتا ہے۔ معتبر عاملین کاملین اور علماء و عارفین رحمۃ اللہ علیہم نے اس کے فضائل و فوائد کے اندر یہ بھی لکھا ہے کہ ہزاروں ملائکہ (فرشتے) ہزاروں جن اور ہزارہا رُوحانی بطور مُوکلات اس حزب کی خدمت پر مامور ہیں جو حسبِ استعداد و قابلیت اہلِ دعوت عاملِ حزب البحر کے پاس حاضر ہوتے ہیں اور اس کے دینی و دنیوی کاموں میں مدد

Scanned by CamScanner

کرتے ہیں اور جس وقت عامل اہلِ دعوت اس کا ورد شروع کرتا ہے تو اسی وقت ان تمام مؤکلات علوی و سفلی میں اس طرح انتشار و ہیجان پیدا ہو جاتا ہے جس طرح شہد کے چھتے کو چھیڑنے سے شہد کی مکھیوں میں شور و انتشار پیدا ہو جاتا ہے اور جس قدر عامل اہلِ دعوت کے ورد میں باطنی قوت اور رُوحانی کشش ہوتی ہے، اسی قدر مؤکلات اہلِ دعوت کے پاس حاضر ہوتے ہیں اور اُس کی خدمت پر کمربستہ ہو جاتے ہیں۔ اگر عامل اہلِ دعوت فتوحاتِ غیبی کی نیت اور ارادے سے اس حزب کا ورد کرتا ہے تو مؤکلات علوی و سفلی ہاتھوں ہاتھ طرح طرح کے نقد و جنس اور قسم قسم کے تحفے تحائف اٹھائے ہوئے حاضر ہو جاتے ہیں اور اس کے پیش کرتے ہیں۔ اور اگر محبوب و مطلوب کی تسخیر اور محبت کے لیے پڑھتا ہے تو مؤکلات اسی محبوب و مطلوب کو زنجیرِ تسخیر میں جکڑ کر حاضر کر دیتے ہیں اور عامل اہلِ دعوت کے تابع فرمان بنا دیتے ہیں اور عامل اہلِ دعوت قہر و غضب سے مقہوری اور ہلاکتِ موذی دشمن کے لیے دُعائے مذکورہ کا ورد کرتا ہے تو مؤکلات ہر طرح کے باطنی ہتھیاروں سے لیس ہو کر اہلِ دعوت کے پاس حاضر ہوتے ہیں اور اُس کے اردگرد چکر لگاتے ہیں اور جس آدمی، جس گھر یا جماعت کی طرف عامل اشارہ کرتا ہے، اُس پر مؤکلات ٹوٹ پڑتے ہیں اور وہاں تباہی مچا دیتے ہیں۔

الغرض یہ دُعائے حزب البحر قضائے حاجات و حلِ مشکلات دینی و دُنیوی اور حصُول فیوض و برکاتِ ظاہری و باطنی کے لیے اکسیر اور ازبس آزمودہ تیر بہدف وظیفہ ہے اور خاص کر واسطے دفعِ ضرر، دفعِ اعداء، شفاءِ امراض، سفر میں امن و سلامتی، حفظِ کشتی، تسخیرِ خلق، تسخیرِ اُمراء و سلاطین، ادائے قرض، کشائشِ رزق، شرحِ صدر، زیادتیٔ علم و فہم، کمالِ معرفت اور سلامتیٔ ایمان کے لیے آزمودہ ہے مگر چاہیئے کہ شیخِ کامل، ولی برگزیدۂ حق یا کسی عاملِ کامل کی اجازت سے اس کا وظیفہ

کرے ورنہ خطرۂ عظیم ہے۔ جو کسی ولیٔ کامل کی اجازت سے پڑھے گا اسے ہر کام میں کامیابی اور ہر میدان میں فتحیابی ہوگی اور عامل کامل اور برگزیدۂ خدا ہوگا اور اس کا خاتمہ بالخیر ہوگا۔

زکوٰۃ حزب البحر

عامل اہلِ دعوت و طالبِ حق کے لیے زکوٰۃ حزب البحر کے لیے ان شرائط کی پابندی لازمی ہے۔ ورنہ خطرۂ عظیم ہے۔ اوّل یہ کہ کسی شیخِ کامل صاحبِ مجاز سے باقاعدہ اجازت حاصل کرے۔ دوم ترکِ حیوانات جلالی و جمالی کرے۔ سوم کپڑے نادوختہ (جو سلے ہوئے نہ ہوں) پہنے چہارم روزہ رکھے اور مسجد میں اعتکاف کرے اور باوضو رہے۔ جب وُضو ٹوٹے فوراً وضو کر کے دو نفل تحیۃ الوضو ادا کرے۔ پنجم جہاں تک ہو سکے کھانے پینے میں دریا کا پانی استعمال کرے اور جَو کی روٹی نمک لاہوری ملا کر پکائے اور کھائے اور عروجِ ماہ میں جمعرات کے روز روزہ رکھے اور بعد نمازِ فجر یا عصر یا عشاء غسل کر کے ایک نیا سفید تہبند باندھے اور ایک نئی سفید چادر اُوپر لے لے۔ یہ دونوں کپڑے نادوختہ ہوں اور مسجد یا کسی اور پاک جگہ میں گوشۂ تنہائی میں دو رکعت نوافل ادا کرے۔ دونوں رکعتوں میں بعد سُورۃ فاتحہ گیارہ گیارہ مرتبہ سُورۃ اخلاص پڑھے اور بعد سلام ایک دفعہ سُورۂ یٰسٓ اور چھ بار آیۃ الکرسی پڑھ کر اپنے چھ طرف دَم کرے اور چھری سے اپنے گرد حصار کرتا جائے اور بعد حصار کے اُلٹی چھری کی نوک زمین میں اس طور سے کہ پشت چھری کی اپنی طرف ہو پڑھتے وقت نصب کرے اور خود حصار میں رُو بقبلہ بیٹھ جائے اور تیس بار دُعائے حزب البحر پڑھے۔ چاہے تو پہلے بہ مصلحت دعائے اعتصام بھی ایک بار پڑھ لے اور حصار سے باہر آئے اور ہر روز اسی طرح حصار کے اندر دُعائے حزب البحر پڑھا کرے اور آرام بھی اُسی جگہ کرے۔ جو خواب میں دیکھے کسی کو نہ بتائے۔ بارھویں روز

Scanned by CamScanner

حزب البحر اور اگر چاہے بہ مصلحت دُعائے اختتام ایک بار پڑھ کر حصار سے باہر آئے۔ اِن شاء اللہ زکوٰۃ پوری ہو جائے گی۔ پھر روزانہ ایک دفعہ وظیفہ رکھے۔ خیر و برکات سے مالا مال رہے گا۔ جو زکوٰۃ اس طرح نہ کر سکتا ہو۔ زکوٰۃ حزب البحر مثل درجات شمس کے ہے۔ روزانہ بلا ناغہ سادے طریقے ہی سے ایک سال تک بعد حصولِ اجازت ہر روز بلا ناغہ نمازِ صبح اور نمازِ عصر کے بعد ایک ایک بار نہایت توجہ اور احتیاط سے پڑھ لیا کرے اور کبھی ناغہ نہ کرے اس طرح زکوٰۃ ادا ہو جائے گی اور اُس پر اِس کے فیوضات وارد ہوں گے۔

زکوٰۃ کا ایک اور طریقہ یہ ہے کہ بہ ترکِ حیوانات جلالی و جمالی و اعتکاف و خلوت و صوم روز چہار شنبہ و پنج شنبہ و جمعہ و عروج ماہ بطہارت کامل ظاہری و باطنی اس دُعا کو مع اعتصام و اختتام و وسیلہ کے بلحاظ جملہ ارشادات تین روز تک ہر روز ایک سو بیس بار پڑھے اور اسی مقدار میں ہر روز درُود شریف بھی پڑھے، مگر تیسرے روز ایک سو پچیس بار پڑھے تاکہ تین سو پینسٹھ کی عددی تکمیل ہو جاوے

حزب البحر پڑھنے کے عام طریقے

مختلف کاموں کے لیے حزب البحر پڑھنے کے عام طریقے حسب ذیل ہیں۔

حلِّ مشکلات حلِّ مشکلات کے واسطے پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ اگر کوئی سخت مشکل آن پڑے اور حالتِ اضطراری لاحق ہو جائے تو چاہیئے کہ بمقام خلوت بعد نمازِ عصر کے بلا کلام اس دُعا کو بلا تعداد کے نمازِ مغرب تک پڑھے اور جب مغرب کی اذان ہو تو سجدہ کرے اور سجدہ میں اپنی حاجت طلب کرے اور جب اَللّٰھُمَّ یَسِّرْ لَنَآ اُمُوْرَنَا پر پہنچے تو اس جملہ کو گیارہ بار تکرار کرے اور مطلب ذہن میں رکھ کر گیارہ بار پڑھے یَا مُیَسِّرُ کُلِّ عُسْرٍ۔ اسی طرح تین روز

تک متواتر یہ عمل کرے۔ اِن شاء اللہ تعالیٰ وُہ مشکل حل ہو جائے گی۔ اور اس کی عام اجازت ہے۔

شفائے مریض شفائے مریض کے واسطے پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ اگر کوئی مریض کسی علاج سے اچھا نہ ہو سکے تو اس کو چاہیئے کہ ہر روز گیارہ بار پڑھے لیکن جب بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ الخ تک پہنچے تو ستر بار یہ پڑھے وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا ھُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَۃٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ اِن شاء اللہ العزیز تھوڑے ہی دنوں میں صحت کلی ہو جائے گی اور اس کی عام اجازت ہے۔

محبت اور تسخیرِ خلائق محبت اور تسخیرِ خلائق کے لیے اس کو ہر روز گیارہ مرتبہ پڑھنا چاہیئے اور سَخَّرْ لَنَا کُلَّ شَیْءٍ پر تصور حل مطلب کا برابر رہے اور اِلَیْہِ تُرْجَعُوْنَ کے بعد یَا عَزِیْزُ عَزَّنِیْ فِیْ اَعْیُنِ النَّاسِ ایک سو پانچ بار پڑھے اِن شاء اللہ تعالیٰ تھوڑے ہی دنوں میں مراد بر آئے گی لیکن اجازت شرط ہے۔

ادائے قرضہ اور دفع فقر و فاقہ اس کے پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ اگر کوئی شخص قرض میں غرقاب ہو اور فقر و فاقہ میں مبتلا ہو تو اسے چاہیئے کہ ایک وقت خاص مقرر کر کے متواتر تین روز تک دُعا ہر روز سات بار پڑھے، جب وَارْزُقْنَا فَاِنَّکَ خَیْرُ الرّٰزِقِیْنَ پر پہنچے تو گیارہ بار اس جملہ کو تکرار کر کے اور ستر بار یہ دُعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اَغْنِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَبِطَاعَتِکَ عَنْ مَّعْصِیَتِکَ وَبِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْھَمِّ وَالْحُزْنِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْکَسَلِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ غَلَبَۃِ الدَّیْنِ وَقَھْرِ الرِّجَالِ اِن شاء اللہ العزیز تھوڑے ہی عرصہ میں قرض سے رہائی اور کشائش رزق ہو جائے گی لیکن اجازت شرط ہے۔

Scanned by CamScanner

حزب البحر کے عام فیوض

حزب البحر کو روزانہ ایک بار پڑھنا دینی و دنیوی فیوض و برکات کا باعث بھی ہے۔ اس لیے ہمیں چاہیئے کہ اپنی رہائش یا روزی حاصل کرنے کے مقام پر اسے روزانہ ایک بار پڑھیں تاکہ اللہ کی تائید اور رحمت شاملِ حال رہے۔ اگر کوئی روزانہ نہ پڑھ سکے تو اسے چاہیئے کہ ہفتہ میں ایک بار پڑھ لے خصوصاً جمعرات کو بوقتِ تہجد یا جمعہ کو بعد نماز جمعہ پڑھ لینا بھی بہت بہتر ہے کیوں کہ حزب البحر کو کسی نہ کسی صورت میں پڑھتے رہنا انتہائی نفع بخش ہے۔ حزب البحر پڑھتے رہنے سے سکونِ قلب حاصل ہوگا۔ گھر میں لڑائی جھگڑا اور تلخی نہ ہوگی۔ روزی میں برکت ہوگی۔ اگر کوئی پریشانی آجائے تو وہ بھی بہت جلد حزب البحر کے ورد سے ختم ہو جائے گی۔

اعتصامِ حزب البحر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِعْتَصَمْتُ بِاللّٰهِ الْفَتَّاحِ الْقَابِضِ اَعُوْذُ

میں نے پناہ لی ساتھ نام اللہ کھولنے والے بند کرنے والے کے میں پناہ مانگتا ہوں

بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

ساتھ نام اللہ سننے والے جاننے والے کے شیطان مردود سے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ حُبَّكَ اَحَبَّ اِلَيَّ مِنْ نَّفْسِيْ

اے اللہ عطا کر اپنی دوستی جو زیادہ محبوب ہو مجھے میرے نفس اور

وَسَمْعِيْ وَبَصَرِيْ وَاَهْلِيْ وَمَالِيْ وَمِنَ

میرے کان اور میری آنکھ اور میرے اہل اور میرے مال اور ٹھنڈے

الْمَآءِ الْبَارِدِ لِلْعَطْشَانِ سہ بار اَللّٰهُمَّ صَلِّ

پانی سے جو پیاسوں کو خوشگوار ہے (تین بار) اے اللہ درود بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اوپر سردار ہمارے محمد کے اور اوپر اولاد سردار ہمارے محمد کے

بِعَدَدِ كُلِّ ذَرَّةٍ مِّائَةَ اَلْفِ اَلْفَ مَرَّةٍ (سات بار)

ساتھ تعداد ہر ذرہ کے دس کروڑ بار (سات بار)

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ نام اللہ کے شیطان مردود سے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ہر تعریف اللہ ہی کو زیبا ہے جو پروردگار ہے تمام جہانوں کا نہایت مہربان بڑا رحم والا

مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ

مالک ہے روز جزاء کا تیری ہی ہم عبادت کرتے ہیں اور تجھی سے ہم

Scanned by CamScanner

نَسْتَعِيْنُ ۝ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝

مدد چاہتے ہیں دکھا ہم کو راستہ سیدھا۔

صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ غَيْرِ

راستہ اُن لوگوں کا جن پر تو نے فضل کیا نہ اُن کا جن

الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝ اٰمِيْنَ

پر تیرا غضب ہوا ہے اور نہ بہکنے والوں کا آمین

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ

اللہ وُہ ذات ہے کہ نہیں کوئی معبود اس کے سوا ہمیشہ زندہ سب کا تھامنے والا ہے اُس کو نہیں آتی

سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ۭ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي

اُونگھ اور نہ نیند اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں

الْاَرْضِ ۭ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا

ہے ایسا کون ہے جو سفارش کرے اُس کی جناب میں بغیر اس کی اجازت کے

بِاِذْنِهٖ ۭ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ

وُہ جانتا ہے جو کچھ خلق کے روبرو ہے اور جو کچھ اُن کے پیچھے ہے

وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا

اور نہیں احاطہ کر سکتے کسی چیز کا اس کی معلومات سے مگر جتنا وُہ

شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ

چاہے گھیرے ہوئے ہے اُس کی کرسی آسمانوں اور زمین کو

وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۝

اور نہیں گراں گزرتی اُس کو اُن کی حفاظت اور وُہ عالیشان عظمت والا ہے

لَآ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ ۙ قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ

نہیں زبردستی دین کے بارے میں بے شک ظاہر ہو چکی ہدایت

مِنَ الْغَيِّ ۚ فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَيُؤْمِنْ

گمراہی سے تو جو نہ مانے بُتوں کو اور ایمان لائے

بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ۗ لَا

اللہ پر تو بے شک اس نے پکڑ لی رسّی مضبوط جو

انْفِصَامَ لَهَا ۭ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝ اَللّٰهُ وَلِيُّ

ٹوٹنے والی نہیں اور اللہ سُننے والا جاننے والا ہے اللہ اُن کا حامی

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۙ يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى

ہے جو ایمان لائے نکالتا ہے اُن کو اندھیروں سے اُجالے کی

النُّوْرِ ۭ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْلِيٰۗـــُٔهُمُ الطَّاغُوْتُ ۙ

طرف اور جو لوگ کافر ہیں رفیق اُن کے شیطان ہیں جو

يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ

نکالتے ہیں اُن کو اُجالے سے اندھیروں کی طرف یہی لوگ

اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝ ثُمَّ اَنْزَلَ

دوزخی ہیں اور اسی میں ہمیشہ رہیں گے پھر اللہ نے

Scanned by CamScanner

عَلَيْكُمْ مِّنْ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا يَّغْشٰى

اُتاری تم پر اس غم کے بعد حالتِ اطمینان یعنی اُونگھ کہ گھیر رہی تھی

طَآئِفَةً مِّنْكُمْ ۙ وَطَآئِفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ

تمہارے ایک گروہ کو اور وُہ گروہ جن کو اپنی جانوں کی پڑی تھی

يَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ ؕ

بدگمانیاں کرتے تھے ساتھ اللہ کے ناحق جاہلیت کی سی بدگمانیاں

يَقُوْلُوْنَ هَلْ لَّنَا مِنَ الْاَمْرِ مِنْ شَيْءٍ ؕ

کہتے تھے کہ ہمارے بس کی کیا بات ہے۔

قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ ؕ يُخْفُوْنَ فِيْٓ

کہہ دے کہ سب کام اللہ ہی کے اختیار میں ہے یہ چھپاتے ہیں اپنے دِلوں میں

اَنْفُسِهِمْ مَّا لَا يُبْدُوْنَ لَكَ ؕ يَقُوْلُوْنَ لَوْ

جو نہیں ظاہر کرتے تجھ سے کہتے ہیں کہ اگر ہمارے

كَانَ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ مَّا قُتِلْنَا هٰهُنَا ؕ

اختیار میں کچھ ہوتا تو نہ مارے جاتے ہم یہاں

قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ فِيْ بُيُوْتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِيْنَ كُتِبَ

کہہ دے کہ اگر تم اپنے گھروں میں بھی ہوتے تو بھی آنکلتے وُہ لوگ

عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ اِلٰى مَضَاجِعِهِمْ ۚ وَلِيَبْتَلِيَ

جن پر مارا جانا لکھا جا چکا تھا اپنے اپنے پچھڑنے کی جگہ اور تاکہ آزمائے

اللّٰهُ مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَلِيُمَحِّصَ مَا فِيْ

اللہ جو کچھ تمہارے دِلوں میں ہے اور تاکہ نکھار دے ان خیالات کو جو

قُلُوْبِكُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝

تمہارے دلوں میں ہیں اور اللہ جانتا ہے دلوں کی بات

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗٓ اَشِدَّآءُ

محمد اللہ کا رسُول ہے اور جو لوگ اس کے ساتھ ہیں وُہ سخت ہیں

عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ تَرٰىهُمْ رُكَّعًا

کافروں پر نرم دل ہیں آپس میں تو اُن کو دیکھتا ہے رکوع کرنے

سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا

والے سجدہ کرنے والے طلب کرتے ہیں فضل اللہ کا اور خوشنودی

سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ؕ

ان کی نشانی ان کے چہروں پر ہے سجدہ کے اثر سے

ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ ۚ وَمَثَلُهُمْ فِي

یہی اُن کی صفت ہے تورات میں اور اُن کی صفت

الْاِنْجِيْلِ ۚ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْـَٔهٗ فَاٰزَرَهٗ

انجیل میں جیسے کھیتی کہ اُس نے نکالی اپنی سُوئی پھر

فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى عَلٰى سُوْقِهٖ يُعْجِبُ

سُوئی کو قوی کیا تو وُہ موٹی ہوگئی پھر سیدھی ہوگئی اپنی جڑ پر پھر

Scanned by CamScanner

الزُّرَّاعَ لِيَغِيظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ط وَعَدَ اللّٰهُ

خوش کرنے لگی کسانوں کو تاکہ اللہ جی جلائے مسلمانوں کے سبب کافروں کا اور اللہ نے وعدہ

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ

کیا ہے اُن لوگوں سے جو ایمان لائے اور نیک عمل کئے مغفرت کا

مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ○ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ

اور اجر عظیم کا وُہی اللہ ہے جس کے سوا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ

کوئی معبود نہیں جاننے والا غیب اور حاضر کا وُہ

الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ○ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ

نہایت مہربان بڑا رحم والا ہے ۔ وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود

اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ

نہیں بادشاہ ہے پاک ذات ہے سلامت ہے امن دینے والا

الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ط سُبْحٰنَ

نگہبان ہے زبردست ہے خود مختار ہے تکبّر والا ہے اللہ پاک ہے

اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ○ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ

ان کے شریک ٹھہرانے سے وُہ اللہ ہے پیدا کرنے والا

الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ط

موجد صورتیں بنانے والا اسی کے سب نام اچھے ہیں ۔

يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط وَ

اسی کی تسبیح کرتا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور زمین میں ہے اور

هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ○

وُہ زبردست حکمت والا ہے ۔

الف با تا ثا جیم حا خا دال

ذال را زا سین شین صاد

ضاد طا ظا عین غین فا قاف

کاف لام میم نون واو ها یا ؕ

ایک سانس میں پڑھے ۔

رَبِّ سَهِّلْ وَيَسِّرْ وَلَا تُعَسِّرْ عَلَيْنَا يَا رَبِّ

اے ہمارے پروردگار سہل اور آسان کر اور مشکل نہ کر ہم پر اے پروردگار

اس کے بعد یہ دُعائے حزب البحر پڑھے ۔

Scanned by CamScanner

دُعائے حزبُ البحر

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا عَلِیُّ یَا عَظِیْمُ

اے اللہ اے اللہ اے اللہ اے بلند مرتبہ اے بزرگ

یَا حَلِیْمُ یَا عَلِیْمُ اَنْتَ رَبِّیْ وَعِلْمُکَ حَسْبِیْ

اے بُردبار اے جاننے والے تو میرا پروردگار اور تیرا علم میرے لیے کافی

فَنِعْمَ الرَّبُّ رَبِّیْ وَنِعْمَ الْحَسْبُ حَسْبِیْ

ہے پس کیا اچھا ہے میرا پروردگار پالنے والا اور کیا خوب کفایت کرنے والا ہے میرا کفایت کرنیوالا

تَنْصُرُ مَنْ تَشَآءُ وَاَنْتَ الْعَزِیْزُ الرَّحِیْمُ ○

تو فتح دیتا ہے جس کو چاہے اور تو غالب مہربان ہے۔

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْئَلُکَ الْعِصْمَۃَ فِی الْحَرَکَاتِ

اے اللہ تحقیق ہم تجھ سے مانگتے ہیں اپنا بچنا تمام حرکات

وَالسَّکَنٰتِ وَالْکَلِمٰتِ وَالْاِرَادَاتِ وَ

اور سکنات اور تمام باتوں اور ارادوں اور

الْخَطَرَاتِ مِنَ الظُّنُوْنِ وَالشُّکُوْکِ وَ

خطروں میں گمانوں اور شکوں اور

الْاَوْھَامِ السَّاتِرَۃِ لِلْقُلُوْبِ عَنْ مُّطَالَعَۃِ

وہموں سے جو ڈھانکنے والے ہیں دلوں کے معانیہ غیوب

الْغُیُوْبِ فَقَدِ ابْتُلِیَ الْمُؤْمِنُوْنَ وَزُلْزِلُوْا

سے پس تحقیق آزمائے گئے ہیں ایمان والے اور ہلا دیئے گئے

زِلْزَالًا شَدِیْدًا (دریں جا انگشتِ سبابہ دستِ راست

ہلا دینا سخت (اس جگہ دائیں ہاتھ کی انگلی سبابہ سے

اشارہ جانب آسمان بکند وَاِذْ یَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ

آسمان کی طرف اشارہ کرے) اور اس وقت کہتے ہیں منافق اور

وَالَّذِیْنَ فِیْ قُلُوْبِھِمْ مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا

وہ لوگ جن کے دلوں میں بیماری ہے کہ ہم کو وعدہ نہیں دیا اللہ نے

اللّٰہُ وَرَسُوْلُہٗٓ اِلَّا غُرُوْرًا ○ فَثَبِّتْنَا (سہ بار)

اور رسُول نے مگر بطریق دھوکا کے۔ پس ہم کو ثابت قدم رکھ (تین بار)

مطلب خود نگہدارد دریں جا ایں جملہ و دعا بخواند عَلٰٓی اُمُوْرِ

(مطلب اپنا نگاہ میں رکھے اور اس جگہ یہ دُعا پڑھے) اوپر امور شریعت

الشَّرِیْعَۃِ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ عَزِیْزًا فِیْ اَعْیُنِ

کے اے خداوند مجھے باعزت دکھا لوگوں کی آنکھوں میں

النَّاسِ وَذَلِیْلًا فِیْ عَیْنِیْ وَانْصُرْنَا (سہ بار)

اور ذلیل دکھا میری آنکھ میں اور ہماری مدد کر (تین بار)

Scanned by CamScanner

مطلب خود نگہدارد و دریں جا بخواند عَلٰی جَمِیْعِ

(اس جگہ پڑھے اور مطلب نگاہ میں رکھے) اور جملہ مخلوقات کے

الْخَلَآئِقِ وَسَخِّرْلَنَا هٰذَا الْبَحْرَ كَمَا

اور فرمانبردار کر ہمارے لیے اس دریا کو جیسا کہ

سَخَّرْتَ الْبَحْرَ لِسَيِّدِنَا مُوْسٰى عَلَيْهِ

فرمانبردار کیا تونے دریا کو واسطے سردار ہمارے موسیٰ علیہ السلام

السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ النَّارَ لِسَيِّدِنَا اِبْرٰهِيْمَ

کے اور تونے مسخر کیا آگ کو واسطے سردار ہمارے ابراہیم

عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ الْجِبَالَ وَالْحَدِيْدَ

علیہ السلام کے اور تونے مسخر کیا پہاڑوں کو اور لوہے کو

لِسَيِّدِنَا دَاوٗدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ

واسطے سردار ہمارے داؤد علیہ السلام کے اور تونے مسخر کیا

الرِّيَاحَ وَالشَّيَاطِيْنَ وَالْجِنَّ وَالْاِنْسَ

ہواؤں اور شیطانوں اور جنوں اور انسانوں کو

لِسَيِّدِنَا سُلَيْمٰنَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ

واسطے سردار ہمارے سلیمان علیہ السلام کے اور تونے مسخر کیا

الْمُلْكَ وَالْمَلَكُوْتَ وَالْعَوَالِمَ كُلَّهَا لِسَيِّدِنَا

ملک اور ملکوت کو اور عالم تمام کو واسطے سردار ہمارے

وَنَبِيِّنَا وَشَفِيْعِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ

اور نبی ہمارے اور شفیع ہمارے اور مولا ہمارے محمدؐ کے اُوپر اُن

الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

کے درود و سلام اور رحمت اللہ کی اور برکتیں ہوں

وَسَخِّرْلَنَا كُلَّ وَزِيْرٍ وَّاَمِيْرٍ وَّرَعِيَّةٍ وَّ

اور مسخر کر تو واسطے ہمارے ہر ایک وزیر اور امیر اور رعیت کو اور

سَخِّرْلَنَا كُلَّ بَرٍّ وَّفَاسِقٍ وَّفَاجِرٍ وَسَخِّرْ

مسخر کر تو واسطے ہمارے ہر ایک نیکوکار اور فاسق اور بدکردار اور مسخر کر تو

لَنَا كُلَّ بَحْرٍ هُوَ لَكَ فِى الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ

واسطے ہمارے ہر دریا کو کہ واسطے تیرے ہے جو کچھ زمین اور آسمان میں

وَالْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ وَبَحْرِ الدُّنْيَا وَ

اور ملک اور ملکوت میں اور دریائے دُنیا اور

بَحْرِ الْاٰخِرَةِ ؕ وَسَخِّرْلَنَا كُلَّ شَىْءٍ يَّا مَنْ

دریائے آخرت کو اور مسخر کر تو واسطے ہمارے ہر چیز کو اے وُہ ذات کہ

بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَىْءٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ

اس کے ہاتھ میں ہے حکومت ہر چیز کی اور اُسی کی طرف بازگشت ہے۔

بِحَقِّ كٓهٰيٰعٓصٓ (سہ بار) بخواند بار اوّل انگشت ہائے

برکت کٓهٰيٰعٓصٓ کے (تین بار پڑھے) دونوں ہاتھ کی انگلیاں چھنگلیا

ہر دو دست از انگشت خنصر بترتیب بند نماید و بار دوم بترتیب

سے ترتیب وار بند کرے اور دُوسری بار بالترتیب کھولے اور

کشاید و بار سوم بترتیب بند نماید فَانْصُرْنَا فَاِنَّكَ

تیسری بار بالترتیب بند کرے) پس مدد دے ہم کو کیونکہ تو بہترین

خَيْرُ النّٰصِرِيْنَ ○ ہر دو انگشتِ ابہام بکشاید

مدد دینے والا ہے (دونوں انگوٹھوں کو کھولے)

وَافْتَحْ لَنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الْفَاتِحِيْنَ ○ ہر دو

اور کھول دے واسطے ہمارے کیونکہ تو بہترین کھولنے والا ہے (دونوں

انگشت سبابہ بکشاید وَاغْفِرْ لَنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ

سبابہ انگلیاں کھولے) اور بخش تو ہم کو تو بہترین بخشنے

الْغٰفِرِيْنَ ○ ہر دو انگشت وسطیٰ بکشاید وَارْحَمْنَا

والا ہے۔ (دونوں درمیانی انگلیاں کھول دے) اور رحم کر ہم پر

فَاِنَّكَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ○ ہر دو انگشت بنصر بکشاید

کیونکہ تو بہترین رحم کرنے والا ہے (دونوں (بنصر) دُوسری انگلیاں

وَارْزُقْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ○ ہر دو

کھولے) اور رزق دے ہم کو کیونکہ تو بہترین روزی دینے والا ہے (دونوں

انگشت خنصر بکشاید وَاحْفَظْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ

چھنگلیاں انگلیاں کھولے) اور نگاہ رکھ ہم کو کیونکہ تو بہترین نگہبان

الْحٰفِظِيْنَ ○ ہر دو دست برو رون از سر تا پا

ہے۔ (دونوں ہاتھوں کو سرسے لے کر پاؤں تک نے

فرود آرد وَاهْدِنَا وَنَجِّنَا مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ○

جاوے) اور راہ دکھا ہم کو اور نجات دے ہم کو ظالموں کی قوم سے

وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رِيْحًا طَيِّبَةً كَمَا

اور بخش واسطے ہمارے اپنے پاس سے ہوائے خوش جیسا کہ وہ

هِيَ فِيْ عِلْمِكَ وَانْشُرْ عَلَيْنَا مِنْ

تیرے علم میں ہے اور پھیلا دے اُس کو ہم پر اپنی رحمت

خَزَآئِنِ رَحْمَتِكَ نظر بسوئے آسمان کند وَاحْمِلْنَا

کے خزانوں سے (نظر آسمان کی طرف کرے) اور اُٹھا ہم کو

بِهَا حَمْلَ الْكَرَامَةِ مَعَ السَّلَامَةِ وَ

ساتھ اُس کے اُٹھانا بزرگی کا ساتھ سلامتی اور

الْعَافِيَةِ فِي الدِّيْنِ وَالدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ

عافیت کے دین اور دُنیا اور آخرت میں

اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○ اَللّٰهُمَّ

تحقیق تو اُوپر ہر چیز کے قادر ہے۔ اے اللہ

يَسِّرْ لَنَا اُمُوْرَنَا سہ بار تصوّر مطلب خود بخاطر داشتہ

آسان کر دے واسطے ہمارے کاموں کو (تین بار دِل میں اپنے مطلب کا تصور کرے)

Scanned by CamScanner

مَعَ الرَّاحَةِ لِقُلُوبِنَا وَاَبْدَانِنَا وَالسَّلَامَةِ

ساتھ راحت کے واسطے ہمارے دِلوں اور ہمارے بدنوں کو اور ساتھ سلامتی

وَالْعَافِيَةِ فِي دِيْنِنَا وَدُنْيَانَا وَكُنْ لَّنَا

اور عافیت کے بیچ ہمارے دین اور دُنیا کے اور ہو واسطے ہمارے

صَاحِبًا فِي سَفَرِنَا وَخَلِيْفَةً فِي اَهْلِنَا

ہم نشین ہمارے سفر میں اور خلیفہ ہمارے اہل میں

وَمُعِيْنًا وَّحَامِيًا فِي حَضَرِنَا وَاطْمِسْ

اور مددگار اور حامی ہمارے گھر میں اور مٹا دے ہمارے

عَلٰى وُجُوْهِ اَعْدَآئِنَا (سہ بار ہر دو دست

دشمنوں کے مُنہ (تین بار دونوں ہاتھ زور سے زمین پر مارے

بزور بر زمین زند و مقہوری اعداء تصوّر کند) وَامْسَخْهُمْ

اور مقہوری اعداء کا خیال کرے) اور مسخ کر دے تو اُنکو

عَلٰى مَكَانَتِهِمْ (سہ بار ہر دو دست بزور بر زمین

اوپر جگہ اپنی کے (تین بار دونوں ہاتھ زور سے زمین پر مارے

زند و مقہوری اعداء تصوّر کند) فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ

اور مقہوری اعداء کا خیال کرے) پھر نہ وُہ سکیں گے گذرنا

الْمُضِيَّ وَلَا الْمَجِيْءَ اِلَيْنَا وَلَوْ نَشَآءُ

کسی طرف کو اور نہ سکیں آنا ہماری طرف اور اگر ہم چاہیں

لَطَمَسْنَا عَلٰٓى اَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ

البتہ مٹا دیں اُن کی آنکھوں کو پس آگے پکڑیں گے ایک راہ

فَاَنّٰى يُبْصِرُوْنَ ○ وَلَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ

پس کہاں سے دیکھیں گے اور اگر ہم چاہیں البتہ مسخ کر دیں ہم

عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِيًّا وَّ

اوپر جگہ اُن کی کے پس نہ سکیں گے گذرنا اور نہ

لَا يَرْجِعُوْنَ ○ يٰسٓ ○ يٰسٓ ○ يٰسٓ ○ وَ

پھیریں گے۔ اے سردار اے سردار اے سردار قسم ہے

الْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ○ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ○

قرآن حکیم کی بے شک تو پیغمبروں میں ہے

عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ○ تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ

سیدھے راستے پر اُتارا ہُوا ہے غالب

الرَّحِيْمِ ○ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ

مہربان کا تاکہ ڈرائے لوگوں کو نہیں ڈرائے گئے اُن کے باپ دادا

فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ○ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰٓى

پس وُہ غافل ہیں البتہ ثابت ہو چکا قول اُن میں سے

اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ○ اِنَّا جَعَلْنَا فِيْٓ

اکثر پر تو وُہ نہیں مانیں گے تحقیق ہم نے ڈال دیئے ہیں

Scanned by CamScanner

اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِيَ اِلَى الْاَذْقَانِ

گردنوں اُن کی میں طوق پس وُہ اُن کی ٹھوڑیوں تک ہیں

فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ○ وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ

پس وُہ سر اُونچا کئے ہُوئے ہیں اور ہم نے بنا دی ہیں اُن کے آگے

اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا

ایک دیوار اور ان کے پیچھے ایک دیوار

فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ○ شَاهَتِ

اور پھر اُوپر سے اُن کو ڈھانک دیا ہے تو اُن کو سوجھتا نہیں بدشکل اور رُسوا

الْوُجُوْهُ (سہ بار) ہر دو دست بزور بر زمین زند و مخذولیٔ

ہُوئے مُنہ دشمنوں کے (تین بار) (دونوں زور سے زمین پر مارے اور دشمن کی خرابی

اعداء تصوّر کند وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ (سہ بار) ہر دو مشت

کا تصوّر کرے) اور ذلیل ہوگئے منہ دشمنوں کے (تین بار) دونوں ہاتھ زور سے

بزور بر زمین زند و مخذولیٔ اعداء تصوّر کند لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ

زمین پر مارے اور دشمن کی تباہی کا تصوّر کرے) واسطے زندہ قائم رہنے والے کے

وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا (سہ بار) ہر دو

اور تحقیق ناکام رہا وُہ شخص کہ اُس نے اُٹھا لیا ظلم کو (تین بار) دونوں

دست بجانب اعداء وقف زند طٰهٰ طٰسٓمٓ

ہاتھ دشمن کی طرف مارے اور تھوکے) طٰہٰ طٰسٓمٓ

انگشت ہائے ہر دو دست بترتیب بند نماید حٰمٓ عٓسٓقٓ

(دونوں ہاتھوں کی انگلیوں کو ترتیب سے بند کرے) حٰمٓ عٓسٓقٓ

انگشت ہائے ہر دو دست بترتیب بکشاید مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ

(دونوں ہاتھوں کی انگلیوں کو ترتیب سے کھولے) اس نے چلا دیئے دو

يَلْتَقِيٰنِ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيٰنِ ○ حٰمٓ

سمندر کہ ملتے ہیں اُن کے درمیان ایک پردہ ہے کہ ایکدوسرے پر زیادتی نہیں کرتا۔ حٰمٓ

پیش بگوید حٰمٓ پس بگوید حٰمٓ جانب راست بگوید حٰمٓ

(آگے کہے) حٰمٓ (پیچھے کہے) حٰمٓ (دائیں طرف کہے) حٰمٓ

جانب چپ بگوید حٰمٓ جانب بالا بگوید حٰمٓ جانب زیر

(بائیں طرف کہے) حٰمٓ (اوپر کی طرف کہے) حٰمٓ (نیچے کی طرف

بگوید حٰمٓ ششم ایں دُعا بخواند دَفَعْتُ بِاَمْرِ

کہے) حٰمٓ (چھٹی حٰمٓ کے بعد یہ دُعا پڑھے) دفع کی مَیں نے ساتھ

اللّٰهِ تَعَالٰى كُلَّ بَلَاءٍ وَّقَضَاءٍ يَّجِيْءُ مِنْ

حکم اللہ تعالیٰ کے ہر بلاء اور قضاء جو آئی ہیں ان اطراف

هٰذِهِ الْجِهَاتِ السِّتَّةِ تَآمَنُ بِاِذْنِ

شش سے امان پاؤں ساتھ اذن اللہ تعالیٰ

اللّٰهِ تَعَالٰى مِنْ جَمِيْعِ الْاٰفَاتِ وَ

کے ہر آفت اور بلا سے

Scanned by CamScanner

الْعَاهَاتِ حٰمٓ ہفتم بر ہر دو دست خواندہ بر روئے

(حٰمٓ ساتویں ہر دونوں ہاتھ پر پڑھ کر اپنے چہرے

و بدن از سر تا پا فرود آرد و اگر برائے مقہوری اعداء بخواند

اور بدن پر سر سے پاؤں تک لادے اور اگر واسطے مقہوری اعداء کے پڑھے

حٰمٓ ششم ادعیہ مقہوری اعداء نیز خواند حٰمٓ الْاَمْرُ

بعد حٰمٓ چھٹی کے دعائے مقہوری اعداء بھی پڑھے) گرم ہُوا کام

وَجَآءَ النَّصْرُ فَعَلَيْنَا لَا يُنْصَرُوْنَ ○ حٰمٓ ○

اور آگئی مدد خدا تعالیٰ کی پس ہم پر فتح یاب نہ ہوں گے حٰمٓ

تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ

اُتارنا اس کتاب کا اللہ کی طرف سے ہے جو زبردست علم والا ہے۔

غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ

بخشنے والا گناہوں کا اور قبول کرنے والا توبہ کا ہے سخت عذاب

الْعِقَابِ ذِى الطَّوْلِ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط

کرنے والا صاحب قوت کا نہیں کوئی معبود مگر وُہ

اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ○ بِسْمِ اللّٰهِ بَابُنَا تَبَارَكَ

اس کی طرف ہے پھر جانا۔ شروع ساتھ نام اللہ کے ہمارا دروازہ ہے اور سورۃ

حٰمٓ عٓسٓقٓ انگشت ہائے دست

تبارک دیواریں اور یٰسٓ چھت ہمارے گھر کی ہے (دائیں ہاتھ کی انگلیاں

راست بترتیب بند نماید كٓهٰيٰعٓصٓ كِفَايَتُنَا

ترتیب سے بند کریں) کلمہ کٓہٰیٰعٓصٓ ہماری کفایت ہے

حٰمٓ عٓسٓقٓ بترتیب انگشت ہائے دستِ چپ بند

حٰمٓ عٓسٓقٓ ترتیب سے بائیں ہاتھ کی انگلیاں بند

نماید حِمَايَتُنَا اٰمِيْنَ (سہ بار) فَسَيَكْفِيْكَهُمُ

کرے) ہماری حمایت ہے آمین (تین بار) پس جلد کفایت کرے گا تجھ کو

اللّٰهُ ط وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ○ یک بار انگشتہائے

اللہ اور وُہ سُننے والا جاننے والا ہے (ایک بار انگلیاں دونوں

ہر دو بکشاید سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ عَلَيْنَا وَ

ہاتھوں کی کھولے پردہ عرش کا لٹکا ہُوا ہے ہم پر اور

عَيْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ اِلَيْنَا وَبِحَوْلِ اللّٰهِ

آنکھ خدا کی دیکھنے والی ہے ہماری طرف اور ساتھ مدد اللہ کے

لَا يَقْدِرُ اَحَدٌ عَلَيْنَا وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ

نہ قادر ہو سکے گا ہم پر کوئی اور اللہ گرد ان کے سے گھیر

مُّحِيْطٌ ○ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ ○ فِىْ لَوْحٍ

رکھا ہے بلکہ وُہ قرآن ہے بیچ لوح

مَّحْفُوْظٍ ○ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا ط فَاللّٰهُ

محفوظ کے پس اللہ بہتر ہے نگہبانی کرنے والا پس اللہ بہتر ہے

Scanned by CamScanner

خَيْرٌ حَافِظًا ۖ وَهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ○

نگہبانی کرنے والا اور وُہ زیادہ مہربان ہے مہربانی کرنے والوں کا

اِنَّ وَلِيِّيَ اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ وَ

تحقیق میرا کارساز اللہ ہے کہ اُس نے اُتارا کتاب کو اور

هُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ ○ ہفت بار فَاِنْ

وُہ دوست رکھتا ہے نیکو کاروں کو (سات بار) پس اگر

تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۖ

پھر جائیں پس کہہ کہ کافی ہے مجھ کو اللہ نہیں کوئی معبود مگر وُہ

عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ○

اسی پر بھروسہ کیا مَیں نے اور وُہ ہے صاحب عرشِ عظیم کا۔

ہفت بار بِسْمِ اللّٰهِ الشَّافِيْ بِسْمِ اللّٰهِ الْكَافِيْ

(سات بار) ساتھ نام اللہ کے جو شافی ہے ساتھ نام اللہ کے جو کافی ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الْمُعَافِيْ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا

ساتھ نام اللہ کے جو کہ عفو کرنے والا ہے ساتھ نام اللہ کے کہ نہیں ضرر

يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا

پہنچاتی ساتھ نام اُس کے کے کوئی چیز زمین میں اور نہ

فِي السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ○ (سہ بار)

آسمان میں اور وُہ سننے والا جاننے والا ہے۔ (تین بار)

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ

اور نہیں پھرنا گناہوں سے اور نہ قوت طاعت مگر ساتھ اللہ برتر

الْعَظِيْمِ ○ (سہ بار) وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى

بزرگ کے (تین بار) کہ درود اللہ برتر کا اوپر

عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحٰبِهٖ

نیک خلق محمدؐ کے اور اس کی اولاد اور اس کے اصحاب

اَجْمَعِيْنَ ○ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ○

سب پر اپنی رحمت سے اے مہربان زیادہ مہربانوں کے

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ۗ

تحقیق اللہ تعالیٰ اور اُس کے فرشتے درُود بھیجتے ہیں اوپر نبی کے

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا

اے ایمان والو درُود بھیجو اس پر اور سلام حق سلام

تَسْلِيْمًا ۗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

بھیجنے کا اے اللہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے

وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ

اور اوپر آل سردار ہمارے محمد کے اور برکت بھیج اور سلام

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع ساتھ نام اللہ کے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

Scanned by CamScanner

يَا اَللّٰهُ سہ بار يَا نُوْرُ سہ بار يَا اَللّٰهُ يَا نُوْرُ يَا

اے اللہ (تین بار) اے نور (تین بار) اے اللہ اے نور اے

حَقُّ يَا مُبِيْنُ اَكْسِنِيْ مِنْ نُوْرِكَ وَعَلِّمْنِيْ

حق اے ظاہر کرنے والے چھپالے مجھے اپنے نور سے اور سکھلا تو ہم کو

مِنْ عِلْمِكَ وَفَهِّمْنِيْ مِنْ عِنْدِكَ وَ

اپنے علم سے اور سمجھ دے ہم کو اپنے پاس سے اور

اَسْمِعْنِيْ مِنْكَ وَاَبْصِرْنِيْ بِكَ وَاَقِمْنِيْ

سُنا تو ہم کو اپنی طرف سے اور دکھا تو ہم کو اپنے ساتھ اور قائم کر ہم کو

بِشُهُوْدِكَ وَعَرِّفْنِي الطَّرِيْقَ اِلَيْكَ وَ

اپنی حضوری میں اور پہچان دے ہم کو اپنی طرف کے راستے کی اور

هَوِّنْ عَلَيَّ بِفَضْلِكَ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

آسان کر اوپر میرے اپنے فضل سے بے شک تو اوپر ہر چیز کے قادر

قَدِيْرٌ ○ يَا سَمِيْعُ يَا عَلِيْمُ يَا حَلِيْمُ يَا

ہے ۔ اے سننے والے اے جاننے والے اے بردبار اے

عَظِيْمُ يَا عَلِيُّ اِسْمَعْ دُعَآءَنَا وَنِدَآئَنَا

بزرگ اے بلند مرتبہ سُن تو دُعا ہماری کو اور پکار ہماری

بِخَصَائِصِ لُطْفِكَ اٰمِيْنَ ○ اٰمِيْنَ ○ اٰمِيْنَ ○

ساتھ خاص مہربانی اپنی کے آمین آمین آمین

بہ ہر آمین ہر دو دست آہستہ بر زمین زند و تصوّر مطلوب خود کند

ہر آمین پر دونوں ہاتھ آہستہ زمین پر مارے اور اپنے مطلوب کا خیال کرے) پناہ

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ كُلِّهَا مِنْ

مانگتا ہوں میں ساتھ کلمات اللہ کے جو پورے اور کامل ہیں سب شر اس چیز سے

شَرِّ مَا خَلَقَ سہ بار يَا عَظِيْمَ السُّلْطَانِ يَا

کہ اس نے پیدا کیا ہے (تین بار) اے بڑے غلبہ والے اے

قَدِيْمَ الْاِحْسَانِ يَا دَآئِمَ النِّعَمِ ○ يَا

قدیم سے احسان کرنے والے اے ہمیشہ نعمت دینے والے اے

بَاسِطَ الرِّزْقِ يَا وَاسِعَ الْعَطَايَا يَا دَافِعَ

فراخ کرنے والے روزی کے اے کشادہ کرنے والے بخششوں کے اے دُور کرنے

الْبَلَايَا يَا سَامِعَ الدُّعَآءِ ○ يَا حَاضِرًا

والے بلاؤں کے اے سُننے والے دُعا کے اے وُہ ذات کہ حاضر ہے

لَيْسَ بِغَآئِبٍ ○ يَا مَوْجُوْدًا عِنْدَ الشَّدَآئِدِ

کسی وقت غائب نہیں اے وُہ ذات کہ موجود ہے وقت سختیوں کے

يَا خَفِيَّ اللُّطْفِ يَا لَطِيْفَ الصُّنْعِ يَا

اے پوشیدہ مہربانی کرنے والے اے پاکیزہ کار اے اچھی طرح

مُجْمِلَ السِّتْرِ ○ يَا حَلِيْمًا لَا يَعْجَلُ ○ يَا

ڈھکنے والے پوشیدہ عیبوں کے اے بردبار کہ نہیں جلدی کرتا اے

Scanned by CamScanner

كَرِيمًا لَّا يَبْخَلُ ○ اِقْضِ حَاجَتِي بِرَحْمَتِكَ

بخشش کرنے والے کہ نہیں بخل کرتا پوری کر حاجت میری اپنی مہربانی سے

يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ○ سہ بار يَا مُجِيبُ يَا

اے مہربان زیادہ مہربانوں سے (تین بار) اے قبول کرنے والے اے

مُجِيبُ يَا مُجِيبُ اَجِبْ دَعْوَتِي وَ

قبول کرنے والے اے قبول کرنے والے قبول کر میری دُعا اور

اقْضِ حَاجَاتِي وَاغْفِرْ حَوْبَتِي بِرَحْمَتِكَ

پوری کر میری حاجتیں اور بخش میرے گناہ اپنی مہربانی سے

يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

اے مہربان زیادہ مہربانوں سے اے اللہ درُود بھیج اوپر ہمارے

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

سردار محمدؐ کے اور اوپر اولاد سردار ہمارے محمدؐ کے

وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ وسیلہ يَا حَفِيظُ ۹۹۸ بار یا ۱۰۷

اور برکت بھیج اور سلام اے نگہبان

بار یا ۱۷ یا ۹ بار پڑھے بعد ازاں یہ وسیلہ پڑھے اِلٰهِي تَوَسَّلْتُ

اے اللہ میں نے وسیلہ پکڑا

بِكَرَمِكَ الْخَفِيِّ اِلٰهِي تَوَسَّلْتُ بِهٰذَا الْحِرْزِ

ساتھ بخشش پوشیدہ تیری کے اے اللہ میں نے وسیلہ پکڑا ساتھ اس تعویذ بڑے

الْاَعْظَمِ اَنْ تَقْضِيَ جَمِيعَ حَاجَاتِي وَ

کے اس بات پر کہ پوری کرے تو میری تمام حاجتیں اور

مُرَادَاتِي وَاَنْ تَدْفَعَ شَرَّ جَمِيعِ اَعْدَائِي

مُرادیں اور دُور کر مجھ سے بُرائی سب دشمنوں اور

وَحُسَّادِي اَلْوَحَا اَلْوَحَا اَلْوَحَا اَلْعَجَلَ

حاسدوں کی بہت جلد بہت جلد بہت جلد بہت جلدی

اَلْعَجَلَ اَلْعَجَلَ اَلسَّاعَةَ اَلسَّاعَةَ اَلسَّاعَةَ

بہت جلدی بہت جلدی ابھی ابھی ابھی

بِحَقِّ اِهْيًا اَشْرَاهِيًا اَجِبْ يَا اَرْحَمَ

بہ برکت اہیا اشراہیا کے قبول فرما تو اے زیادہ

الرَّاحِمِينَ ○ يَا مُجِيبُ يَا مُجِيبُ يَا مُجِيبُ

مہربان سب مہربانوں سے اے قبول کرنے والے اے قبول کرنے والے اے قبول کرنے والے

اَدْعِيَهٗ مَقْهُورِيْ اَعْدَآءِ

اَللّٰهُمَّ لَا تَقْتُلْنَا بِغَضَبِكَ وَلَا تُهْلِكْنَا

اے اللہ نہ قتل کر ہم کو اپنے غضب سے اور نہ ہلاک کر ہم کو

بِعَذَابِكَ وَعَافِنَا قَبْلَ ذٰلِكَ اَللّٰهُمَّ لَا

اپنے عذاب سے اور عافیت دے ہم کو پہلے اس سے اے اللہ نہ مؤاخذہ

Scanned by CamScanner

تُؤَاخِذْنَا بِسُوْءِ اَعْمَالِنَا وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا

کر ہم سے ساتھ بُرے عملوں ہمارے کے اور نہ مسلط کر ہم پر ایسے کو

مَنْ لَّا يَرْحَمُنَا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَ

جو نہ رحم کرے ہم پر بیچ دُنیا اور آخرت کے اور

كُفَّ اَيْدِيَ الظّٰلِمِيْنَ عَنَّا يَا حَفِيْظُ

روک لے ظالموں کے ہاتھوں کو ہم سے اے حفاظت کرنے والے ہم کو

اِحْفَظْنَا وَيَسِّرْ اُمُوْرَنَا وَحَصِّلْ مُرَادَنَا

حفاظت میں رکھ اور آسان کر ہمارے کاموں کو اور بَرلا مُرادیں

وَتَمِّمْ تَقْصِيْرَنَا وَاشْفِنَا وَاشْفِ مَرْضٰنَا

اور ختم کر ہماری کوتاہیوں کو اور شفا دے ہم کو اور شفا دے ہمارے مریضوں کو

وَاَصْلِحْ ذَاتَ بَيْنِنَا وَاَهْلِكْ اَعْدَآئَنَا

اور صلح پیدا کر ہم میں اور ہلاک کر ہمارے دُشمنوں کو اے اللہ

اَللّٰهُمَّ قَهِّرْ اَعْدَآئِيْ وَشَتِّتْ شَمْلَهُمْ وَ

مقہور کر میرے دشمنوں کو اور توڑ دے اُن کے جتھے اور

فَرِّقْ جَمْعَهُمْ وَمَزِّقْ دِيَارَهُمْ وَقَلِّبْ

متفرق کر دے اُن کی جماعت کو اور اجاڑ دے ان کے شہروں کو اور اُلٹ دے

تَدْبِيْرَهُمْ وَخَرِّبْ بُنْيَانَهُمْ وَبَدِّلْ

اُن کی تدبیر کو اور اکھیڑ دے اُن کی بنیاد کو اور بدل دے

اَحْوَالَهُمْ وَقَرِّبْ اٰجَالَهُمْ وَقَصِّرْ اَعْمَارَهُمْ

احوال اُن کا اور قریب کر دے اُن کی موتیں اور گھٹا دے اُن کی عمریں

وَشَغِّلْهُمْ بِاَبْدَانِهِمْ وَخُذْهُمْ اَخْذَ

اور مشغول کر دے انہیں اُن کے بدنوں میں اور پکڑ اُن کو پکڑنا غالب

عَزِيْزٍ مُّقْتَدِرٍ ○ يَا قَاهِرُ ذُو الْبَطْشِ

مقتدر کا اے قہر کرنے والے پکڑنے والے سخت

الشَّدِيْدِ اَنْتَ الَّذِيْ لَا يُطَاقُ انْتِقَامُهٗ

تو ہی وُہ ذات ہے جس سے طاقت نہیں بدلہ لینے کی۔

يَا قَاهِرُ يَا قَهَّارُ تَقَهَّرْتَ بِالْقَهْرِ وَالْقَهْرُ

اے قہر کرنے والے بڑا قہر کرنے والے تو غالب ہوگیا ساتھ قہر کے اور قہر

فِيْ قَهْرِكَ يَا قَهَّارُ ○

بیچ قہر تیرے کے ہے اے قہر کرنے والے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالْعَاقِبَةُ

سب تعریف اللہ تعالیٰ کو جو پروردگار ہے تمام جہان کا اور عاقبت کی

لِلْمُتَّقِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى

خوبیاں نیکوں کے لیے اور درُود وسلام اوپر رسُول کے

Scanned by CamScanner

رَسُوْلِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحٰبِهٖ وَ

کہ نام اُن کا محمدؐ ہے اور اُن کی آل اور اصحاب اور

اَهْلِ بَيْتِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيّٰتِهٖ

اہلِ بیت اور بیبیوں اور اولاد اُس کی کے

اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ○

سب پر ہو ساتھ رحمت تیری کے اے مہربان نہایت رحم والے

اَسْمَاءُ الْحُسْنٰی

یہ اللہ تعالیٰ کے مقدس نام ہیں جن کے متعلق خود ارشادِ باری تعالیٰ ہے کہ اچھے نام اللہ تعالیٰ ہی کے ہیں پس اسے ان ناموں سے یاد کرو یعنی اللہ تعالیٰ کو اس کے ناموں سے پکارنا عین عبادت ہے اللہ تعالیٰ کے ناموں کے ورد کا ثبوت اس حدیث سے بھی ملتا ہے جو حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ بے شک اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام ہیں جو کوئی اسے ان ناموں سے یاد کرے گا وُہ جنتی ہو گیا یعنی جو کوئی اللہ تعالیٰ کو ان ناموں سے پکارتا ہے اللہ تعالیٰ اسے آخرت میں جنت میں داخل کرے گا پس معلوم ہُوا کہ اللہ تعالیٰ کے یہ نام بڑی اہمیت اور فضیلت کے حامل ہیں۔ کیونکہ اسماءُ الحسنیٰ کا ورد اضافۂ رزق، حصولِ برکت، شفائے امراض، رفع حاجات، رفع غربت و تنگدستی، دفع آسیب، حصولِ رحمت، حصولِ ولایت، دین و ایمان کی سلامتی گویا کہ دین و دُنیا میں کامیابی کے لیے بہت ہی مجرب ہے لہٰذا نمازِ فجر

کی تلاوت کے بعد ان ناموں کو ایک مرتبہ پڑھنے کا معمول بنا لینا بہت بہتر ہے۔ دینی و دنیوی نقطۂ نظر سے فائدہ مند ثابت ہو گا۔

اسماءُ الحسنیٰ کا وظیفہ بزرگانِ دین اور اولیاءِ عظام کے معمولات میں سے ہے بے شمار صوفیاء اور اولیاء نے ان مقدس ناموں کو پڑھ کر قربِ الٰہی کی معرفت حاصل کی ہے لہٰذا اگر کوئی صدقِ دِل سے ان اسماء کو روزانہ ایک سو مرتبہ ایک سال تک پڑھے تو اس پر معرفت کی راہ کھل جائے گی اور وُہ اس راہ پر گامزن ہو جائے گا جس پر چل کر رُوحانیت حاصل ہوتی ہے۔

اگر کسی شخص کو کوئی حاجت درپیش ہو تو اسے چاہیئے کہ اسماءُ الحسنیٰ کو روزانہ ۴۱ مرتبہ چالیس دن تک پڑھے اور آخری روز اللہ کے حضور سجدہ ریز ہو کر اپنی حاجت پیش کرے اِن شاء اللہ اللہ تعالیٰ کے اس وظیفہ کی برکت سے اس کی حاجت پوری ہو گی۔

ہر نام کو روزانہ دس مرتبہ پڑھنے سے تندرستی قائم رہے گی اور ہر نیک کام کی توفیق حاصل ہو گی۔ گھر میں برکت پیدا ہو گی۔ شیطانی حملوں سے حفاظت رہے گی اللہ کی یاد کی طرف دل خوب مائل ہو گا، عزت اور دولت میں اضافہ ہو گا۔ لوگوں کے دل میں قدر اور محبت پیدا ہو گی اور سب سے بڑھ کر یہ فائدہ حاصل ہو گا کہ اس کا خاتمہ بالخیر ہو گا۔ قبر اور آخرت کی منازل میں بے حد آسانی پیدا ہو گی۔ المختصر اسماءُ الحسنیٰ ہر لحاظ سے فلاحِ دارین اور نجات کا ذریعہ ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ جَلَّ جَلَالُهٗ

وُہ ذات پاک اللہ ہے نہیں کوئی معبود مگر وُہ بہت رحم کرنے والا ہے (جزاہ مرتبہ اس کا)

Scanned by CamScanner

الرَّحِيْمُ	الْمَلِكُ	الْقُدُّوْسُ	السَّلَامُ	الْمُؤْمِنُ
مہربان	بادشاہ	پاک	سلامت رکھنے والا	امن دینے والا
الْمُهَيْمِنُ	الْعَزِيْزُ	الْجَبَّارُ	الْمُتَكَبِّرُ	الْخَالِقُ
نگہبان	غالب	نقصان کو پورا کرنے والا	بڑائی والا	پیدا کرنے والا
الْبَارِئُ	الْمُصَوِّرُ	الْغَفَّارُ	الْقَهَّارُ	الْوَهَّابُ
عالم کا بنانے والا	صورت بنانے والا	بخشنے والا	زبردست	بخشنے والا
الرَّزَّاقُ	الْفَتَّاحُ	الْعَلِيْمُ	الْقَابِضُ	الْبَاسِطُ
رزق دینے والا	کھولنے والا	جاننے والا	بند کرنے والا	کھولنے والا
الْخَافِضُ	الرَّافِعُ	الْمُعِزُّ	الْمُذِلُّ	السَّمِيْعُ
پست کرنے والا	بلند کرنے والا	عزت دینے والا	خوار کرنے والا	سننے والا
الْبَصِيْرُ	الْحَكَمُ	الْعَدْلُ	اللَّطِيْفُ	الْخَبِيْرُ
دیکھنے والا	حاکم	عدل کرنے والا	باریک بین	خبردار
الْحَلِيْمُ	الْعَظِيْمُ	الْغَفُوْرُ	الشَّكُوْرُ	الْعَلِيُّ
بُردبار	بزرگ	بخشنے والا	شکر پسند	بلند
الْكَبِيْرُ	الْحَفِيْظُ	الْمُقِيْتُ	الْحَسِيْبُ	الْجَلِيْلُ
بڑا	نگہبان	قوت دینے والا	کافی	بزرگ
الْكَرِيْمُ	الرَّقِيْبُ	الْمُجِيْبُ	الْوَاسِعُ	الْحَكِيْمُ
سخی	نگہبان	قبول کرنے والا	فراخی دینے والا	حکمت والا

الْوَدُوْدُ	الْمَجِيْدُ	الْبَاعِثُ	الشَّهِيْدُ	الْحَقُّ
دوست بڑا	بزرگ	اُٹھانے والا	گواہ	سچا
الْوَكِيْلُ	الْقَوِيُّ	الْمَتِيْنُ	الْوَلِيُّ	الْحَمِيْدُ
کارساز	طاقت والا	مضبوط	دوست	قابل تعریف
الْمُحْصِيُ	الْمُبْدِئُ	الْمُعِيْدُ	الْمُحْيِيُ	الْمُمِيْتُ
گھیرنے والا	پہلے پیدا کرنے والا	دوبارہ پیدا کرنیوالا	زندہ کرنے والا	مارنے والا
الْحَيُّ	الْقَيُّوْمُ	الْوَاجِدُ	الْمَاجِدُ	الْوَاحِدُ
زندہ	ہمیشہ رہنے والا	پانے والا	بزرگی والا	ایک
الْاَحَدُ	الصَّمَدُ	الْقَادِرُ	الْمُقْتَدِرُ	الْمُقَدِّمُ
اکیلا	بے نیاز	قدرت والا	صاحب قدرت کا	پہلا
الْمُؤَخِّرُ	الْاَوَّلُ	الْاٰخِرُ	الظَّاهِرُ	الْبَاطِنُ
پچھلا	اوّل	آخر	آشکارا	پوشیدہ
الْوَالِيُ	الْمُتَعَالِيُ	الْبَرُّ	التَّوَّابُ	الْمُنْتَقِمُ
کارساز	برتر	احسان کرنے والا	توبہ قبول کرنے والا	انعام دینے والا
الْعَفُوُّ	الرَّءُوْفُ	مَالِكُ الْمُلْكِ		
بدلہ لینے والا	معاف کرنے والا	بہت مہربان	مالک	مُلک کا
ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ	الرَّبُّ	الْمُقْسِطُ		
صاحب بزرگی اور بخشش کا	پالنے والا	عدل کرنے والا		

Scanned by CamScanner

الْجَامِعُ الْغَنِیُّ الْمُغْنِیُ الْمُعْطِی الْمَانِعُ

جمع کرنے والا بے پرواہ دولتمند کرنے والا دینے والا منع کرنے والا

الضَّآرُّ النَّافِعُ النُّوْرُ الْهَادِی الْبَدِیْعُ

ضرر دینے والا نفع دینے والا روشنی والا راہ دکھانے والا نیا پیدا کرنے والا

الْبَاقِی الْوَارِثُ الرَّشِیْدُ الصَّبُوْرُ الَّذِیْ

ہمیشہ رہنے والا مالک رہنما بڑا تحمل والا وہ ذات کہ

لَیْسَ کَمِثْلِهٖ شَیْءٌ وَّهُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ

نہیں اس کی مانند کوئی اور وہ ہے سننے والا دیکھنے والا

غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَیْكَ الْمَصِیْرُ نِعْمَ الْمَوْلٰی

تیری بخشش چاہیئے اے رب ہمارے اور تیری طرف رجوع ہے کیا خوب مولیٰ ہے

وَنِعْمَ النَّصِیْرُ سَمِیْعٌ بَصِیْرٌ عَلِیْمٌ

اور کیا خوب مددگار سننے والا دیکھنے والا جاننے والا

قَدِیْرٌ مُّرِیْدٌ مُّتَكَلِّمٌ

قدرت والا ارادے والا کلام کرنے والا

اسماء النبی صلی اللہ علیہ وسلم

جو شخص حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو سوتے وقت ہر روز باوضو نہایت ہی

محبت اور شوق سے اُن کو ان ناموں سے یاد کرے تو اللہ تعالیٰ اسے خواب میں حضورؐ کی زیارت سے نوازے گا کیونکہ بزرگانِ دین نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اسماء گرامی کو زیارت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے بہت اکسیر قرار دیا ہے ہر نام کے شروع میں سیدنا اور اس کے بعد صلی اللہ علیہ وسلم کہہ لیا جائے تو زیادہ بہتر ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت بڑی خوش بختی اور سعادت مندی کی دلیل ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

مُحَمَّدٌ اَحْمَدُ حَامِدٌ مَحْمُوْدٌ قَاسِمٌ

تعریف والا سب سے زیادہ حمد کرنے والا سراہنے والا سراہا گیا بانٹنے والا

عَاقِبٌ فَاتِحٌ خَاتِمٌ حَاشِرٌ مَاحٍ

پیچھے آنے والا کھولنے والا ختم کرنے والا اُٹھنے والا محو کرنے والا

دَاعٍ سِرَاجٌ رَشِیْدٌ مُنِیْرٌ بَشِیْرٌ

بلانے والا چراغ نیک نور والا خوشخبری دینے والا

نَذِیْرٌ هَادٍ مُهْدٍ رَسُوْلٌ نَبِیٌّ

ڈرانے والا ہادی ہدایت والا رسول نبی

طٰهٰ یٰسٓ مُزَّمِّلٌ مُدَّثِّرٌ شَفِیْعٌ

طٰہٰ یٰسٓ کملی والے چادر اوڑھنے والے شفاعت والا

Scanned by CamScanner

خَلِيلٌ كَلِيمٌ حَبِيبٌ مُصْطَفٰى مُرْتَضٰى

دوست جانی کلام کرنے والا دوست چُنا ہُوا برگزیدہ

مُجْتَبٰى مُخْتَارٌ نَاصِرٌ مَنْصُورٌ قَائِمٌ

چُنا ہُوا پسندیدہ مدد دینے والا مدد دیا گیا قائم

حَافِظٌ شَهِيدٌ عَادِلٌ حَكِيمٌ نُورٌ

حافظ گواہ عدل والا حکمت والا نُور

حُجَّةٌ بُرْهَانٌ اَبْطَحِيٌّ مُؤْمِنٌ مُطِيعٌ

دلیل حُجّت ابطح والا ایمان والا تابع دار

مُذَكِّرٌ وَاعِظٌ اَمِيْنٌ مَدَنِيٌّ عَرَبِيٌّ

نصیحت کرنے والا واعظ امانت دار مدینہ والا عرب والا

هَاشِمِيٌّ تِهَامِيٌّ حِجَازِيٌّ نَزَارِيٌّ قُرَشِيٌّ

ہاشمی تہامی حجاز والا معدّ بن نزار کی اولاد سے قریشی

مُضَرِّيٌّ اُمِّيٌّ عَزِيْزٌ حَرِيْصٌ رَءُوْفٌ

معدّ والا اَن پڑھ غالب حرص کرنے والے (لوگوں کے ایمان کے لیے) نرم دل

رَحِيْمٌ يَتِيْمٌ غَنِيٌّ جَوَّادٌ فَتَّاحٌ

رحم والا یتیم بے پروا سخی فتح کرنے والا

عَالِمٌ طَيِّبٌ طَاهِرٌ مُطَهَّرٌ خَطِيْبٌ

جاننے والا پاک پاک کرنے والا پاکیزہ واعظ

نَصِيْحٌ سَيِّدٌ مُنْتَقًى اِمَامٌ بَارٌّ

عمدہ بیان والا سردار پاک کرنے والا پیشوا نیک

شَافٍ مُتَوَسِّطٌ سَابِقٌ مُتَصَدِّقٌ مَهْدِيٌّ

شفا دینے والا متوسط آگے جانے والا میانہ رَو ہدایت والا

حَقٌّ مُبِيْنٌ اَوَّلٌ اٰخِرٌ ظَاهِرٌ

سچا ظاہر اوّل پچھلا ظاہر

بَاطِنٌ رَحْمَةٌ مُحَلِّلٌ مُحَرِّمٌ اٰمِرٌ

چُھپا رحمت حلال کرنے والا حرام کرنے والا حکم دینے والا

صَادِقٌ مُصَدَّقٌ نَاطِقٌ صَاحِبٌ مَكِّيٌّ

سچا سچ بولنے والا بولنے والا صاحب مکّے والا

نَاهٍ شَكُوْرٌ قَرِيْبٌ مُنِيْبٌ مُبَلِّغٌ

منع کرنے والا شکر گذار قریب رجوع کرنے والا پہنچانے والا

طٰسٓ حٰمٓ حَبِيْبٌ اَوْلٰى وَصَلَّى

طٰسٓ حٰمٓ محبوب بہتر اور رحمت اللہ

اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى رَسُوْلٍ خَيْرِ خَلْقِهٖ

تعالیٰ کی اُوپر رسول بہترین خلقت اس کی کے سردار ہمارے

سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ

اور مولا ہمارے محمدؐ جو اُمّی نبی ہیں

Scanned by CamScanner

وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ

اور آل اُن کے اور اصحاب ان کے کے اور ازواج مطہرات اُن کی کے اور اولاد

وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ اَجْمَعِيْنَ

اُن کی کے اور اہل بیت اُن کی کے برکتیں اور رحمتیں سب پر بھیج اے سب

بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۝

سے زیادہ رحمتیں نازل فرمانے والے تو ہی رحمتوں کا نازل کرنے والا ہے۔

اِسمِ اعظم

اسمِ اعظم سے مُراد اللہ تعالیٰ کا وُہ صفاتی یا ذاتی نام ہے جسے پڑھنے سے اللہ تعالیٰ سے خصوصی تعلق پیدا ہوتا ہے معرفت کے دروازے کھلتے ہیں۔ اسمِ اعظم پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ ہر لحاظ سے مالا مال کر دیتا ہے، وُہ اپنے رب سے اسمِ اعظم کی بدولت جو کچھ مانگتا ہے سو پاتا ہے۔ اسمِ اعظم کے صدقے اس کی ہر دُعا قبول ہوتی ہے۔ جن لوگوں کو اسمِ اعظم کا راز ہاتھ آجاتا ہے وُہ اس کے خاص بندے بن جاتے ہیں اللہ انہیں دین و دُنیا میں انعام یافتہ بنا دیتا ہے۔ انہیں نہ مٹنے والی عزت ملتی ہے اور نہ ختم ہونے والی دولت میسّر آتی ہے گویا کہ اسمِ اعظم ہر کام کی کنجی ہے اور گوناگوں فیوض و برکات کا حامل ہے۔

اللہ کا ذاتی نام اور ہر صفاتی نام اس کی ایک خاص شان کا مظہر ہے۔ جو شخص اللہ تعالیٰ کو جس شان یعنی جس صفاتی نام سے پکارتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنی اس شان کے فیوض و برکات سے اسے نواز دیتا ہے اور اپنی اس خاص شان کا راز

اس پر کھول دیتا ہے، یعنی اگر کوئی شخص اللہ تعالیٰ کو رحمٰن کہہ کر پکارتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسے اپنی رحمت سے مالا مال کر دیتا ہے اور اس کا وجود دُوسروں کے لیے باعثِ رحمت بنا دیتا ہے لہٰذا معلوم ہُوا کہ جس نام سے ہم اسے پکاریں گے اسی سے اللہ تعالیٰ کی قربت حاصل ہو جائے گی اور یہی قربت جس لفظ سے میسّر آتی ہے وُہ اسمِ اعظم ہوتا ہے لہٰذا اسمِ اعظم تلاش کرنے کا ایک عام اصول پیش کرتا ہوں کہ جس آیت یا لفظ میں اللہ تعالےٰ کی شانِ معبودیت، شانِ رحمانیت، شانِ قیومیت، شانِ صمدیت، شانِ قدرت، شانِ جلالیت، شانِ علویت، شانِ بدیعیت، شانِ لطافت کا اظہار ہوتا ہو، وُہ لفظ یا آیت اسمِ اعظم ہو گی۔

مثلاً اللہ تعالیٰ معبود ہے ہم اس کی عبادت کرتے ہیں اس لیے لفظ اللہ یا یا ایسی آیت جس میں یہ لفظ ہو کہ اللہ ہمارا معبود ہے وُہ اسمِ اعظم ہے لہٰذا لفظ اَللّٰہُ اور لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اسمِ اعظم ہے۔

ایسے ہی اللہ اپنی مخلوق پر ہر وقت رحم کرتا ہے لہٰذا لفظ رحمٰن اور رحیم یا ایسی آیت جس سے رحمتِ باری کا مفہوم ظاہر ہو وُہ اسمِ اعظم ہو گی، اسی طرح اللہ ہمیشہ سے قائم دائم اور زندہ ہے۔ لہٰذا جو شخص اسے حَیُّ الْقَیُّوْمُ کہہ کر پکارتا ہے وُہ اسے ہمیشہ کے لیے قائم دائم کر دیتا ہے لہٰذا یہ لفظ اور ایسی آیت جس سے قائم اور ہمیشہ زندہ رہنے کا مفہوم نکلے وُہ اسمِ اعظم ہو گی۔ اسی طرح اُس کی ایک اور شان یہ ہے کہ ہر چیز کا خزانہ اس کے پاس ہے یعنی اسے کسی چیز کی ضرورت نہیں چنانچہ وُہ ہر لحاظ سے بے نیاز اور مالا مال ہے لہٰذا لفظ اَللّٰہُ الصَّمَدُ اسمِ اعظم ہُوا، اس لیے جو اسے اللہ الصمد یعنی یہ کہتا ہے کہ تو میرا بے نیاز معبود ہے تو وُہ اسے بے نیاز بندہ بنا دیتا ہے ایسے ہی لفظ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ۔ یَا لَطِیْفُ۔ یَا قَادِرُ۔ یَا عَلِیُّ۔ یَا بَدِیْعُ اسمِ اعظم ہیں کیونکہ

Scanned by CamScanner

اِن الفاظ میں اللہ تعالیٰ کی ایک خصوصی شان مضمر ہے جو ان الفاظ کے پڑھنے سے ظاہر ہوتی ہے۔ اس ضابطہ کی روشنی میں مندرجہ ذیل آیات اور احادیث کے الفاظ کا شمار اسمِ اعظم میں ہوتا ہے اور ان اسماء کو کثرت سے پڑھنے کے بعد جو دُعا بھی اللہ کے حضور کی جائے گی وُہ اِن شاء اللہ قبول ہوگی۔

پہلی حدیث حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ تمام اذکار سے افضل کلمہ طیبہ ہے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ — اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

دُوسری حدیث حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ حضرت یونس علیہ السلام نے مچھلی کے پیٹ میں یہ دُعا پڑھی تھی لہٰذا جو مسلمان کسی حاجت کے وقت اس دُعا کو پڑھ کر جو بھی دُعا کرتا ہے وُہ قبول ہوتی ہے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ

اے اللہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک ہے بے شک میں

مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ○

ظالموں سے تھا۔

تیسری حدیث حضرت اسماء بنت یزید رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ

کا اسمِ اعظم ان دو آیتوں میں چُھپا ہُوا ہے: مشکوٰۃ

وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ

اور وہی تمہارا واحد معبود ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں جو رحمٰن و

الرَّحِیْمُ ○ الٓمّٓ ○ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ

رحیم ہے (بقرہ) الف لام میم اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وُہ زندہ

الْقَیُّوْمُ ۚ ○

قائم ہے (آل عمران)

چوتھی حدیث حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسُولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو ان الفاظ کا ورد کرتے ہُوئے سُنا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس بندے نے اللہ تعالیٰ کا اسمِ اعظم اختیار کر کے دُعا کی یہ اسمِ اعظم ایسا ہے کہ اس کے ذریعے جو دعا مانگی جاتی ہے اللہ قبول فرماتا ہے۔ مشکوٰۃ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ

اے اللہ میں تجھ سے اس لیے التجا کرتا ہوں کہ بے شک تو اللہ ہے تیرے سوا کوئی معبود

اِلَّآ اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَ

نہیں تو اکیلا ہے، بے نیاز ہیں، نہ تو نے کسی کو جنا اور نہ تو کسی سے

لَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ○

جنا گیا، اور تیرا کوئی ہم سر نہیں۔

Scanned by CamScanner

پانچویں حدیث حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مسجد نبوی میں بیٹھا ہوا تھا کہ ایک شخص نماز پڑھ رہا تھا، نماز کے بعد اُس نے یہ دُعا مانگی تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس شخص نے اللہ تعالیٰ کے اسم اعظم کے واسطہ سے دُعا مانگی ہے اور اسم اعظم وُہ نام ہے کہ اس کے ذریعے اللہ تعالیٰ سے جو التجا کی جاتی ہے، وُہ پوری ہوتی ہے (نسائی)

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ بِاَنَّ لَكَ الْحَمْدَ لَآ اِلٰهَ

اے اللہ میں تجھ سے التجا کرتا ہوں بے شک تو ہی حمد کے لائق ہے نہیں کوئی معبود

اِلَّآ اَنْتَ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ

تیرے سوا تُو بڑا احسان کرنے والا مہربان ہے آسمانوں اور زمین کو تو ہی ایجاد کرنے

وَالْاَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا حَيُّ

والا ہے اے جلال اور اکرام کے مالک اے زندہ

يَا قَيُّوْمُ ط

اور قائم

چھٹی حدیث ایک روایت میں ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص ان پانچ کلموں کے ساتھ دُعا کر کے جو سوال بھی کرے گا اللہ اسے پورا کرے گا۔

① لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وُہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں

② لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ③ وَهُوَ عَلٰى

اُسی کا تمام مُلک ہے اور اُسی کی تمام تعریف اور وہی ہر چیز پر

كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ ④ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ⑤ وَ

قادر ہے اُس کے سوا کوئی معبود نہیں اور

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ط

کوئی بھی طاقت اور کوئی بھی قوت اس کے بغیر میسّر نہیں ہے۔

ساتویں حدیث ایک اور حدیث میں ہے کہ ایک مرتبہ رسُولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک شخص کے پاس سے گزرے جو یہ کہہ رہا تھا تو آپ نے اس سے فرمایا کہ تُو جو چاہے مانگ اللہ کی نگاہِ کرم تجھ پر ہے (حصن حصین)

يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ط

اے سب پر رحم کرنے والے زیادہ رحم کرنے والے۔

خلاصۂ احادیث ان احادیث سے یہ واضح ہوتا ہے لفظ اَللّٰہُ، یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ، یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ، اَللّٰہُ الصَّمَدُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ، یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ، یَا قَادِرُ، یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ،

Scanned by CamScanner

یَا لَطِیْفُ، یَا اَللّٰہُ اسمِ اعظم ہیں اور جو شخص ان میں سے کسی ایک کا کروڑوں کی تعداد میں ورد کرے وُہ اسمِ اعظم کے اسرار کو پالے گا اور اس کے بعد زبان سے جو نکالے وہی پورا ہوگا۔ ورد کا آسان طریقہ یہ ہے کہ دس ہزار مرتبہ صبح اور دس ہزار مرتبہ سونے سے پہلے ورد کیا جائے اور سات سال تک یہی معمول جاری رکھا جائے تو آخر حسبِ خواہش اسمِ اعظم کے فوائد حاصل ہونے لگیں گے۔

اسمِ اعظم میں دُنیا و آخرت میں کامیابی اور مشکلات کا حل موجود ہے بشرطیکہ خلوصِ دل سے اس کا وظیفہ کیا جائے بلکہ ولایت کا راز ہی اسمِ اعظم ہے۔ اللہ تعالیٰ کے تمام صفاتی ناموں میں اسمِ اعظم کی خاصیت موجود ہے مگر اس ہر اسم سے پہلے اللہ کی طرف نسبت شدہ لفظ ندا یعنی یا لگانا ضروری ہے۔ اللہ تعالیٰ کے دو دو صفاتی ناموں کو ملا کر پڑھنے سے تاثیر میں تقویت پیدا ہو جاتی ہے اور کام جلدی ہو جاتا ہے۔ ذیل میں چند صفاتی ناموں کو ملا کر درج کر دیا گیا ہے تاکہ ورد کرنے سے فائدہ حاصل ہو۔

روزی میں وسعت کے لیے	یَا بَاسِطُ یَا مُنْعِمُ
خیر و برکت کے لیے	یَا مُعْطِیُ یَا شَکُوْرُ
محتاجی سے بچنے کے لیے	یَا عَزِیْزُ یَا مُغْنِیُ
حصُولِ عزّت کے لیے	یَا جَلِیْلُ یَا کَرِیْمُ

ہر دلعزیز ہونے کے لیے	یَا مُعِزُّ یَا رَافِعُ
تندرستی کے لیے	یَا عَظِیْمُ یَا حَیُّ
مخلوق سے بے نیازی کے لیے	یَا وَھَّابُ یَا وَاسِعُ
عبادت کے شوق کے لیے	یَا مُحْصِیُ یَا قُدُّوْسُ
گناہوں سے چھٹکارے کے لیے	یَا اٰخِرُ یَا ھَادِیُ
صفائی قلب کے لیے	یَا بَاعِثُ یَا نُوْرُ
ظاہر و باطن کی صفائی کے لیے	یَا مُھَیْمِنُ یَا حَسِیْبُ
جان و مال کی حفاظت کے لیے	یَا مُؤْمِنُ یَا نَافِعُ
دُشمن کو کچلنے کے لیے	یَا خَافِضُ یَا قَادِرُ
لڑکیوں کی شادی کے لیے	یَا لَطِیْفُ یَا حَلِیْمُ

Scanned by CamScanner

حصولِ اولاد کے لیے	یَا مُتَکَبِّرُ یَا وَاحِدُ
اولادِ نرینہ کے لیے	یَا بَرُّ یَا بَدِیْعُ
بانجھ عورت کے لیے	یَا مُصَوِّرُ یَا خَالِقُ
حفاظتِ حمل کے لیے	یَا مُبْدِئُ یَا سَلَامُ
میاں بیوی میں محبت کے لیے	یَا وَدُوْدُ یَا کَبِیْرُ
گمشدہ کے لیے	یَا جَامِعُ یَا مُعِیْدُ
بلاؤں سے نجات کے لیے	یَا رَحْمٰنُ یَا سَلَامُ
جادو آسیب جنات سے تحفظ کے لیے	یَا حَفِیْظُ یَا رَقِیْبُ
مکان، دکان، دفتر کی حفاظت کے لیے	یَا رَزَّاقُ یَا حَبِیْبُ
علم کی زیادتی کے لیے	یَا حَکِیْمُ یَا بَاعِثُ

دعا کی قبولیت کے لیے	یَا سَمِیْعُ یَا مُجِیْبُ
خاتمہ بالخیر کے لیے	یَا مُؤَخِّرُ یَا آخِرُ
عذابِ قبر سے تحفظ کے لیے	یَا بَارِئُ یَا وَکِیْلُ
حشر کی گرمی سے بچنے کے لیے	یَا رَحِیْمُ یَا کَرِیْمُ
شفاعت نصیب ہونے کے لیے	یَا حَسِیْبُ یَا تَوَّابُ
دخولِ جنت کے لیے	یَا عَفُوُّ یَا رَافِعُ
حصولِ دولت کے لیے	یَا غَنِیُّ یَا مُغْنِیُ
ہر کام ہونے کے لیے	یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ
غلبہ کے لیے	یَا قَوِیُّ یَا عَزِیْزُ
دکان چلنے کے لیے	یَا فَتَّاحُ یَا رَزَّاقُ

Scanned by CamScanner

خواص اسماءُ الحُسنیٰ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَیْبِ وَ الشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ۝

وہی ہے اللہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں جو ہر چھپے ہوئے اور کھلے ہوئے کا جاننے والا ہے۔ وہی بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

(۱) **یَا اَللّٰہُ** (اے معبود) جو شخص بلاناغہ یَا اَللّٰہُ یَا هُوَ ایک ہزار مرتبہ پڑھے گا وُہ یادِ الٰہی کی طرف مائل ہو جائے گا اور دِل سے شکوک و شبہات دُور ہو جائیں گے۔ اگر لاعلاج مریض ہو تو اس وظیفہ کی بدولت اِن شاء اللہ تعالیٰ مکمل صحت یاب ہو جائے گا۔ نمازِ جمعہ سے پہلے ایک سو مرتبہ پڑھنے سے تمام اُمور آسان ہو جائیں گے جو شخص ہر نماز کے بعد سو مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے تو وُہ کچھ عرصہ کے بعد صاحبِ کشف ہو جائے گا۔

(۲) **یَا رَحْمٰنُ** (اے بڑے مہربان) جو شخص روزانہ یَا رَحْمٰنُ ایک سو مرتبہ پڑھے گا وُہ دُنیا کی بلاؤں سے محفوظ رہے گا۔ اگر مشک یا زعفران سے لکھ کر کسی دشمن یا بدخلق کے گھر میں دفن کر دیا جائے تو اس میں حیا، شرافت اور نرمی پیدا ہو جائے گی۔ اگر کوئی رشتہ ملنے کی غرض سے ۳۱۲۵ مرتبہ چالیس روز تک پڑھے گا تو اسے مناسب رشتہ مل جائے گا۔

(۳) **یَا رَحِیْمُ** (اے رحم کرنے والے) تسخیرِ قلوب کے لیے اس کا ورد انتہائی مجرّب ہے۔ کسی مصیبت یا دشمن کے خوف سے بچنے کے لیے اس کا وظیفہ کرنا چاہیئے اللہ تعالیٰ دشمن سے پناہ دے گا۔ اگر اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمُ لکھ کر درخت کی جڑ میں دفن کر دیا جائے تو پھلوں میں برکت ہو گی۔ سچی محبت کے لیے بھی اس کا عمل نہایت آزمودہ ہے۔ جو شخص اسے پانچ سو مرتبہ روزانہ پڑھے گا وُہ دنیاوی مشکلات سے چھٹکارا پائے گا۔

(۴) **یَا مَالِكُ** (اے بادشاہ) روزانہ ایک سو مرتبہ پڑھنے سے صفائی قلب حاصل ہو گی۔ دل میں نور پیدا ہو گا۔ مال و دولت کے لیے فجر کی نماز کے بعد ۲۱۰۰ مرتبہ پڑھا جائے تو عزّت و مرتبہ میں اضافہ ہو گا۔ اگر اسے قدوس کے ساتھ ملا کر پڑھا جائے تو صاحبِ جائیداد بن جائے گا۔

(۵) **یَا قُدُّوْسُ** (اے پاکیزہ) جو شخص یَا سُبُّوْحُ یَا قُدُّوْسُ روٹی کے ٹکڑے پر لکھ کر کبھی کبھی کھا لیا کرے تو اس کے دل میں عبادت کا ذوق و شوق پیدا ہو گا۔ اس کے علاوہ یہ اسم عزّت کے لیے خاص مخصوص ہے۔ اگر کوئی شخص نوّے مرتبہ پڑھے تو اُس کا دل اللہ تعالیٰ روشن اور منوّر کر دیتا ہے جو شخص ہزار مرتبہ پڑھے سب سے بے پرواہ ہو جائے۔ دورانِ سفر پڑھنے سے تھکان اور محتاجی سے محفوظ رہے گا۔ اگر کسی چیز پر تین سو انیس بار پڑھ کر کسی کو کھلا دے تو وُہ دوست ہو جائے گا۔

Scanned by CamScanner

(۶) **یَا سَلَامُ** (اے امن دینے والے) جو شخص فجر کی نماز کے بعد اسے ہزار بار پڑھے گا وُہ صاحبِ علم ہو جائے گا۔ اگر ایک سو اکتالیس بار پڑھ کر مریض پر دَم کر دیا جائے تو صحت یاب ہو جائے گا۔ اس کا وظیفہ خوان خوف سے نڈر ہو جاتا ہے اور اللہ تعالیٰ سے دونوں جہان کی سلامتی کا امیدوار بنتا ہے جھگڑے کی صورت میں پڑھنے سے امن قائم ہو جائے گا۔

(۷) **یَا مُؤْمِنُ** (اے ایمان دینے والے) ظاہر و باطن کی دولت حاصل کرنے کے لیے، شیطان سے تحفظ کے لیے اللہ تعالیٰ کی امان میں رہنے کے لیے بہترین وظیفہ ہے۔ اگر اس کو لکھ کر ٹوپی میں رکھا جائے تو جس سے بھی ملاقات ہو گی وُہ مہربان ہو گا۔ شوہر کو بداخلاقی سے روکنے کے لیے اسے ۶۰۰۰ مرتبہ روزانہ ۲۱ دن تک پڑھا جائے تو خاوند کا رویہ درست ہو جائے گا۔

(۸) **یَا مُهَيْمِنُ** (اے نگہبان) جو شخص **یَا مُهَيْمِنُ** کا ورد کرے گا اُس کے ظاہر و باطن میں نور پیدا ہو گا۔ دو رکعت نمازِ نفل پڑھ کر اگر ایک سو مرتبہ اس کو پڑھا جائے تو ہمیشہ دُنیا کی آفتوں سے محفوظ رہے گا۔ سفر میں پڑھنے سے مسافر ہمیشہ بخیریت واپس منزلِ مقصود پر پہنچے گا۔

(۹) **یَا عَزِيزُ** (اے غلبہ دینے والے) یہ اسم چالیس دن تک مسلسل بلاناغہ نمازِ فجر کے بعد اکتالیس سو مرتبہ پڑھا جائے تو اس کو اللہ تعالیٰ اتنا اعزاز بخشے گا کہ وُہ کسی کا محتاج نہ ہو گا اور دُوسروں کی نظر میں ہمیشہ باعزت رہے گا۔

اور ہر ایک پر غلبہ حاصل ہو گا کیوں کہ خطبہ کے لیے یہ اسم بہت ہی لاجواب ہے۔

(۱۰) **یَا جَبَّارُ** (اے جبر والے) ظالم اور دشمن سے نجات کے لیے مسبعات عشر پڑھنے کے بعد دو سو چھبیس مرتبہ اس اسم کو صبح شام پڑھا جائے تو اللہ تعالیٰ اس کے عامل کو دشمن سے نجات دے گا اور مال و دولت سے نوازے گا عزت و منصب عطا فرمائے گا۔ دُنیا والوں کی نظر میں معزز کر دے گا۔ یہ اسم کالے علم کے وار کو روکنے کے لیے بہت مؤثر ہے لہٰذا جادو اور کالے علم کے وار سے بچنے کے لیے اسے گیارہ روز ۱۱۵۰۰ مرتبہ پڑھا جائے اِن شاء اللہ جادو کے اثرات ختم ہو جائیں گے۔

(۱۱) **یَا مُتَكَبِّرُ** (اے بڑائی والے) لاولد اور بانجھ عورت کے لیے یہ اسم نہایت مجرّب ہے۔ بیوی کے پاس جاتے وقت دس مرتبہ یہ اسم پڑھا جائے تو اِن شاء اللہ تعالیٰ فرزند نیک صالح عطا ہو گا۔ جو شخص اسے روزانہ ۶۶۰ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے اس کے ہر کام میں برکت پیدا ہو گی۔

(۱۲) **یَا خَالِقُ** (اے بنانے والے) صفائی قلب کے لیے جو شخص آدھی رات کے وقت تین سو تیس مرتبہ پڑھ لیا کرے اللہ تعالیٰ اس کے دل کو نورانی بنا دے گا اس کے چہرہ پر ایک ایسی چمک پیدا ہو گی کہ دیکھنے والا اس کا گرویدہ ہو گا۔

(۱۳) **یَا بَارِئُ** (اے پیدا کرنے والے) جو شخص یہ اسم روزانہ سات مرتبہ نمازِ پنجگانہ کے بعد پڑھتا رہے اِن شاء اللہ عذابِ قبر سے محفوظ رہے گا۔

Scanned by CamScanner

امید ہے کہ اس کی لاش بھی محفوظ رہے گی۔

(۱۴) **یَا مُصَوِّرُ** (اے ہر ایک کو صُورت دینے والے) بانجھ عورت کو چاہیئے کہ سات دن روزہ رکھے۔ افطار کے وقت اکیس بار یَا مُصَوِّرُ پڑھ کر پانی پر دَم کرے اور اسی پانی سے افطار کرے اِن شاء اللہ تعالیٰ حمل قرار پائے گا اور فرزندِ صالح پیدا ہوگا۔

(۱۵) **یَا غَفَّارُ** (اے بڑے بخشنے والے) نمازِ جمعہ کے بعد جو شخص یہ اسم ایک سو مرتبہ پڑھے تو مقبولوں میں شامل ہوگا تنگی ختم ہوگی بے حساب رزق ملے گا۔ اگر یہ اسم یَا غَفَّارُ اغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ کے ساتھ پڑھا جائے تو مزید فوائد حاصل ہوں گے۔

(۱۶) **یَا قَهَّارُ** (اے غلبے والے) اگر کوئی شخص دُنیا کی محبت میں گرفتار ہے تو یہ اسم پڑھتا رہے اللہ و رسُول کی محبت سے اس کا دِل معمور ہوگا۔ دشمنوں پر فتح ہوگی، جادو، ٹونہ، آسیب کو ختم کرنے کے لیے یہ اسم چینی کے برتن پر لکھ کر اس کو پلایا جائے اِن شاء اللہ تعالیٰ فوراً شفا ہوگی۔ اگر گھر میں آسیب یا موذی جانور ہو تو اس اسم کو ۱۱ روز تک گیارہ ہزار مرتبہ پڑھ پانی دَم کر کے دیواروں پر چھڑکائیں آسیب کا اثر ختم ہو جائے گا۔

(۱۷) **یَا وَهَّابُ** (اے بہت دینے والے) اگر کوئی شخص تنگ دست ہو تو نماز چاشت کے آخری سجدے میں یہ اسم چالیس مرتبہ اکیس دن تک

پڑھے فقر و فاقہ دُور ہوگا۔ رزق کے دروازے کھُل جائیں گے۔ اگر کوئی اور مقصد ہو تو آدھی رات میں ننگے سر کھُلی جگہ میں پڑھیں اِن شاء اللہ تعالیٰ مدعا حاصل ہوگا۔ جس شخص کا ذاتی مکان نہ ہو وُہ اسے روزانہ کثرت سے پڑھتا رہے اِن شاء اللہ اسے ذاتی مکان مل جائے گا۔

(۱۸) **یَا رَزَّاقُ** (اے روزی پہنچانیوالے) نمازِ فجر سے پہلے اگر کوئی شخص مکان کے چاروں کونوں میں دس دس مرتبہ یہ اسم پڑھے تو اِن شاء اللہ تعالیٰ وُہ مکان ہر بلا سے محفوظ رہے گا اور غیب سے روزی آئے گی دُکان، دفتر، مکان باغات وغیرہ کی حفاظت و برکت کے لیے بھی یہ اسم مجرّب ہے۔ اگر کسی کی دکان چلتے ہُوئے بند ہو گئی تو اس اسم کو روزانہ دکان پر کثرت سے پڑھے اِن شاء اللہ دکان کا کاروبار دوبارہ جاری ہو جائے گا۔

(۱۹) **یَا فَتَّاحُ** (اے کھولنے والے) جو شخص یہ اسم بعد نمازِ فجر سینے پر دونوں ہاتھ رکھ کر ستر مرتبہ پڑھے تو اس کا دِل نورِ ایمان سے منوّر ہوگا اور اُس کی قسمت کھُل جائے گی ہر کام میں آسانی پیدا ہوگی۔ رُکی ہُوئی شادی کے لیے بھی اس اسم کا ورد بہت لاجواب ہے۔

(۲۰) **یَا عَلِیْمُ** (اے جاننے والے) اگر اس کا ورد زیادہ کیا جائے تو معرفتِ الٰہی نصیب ہوگی۔ صاحبِ کشف ہونے کے لیے ہر نماز کے بعد سو مرتبہ پڑھا جائے۔ قوتِ حافظہ کے لیے رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا کا وِرد بعد نماز حسبِ طاقت کرنا چاہیئے جو شخص کسی چیز کا اچھا یا بُرا انجام معلوم کرنا چاہے،

Scanned by CamScanner

تو اُسے چاہیئے کہ اس اسم کو رات کو سوتے وقت گیارہ سو مرتبہ گیارہ روز تک پڑھے اسے بذریعہ خواب اچھے یا بُرے انجام کا علم ہو جائے گا۔

(۲۱) **یَا قَابِضُ** (اے تنگی کرنے والے) یہ اسم اگر چالیس دن تک روزانہ ایک ٹکڑے پر لکھ کر کھایا جائے تو رزق میں کشادگی ہوگی اور درد، چوٹ زخم کی تکلیف محسوس نہ ہوگی۔ اگر کوئی بُری عادت چھڑانا درکار ہو تو اس اسم کو پانی پر سات سو مرتبہ پڑھ کر سات یوم تک پلائیں بدعادت ختم ہو جائے گی۔

(۲۲) **یَا بَاسِطُ** (اے کشادگی پیدا کرنے والے) نمازِ فجر کی دُعا کے بعد یَا بَاسِطُ دس مرتبہ پڑھ کر دونوں ہاتھ منہ پر پھیر لیا کریں۔ محتاجی دُور ہوگی رزق میں وسعت ہوگی۔ اللہ کی رحمت اور فضل شاملِ حال رہے گا۔

(۲۳) **یَا خَافِضُ** (اے نیچا کرنے والے) اگر سخت دشمن سے واسطہ پڑ جائے تو اُس کو پست کرنے کے لیے سات ہزار مرتبہ یہ اسم تھوڑی سی مٹی پر پڑھ کر دَم کریں اور دشمن کے دروازے پر پھینک دیں دشمن مغلوب ہوگا یا تین روزے رکھ کر چوتھے دن ایک ہی مجلس میں پانچ سو مرتبہ یَا خَافِضُ کا ورد کریں دشمن برف کی طرح پگھل جائے گا۔

(۲۴) **یَا رَافِعُ** (اے بلند کرنے والے) جو شخص رات میں سوتے وقت سو مرتبہ یہ اسم پڑھے گا وُہ ہر دلعزیز ہوگا اور روز بروز مخلوق میں اس کی عزت بڑھتی جائے گی۔ آفت و بلا سے بھی محفوظ رہے گا۔ کسی سخت حاکم کے سامنے

جائیں تو یَا رَافِعُ پڑھتے جائیں ان شاء اللہ اس کی سخت گیری رحمدلی میں بدل جائے گی۔

(۲۵) **یَا مُعِزُّ** (اے عزت دینے والے) جو شخص جمعہ یا ہفتہ کی رات نمازِ مغرب کے بعد اکتالیس مرتبہ پڑھے تو مخلوق میں صاحبِ توقیر ہوگا۔ لوگوں کے دلوں میں اس کی ہیبت پیدا ہوگی۔ فجر کی نماز کے بعد ۵۱۰ مرتبہ یہ وظیفہ پڑھنے سے سفر میں حفاظت، اہلِ خانہ میں عزت و وقار، ہر کام میں آسانی اور تسخیر حاصل ہوگی۔

(۲۶) **یَا مُذِلُّ** (اے ذلت دینے والے) اگر کسی ظالم کا خوف ہو تو ۵، مرتبہ یہ اسم نفل نماز میں سجدے میں پڑھیں اِن شاء اللہ تعالیٰ ظالم ظلم چھوڑ دے گا یا تباہ ہو جائے گا۔ حاسد کے حسد سے بھی حفاظت ہوگی۔ اگر کسی نے حق روک لیا ہے تو ادا کر دے گا۔ روزانہ بعد نمازِ فجر ۷۰۰ مرتبہ پڑھنے سے بدکلام افسر سے نجات ملے گی۔ نفسانی خواہشات کی اصلاح ہوگی اور مخالفت کرنے والا ہمیشہ ذلیل ہوگا۔

(۲۷) **یَا سَمِیْعُ** (اے سُننے والے) دُعاؤں کی قبولیت کے لیے جمعرات کے دن نماز چاشت کے بعد پانچ سو مرتبہ پڑھا جائے۔ اگر ہمیشہ اس کا ورد رکھے تو مستجاب الدعوات ہوگا یعنی اس کی دُعائیں قبول ہوں گی۔ اگر کوئی شادی کا خواہش مند ہو تو اسے چاہیئے کہ چالیس دن تک روزانہ ۱۱۰۰۰ مرتبہ یہ وظیفہ پڑھ کر آخری دن اللہ کے حضور شادی کی دُعا کرے اِن شاء اللہ

Scanned by CamScanner

قبول ہوگی۔

(۲۸) **یَا بَصِیْرُ** (اے دیکھنے والے) جو شخص جمعہ کی سنت اور فرضوں سے پہلے یہ اسم سو مرتبہ پڑھے وُہ عارف باللہ ہوگا اور اس کا دِل نورِ ہدایت سے منوّر ہوگا اسے روزانہ ۳۰۲ مرتبہ پڑھنے والا صاحبِ بصیرت بن جاتا ہے اور آنکھوں کی بینائی ہمیشہ قائم رہتی ہے۔

(۲۹) **یَا حَکَمُ** (اے فیصلہ کرنے والے) اگر سخت مہم درپیش ہو تو چلتے پھرتے اس اسم کا ورد کرے، اِن شاء اللہ تعالیٰ ہر مشکل آسان ہوگی اور ہر نیک کام میں کامیابی ہوگی۔ کشف والہام کی بھی قدرت پیدا ہوگی۔ یہ اسم حصُولِ اقتدار کے لیے بھی بہت مفید ہے۔

(۳۰) **یَا عَدْلُ** (اے انصاف کرنے والے) اگر کوئی چاہے کہ لوگ اس کے تابعدار ہو جائیں تو جمعہ کی رات کو روٹی کے بیس ٹکڑوں پر لکھ کر کھالے، اِن شاء اللہ تمام مخلوق مسخر ہوگی۔ جو شخص اسے روزانہ ۱۰۴ مرتبہ پڑھتا رہے اس میں رضائے الٰہی کا جذبہ پیدا ہو جائے گا۔ اگر کوئی مقدمہ ہو تو اس میں کامیابی ہوگی

(۳۱) **یَا لَطِیْفُ** (اے بڑے باریک بین) اگر یہ اسم باوضو ایک سو مرتبہ پڑھا جائے تو دِلی مُراد پوری ہوگی۔ خاصکر کنواری لڑکی کی شادی کے لیے اس کا وظیفہ بے حد مجرّب ہے۔ مسلسل ۲۱ روز تک بعد نمازِ عشاء باوضو پڑھا جائے اوّل آخر تین مرتبہ دُرود شریف پڑھیں۔ اس اسم کو کثرت سے پڑھنے کی ہر حاجت

پوری ہوگی، مشکلات میں آسانی پیدا ہوگی۔ مزاج میں لطافت اور نفاست پیدا ہوگی۔

(۳۲) **یَا خَبِیْرُ** (اے خبر رکھنے والے) جو شخص اس کو سات روز تک پڑھے گا اس پر اسرارِ پوشیدہ ظاہر ہوں گے۔ مؤمن کی فراست سے نوازا جائے گا۔ نفس کے شر سے رہائی پائے گا۔ اگر کسی مشکل میں ہوگا تو اس سے نجات پائے گا۔ اس اسم کو روزانہ ۸۱۲ مرتبہ سات روز تک سوتے وقت پڑھنے سے جس چیز کے بارے میں جاننا چاہیں معلوم ہو جائے گا کہ وُہ چیز فائدہ مند رہے گی یا نقصان دِہ ثابت ہوگی۔

(۳۳) **یَا حَلِیْمُ** (اے بُردبار) جو شخص صنعت وحرفت کھیتی باڑی میں ترقی چاہتا ہو تو یَا حَلِیْمُ کاغذ پر لکھ کر پانی میں گھول دے اور وُہ پانی کھیت، باغات، اوزار وغیرہ پر چھڑک دے، جو بچہ بداخلاق ہو اُسے ۸۸۰۰ مرتبہ روزانہ یہ اسم پڑھ کر پانی دَم کر کے گیارہ روز تک پلائیں اِن شاء اللہ بچے کی بداخلاقی اچھے اخلاق میں بدل جائے گی۔

(۳۴) **یَا عَظِیْمُ** (اے بزرگ) عزّت، دولت، صحت کے لیے اور آفتوں سے نجات اور بیماری سے شفا کے لیے یہ اسم ۱۲۰ مرتبہ کسی بھی نماز کے بعد پڑھیں اور ایک ہفتہ تک وَاللّٰہُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْمِ کا ورد بھی رکھیں۔ ان شاء اللہ ہر ایک کی نظر میں قابلِ تعظیم بن جائیں گے فضل دارین حاصل ہوگا اگر کوئی مالی مشکل ہو تو وُہ بھی حل ہو جائے گی۔

Scanned by CamScanner

(۳۵) **یَا غَفُوْرُ** (اے گناہ مٹانے والے) بیمار کو یہ اسم زعفران سے کاغذ پر لکھ کر تین دن تک پلایا جائے۔ اگر بخار ہو تو سات مرتبہ روشنائی سے کاغذ پر لکھ کر مریض کے گلے میں ڈال دیں شفا ہوگی۔ اگر زبان بند ہوگئی ہو تو اس اسم کے ساتھ سید الاستغفار لکھ کر مریض کو پلائیں۔ سید الاستغفار کا ورد خاتمہ بالخیر کے لیے مال اولاد میں برکت کے لیے تجارت میں ترقی کے لیے بیحد مجرب ہے۔ اگر سات مرتبہ پڑھ کر پانی پر دَم کرکے باغ کے تمام پودوں میں چھڑک دیا جائے تو درخت پھلوں سے بھر جائیں گے۔

(۳۶) **یَا شَکُوْرُ** (اے صلہ دینے والے) اگر آنکھوں میں روشنی کم ہو گئی ہو تو یہ اسم ۴۱ بار پانی پر پڑھ کر آنکھوں پر ملا جائے تو نگاہ ٹھیک ہو جائے گی۔ اگر کسی رنج و غم میں مبتلا ہو یا معاش میں تنگی ہو تو روزانہ اکتالیس مرتبہ نمازِ فجر کے بعد اکیس ۲۱ روز تک پڑھیں، کامیابی ہوگی۔ ہر نماز کے بعد اسے ۲۰۰۴ مرتبہ پڑھنے سے مستجاب الدعوات بن جائے گا۔

(۳۷) **یَا عَلِیُّ** (اے اُونچے) عزت و حرمت کی بلندی کے لیے بچہ کو جلد طاقتور جوان بنانے کے لیے، سفر سے بخیریت واپسی کے لیے، حصولِ دولت کے لیے، اس کے علاوہ دیگر مقاصد کے لیے اس کا تعویذ بنا کر گلے میں ڈالا جائے اور گیارہ دن تک ہر نماز کے بعد جس قدر ہو سکے اس اسم کا وِرد کیا جائے جو شخص بیوی کو تابع کرنے کی غرض سے اسے گیارہ سو مرتبہ ۴۰ روز تک پڑھے گا۔ اس کی بیوی اس کے تابع ہو جائے گی۔

(۳۸) **یَا کَبِیْرُ** (اے بڑے) جو شخص اس اسم کو ہمیشہ بعد نماز ۲۳۲ مرتبہ پڑھ لیا کرے وُہ ہر دشمن سے محفوظ رہے گا۔ ہر بلا اور آفت اس سے دُور ہوگی اگر کوئی زہریلا جانور کاٹ لے تو زہر اثر نہ کرے گا۔ تنگی اور ذلت ختم ہوگی۔ عہدے پر برقرار رہے گا اور متعلقہ لوگ تابع رہیں گے اور عزت کریں گے۔

(۳۹) **یَا حَفِیْظُ** (اے نگہبان) جو شخص یَا حَفِیْظُ کا بکثرت وظیفہ کرے اور اس کا تعویذ بنا کر گلے میں ڈالے تو پوری زندگی بے خوف رہے گا۔ اگرچہ وُہ درندوں کے درمیان ہو یا آگ میں گھر گیا ہو۔ یہاں تک کہ آسیب و جنات کا بھی اس پر کوئی اثر نہ ہوگا۔ ہر وقت اللہ کی حفاظت میں رہے گا۔ مال و اسباب گم نہ ہوگا حادثات سے محفوظ رہے گا۔

(۴۰) **یَا مُقِیْتُ** (اے روزی دینے والے) اگر روزہ دار پر روزہ ناقابلِ برداشت ہو تو اس اسم کو مٹی پر لکھ کر سونگھا جائے تو قوت و غذائیت حاصل ہوگی۔ دورانِ سفر پانی پر دَم کرکے پئیں تو پیاس ختم ہو جائے گی۔ ۵۵۰ مرتبہ پڑھ کر پانی دَم کرکے ضدی بچوں کو پلائیں اِن شاء اللہ ضد ترک کر دیں گے۔

(۴۱) **یَا حَسِیْبُ** (اے کفایت کرنے والے) رات میں سوتے وقت روزانہ یَا حَسِیْبُ ستر مرتبہ پڑھا جائے تو دشمنوں کی دشمنی، چوروں کے خوف، ہمسایہ کی بدی، یہ تمام مقاصد سات دن کے وظیفہ سے حاصل ہو جائیں گے یہ وظیفہ جمعرات شروع کیا جائے اس دوران حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ اُٹھتے

Scanned by CamScanner

بیٹھتے، چلتے پھرتے پڑھتے رہیں۔ ہر مشکل سے نجات ہوگی۔

(۴۲) **یَا جَلِیْلُ** (اے بزرگی والے) جو شخص یَا جَلِیْلُ بکثرت نماز کے بعد پڑھتا رہے تو لوگوں کے دلوں میں اس کی ہیبت پیدا ہوگی۔ اگر اس کا تعویذ بنا کر گلے میں ڈالے تو لوگوں کے دلوں میں صاحبِ عزت ہوگا۔ شبِ عروسی میں گیارہ سو مرتبہ اس اسم کو پڑھ کر کسی چیز پر دَم کر کے دلہن کو کھلانا میاں بیوی میں محبت کا موجب بنے گا اور آئندہ زندگی میں سکون پیدا ہوگا

(۴۳) **یَا کَرِیْمُ** (اے کرم کرنے والے) عزت و کرامت کے لیے یہ اسم بے حد مجرب ہے۔ سوتے وقت اس کو پڑھتے پڑھتے سو جائیں بہت جلد اثر ہوگا۔ اگر کسی کو کوئی حاجت درپیش ہو تو اسے چاہیئے کہ اس اسم کو ۱۱۰۰۰ مرتبہ چالیس دن تک پڑھے اِن شاء اللہ جائز اور پوری ہوگی۔

(۴۴) **یَا رَقِیْبُ** (اے نگہبان) یَا رَقِیْبُ کا ورد خاص کر حفاظتِ حمل کے لیے ہے، مال و اولاد کی حفاظت کے لیے بھی مجرب ہے۔ دشمنوں اور چوروں کے خطرات سے بھی محفوظ رہے گا۔ اگر کوئی شخص سفر پر جاتے ہوئے اس اسم کو ۱۱۱ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دَم کر کے اپنے مکان کی دیواروں پر چھڑک جائے تو اس کی واپسی تک اس کا مکان بحفاظت رہے گا

(۴۵) **یَا مُجِیْبُ** (اے قبول کرنے والے) جو شخص اس کو پڑھتا رہے یا اس کا تعویذ گلے میں ڈالے تو گم شدہ چیز واپس مل جائے گی۔ اگر حمل ضائع

ہونے کا خطرہ ہو تو عورت سات روز تک اپنے پیٹ پر ہاتھ رکھ کر سات مرتبہ پڑھے اِن شاء اللہ بچہ ضائع نہ ہوگا۔ اگر مسافر کی پیٹھ پر ہاتھ رکھ کر سات مرتبہ پڑھا جائے تو دورانِ سفر محفوظ رہے گا۔ اس اسم کو قید میں کثرت سے پڑھنا قید سے خلاصی پانے کا ذریعہ ہے۔ یہ اسم ناراض بیوی کو میکے سے واپس لانے کے لیے بھی بہت مجرب ہے۔

(۴۶) **یَا وَاسِعُ** (اے وسعت دینے والے) صبر و قناعت، مال و دولت کے حصول کے لیے یہ اسم بے حد مجرب ہے۔ نمازِ عصر کے بعد خاص طور سے ایک سو مرتبہ یَا وَاسِعُ پڑھا جائے۔ اگر کوئی شخص اپنی دکان کا کاروبار بڑھانا چاہے تو اسے چاہیئے کہ نمازِ جمعہ کے بعد چند آدمی اکٹھے کر کے اس اسم کو ۳۱۲۵ مرتبہ پڑھے اور چار جمعوں تک اسی طرح پڑھائی کروائے اِن شاء اللہ تعالیٰ اللہ تعالیٰ کے اس اسم کی برکت سے کاروبار میں بے پناہ اضافہ ہوگا۔

(۴۷) **یَا حَکِیْمُ** (اے حکمت والے) علم کی زیادتی اور حکمت کے دروازے کھولنے کے لیے آدھی رات میں یہ اسم اکیسو اکیس دن تک پڑھا جائے، اِن شاء اللہ تعالیٰ کامیابی ہوگی اور ہر مصیبت سے بھی نجات ملے گی۔ جو حکیم اس اسم کو روزانہ گیارہ سو مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے اللہ اُس کی پریکٹس میں اضافہ کر دے گا۔

(۴۸) **یَا وَدُوْدُ** (اے دوستی کرنے والے) یہ اسم ایک ہزار بار کھانے پر پڑھ کر بیوی کے ساتھ کھانا کھائے تو میاں بیوی میں بے پناہ محبت ہوگی

Scanned by CamScanner

اور ساتھ ہی اللہ و رسُول کی محبت سے بھی دل سرشار ہوگا، جو شخص اس اسم کو روزانہ ۱۲۵۰۰ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے اور تین سال تک پڑھتا رہے، اِن شاء اللہ ہر کوئی اس کی طرف مائل ہوگا اور تسخیر خلق میں خوب کامیاب ہوگا۔

(۴۹) **یَا مَجِیْدُ** (اے عزت والے) اگر کسی شخص کو جذام (کوڑھ) ہو جائے تو وُہ ایامِ بیض یعنی چاند کی ۱۳-۱۴-۱۵ کو روزے رکھے اور افطار کے بعد سے مسلسل یَا مَجِیْدُ کو نمازِ عشاء تک پڑھتا رہے اِن شاء اللہ تعالیٰ تین دن میں اس کا اثر دیکھ لے گا۔ اس اسم کو کثرت سے پڑھنے والا متقی اور پرہیزگار بن جاتا ہے۔

(۵۰) **یَا بَاعِثُ** (اے قبر سے اٹھانے والے) جو شخص سوتے وقت اپنا ہاتھ سینے پر رکھ کر سو مرتبہ پڑھے اس کا دل علم و حکمت سے منوّر ہوگا۔ گناہ سے نفرت ہوگی نیکی سے رغبت اور دل صاف ہوگا۔ اگر کوئی پریشانی کے عالم میں اس اسم کو روزانہ ۳۱۲۵ مرتبہ چالیس یوم تک پڑھے تو اس کی پریشانی ختم ہو جائے گی۔ گم شدہ بچے کو واپس لانے کے لیے اس اسم کو مل کر سوا لاکھ مرتبہ پڑھا جائے گم شدہ بچہ مِل جائے گا

(۵۱) **یَا شَہِیْدُ** (اے موجود) یہ اسم صبح کے وقت آسمان کی طرف مُنہ کر کے اکیس ۲۱ مرتبہ پڑھا جائے تو اولاد نیک کردار اور پرہیزگار ہو جائے۔ اگر بیوی کے سر پر ہاتھ رکھ کر پڑھے تو اس کے دل میں بے حد محبت پیدا ہو گی۔ اگر کسی پر کسی نے تہمت لگا دی ہو تو اس اسم کو کثرت سے پڑھے اِن شاء اللہ تہمت

سے بری ثابت ہوگا بشرطیکہ سچائی پر ہو۔

(۵۲) **یَا حَقُّ** (اے ثابت کرنے والے) اگر کوئی چیز گُم ہو گئی ہو تو کاغذ کے چاروں کونوں پر اس کو لکھ کر آدھی رات کے وقت ہتھیلی پر رکھ کر آسمان کی طرف دیکھتا رہے اور پانچ سو مرتبہ یَا حَقُّ پڑھے تو اِن شاء اللہ تعالیٰ وُہ چیز مِل جائے گی یا پتہ چل جائے گا۔ جو شخص مقدمہ میں کامیابی کی نیت سے ۶۲۵۰ مرتبہ چالیس دن تک اس اسم کو پڑھے گا وُہ اللہ کی رحمت سے مقدمے میں کامیاب ہوگا۔

(۵۳) **یَا وَکِیْلُ** (اے کارساز) رزق کی کشادگی کے لیے ہے اور اگر آندھی طوفان میں کوئی پھنس جائے تو بکثرت اس کا وِرد کرے۔ ساتھ ہی حَسْبِیَ اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ بھی پڑھے اِن شاء اللہ چھٹکارا پائے گا۔ جو شخص اس اسم کو کثرت سے پڑھتا رہے گا اس کے ہر کام میں آسانی پیدا ہوگی اور دلی حاجات پوری ہوں گی۔

(۵۴) **یَا قَوِیُّ** (اے طاقتور) اگر دشمن کا خوف ہو تو اس سے خلاصی پانے کے لیے بعد نمازِ عشاء ایک ہزار بار اس کا ورد کرے دشمن سے نجات ملے گی۔ جو شخص اپنے باطنی قوت حاصل کرنے کی غرض سے ۲۱۰۰ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے تو اس کی باطنی قوت میں بے پناہ اضافہ ہوگا۔

(۵۵) **یَا مَتِیْنُ** (اے بہت مضبوط) اگر ماں کا دودھ کم ہو گیا ہو تو یہ

Scanned by CamScanner

اسم کاغذ پر لکھ کر پانی میں گھول کر خود پیئے اور کچھ چھاتیوں پر لگایا جائے تو ان شاء اللہ تعالیٰ دودھ میں زیادتی ہو گی۔ اگر اولاد فسق و فجور میں مبتلا ہو جائے تو دس مرتبہ پڑھ کر اس پر دَم کریں اور بچوں سے بھی اس کا ورد کروائیں۔

(۵۶) **یَا وَلِیُّ** (اے دوست) حسنِ عمل کی توفیق کے لیے جمعہ کی شب میں ایک ہزار مرتبہ پڑھا جائے۔ دشمن کی بدنیتی جاننے کے لیے بھی اس کا ورد مجرب ہے۔ اگر بیوی یا اولاد بدکاری کی طرف مائل ہو تو اُن کے سامنے چالیس روز تک اس اسم کو پڑھتے رہیں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ پارسائی اور پرہیزگاری پیدا ہو گی۔

(۵۷) **یَا حَمِیْدُ** (تعریف کیا ہوا) اگر طبیعت نیکی پر مائل نہ ہو اور بُرائی کی عادت نہ چھوٹتی ہو تو چالیس دن تک تنہائی میں یہ اسم پڑھا جائے جلد ہی اخلاق اچھے ہو جائیں گے جو شخص بعد نمازِ فجر بکثرت اس اسم کو پڑھے گا اللہ اس کے دِل میں اپنی محبت ڈال دے گا۔ اور وُہ دُنیا سے بے نیاز ہو جائے گا۔

(۵۸) **یَا مُحْصِی** (اے گھیرنے والے) مخلوق کی تسخیر کے لیے ہے۔ اگر طبیعت نیکی پر مائل نہ ہو اور بُرائی کی عادت نہ چھوٹتی ہو تو سوتے وقت اپنا ہاتھ سینے پر رکھ کر سات مرتبہ یہ اسم پڑھے بہت جلد عبادت و ریاضت کا شوق پیدا ہو گا۔ عذابِ قبر کا خطرہ ہو تو اس سے بھی محفوظ رہے گا۔ جمعہ کی رات کو ایک ہزار مرتبہ پڑھ لیا کرے تو بے حساب جنت میں داخل ہو گا

(۵۹) **یَا مُبْدِیُٔ** (اے پیدائش کی ابتداء کرنے والے) حمل ظاہر ہونے

کے بعد جو شخص اپنی بیوی یا محرم کے پیٹ پر ہاتھ رکھ کر ایک ہفتہ تک ننانوے مرتبہ یہ اسم پڑھ کر دَم کرے تو حمل محفوظ ہو گا اور اگر حمل نو ماہ سے زیادہ ہو جائے تو بھی اس کے وِرد سے جلد لڑکا پیدا ہو گا۔

(۶۰) **یَا مُعِیْدُ** (اے دوبارہ پیدا کرنے والے) نسیان یعنی بُھول چوک اور بیماری سے شفاء کے لیے اس کا ورد بے حد مجرب ہے۔ اگر کوئی شخص غائب ہو جائے یا کوئی چیز گم ہو جائے تو گھر کے صحن میں یہ اسم ایک ہزار مرتبہ سوتے وقت پڑھا جائے اور گم شدہ کا تصور کیا جائے جلد واپس آئے گا یا خبر مل جائے گی۔

(۶۱) **یَا مُحْیِیُ** (اے زندہ کرنے والے) عذابِ قبر سے تحفظ کے لیے اس کا ورد ہر جمعہ کو نمازِ جمعہ کے بعد سو مرتبہ کر لیا کریں۔ اگر گرفتاری یا جیل کا ڈر ہو تو سات روز تک ہر نماز کے بعد سو مرتبہ پڑھیں۔ بعض عاملوں کا قول یہ ہے کہ یہ اسم شوگر کے مرض کو کنٹرول میں رکھنے کے لیے بہت لاجواب ہے۔

(۶۲) **یَا مُمِیْتُ** (اے مارنے والے) بغیر حساب جنت میں داخلہ کے لیے ہر نماز کے بعد سینے پر ہاتھ رکھ کر سات مرتبہ پڑھ کر اپنے گریبان میں دَم کرے بُری عادت چھُوٹ جائے گی۔ عبادت کا ذوق پیدا ہو گا۔ اگر کسی کا نفس بُرائی کی طرف مائل رہتا ہے تو اس اسم کو گیارہ دن گیارہ ہزار مرتبہ پڑھ کر پانی دَم کر کے اسے پلائیں اِن شاء اللہ اس کا نفس نیکی کی طرف مائل ہو جائے گا۔

Scanned by CamScanner

(۶۳) **یَا حَیُّ** (اے زندہ) لاعلاج مریض کے لیے روزانہ تین ہزار مرتبہ پڑھ کر پانی پر دَم کرکے وہی پانی مریض کو پلایا جائے۔ عام بیماری میں چینی کے برتن میں گلاب مشک سے گیارہ مرتبہ لکھ کر پانی سے دھوکر بیمار کو پلایا جائے یا اکیس مرتبہ پڑھ کر مریض پر دَم کریں۔ جو شخص اسے کثرت سے پڑھتا رہے ہمیشہ تندرست رہے گا۔

(۶۴) **یَا قَیُّوْمُ** (اے خود زندہ دوسروں کو زندہ رکھنے والے) تسخیرِ قلوب کے لیے بعد نمازِ فجر پانچ سو مرتبہ اونچی آواز سے یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ کا ورد کریں ہر مصیبت میں یہ وظیفہ کارساز ہے اور پڑھنے والے کا ہر کام قائم ہوجاتا ہے اور بے پناہ فیوض وبرکات حاصل ہوتے ہیں۔

(۶۵) **یَا وَاجِدُ** (اے پانے والے) صفائی قلب اور نورِ ایمان کے لیے کھانے کے دوران ہر ایک دو لقمہ کے بعد اس کو پڑھ لیا جائے دل میں وجد پیدا ہوگا معرفت کا مقام حاصل ہوگا جس کی شادی نہ ہوتی ہو وُہ اسے ۱۴۱۴ مرتبہ سوتے وقت پڑھے اِن شاء اللہ شادی ہوجائے گی۔

(۶۶) **یَا مَاجِدُ** (اے بزرگی والے) کفار ومشرکین پر دھاک بٹھانے کے لیے یا ظالم کو مرعوب کرنے کے لیے بے حد مجرب ہے۔ یَا مَاجِدُ کی کثرت سے حال طاری ہوگا نورِ عرفان بھی حاصل ہوگا۔ اگر کوئی ذلت کی حالت میں اسے بکثرت پڑھے تو وُہ صاحبِ عزت بن جائے گا۔ اگر کوئی صاحبِ اقتدار

اس کا وظیفہ کرتا رہے تو اس کا اقتدار ہمیشہ قائم رہے گا۔

(۶۷) **یَا وَاحِدُ** (اے یکتا) اولادِ صالح کے لیے ہے۔ اس کا تعویذ بناکر گلے میں ڈالے۔ اگر تنہائی میں ڈر لگتا ہو تو اس کو پڑھتا رہے۔ دِل سے خوف جاتا رہے گا۔ دِل میں قوت وہمت حاصل ہوگی۔ جو شخص دیدارِ الٰہی کا طالب ہو تو اسے چاہیئے کہ ۱۹۰۰۰ مرتبہ اس اسم کو روزانہ پڑھنے کا معمول بنالے اِن شاء اللہ اسے خواب میں نورِ الٰہی نظر آئے گا۔

(۶۸) **یَا اَحَدُ** (اے اکیلے) اس کی تلاوت سے خوفِ الٰہی پیدا ہوگا اور اللہ تعالیٰ کی مدد حاصل ہوگی۔ اسے کثرت سے پڑھنے سے نفسانی خواہشات محدود ہو جاتی ہیں اور حُبِّ الٰہی میں اضافہ ہوتا ہے، جو شخص اسے بعد نمازِ فجر گیارہ سو مرتبہ ہمیشہ پڑھتا رہے وُہ عذابِ قبر سے محفوظ رہے گا۔

(۶۹) **یَا صَمَدُ** (اے بے نیاز) ظالم سے نجات، بھوک سے حفاظت، مخلوق سے بے پروا اور صدیقوں میں شمولیت کے لیے نمازِ فجر کے بعد ایک سو گیارہ مرتبہ یَا صَمَدُ پڑھا جائے۔ اِن شاء اللہ بہت فائدہ حاصل ہوگا، جو شخص اَللّٰہُ الصَّمَدُ ۲۵۰۰۰ مرتبہ روزانہ پڑھنے کا معمول بنالے وُہ سیف زبان ہوجائے گا اور صاحبِ کشف بن جائے گا۔

(۷۰) **یَا قَادِرُ** (اے طاقت والے) دشمن کو ذلیل ورُسوا کرنا مقصود ہو تو وضو کے دوران یَا قَادِرُ پڑھتا رہے پھر دو رکعت تحیۃ الوضو کے بعد

Scanned by CamScanner

ایک سو ایک مرتبہ پڑھ کر دشمن کا تصور کر کے اس کی طرف دَم کرے، فوراً اثر ہوگا۔ اس کے علاوہ یہ اسم مشکل سے مشکل کام کو آسان کرنے کے لیے بہت مجرّب ہے، لہٰذا جو شخص اسے ۱۱۱ مرتبہ روز پڑھتا رہے اس کا ہر کام آسان ہوتا چلا جائے گا۔

(۷۱) **یَا مُقْتَدِرُ** (اے قدرت والے) صبح بیدار ہوتے ہی یَا مُقْتَدِرُ پڑھ لیا کرے تو دن بھر کے تمام اچھے کام آسان ہو جائیں گے، عبادت کا شوق پیدا ہوگا، غفلت دُور ہوگی اور ہر کام کے ہونے کا اللہ تعالیٰ کوئی نہ کوئی ذریعہ بنا دے گا۔

(۷۲) **یَا مُقَدِّمُ** (اے بڑھانے والے) تنہائی میں ڈر لگتا ہو تو یَا مُقَدِّمُ پڑھتا رہے۔ بے خوف ہوگا اور ہر اذیّت و بلا سے محفوظ رہے گا۔ اگر میدانِ جنگ ہو تو زخمی نہ ہوگا۔ دشمن پر فتح حاصل ہوگی، ہنگامی حالات میں بھی اس کا ورد بہت مفید ہے۔

(۷۳) **یَا مُؤَخِّرُ** (اے پیچھے کرنے والے) جو شخص یَا مُؤَخِّرُ کا ورد کرے گا اس کا خاتمہ بالخیر ہوگا، توبہ نصیب ہوگی، خدا اور رسول کا مطیع و فرمانبردار ہوگا۔ نفسِ امّارہ راہِ راست پر آجائے گا۔ دشمن دُور رہے گا، نیکی کی توفیق ملے گی۔

(۷۴) **یَا اَوَّلُ** (اے سب سے پہلے) دورانِ سفر یَا اَوَّلُ کا وظیفہ

بے حد مفید ہے۔ پوری کامیابی کے ساتھ اپنے اہل و عیال میں واپس ہوگا۔ بھاگے ہوئے کو واپس لانے کے لیے بعد نماز عشاء ایک ہزار مرتبہ پڑھیں بعد نمازِ فجر ایک سو مرتبہ پڑھتے رہنے سے حاجت پوری ہوگی۔ خلقت مہربان ہوگی۔ نماز میں خوب دِل لگے گا اور حُبِّ الٰہی میں اضافہ ہوگا۔

(۷۵) **یَا آخِرُ** (اے سب سے آخر میں رہنے والے) اگر کسی شخص نے زندگی بھر نیک عمل نہ کیا ہو تو یَا آخِرُ ہر نماز کے بعد ایک سو مرتبہ پڑھا کرے، توبہ قبول ہوگی خاتمہ بالخیر ہوگا، عزّت میں اضافہ ہوگا، دشمن پر غلبہ رہے گا۔

(۷۶) **یَا ظَاهِرُ** (اے سب سے ظاہر) جو شخص نمازِ اشراق کے بعد یَا ظَاهِرُ پانچ سو مرتبہ پڑھے اُس کی آنکھوں میں چمک پیدا ہوگی دل میں روشنی ہوگی۔ جو شخص اسے کثرت سے پڑھتا رہے اس پر پوشیدہ چیزیں ظاہر ہوں گی اور اس کا ظاہری حال ہمیشہ درست رہے گا۔

(۷۷) **یَا بَاطِنُ** (اے سب سے پوشیدہ) اگر کسی شخص کے دل میں بُرے وسوسے پیدا ہوں تو یَا بَاطِنُ ہر نماز کے بعد سو مرتبہ پڑھ لیا کرے گندے خیالات دِل سے نکل جائیں گے۔ یہ چاروں اسماء ایک آیت میں موجود ہیں۔ هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَهُوَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ۔ اگر یہ آیت تلاوت کی جائے تو بیک وقت چاروں اسماء کے فوائد حاصل ہوں گے

(۷۸) **یَا وَالِیُ** (اے کام بنانے والے) اگر کوئی شخص بارش یا سیلاب

Scanned by CamScanner

میں پھنس گیا ہو تو یَا وَالِیُ کا ورد کرے ہر آفت سے محفوظ رہے گا۔ اگر سیلاب کا خطرہ ہو تو ایک ہزار مرتبہ پڑھ کر پانی پر دَم کر کے پورے گھر میں چھڑکے۔ سیلاب سے محفوظ رہے گا۔ ویران جگہ پر پڑھنے سے ویران جگہ آباد ہو جاتی ہے

(۷۹) **یَا مُتَعَالِیُ** (اے سب سے اونچے) اگر حیض تکلیف سے آتا ہو تو حیض والی یَا مُتَعَالِیُ کا وظیفہ پڑھتی رہے تکلیف سے نجات ملے گی اور شوہر کے دِل میں بے پناہ محبت پیدا ہو گی۔ مقدمے سے نجات کے لیے اُسے کثرت سے پڑھیں اِن شاء اللہ مقدمے میں کامیابی ہو گی۔ اگر کوئی مشکل درپیش ہو تو وُہ بھی آسان ہو جائے گی۔

(۸۰) **یَا بَرُّ** (نیکوکار) جس شخص کا بچّہ زندہ نہ رہتا ہو وُہ یَا بَرُّ سات مرتبہ پڑھ کر بچّہ پر دَم کرے اور اللہ کے سپرد کر دے۔ بچّہ تمام بلاؤں سے محفوظ رہے گا۔ شرابی زانی یہ اسم پڑھنا شروع کر دے تو اس کے دِل سے گناہوں کی رغبت دُور ہو گی۔ نیکی کا جذبہ بیدار ہو گا۔

(۸۱) **یَا تَوَّابُ** (اے توبہ قبول کرنے والے) نمازِ چاشت کے بعد جو شخص یَا تَوَّابُ تین سو ساٹھ مرتبہ پڑھے گا اس کو سچی توبہ نصیب ہو گی خاتمہ بالخیر ہو گا۔ ظالم پر پڑھیں تو ہلاک ہو جائے گا۔

(۸۲) **یَا مُنْتَقِمُ** (اے بدلہ لینے والے) اگر دشمنوں کو راضی کرنا مقصود ہو تو یَا مُنْتَقِمُ تین جمعہ کی راتوں کو نمازِ عشاء کے بعد سو مرتبہ پڑھے دشمن

راضی ہو جائے گا۔ اگر کسی پر کسی نے جادو کا وار کیا ہو تو اس صورت میں اس اسم کو ۶۴۰۰ مرتبہ روزانہ چالیس دن تک پڑھا جائے، اِن شاء اللہ جادو کے اثرات ختم ہو جائیں گے۔

(۸۳) **یَا عَفُوُّ** (اے معاف کرنے والے) جو شخص مغفرت سے مایوس ہو وُہ یَا عَفُوُّ ہر نماز کے بعد سو مرتبہ پڑھے اِن شاء اللہ خاتمہ بالخیر ہو گا۔ بغیر حساب جنّت میں داخل ہو گا۔ گرم مزاج خاوند کو نرم کرنے کے لیے اس اسم کو گیارہ دن تک روزانہ ۱۲۵۰۰ مرتبہ پڑھنا بہت مفید ہے۔

(۸۴) **یَا رَءُوْفُ** (اے مہربان) اگر کسی حاکم، افسر کے پاس جانا ہو یا ظالم سے حق لینا ہو تو یَا رَءُوْفُ پڑھتا ہُوا اُس کے سامنے جائے کامیابی ہو گی۔ جب کوئی دلہن اپنے گھر سے شادی کے موقعہ پر رُخصت ہو تو اُسے چاہیئے کہ اس اسم کو پڑھتی جائے اور خاوند سے خلوت تک پڑھتی رہے خاوند ہمیشہ مہربان رہے گا۔

(۸۵) **مَالِكُ الْمُلْكِ** (اے مُلک کے مالک) نمازِ فجر کے بعد جو شخص ایک سو مرتبہ یَا مَالِكَ الْمُلْكِ پڑھ لے تو نحوست دُور ہو گی۔ تونگری بے حساب آئے گی۔ کسی کا محتاج نہ ہو گا۔ مال و دولت اور عزت میں بے پناہ اضافہ ہو گا۔ اگر جائیداد کا مقدمہ ہو تو اس میں کامیابی حاصل ہو گی۔

(۸۶) **ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ** (اے عظمت اور بزرگی والے)

Scanned by CamScanner

اگر کوئی مہم درپیش ہو تو بعد نمازِ عشاء سو مرتبہ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ پڑھ لیں ہر مشکل آسان ہوگی۔ جو شخص اسے روزانہ کثرت سے پڑھنے کا معمول بنا لے اسے اسرارِ غیبی کا مشاہدہ ہوگا۔ ہر کام میں کامیابی حاصل ہوگی۔ بے پناہ مخلوق مسخر ہوگی۔

(۸۷) **یَا مُقْسِطُ** (اے انصاف کرنے والے) دل میں شیطانی وسوسے پیدا ہوتے ہوں تو یَا مُقْسِطُ بعد نمازِ عصر روزانہ سو مرتبہ پڑھ لیں، دل روشن ہوگا اور ہر مقصد حاصل ہوگا۔ اس اسم کا ورد رنج و غم سے نجات کے لیے بھی بہت مفید ہے۔

(۸۸) **یَا جَامِعُ** (اے جمع کرنے والے) جو شخص یَا جَامِعُ کا وظیفہ ہمیشہ پڑھتا رہے اللہ تعالیٰ اس کو اچھے دوست احباب عطا فرمائے گا۔ اگر کسی کے اہل و عیال جُدا ہو گئے ہوں تو اتوار کے دن صبح غسل کرے اور یَا جَامِعُ پڑھ کر ایک ایک انگلی بند کرتا جائے اور آسمان کی طرف دیکھتا رہے۔ جب دسوں انگلیاں بند ہو جائیں تو ہاتھ منہ پر پھیر لے۔

(۸۹) **یَا غَنِیُّ** (اے بے پروا) اگر کوئی شخص کسی مصیبت یا بلا میں گرفتار ہو جائے یا مرض میں مبتلا ہو تو یَا غَنِیُّ ستر مرتبہ پڑھ کر ہاتھوں پر دَم کرے اور تمام بدن کا مسح کرے۔ اس کے علاوہ جو شخص اسے کثرت سے پڑھنے کا معمول بنا لے گا وُہ غنی ہو جائے گا اور مال و دولت میں بے پناہ برکت پیدا ہوگی۔

(۹۰) **یَا مُغْنِیُ** (اے بے پروا) یَا مُغْنِیُ مسلسل پڑھا جائے تو مخلوق سے بے نیازی حاصل ہوگی۔ اگر صبح و شام سو سو مرتبہ پڑھیں تو ظاہر و باطن کی دولت حاصل ہوگی، مال و دولت کی کثرت ہوگی۔ حسبِ منشاء شادی کے لیے اس اسم کو ۱۱۰۰ مرتبہ روزانہ ۹۰ تک پڑھیں اِن شاء اللہ مرضی کے مطابق شادی ہو جائے گی۔

(۹۱) **یَا مُعْطِیُ** (اے دینے والے) دُعا کے وقت یَا مُعْطِیَ السَّائِلِیْنَ کے وِرد سے دُعا قبول ہوگی، غنا حاصل ہوگا۔ مخلوق سے بے نیازی ہوگی۔ طبیعت میں سخاوت پیدا ہوگی اور اس کا ورد کرنے والا سخی بن جائے گا

(۹۲) **یَا مَانِعُ** (اے روکنے والے) جس شخص کی بیوی نافرمان ہو تو سوتے وقت یَا مَانِعُ سو مرتبہ پڑھیں بیوی کے دِل میں محبت پیدا ہوگی۔ جائز محبت کے لیے بھی اس کا عمل کیا جا سکتا ہے۔ کسی بدخصلت شخص کو اس کی بُری عادت سے روکنے کے لیے اس کا ورد کر کے سات دن تک اسے دَم شدہ پانی پلائیں اِن شاء اللہ بُری عادت ختم ہو جائے گی۔

(۹۳) **یَا ضَآرُّ** (اے نقصان پہنچانے والے) اگر کوئی شخص کہیں ٹھہرنا چاہتا ہو اور یہ معلوم کرنا چاہتا ہو کہ اس کا ٹھہرنا مفید ہے یا مضر تو ایامِ بیض کے روزے رکھے اور افطار کے وقت یَا ضَآرُّ سو مرتبہ پڑھے تو اس کو معلوم ہو جائے گا کہ وُہ جگہ اس کے حق میں اچھی ہے یا بُری۔ چاند کی ۱۳-۱۴-۱۵ تاریخ کو ایامِ

Scanned by CamScanner

بیض کہتے ہیں۔

(۹۴) **یَا نَافِعُ** (اے نفع پہنچانے والے) بیوی سے محبت اور اولادِ صالح کے لیے سوتے وقت یَا نَافِعُ سو مرتبہ پڑھا جائے۔ دورانِ سفر یَا نَافِعُ کا ورد بے حد نفع بخش ہے۔ کاروبار کے مقام پر اسے روزانہ حسبِ توفیق پڑھتے رہنے سے تجارت میں نفع ہوگا۔

(۹۵) **یَا نُوْرُ** (اے روشنی کرنے والے) جو شخص جمعہ کی رات میں بعد نماز عشاء گیارہ مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر یَا نُوْرُ ہزار مرتبہ پڑھے تو اسرارِ الٰہی ظاہر ہوں گے اور تمام جسم نور سے منور ہو جائے گا۔ آسیب زدہ جگہ پر اس اسم کو سات دن تک روزانہ اکیس ہزار مرتبہ پڑھا جائے اِن شاء اللہ آسیب کے اثرات ختم ہو جائیں گے۔

(۹۶) **یَا هَادِیُ** (اے راہ دکھانے والے) جو شخص رات میں کسی وقت اٹھ کر دُعا کے لیے آسمان کی طرف ہاتھ اُٹھا کر پانچ سو مرتبہ یَا هَادِیُ... پڑھے تو دل ہدایت پر مضبوط ہوگا اور جلد معرفت حاصل ہوگی۔

(۹۷) **یَا بَدِیْعُ** (اے بغیر ذریعہ کے پیدا کرنے والے) کوئی غم یا مصیبت یا کوئی مہم درپیش ہو تو بارہ روز تک بعد نمازِ عشاء بارہ سو مرتبہ یَا بَدِیْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَیْرِ یَا بَدِیْعُ پڑھے تو بارہ دن کے اندر تمام مقاصد میں کامیابی ہوگی۔ استخارہ کرنا ہو تو سوتے وقت پڑھ کر بغیر کسی سے بات کئے سو جائے

خواب میں صحیح بات معلوم ہو جائے گی۔

(۹۸) **یَا بَاقِیُ** (اے ہمیشہ رہنے والے) بعد نمازِ فجر جو شخص یَا بَاقِیُ ایک ہزار مرتبہ پڑھے ہر قسم کے نقصان سے محفوظ رہے گا۔ صدقۂ جاریہ کرنے کی توفیق ہوگی۔ دولت کبھی ختم نہ ہوگی۔ اگر کوئی حاکم اس اسم کو ہمیشہ کے لیے کثرت سے پڑھتا رہے تو اس کا اقتدار تادمِ آخر قائم رہے گا۔

(۹۹) **یَا وَارِثُ** (اے مالک) طلوعِ آفتاب سے پہلے جو شخص یَا وَارِثُ سو مرتبہ پڑھتا رہے عذابِ قبر سے محفوظ رہے گا۔ شک و شبہ دل سے نکل جائے گا۔ اس اسم کو ۲۸۲۸ مرتبہ روزانہ ۴۱ یوم تک مقدمہ وراثت میں پڑھنا بہت مفید ہے جو اسے کثرت سے پڑھتا رہے۔ اس کے پاس جو جائیداد ہوگی ہمیشہ قائم رہے گی۔

(۱۰۰) **یَا رَشِیْدُ** (اے سیدھی تدبیر والے) اگر کوئی چیز گم ہو گئی ہو یا کسی معاملہ میں فیصلہ نہ کر سکتا ہو تو یَا رَشِیْدُ نمازِ مغرب و عشاء کے درمیان ہزار مرتبہ پڑھے تو گم شدہ چیز مل جائے گی اور قوتِ فیصلہ پیدا ہوگی۔ اس اسم کو تہجد کے وقت تین ہزار مرتبہ روزانہ گیارہ روز تک پڑھنے سے مرشدِ کامل مل جاتا ہے۔

(۱۰۱) **یَا صَبُوْرُ** (اے بڑے تحمل کرنے والے) دن نکلنے سے پہلے اگر کوئی شخص یَا صَبُوْرُ سو مرتبہ پڑھ لے تو دن بھر اللہ تعالیٰ کی حفاظت میں

Scanned by CamScanner

میں رہے گا۔ اگر بیماری یا درد ہو تو تیس ہزار مرتبہ اس کو پڑھے۔ جو شخص کثرت سے اس کا ورد کرے وُہ صابر بن جاتا ہے۔ اگر کسی کو کوئی عظیم صدمہ آجائے تو اس اسم کو نمازِ فجر اور عشاء کے بعد ۷۰ مرتبہ سات یوم تک پڑھے اِن شاء اللہ بے پناہ سکون حاصل ہوگا اور صدمے کا غم ختم ہو جائے گا۔

رُوحانی عملیات

اللہ تعالیٰ کے ناموں کے خواص اور فوائد مَیں نے تفصیل سے اپنی کتاب یعنی رُوحانی عملیات میں درج کِئے ہیں لہٰذا مزید تفصیل کے لیے اس کا مطالعہ بہت مفید ہوگا۔

رُوحانی عملیات از علامہ عالم فقری

بد نظری کا عِلاج

بدنظری ایک طرح کا حاسدانہ زہر ہے جو بعض آدمیوں کے اندر ہوتا ہے اگر ایسا آدمی کسی کو گہری نظر سے دیکھ لے تو اسے نظر لگ جاتی ہے اس لِئے نظرِ بد کا لگ جانا عین حقیقت ہے۔ نظرِ بد کا لگنا صرف آدمی تک محدود نہیں ہے بلکہ بچے، جانور، کھیتی، باغ، مکان، دولت اور مال اسباب ہر چیز پر نظر لگ سکتی ہے۔ نظرِ بد سے بچنے کے لیے یہ ضروری ہے کہ جب بھی آپ کو کوئی چیز پسند آئے مثلاً مال، اولاد، زوجہ، مکان یا کوئی بھی چیز اچھی

معلوم ہو اور آپ اس کی برجستہ تعریف کریں تو ساتھ ہی فوراً "ماشاءاللہ" بھی کہہ دیں نظر کا اثر اس چیز سے زائل ہو جائے گا۔ اگر کسی کو کہ میری نظر لگ جاتی ہے تو کسی اچھی چیز کو دیکھتے ہی اَللّٰھُمَّ بَارِكْ عَلَيْهِ کہہ دے۔ اس کلمہ کی برکت سے نظر اثر نہیں کرے گی۔

امام ابوالقاسم قشیری سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ ایک لڑکا بیمار ہُوا اور کسی علاج و دوا سے افاقہ نہیں ہُوا یہاں تک مرنے کے قریب حالت ہو گئی۔ مجھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خواب میں زیارت ہوئی۔ مَیں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اُس بچے کی بیماری کے متعلق عرض کیا تو حضور نے فرمایا آیاتِ شفا لکھ کر پانی میں گھول کر پلا دو مَیں نے اس پر عمل کیا تو وُہ شفایاب ہو گیا۔

امام عبداللہ کہتے ہیں کہ مَیں سفر میں تھا اور میرا اونٹ بہت تیز اور چالاک تھا۔ مَیں ایک منزل پر اُترا تو ایک شخص نے مجھ سے کہا کہ تمہارا اونٹ بہت خوبصورت ہے، یہاں ایک شخص ہے اس کی نظر سے اس کو بچانا اگر اُس کی نظر لگ گئی تو تمہارا اونٹ ختم ہو جائے گا۔ مَیں نے کہا، میرے اونٹ پر اُس کی نظر نہیں لگ سکتی۔ اس شخص کو جب یہ اطلاع ملی تو اُس نے آکر میرے اونٹ کو نگاہ بھر کر دیکھا، اس کے دیکھتے ہی اونٹ گر پڑا اور تڑپنے لگا لوگوں نے مجھ سے کہا کہ فلاں شخص نے تمہارے اونٹ کو نظر لگا دی ہے مَیں نے اس شخص کو اپنے سامنے بٹھا کر بِسْمِ اللّٰهِ حِبْسَ حَابِسٍ کا عمل پڑھا اُسی وقت اس شخص کی آنکھ باہر نکل پڑی اور میرا اونٹ اچھا ہو گیا۔ اس واقعہ سے پتہ چلتا ہے کہ کلامِ الٰہی میں بے پناہ اثر ہے۔ جب جادو وغیرہ کا اثر ختم ہو سکتا ہے تو نظرِ بد کا اثر کلامِ الٰہی سے کیوں نہ ختم ہو گا۔ اس لیے اگر خود اپنی نظر لگ جانے کا وہم ہو تو اس آیت کو تین مرتبہ پڑھ کر دَم کر لیں۔ وَاِنْ

Scanned by CamScanner

يَكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَيُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ ○ وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ○ اور اگر کسی دُوسرے کی نظر لگ جائے تو اس شخص کو جس کی نظر لگی ہے، بُلا کر اپنے سامنے بٹھا لیا جائے اور یہ ورد پڑھا جائے۔ بِسْمِ اللّٰهِ حِبْسَ حَابِسٍ يَا شَجَرَ يَابِسٍ وَشِهَابَ قَابِسٍ رَدَدْتُ عَيْنَ الْعَآئِنِ وَعَلٰى اَحَبِّ النَّاسِ اِلَيْهِ فَارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ اِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِيْرٌ۔ اگر وہ نظر لگانے والا سامنے نہ ہو تب بھی یہ ورد مفید ہے جس شخص کو نظر لگ جائے وُہ یہ دُعا پڑھے۔ بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اذْهَبْ حَرَّهَا وَبَرْدَهَا وَوَصَبَهَا اور اگر کسی کے جانور کو نظر لگ جائے تو اس دُعا کو پڑھ کر چار بار اس کے داہنے نتھنے میں پھُونک دے اور اس کے بعد اس دُعا کو پڑھے۔ لَا بَاْسَ اَذْهِبِ الْبَاْسَ رَبَّ النَّاسِ اِشْفِ لَنَا اَنْتَ الشَّافِيْ لَا يَكْشِفُ الضُّرَّ اِلَّا اَنْتَ۔ اِن شاء اللہ بدنظری کے اثرات فوراً ختم ہو جائیں گے

آیاتِ شفاء

قرآنِ مجید کی مندرجہ ذیل آیات کو آیاتِ شفاء کہا جاتا ہے۔ یہ آیات حصُولِ شفاء کے لیے بہت مفید ہیں بشرطیکہ ان آیات کو بارگاہِ ربّ العزت میں خلوص سے پڑھا جائے۔ اگر کوئی مریض ہو تو ان آیات کو ۲۱ مرتبہ پڑھ کر پانی دَم کر کے پلایا جائے اور یہ عمل گیارہ یوم تک کیا جائے۔ شروع میں بِسْمِ اللّٰهِ

شریف اور تین بار سُورت فاتحہ پڑھی جائے۔ اگر یہ نہ کیا جا سکے تو پھر ان آیات کو بسم اللہ اور سورت فاتحہ کے ساتھ چینی کی رکابی پر لکھ کر پانی سے دھو کر مریض کو پلائیں اِن شاء اللہ بہت جلد صحت یابی حاصل ہو گی۔

۱۔ وَيَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ ۙ وَيُذْهِبْ غَيْظَ قُلُوْبِهِمْ ؕ

۲۔ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ ۙ وَهُدًى وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ○

۳۔ يَخْرُجُ مِنْ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِيْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ ○

۴۔ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۙ وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا ○

۵۔ اَلَّذِيْ خَلَقَنِيْ فَهُوَ يَهْدِيْنِ ○ وَالَّذِيْ هُوَ يُطْعِمُنِيْ وَيَسْقِيْنِ ○ وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ

یَشْفِیْنِ ○

٦- قُلْ هُوَ لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا هُدًی وَّشِفَآءٌ ط

فضیلت کی راتیں و دن

اللہ تعالیٰ نے بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے انبیاء میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو سب سے زیادہ فضیلت دی ہے اسی طرح بعض راتوں اور ایام کو بھی اللہ تعالیٰ نے فضیلت کا ذریعہ قرار دیا ہے۔ فضیلت کی راتوں میں شب قدر، شبِ برات، شبِ معراج اور شبِ عید کو اللہ تعالیٰ نے بہت پسند فرمایا ہے اللہ تعالیٰ کا ان راتوں کو پسند فرمانا امتِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر احسانِ عظیم ہے اور دنوں میں عاشورہ کے ایام باعث فضیلت ہیں۔ ان ایام میں زیادہ سے زیادہ یادِ الٰہی کی کوشش کرنی چاہیئے۔ فضیلت کی راتوں اور ایام کی تفصیل حسبِ ذیل ہے۔

① شبِ معراج

ستائیسویں رجب کی رات کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو معراج ہُوا۔ اس رات کی فضیلت کے متعلق حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ حضور

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے ستائیسویں رجب کا روزہ رکھا اس کو ساٹھ مہینوں کے روزوں کا ثواب ملے گا۔ اسی دن حضرت جبرئیل علیہ السّلام نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں رسالت لے کر نازل ہُوئے۔

شیخ ہبۃ اللہ نے اپنی اسناد سے بروایت ابو سلمہؓ حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہا نقل کیا ہے کہ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ ماہِ رجب میں ایک دن اور ایک رات ایسی ہے کہ اگر اس دن کا کوئی روزہ رکھے اور اس رات کو عبادت کرے تو اس کو ایک سو برس روزے رکھنے والے اور سو سال کی راتوں میں عبادت کرنے والے کے برابر اجر ملے گا۔ یہ رات وُہ ہے جس کے بعد رجب کی تین راتیں رہ جاتی ہیں (یعنی ستائیسویں شب) اور یہ وُہ دِن ہے جس دن اللہ تعالیٰ نے رسُولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو رسالت عطا فرمائی۔

حضرت عبداللہ ابن عباسؓ کا معمول تھا کہ جب ستائیسویں رجب آتی تو وُہ اعتکاف میں بیٹھے ہوتے تھے اور بعد نمازِ ظہر نفل پڑھنے میں مشغول ہو جاتے اس کے بعد وُہ چار رکعتیں پڑھتے اور ہر رکعت میں سُورۂ فاتحہ ایک مرتبہ سورۃ القدر تین بار اور سورۂ اخلاص پچاس مرتبہ پڑھتے تھے پھر عصر تک دُعاؤں میں مشغول رہتے اُنھوں نے فرمایا کہ سرورِ کونین صلی اللہ علیہ وسلم کا یہی معمول تھا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جو شخص رجب کی ستائیسویں کو بارہ رکعت نفل کی نیّت سے اس ترکیب سے پڑھے کہ سُورۂ فاتحہ کے بعد تین مرتبہ اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ اور بارہ دفعہ سُورۂ اخلاص قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اور اس کے بعد یعنی نماز سے فارغ ہو کر ایک بار دُرود شریف اور تین مرتبہ:

١- سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ

Scanned by CamScanner

۲۔ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَتَجَاوَزْ عَمَّا تَعْلَمُ فَإِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْأَعْظَمُ۔

پڑھے اور ایک سو بار درود شریف اور ایک سو بار

أَسْتَغْفِرُ اللهَ رَبِّي مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَخَطِيئَةٍ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ۔

اور ایک سو بار تسبیح یعنی سُبْحَانَ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَاللهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ پڑھے اور اپنے لیے اور اپنے ماں باپ کے لیے اور تمام مسلمانوں مرد و زن کے لیے دُعا مانگے تو اللہ تعالیٰ اسے پانچ نعمتیں عطا فرماتا ہے۔ مخلوق کا عمر بھر محتاج نہ ہوگا۔ ایمان پر خاتمہ ہوگا۔ اُس کی قبر کشادہ کر دی جائے گی۔ جنّت کی ہوائیں اسے پہنچتی رہیں گی۔ اللہ تعالیٰ کے دیدار سے مشرّف ہوگا۔

② شبِ برأت

شعبان المعظم کی پندرھویں رات کو شبِ برأت کہا جاتا ہے۔ برأت کا مطلب نجات کی رات ہے اس رات کی خصوصیت یہ ہے کہ اس رات میں اللہ تعالیٰ اپنے نیک بندوں کو اپنی خصوصی رحمت سے نوازتا ہے اس رات ہر امر کا فیصلہ ہوتا ہے اور اللہ تعالیٰ مخلوق میں تقسیم رزق فرماتا ہے پورے سال میں اُن سے سرزد ہونے والے اعمال اور پیش آنے والے واقعات سے اپنے فرشتوں کو باخبر کرتا ہے۔

۱۔ سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسُول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اُٹھو شعبان مہینہ کی پندرھویں رات کو اس لیے کہ بالیقین یہ رات مبارک ہے فرماتا ہے اللہ تعالیٰ اس رات کو کہ ہے کوئی ایسا جو بخشش چاہتا ہو مجھ سے تاکہ مَیں بخش دوں اور تندرستی مانگے تو تندرستی دُوں اور ہے کوئی محتاج کہ آسودہ حالی چاہتا ہو تاکہ اُس کو آسودہ کروں چنانچہ صبح تک یہی ارشاد ہوتا ہے۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ "نصف شعبان کی رات میں اللہ تعالیٰ قریب ترین آسمان کی طرف نزول فرماتا ہے اور مشرک دل میں کینہ رکھنے والے اور رشتہ داریوں کو منقطع کرنے والے اور بدکار عورت کے سوا، تمام لوگوں کو بخش دیتا ہے (غنیۃ الطالبین)

ابو نصر نے بالاسناد مروہ سے روایت کی کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ ایک رات مَیں نے رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بستر پر نہیں پایا مَیں (آپ کی تلاش میں) گھر سے نکلی، مَیں نے دیکھا کہ آپ بقیع (کے قبرستان) میں موجود ہیں اور آپ کا سر آسمان کی جانب اُٹھا ہُوا ہے۔ حضور نے مجھے دیکھ کر فرمایا کیا تمھیں اس بات کا اندیشہ ہے کہ اللہ اور اس کا رسُول تمھاری حق تلفی کریں گے، مَیں نے عرض کیا یا رسُول اللہ میرا گمان تو یہی تھا کہ آپ کسی بی بی کے یہاں تشریف لے گئے ہیں، حضور نے فرمایا اللہ تعالیٰ نصف شعبان کی رات میں دُنیا کے آسمان پر جلوہ فرما ہوتا ہے اور بنی کلب کی بکریوں کے بالوں کے شمار سے زیادہ لوگوں کی بخشش فرما دیتا ہے۔

شیخ ابو نصر نے بالاسناد حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت کی ہے کہ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا! عائشہ یہ کونسی رات ہے؟ انھوں نے عرض کیا اللہ اور اس کے رسُول ہی بخوبی واقف ہیں، حضور نے فرمایا یہ نصف شعبان کی رات ہے، اس رات میں دُنیا کے اعمال، بندوں کے

Scanned by CamScanner

اعمال اوپر اٹھائے جاتے ہیں (اُن کی پیشی بارگاہِ ربُّ العزت میں ہوتی ہے) اللہ تعالیٰ اس رات بنی کلب کی بکریوں کے بالوں کی تعداد میں لوگوں کو دوزخ سے آزاد کرتا ہے تو کیا تم آج کی رات مجھے عبادت کی آزادی دیتی ہو؟ مَیں نے عرض کیا ضرور! پھر آپ نے نماز پڑھی اور قیام میں تخفیف کی، سُورہ فاتحہ اور ایک چھوٹی سُورت پڑھی، پھر آدھی رات تک آپ سجدے میں رہے۔ پھر کھڑے ہو کر دُوسری رکعت پڑھی اور پہلی رکعت کی طرح اس میں قرأت فرمائی (چھوٹی سُورت پڑھی) اور پھر آپ سجدے میں چلے گئے، یہ سجدہ فجر تک رہا مَیں دیکھتی رہی مجھے یہ اندیشہ ہو گیا کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے رسُول کی رُوح (مبارک) قبض فرمالی ہے۔ پھر جب میرا انتظار طویل ہُوا (بہت دیر ہو گئی) تو مَیں آپ کے قریب پہنچی اور مَیں نے حضور کے تلوؤں کو چھُوا تو حضور نے حرکت فرمائی، مَیں نے خود سُنا کہ حضور سجدے کی حالت میں یہ الفاظ ادا فرما رہے تھے۔

اَعُوْذُ بِعَفْوِكَ مِنْ عُقُوْبَتِكَ وَ	الٰہی مَیں تیرے عذاب سے تیری عفو
اَعُوْذُ بِرَحْمَتِكَ مِنْ نِّعْمَتِكَ وَ	اور بخشش کی پناہ میں آتا ہوں،
اَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَ	تیرے قہر سے تیری رضا کی پناہ میں
اَعُوْذُ بِكَ مِنْكَ جَلَّ ثَنَآؤُكَ	آتا ہوں، تجھ سے ہی پناہ چاہتا ہوں
لَآ اُحْصِیْ ثَنَآءً عَلَيْكَ اَنْتَ كَمَا	تیری ذات بزرگ ہے، میں تیری
اَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ	شایانِ شان ثنا بیان نہیں کر سکتا
	تو ہی آپ اپنی ثنا کر سکتا ہے اور
	کوئی نہیں۔

صبح کو مَیں نے عرض کیا کہ آپ سجدے میں ایسے کلمات ادا فرما رہے تھے کہ ویسے کلمات مَیں نے آپ کو کہتے کبھی نہیں سُنا، حضور نے دریافت فرمایا،

کیا تم نے یاد کر لیے ہیں؟ میں نے عرض کی جی ہاں! آپ نے فرمایا خود بھی یاد کر لو اور دُوسروں کو بھی سکھاؤ کیونکہ جبرئیل علیہ السّلام نے مجھے سجدے میں اِن کلمات کو ادا کرنے کا حکم دیا تھا۔"

نوافلِ شبِ برأت

شبِ برأت میں جو نماز (سلف سے منقول اور) وارد ہے اس میں سَو رکعتیں ہیں ایک ہزار مرتبہ سُورۂ اخلاص کے ساتھ یعنی ہر رکعت میں دس مرتبہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھی جائے۔ اس نماز کا نام صَلٰوةُ الْخَيْرِ ہے اس کے پڑھنے سے برکتیں حاصل ہوتی ہیں۔ سلف صالحین یہ نماز باجماعت پڑھتے تھے۔ اس نماز کی بڑی فضیلت آئی ہے اور اس کا ثواب کثیر ہے۔ حسن بصری نے فرمایا کہ مجھ سے سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کے تیس صحابہ نے بیان کیا کہ اس رات کو جو شخص یہ نماز پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی طرف ستر بار دیکھتا ہے اور ہر بار کے دیکھنے میں اُس کی ستر حاجتیں پوری کرتا ہے جن میں سب سے ادنیٰ حاجت اس کے گناہوں کی مغفرت ہے۔ مستحب ہے کہ اس نماز یعنی صَلٰوةُ الْخَيْرِ کو ان چودہ راتوں میں بھی پڑھے جن میں عبادت کرنا اور شب بیداری کرنا مستحب ہے، ان راتوں کا ذکر ماہِ رجب کے فضائل میں گزر چکا ہے، تاکہ نماز پڑھنے والے کو عزت و فضیلت اور ثواب حاصل ہو۔

اس شب میں قرآن شریف، درُود شریف، صلوٰۃ التسبیح و دیگر نوافل کے علاوہ ذیل کے نفل پڑھیں۔

آٹھ رکعت نفل اس طرح پڑھیں کہ ہر رکعت میں بعد سُورۂ فاتحہ کے سُورۂ قدر ایک بار اور سُورۂ اخلاص پچیس ۲۵ بار پڑھیں، پندرھویں تاریخ کو روزہ رکھیں اللہ عزّ وجلّ اپنے حبیب پاک کے صدقہ میں تمام مسلمانوں کو خلوص کے ساتھ

Scanned by CamScanner

نیک عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ بعد نمازِ مغرب کے چھ رکعتیں دو دو رکعت کر کے پڑھیں کہ دو رکعت نفل درازیٔ عمر بالخیر ہونے کی نیت سے اور دو رکعت نفل بلائیں دفع ہونے کی نیت سے اور دو رکعت نفل مخلوق کا محتاج نہ ہونے کی نیت سے پڑھیں اور ہر دوگانہ کے بعد سورۃ یٰسٓ ایک بار یا سورۃ اخلاص اکیس بار اور اس کے بعد دعائے نصف شعبان المعظم پڑھیئے۔

دُعائے نِصف شَعبان المُعظّم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ يَا ذَا الْمَنِّ وَلَا يُمَنُّ عَلَيْهِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا ذَا الطَّوْلِ وَالْاِنْعَامِ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ ظَهْرُ اللَّاجِيْنَ وَجَارُ الْمُسْتَجِيْرِيْنَ ط وَاَمَانُ الْخَآئِفِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ كَتَبْتَنِيْ عِنْدَكَ فِيْ اُمِّ الْكِتٰبِ شَقِيًّا اَوْ مَحْرُوْمًا اَوْ مَطْرُوْدًا اَوْ مُقَتَّرًا عَلَيَّ فِي الرِّزْقِ فَامْحُ اللّٰهُمَّ بِفَضْلِكَ شَقَاوَتِيْ وَحِرْمَانِيْ وَطَرْدِيْ وَاقْتِتَارَ رِزْقِيْ وَاَثْبِتْنِيْ عِنْدَكَ فِيْ اُمِّ الْكِتٰبِ سَعِيْدًا مَّرْزُوْقًا مُّوَفَّقًا

لِّلْخَيْرَاتِ ط فَاِنَّكَ قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ فِيْ كِتَابِكَ الْمُنَزَّلِ عَلٰى لِسَانِ نَبِيِّكَ الْمُرْسَلِ ط يَمْحُوا اللّٰهُ مَا يَشَآءُ وَيُثْبِتُ وَعِنْدَهٗٓ اُمُّ الْكِتٰبِ ○ اِلٰهِيْ بِالتَّجَلِّي الْاَعْظَمِ فِيْ لَيْلَةِ النِّصْفِ مِنْ شَهْرِ شَعْبَانَ الْمُكَرَّمِ الَّتِيْ يُفْرَقُ فِيْهَا كُلُّ اَمْرٍ حَكِيْمٍ وَّيُبْرَمُ ط اَنْ تَكْشِفَ عَنَّا مِنَ الْبَلَآءِ وَالْبَلْوَآءِ مَا نَعْلَمُ وَمَا لَا نَعْلَمُ وَاَنْتَ بِهٖٓ اَعْلَمُ ط اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعَزُّ الْاَكْرَمُ ط وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ ط وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○

③ شبِ قدر

شبِ قدر ایک مبارک رات ہے جو رمضان المبارک کے آخری عشرہ میں ہوتی ہے۔ اس رات کی عبادت ایک ہزار مہینے کی عبادت سے بھی بہتر ہے۔

Scanned by CamScanner

اس لیے شبِ قدر بہت ہی فضیلت والی رات ہے لہٰذا شبِ قدر میں زیادہ سے زیادہ نوافل اور ذکرِ الٰہی کرنا چاہیئے۔ طریقۂ نوافل شبِ قدر حسبِ ذیل ہے

طریقۂ نوافلِ شبِ قدر ① دو رکعت۔ ہر رکعت میں اَلْحَمْدُ شریف، اِنَّآ اَنْزَلْنَا ایک بار، سُورۂ اِخْلَاص تین بار پڑھے تو اُس کو شبِ قدر کا ثواب حاصل ہوگا اور ثواب حضرت ادریس، حضرت شعیب، حضرت ایوب، حضرت داؤد، حضرت نوح علیہم الصلوٰۃ والسلام جیسا عطا ہوگا اور اس کو ایک شہر جنت میں دیا جائے گا جو مشرق سے مغرب تک لمبا ہوگا۔ ② حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص شبِ قدر میں دو رکعت نماز پڑھے۔ ہر رکعت میں الحمد شریف، قُلْ هُوَ اللّٰهُ سات مرتبہ، بعد ختم نماز اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ ستر مرتبہ پڑھے تو یہ اپنے مصلے سے نہ اٹھے گا کہ اللہ تعالیٰ اس کے اور اس کے والدین کے گناہوں کی مغفرت فرما دے گا اور فرشتوں کو حکم ہوگا کہ اس کے لیے جنت میں میوؤں کے درخت لگاتے رہیں۔ محل تعمیر کرتے رہیں، نہریں بناتے رہیں، یہ پڑھنے والا اُن کو جب تک اپنی آنکھ سے خواب میں نہ دیکھ لے گا اس وقت تک اُس کو موت نہ آئے گی۔ ③ جو شخص چار رکعت پڑھے۔ ہر رکعت میں بعد اَلْحَمْدُ شریف ایک بار اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ اور قُلْ هُوَ اللّٰهُ تین بار پڑھے، اس پر موت کی سختی آسان ہوگی، عذابِ قبر اُٹھ جائے گا۔ اس کو جنت میں چار ستون ملیں گے۔ جن کے ہر ستون پر ہزار محل ہوں گے۔ ④ جو شخص ستائیسویں شب رمضان کو چار رکعت پڑھے ہر رکعت میں بعد اَلْحَمْدُ شریف اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ تین بار اور قُلْ هُوَ اللّٰهُ شریف پچاس مرتبہ بعد ختم نماز سُبْحَانَ

اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ پڑھے جو دُعا مانگے قبول ہوگی۔ جو شخص ستائیسویں شب رمضان میں چار رکعت پڑھے، ہر رکعت میں بعد اَلْحَمْدُ شریف اِنَّآ اَنْزَلْنَا ایک بار، قُلْ هُوَ اللّٰهُ ستائیس بار پڑھے گناہوں سے ایسا پاک ہو جاتا ہے گویا ابھی پیدا ہوا ہے اور اُس کو جنت میں ہزار محل ملیں گے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جو شبِ قدر میں بعد نمازِ عشاء سات مرتبہ اِنَّآ اَنْزَلْنَا پڑھے ہر مصیبت سے نجات ملے۔ ہزار فرشتے اس کے لیے جنت کی دُعا کرتے ہیں۔

(غنیۃ الطالبین، نزہۃ المجالس، فضائل الشہور)

شبِ قدر کی دُعا اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ كَرِيْمٌ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّيْ يَا غَفُوْرُ يَا غَفُوْرُ يَا غَفُوْرُ يَا غَفُوْرُ

④ فضائلِ عاشورہ

اسلامی سال ماہ محرم سے شروع ہوتا ہے۔ دیگر مذاہب کے لوگ اپنے نئے سال کے پہلے مہینے کو لہو و لعب میں گزارتے ہیں مگر اسلام عبرت، نصیحت معرفت، قربانی، ایثار، صبر و رضا کا درس دیتا ہے، یوم عاشورہ اپنی خصوصیت میں بہت ممتاز ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس دن زمین و آسمان پیدا کیے۔

وظائف ماہِ محرم مع عاشورہ یکم محرم کو دو رکعت نفل پڑھے جس میں سورۂ فاتحہ کے بعد قُلْ هُوَ اللّٰهُ تین بار پڑھے، بعد سلام دُعا کرے تو اللہ تعالیٰ ایک فرشتہ مقرر کرے گا جو نیک

Scanned by CamScanner

کاموں میں مدد کرے گا اور بُرے کاموں سے بچائے گا۔ شبِ عاشورہ ستّر رکعت پڑھے۔ ہر رکعت میں سُورۂ فاتحہ کے بعد قُلْ هُوَ اللّٰهُ تین بار، سلام کے بعد کلمہ شریف سو بار پڑھے۔ اِن شاء اللہ تمام گناہوں کی بخشش ہوگی۔

خواص دُعائے عاشورہ

یہ دُعا بہت مجرّب ہے۔ حضرت امام زین العابدین رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جو شخص عاشورۂ محرّم کو طلوعِ آفتاب سے غروبِ آفتاب تک اس دُعا کو پڑھ لے یا کسی سے پڑھوا کر سُن لے تو اِن شاء اللہ تعالیٰ یقیناً سال بھر تک اس کی زندگی کا بیمہ ہو جائے گا۔ ہرگز موت نہ آئے گی اور اگر موت آنی ہی ہے تو عجیب اتفاق ہے کہ پڑھنے کی توفیق نہ ہوگی۔

دُعائے عاشورہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

يَا قَابِلَ تَوْبَةِ اٰدَمَ يَوْمَ عَاشُوْرَآءَ

يَا فَارِجَ كَرْبِ ذِي النُّوْنِ يَوْمَ عَاشُوْرَآءَ

يَا جَامِعَ شَمْلِ يَعْقُوْبَ يَوْمَ عَاشُوْرَآءَ

يَا سَامِعَ دَعْوَةِ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ يَوْمَ عَاشُوْرَآءَ

يَا مُغِيْثَ اِبْرَاهِيْمَ مِنَ النَّارِ يَوْمَ عَاشُوْرَآءَ

يَا رَافِعَ اِدْرِيْسَ اِلَى السَّمَآءِ يَوْمَ عَاشُوْرَآءَ

يَا مُجِيْبَ دَعْوَةِ صَالِحٍ فِي النَّاقَةِ يَوْمَ عَاشُوْرَآءَ

يَا نَاصِرَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

يَوْمَ عَاشُوْرَآءَ يَا رَحْمٰنَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَرَحِيْمَهُمَا

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

وَصَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَاقْضِ

حَاجَاتِنَا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَاَطِلْ عُمُرَنَا فِيْ

طَاعَتِكَ وَمَحَبَّتِكَ وَرِضَاكَ وَاَحْيِنَا حَيٰوةً

طَيِّبَةً وَّتَوَفَّنَا عَلَى الْاِيْمَانِ وَالْاِسْلَامِ بِرَحْمَتِكَ

يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ط اَللّٰهُمَّ بِعِزِّ الْحَسَنِ وَاَخِيْهِ

وَاُمِّهٖ وَاَبِيْهِ وَجَدِّهٖ وَبَنِيْهِ فَرِّجْ عَنَّا مَا نَحْنُ

فِيْهِ پھر سات بار پڑھے سُبْحَانَ اللّٰهِ مِلْءَ الْمِيْزَانِ

وَمُنْتَهَى الْعِلْمِ وَمَبْلَغَ الرِّضٰى وَزِنَةَ الْعَرْشِ

لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَأَ مِنَ اللّٰهِ اِلَّآ اِلَيْهِ ط سُبْحَانَ

Scanned by CamScanner

اللّٰہِ عَدَدَ الشَّفْعِ وَالْوِتْرِ وَعَدَدَ كَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّآمَّاتِ كُلِّهَا نَسْئَلُكَ السَّلَامَةَ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ط وَهُوَ حَسْبُنَا وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ط وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ط وَصَلَّى اللّٰہُ تَعَالٰى عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ عَدَدَ ذَرَّاتِ الْوُجُوْدِ وَعَدَدَ مَعْلُوْمَاتِ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ط

⑤ شبِ عید

رمضان المبارک کی آخری رات کو شبِ عید کہا جاتا ہے یہ رات بھی بڑی فضیلت والی ہے لہٰذا اس رات کو شب بیداری کرکے اللہ کی عبادت میں مصروف رہنا چاہیئے۔ اس کی فضیلت کے متعلق چند احادیث مندرجہ ذیل ہیں۔

① حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو عیدین کی راتوں میں شب بیداری کرکے قیام کرے اس کا دل نہیں مرے گا جس دن کہ سب لوگوں کے دِل مُردہ ہو جائیں گے۔ (ابنِ ماجہ)

② حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو پانچ راتوں میں شب بیداری کرکے اللہ کی عبادت کرے اس کے لیے جنّت واجب ہے یعنی ذی الحجہ کی آٹھویں نویں اور دسویں راتیں عید الفطر کی رات اور شبِ برات۔

③ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ رمضان المبارک کی آخری شب میں اس امّت کی مغفرت ہوتی ہے صحابہ نے عرض کیا کہ یا رسُول اللہ وُہ شب قدر ہے فرمایا نہیں کہ کام کرنے والے کو اس وقت پوری مزدوری دی جاتی ہے جب کہ وُہ کام پورا کر لیتا ہے۔ (مسند امام احمد)

اس رات کو زیادہ سے زیادہ استغفار اور نوافل پڑھنے چاہئیں تاکہ رمضان المبارک کے روزے اور عبادت بارگاہ رب العزّت میں قبول ہو جائے۔

مسنون دُعائیں

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں یہ طریقہ سکھلایا ہے کہ جو بھی کام کریں اس میں رضاءِ الٰہی کی خاطر کسی نہ کسی صُورت میں اللہ تعالیٰ کا نام لیں تاکہ اللہ تعالیٰ کی تائید اور رحمت شاملِ حال ہو جائے اس لیے حضور صلی اللہ علیہ وسلم جو بھی کام

Scanned by CamScanner

کرتے دُعا پڑھتے جنہیں مسنون دُعائیں کہا جاتا ہے یہ دُعائیں احادیث کی کتب میں موجود ہیں لہٰذا ان دعاؤں کو پڑھنا عین سنّت ہے۔ دُعاؤں کی مشہور کتاب حصن حصین سے چند منتخب شدہ دُعائیں حسبِ ذیل ہیں۔

(۱) صبح کی دُعا | اَللّٰهُمَّ بِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ اَمْسَيْنَا وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوْتُ وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ط

(۲) بیداری کی دُعا | اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَحْيَانَا بَعْدَ مَآ اَمَاتَنَا وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ ط

(۳) شام کی دُعا | اَللّٰهُمَّ بِكَ اَمْسَيْنَا وَبِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوْتُ وَاِلَيْكَ النُّشُوْرُ ط

(۴) صبح شام کی دُعا | اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ نَّبِيًّا ط

(۵) سوتے وقت کی دُعا | بِاسْمِكَ اللّٰهُمَّ اَمُوْتُ وَ اَحْيَا ط

(۶) خواب دیکھنے کی دُعا | خَيْرًا تَلْقَاهُ وَشَرًّا تَوَقَّاهُ خَيْرًا لَّنَا وَشَرًّا عَلٰى اَعْدَآئِنَا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ط

(۷) بیت الخلاء میں داخل ہونے کی دُعا | اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَآئِثِ ط

(۸) بیت الخلاء سے باہر آنے کی دُعا | اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَذْهَبَ عَنِّي الْاَذٰى وَعَافَانِيْ۔

(۹) آغازِ وضو کی دُعا | اَتَوَضَّأُ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

(۱۰) اختتامِ وضو کی دُعا | اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ط اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ ط

(۱۱) غسل کرنے کی دُعا | اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ ط

Scanned by CamScanner

(۱۲) اذان کے بعد کی دُعا | اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّآمَّةِ وَالصَّلٰوةِ الْقَآئِمَةِ اٰتِ مُحَمَّدَ نِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَ نِ الَّذِيْ وَعَدْتَّهٗ وَارْزُقْنَا شَفَاعَتَهٗ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ط

(۱۳) شیطانی وسوسوں سے بچنے کی دُعا | رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيٰطِيْنِ وَاَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ ط

(۱۴) دُکھ سے نجات پانے کی دُعا | اَللّٰهُمَّ اَحْيِنِيْ مَا كَانَتِ الْحَيَاةُ خَيْرًا لِّيْ وَتَوَفَّنِيْ اِذَا كَانَتِ الْوَفَاةُ خَيْرًا لِّيْ ط

(۱۵) کسی کے شرّ سے بچنے کی دُعا | اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِيْ نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ ط

(۱۶) گناہوں کی بخشش کی دُعا | سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ ط

(۱۷) اضافہ حافظہ وعلم کی دُعا | اس آیت کے پڑھنے سے اللہ تعالیٰ علم میں اضافہ فرماتا ہے اور قوتِ حافظہ کو تیز کرتا ہے رَبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا ط

(۱۸) پریشانی سے نجات کی دُعا | يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ط

(۱۹) مصیبت سے نجات کی دُعا | اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ عِبَادِكَ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ

(۲۰) پاکیزگیٔ نفس وقلب کی دُعا | اَللّٰهُمَّ طَهِّرْ قَلْبِيْ مِنَ

Scanned by CamScanner

النِّفَاقِ وَعَمَلِیْ مِنَ الرِّیَآءِ وَلِسَانِیْ مِنَ الْکَذِبِ وَعَیْنِیْ مِنَ الْخِیَانَةِ فَاِنَّكَ تَعْلَمُ خَائِنَةَ الْاَعْیُنِ وَمَا تُخْفِی الصُّدُوْرُ۔

(۲۱) مصیبت زدہ کے لیے دُعا | اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلَاكَ اللّٰهُ بِهٖ وَفَضَّلَنِیْ عَلٰی كَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلًا۔

(۲۲) طلبِ ہدایت و رحمت کی دُعا | رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَیْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ؕ

(۲۳) دفعِ جنّات کا دَم | اس آیت کو تین مرتبہ پڑھ کر دَم کرے اور سورۂ فاتحہ پانی پر دَم کر کے پلا دیا جائے

آیت یہ ہے :

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اِنَّ اللّٰهَ سَیُبْطِلُهٗ ؕ

اِنَّ اللّٰهَ لَا یُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِیْنَ ؕ وَیُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ؕ

اور اگر کوئی شخص جادو یا جنّات کے اثر سے بیہوش ہو جاتا ہو تو چلّو بھر پانی پر اس آیت کو پڑھ کر دَم کیا جائے اور اس پانی کا چھپکا منہ پر مارا جائے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ وَاَلْقِ مَا فِیْ یَمِیْنِكَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوْا ؕ اِنَّمَا صَنَعُوْا كَیْدُ سٰحِرٍ ؕ وَلَا یُفْلِحُ السّٰحِرُ حَیْثُ اَتٰی ؕ

(۲۴) مسجد میں داخل ہونے کی دُعا | بِسْمِ اللّٰهِ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ، اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ

(۲۵) مسجد سے نکلنے کی دُعا | بِسْمِ اللّٰهِ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ،

(۲۶) گھر میں داخل ہونے کی دُعا | اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ خَیْرَ الْمَوْلِجِ وَخَیْرَ الْمَخْرَجِ بِسْمِ اللّٰهِ وَلَجْنَا

Scanned by CamScanner

بِسْمِ اللّٰهِ خَرَجْنَا وَعَلَى اللّٰهِ رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا ،

(٢٧) گھر سے نکلتے وقت کی دُعا | بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ط

(٢٨) سفر پر روانہ ہونے کی دُعا | اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ فِىْ سَفَرِنَا هٰذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوٰى وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضٰى اَللّٰهُمَّ هَوِّنْ عَلَيْنَا سَفَرَنَا هٰذَا وَاطْوِ عَنَّا بُعْدَهٗ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِى السَّفَرِ وَالْخَلِيْفَةُ فِى الْاَهْلِ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ وَّعْثَآءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمُنْقَلَبِ وَسُوْٓءِ الْمَنْظَرِ فِى الْمَالِ وَالْاَهْلِ اٰئِبُوْنَ تَآئِبُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ ط

(٢٩) سواری کی دُعا | سُبْحَانَ الَّذِىْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ ط وَاِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ط

(٣٠) مسافر کو رُخصت کرنے کی دُعا | اَسْتَوْدِعُكُمُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَا تَضِيْعُ وَدَآئِعُهٗ ،

(٣١) بستی میں داخل ہونے کی دُعا | اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهَا (تین مرتبہ پڑھا جائے) اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا جَنَاهَا وَحَبِّبْنَا اِلٰى اَهْلِهَا وَحَبِّبْ صَالِحِىْ اَهْلِهَا اِلَيْنَا ط

(٣٢) بادل کو دیکھتے وقت کی دُعا | اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيْهِ ط

(٣٣) بجلی کڑکتے وقت کی دُعا | وَيُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ وَالْمَلٰٓئِكَةُ مِنْ خِيْفَتِهٖ ط

(٣٤) آندھی سے بچنے کی دُعا | اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ خَيْرَهَا وَخَيْرَ مَا فِيْهَا وَخَيْرَ مَآ اُرْسِلَتْ بِهٖ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا فِيْهَا وَشَرِّ مَآ اُرْسِلَتْ بِهٖ

Scanned by CamScanner

(۳۵) قبولِ توبہ کے لیے دُعا | ان آیات کو پڑھنے سے اللہ تعالیٰ توبہ قبول کرتا ہے، بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ قُلْ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۝

(۳۶) ادائیگی قرض کی دُعا | اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَضَلَعِ الدَّيْنِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ،

(۳۷) دُعا تزکیۂ نفس | اَللّٰهُمَّ اٰتِ نَفْسِيْ تَقْوٰهَا وَزَكِّهَا اَنْتَ خَيْرُ مَنْ زَكّٰهَا وَاَنْتَ وَلِيُّهَا وَمَوْلٰهَا۔

(۳۸) کھانا شروع کرنے کی دُعا | کھانا کھانے سے پہلے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ پڑھنا چاہیئے۔ بھول جانے کی صورت میں جب یاد آئے تو پڑھا جائے بِسْمِ اللّٰهِ اَوَّلَهٗ وَاٰخِرَهٗ۔

(۳۹) کھانے کے بعد کی دُعا | اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ۝

(۴۰) پیٹ درد کا دَم | اس آیت کو پڑھ کر پیٹ پر دَم کر لیا جائے یا پانی پر دَم کر کے پی لیا جائے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْۗـًٔا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۙ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ۝

(۴۱) میزبان کے لیے دُعا | اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ فِيْمَا رَزَقْتَهُمْ وَاغْفِرْ لَهُمْ وَارْحَمْهُمْ۔

(۴۲) نیا پھل دیکھنے کی دُعا | اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْ ثَمَرِنَا

Scanned by CamScanner

وَبَارِكْ لَنَا فِيْ مَدِيْنَتِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِيْ صَاعِنَا وَ
بَارِكْ لَنَا فِيْ مُدِّنَا۔

(۴۳) نیا چاند دیکھنے کی دُعا | اَللّٰهُ اَكْبَرُ۔ اَللّٰهُمَّ اَهِلَّهٗ عَلَيْنَا
بِالْاَمْنِ وَالْاِيْمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ وَالتَّوْفِيْقِ
لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى رَبُّنَا وَرَبُّكَ اللّٰهُ۔

(۴۴) نیا لباس پہننے کی دُعا | اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ كَسَانِيْ
هٰذَا وَرَزَقَنِيْهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِّنِّيْ وَلَا قُوَّةٍ۔

(۴۵) مجلس کے خاتمہ کی دُعا | اَللّٰهُمَّ اقْسِمْ لَنَا مِنْ
خَشْيَتِكَ مَا تَحُوْلُ بَيْنَنَا وَبَيْنَ مَعْصِيَتِكَ وَ
مِنْ طَاعَتِكَ مَا تُبَلِّغُنَا بِهٖ جَنَّتَكَ وَمِنَ الْيَقِيْنِ
مَا تُهَوِّنُ بِهٖ عَلَيْنَا مَصَائِبَ الدُّنْيَا۔ اَللّٰهُمَّ مَتِّعْنَا
بِاَسْمَاعِنَا وَاَبْصَارِنَا وَقُوَّتِنَا مَا اَحْيَيْتَنَا وَاجْعَلْهُ

الْوَارِثَ مِنَّا وَاجْعَلْ ثَارَنَا عَلٰى مَنْ ظَلَمَنَا وَ
انْصُرْنَا عَلٰى مَنْ عَادَانَا وَلَا تَجْعَلْ مُصِيْبَتَنَا
فِيْ دِيْنِنَا وَلَا تَجْعَلِ الدُّنْيَا اَكْبَرَ هَمِّنَا وَلَا مَبْلَغَ
عِلْمِنَا وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا مَنْ لَّا يَرْحَمُنَا۔

(۴۶) سحری کی دُعا | وَبِصَوْمِ غَدٍ نَّوَيْتُ مِنْ شَهْرِ
رَمَضَانَ۔

(۴۷) افطار کی دُعا | اَللّٰهُمَّ لَكَ صُمْتُ وَعَلٰى رِزْقِكَ اَفْطَرْتُ (اور مشہور
دیگر دُعا: اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ لَكَ صُمْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ
وَعَلٰى رِزْقِكَ اَفْطَرْتُ۔

(۴۸) تحفہ لیتے وقت | بَارَكَ اللّٰهُ فِيْكُمْ۔

(۴۹) تحفہ دیتے وقت | وَفِيْهِمْ بَارَكَ اللّٰهُ۔

(۵۰) اچھی چیز دیکھنے کی دُعا | مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

(۵۱) بُری چیز سے بچنے کی دُعا | اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى كُلِّ حَالٍ

Scanned by CamScanner

(۵۲) نومسلم کی دُعا | اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَاھْدِنِیْ وَعَافِنِیْ وَارْزُقْنِیْ۔

(۵۳) ایامِ بیض کی دُعا | چاند کی ۱۳-۱۴-۱۵ تاریخ کو بعد نمازِ مغرب درود پڑھیں: اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ طِبِّ الْقُلُوْبِ وَدَوَآئِھَا وَعَافِیَۃِ الْاَبْدَانِ وَ شِفَآئِھَا وَنُوْرِ الْاَبْصَارِ وَضِیَآئِھَا وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ صَحْبِہٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ط

(۵۴) حصولِ قوّت کی دُعا | رَبَّنَا ھَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّیّٰتِنَا قُرَّۃَ اَعْیُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِیْنَ اِمَامًا ط

(۵۵) لکنت دُور کرنے کا وظیفہ | اگر زبان میں لکنت ہو تو اس آیت کو پڑھا کرے، اس کے پڑھنے سے سینہ بھی کشادہ ہو جاتا ہے۔ رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ وَیَسِّرْ لِیْٓ اَمْرِیْ وَاحْلُلْ

عُقْدَۃً مِّنْ لِّسَانِیْ یَفْقَھُوْا قَوْلِیْ ط

(۵۶) طلبِ اولاد کے لیے دُعا | رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْوٰرِثِیْنَ ط

(۵۷) حالتِ زچگی کی دُعا | دردِ زہ کی حالت میں یا بچہ کی ولادت میں کسی قسم کی کوئی تکلیف ہو تو ان آیتوں کو تین مرتبہ پڑھ کر پانی پر دَم کر کے زچہ کو پلا دینے سے تمام تکلیفیں رفع ہو جاتی ہیں۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ ○ وَاَذِنَتْ لِرَبِّھَا وَحُقَّتْ ○ وَاِذَا الْاَرْضُ مُدَّتْ ○ وَاَلْقَتْ مَا فِیْھَا وَتَخَلَّتْ ○ وَاَذِنَتْ لِرَبِّھَا وَحُقَّتْ ○

۵۸ بیمار کی عیادت کی دُعا | اَللّٰھُمَّ اَذْھِبِ الْبَاْسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ اَنْتَ الشَّافِیْ لَا شِفَآءَ اِلَّا شِفَآؤُكَ شِفَآءً لَّا یُغَادِرُ سَقَمًا۔

Scanned by CamScanner

(۵۹) میّت کو قبر میں رکھتے وقت | بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ۔

(۶۰) اظہارِ تعزیت کی دُعا | اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهٗ وَارْفَعْ دَرَجَتَهٗ فِي الْمَهْدِيِّيْنَ وَاخْلُفْهٗ فِيْ عَقِبِهٖ فِي الْغَابِرِيْنَ وَاغْفِرْ لَنَا وَلَهٗ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ، وَ افْسَحْ لَهٗ فِيْ قَبْرِهٖ وَنَوِّرْ لَهٗ فِيْهِ۔

(۶۱) قبر پر مٹی ڈالتے وقت | قبر پر مٹی ڈالتے وقت مستحب یہ ہے کہ سرہانے کی طرف سے ابتداء کی جائے اور ہر شخص اپنے دونوں ہاتھوں میں مٹی بھر کر قبر پر ڈال دے۔ پہلی مرتبہ پڑھے :

مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ (اسی زمین سے ہم نے تم کو پیدا کیا)

دُوسری مرتبہ کہے :

وَفِيْهَا نُعِيْدُكُمْ (اور اسی میں تم کو لوٹا کر لائیں گے)

اور تیسری مرتبہ

وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اُخْرٰى (اور اسی سے قیامت کے

روز تم کو دوبارہ نکال کھڑا کریں گے) پڑھے۔

(۶۲) قبرستان کی دُعا | اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَهْلَ دَارِ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ اَنْتُمْ لَنَا سَلَفٌ وَّاِنَّا اِنْ شَآءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَاحِقُوْنَ نَسْاَلُ اللّٰهَ لَنَا وَلَكُمُ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ يَرْحَمُ اللّٰهُ الْمُسْتَقْدِمِيْنَ مِنَّا وَالْمُسْتَاْخِرِيْنَ اَللّٰهُمَّ رَبَّ الْاَرْوَاحِ الْفَانِيَةِ وَالْاَجْسَادِ الْبَالِيَةِ وَالْعِظَامِ النَّخِرَةِ اَدْخِلْ هٰذِهِ الْقُبُوْرَ مِنْكَ رَوْحًا وَّرَيْحَانًا وَّمِنَّا تَحِيَّةً وَّسَلَامًا ط

(۶۳) والدین کے حق میں دُعا | رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا ط

(۶۴) آیاتِ سلام | تمام آفاتِ ارضی وسماوی سے بچنے کے لیے بعد نمازِ پنجگانہ آیاتِ سلام پڑھ کر دم کر لیا کریں :

Scanned by CamScanner

سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ○ سَلٰمٌ عَلٰى نُوْحٍ
فِي الْعٰلَمِيْنَ ○ سَلٰمٌ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ ○ سَلٰمٌ
عَلٰى مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ○ سَلٰمٌ عَلٰٓى اِلْ يَاسِيْنَ ○
سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْهَا خٰلِدِيْنَ ○
سَلٰمٌ هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ○

خطبہ نکاح

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ
وَنُؤْمِنُ بِهٖ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ ط وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ
شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّاٰتِ اَعْمَالِنَا مَنْ يَّهْدِهِ
اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلْهُ فَلَا هَادِيَ
لَهٗ ط وَنَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ
لَهٗ وَنَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ط اَرْسَلَهٗ

بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ ط مَنْ
يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ رَشَدَ ط وَمَنْ يَّعْصِهِمَا
فَاِنَّهٗ لَا يَضُرُّ اِلَّا نَفْسَهٗ وَلَا يَضُرُّ اللّٰهَ شَيْئًا اَمَّا
بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ
اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا
اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ○
يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ
نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا
رِجَالًا كَثِيْرًا وَّنِسَآءً ج وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْ تَسَآءَلُوْنَ
بِهٖ وَالْاَرْحَامَ ط اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا ○ يٰٓاَيُّهَا
الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ○
يُّصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَمَنْ

Scanned by CamScanner

يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا ۝ قَالَ نَبِيُّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا مَعْشَرَ الشَّبَابِ مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمُ الْبَاءَةَ فَلْيَتَزَوَّجْ فَاِنَّهٗ اَغَضُّ لِلْبَصَرِ وَاَحْصَنُ لِلْفَرْجِ وَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ فَعَلَيْهِ بِالصَّوْمِ فَاِنَّ لَهٗ وِجَاءً ط وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلنِّكَاحُ مِنْ سُنَّتِيْ فَمَنْ رَغِبَ عَنْ سُنَّتِيْ فَلَيْسَ مِنِّيْ ط

ایجاب و قبول

خطبہ پڑھنے کے بعد نکاح کرنے والا لڑکی کے والدین یا ورثاء سے اجازت لے کر یا دُولہن کے وکیل سے اجازت لے کر دولہا سے کہے کہ فلاں لڑکی یعنی اس کا نام لے بنت فلاں یعنی اس کے باپ کا نام لے یعنی اتنے مہر موجل یا معجل رُوبرو ان گواہان کے آپ کے حقِ زوجیت میں دی اور اس کا نکاح آپ سے کیا۔ دُولہا جواب میں کہے کہ مَیں نے قبول کی۔ نکاح خواں کل تین مرتبہ اسی طرح ایجاب و قبول کروائے اس کے بعد حاضرین اور نکاح پڑھانے والا

دولہا اور دُلہن کے حق میں بہتری کی دُعا کریں۔ عربی میں دُعا یہ ہے :

نکاح کی دُعائے خیر

رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا ۝ اَللّٰهُمَّ اَلِّفْ بَيْنَ قُلُوْبِهِمَا كَمَا اَلَّفْتَ بَيْنَ سَيِّدِنَا اٰدَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَحَوَّاءَ وَبَيْنَ سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبَيْنَ سَارَةَ وَهَاجِرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا وَبَيْنَ سَيِّدِنَا مُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبَيْنَ صَفُوْرَاءَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا وَاَلِّفْ بَيْنَهُمَا كَمَا اَلَّفْتَ بَيْنَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَيْنَ خَدِيْجَةَ الْكُبْرٰى وَعَائِشَةَ الصِّدِّيْقَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا وَبَيْنَ سَيِّدِنَا عَلِيٍّ رَضِيَ

Scanned by CamScanner

اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ وَبَیْنَ فَاطِمَۃَ الزَّھْرَآءِ رَضِیَ
اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھَا ط اَللّٰھُمَّ اَلِّفْ بَیْنَھُمَا اُلْفَۃً کَامِلَۃً
وَّمَحَبَّۃً تَآمَّۃً ط اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ ھٰذَا الزَّوَاجَ زَوَاجًا
مُّبَارَکًا وَّسَعِیْدًا ط اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ ھٰذَا الْقِرَانَ
قِرَانًا مُّبَارَکًا بِبَرَکَۃٍ اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ
عَلَی النَّبِیِّ ط یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَ
سَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ○ صَلَّی اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَ
اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ صَلٰوۃً
وَّسَلَامًا عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ط سُبْحٰنَ رَبِّکَ رَبِّ
الْعِزَّۃِ عَمَّا یَصِفُوْنَ ○ وَسَلَامٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ ○
وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○

○

مبارک بادی

بَارَکَ اللّٰہُ لَکُمَا وَبَارَکَ عَلَیْکُمَا وَجَمَعَ بَیْنَکُمَا
فِیْ خَیْرٍ

شادی کے موقعہ پر شوہر کی دُعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ خَیْرَھَا وَخَیْرَ مَا جَبَلْتَھَا عَلَیْہِ
وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّھَا وَشَرِّ مَا جَبَلْتَھَا عَلَیْہِ۔

خلوت کے موقع پر

بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ جَنِّبْنَا الشَّیْطٰنَ وَجَنِّبِ الشَّیْطٰنَ
مَا رَزَقْتَنَا۔

ولادت کے موقع کا دم

بچے یا بچی کی پیدائش کے موقع پر آیت الکرسی سورہ فلق اور سورہ ناس
اور یہ آیات پڑھ کر دم کیا جائے۔ اِن شاء اللہ بچہ ہر بلا سے محفوظ رہے گا۔

Scanned by CamScanner

إِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ
فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۖ يُغْشِي
اللَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهُ حَثِيثًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ
وَالنُّجُومَ مُسَخَّرَاتٍ بِأَمْرِهِ ۗ أَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَ
الْأَمْرُ ۗ تَبَارَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِينَ ○ اُدْعُوا رَبَّكُمْ
تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ۚ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ ○

نماز

۱۔ طریقہ نماز سنّت کے مطابق نماز پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ نماز پڑھنے کے مقام پر قبلہ کی طرف منہ کرکے باوضو ہوکر نہایت ہی ادب سے نماز پڑھنے والا کھڑا ہو جائے۔ پاؤں کے درمیان ۴ انگل کا فاصلہ رکھے ہاتھوں کو اُٹھا کر کانوں تک لے جائے اور انگوٹھے کان کی لَو سے لگائے اور ہتھیلیاں قبلہ رُخ رکھے پھر نیت کرکے اَللّٰهُ أَكْبَرُ کہہ کر ناف کے نیچے ہاتھ باندھے، اس طرح کہ اپنی داہنی ہتھیلی کی گدی بائیں کلائی کے سرے پر ہو اور بیچ کی تین

انگلیاں بائیں کلائی کی پشت پر اور انگوٹھا اور چھنگلیا کلائی کے اغل بغل، پھر ثناء (سُبْحَانَكَ) پڑھے پھر أَعُوذُ بِاللّٰهِ پھر بِسْمِ اللّٰهِ پھر اَلْحَمْدُ شریف پڑھے اور ختم پر آمین آہستہ سے کہے اس کے بعد کوئی سُورت یا تین آیتیں پڑھے یا ایک آیت جو تین آیت کے برابر ہو۔ اگر امام کے پیچھے پڑھ رہا ہو تو پھر ثناء پڑھ کر خاموش ہو جائے اگر تلاوت جہری ہو تو خاموشی سے سُنے۔ اگر اکیلا ہو تو خود پڑھے۔ اب اللہ اکبر کہتا ہُوا رکوع میں جائے اور گھٹنوں کو ہاتھ سے پکڑے اس طرح کہ ہتھیلیاں گھٹنے پر ہوں اور انگلیاں پھیلی ہوں۔ اس طرح نہیں کہ سب انگلیاں ایک طرف ہوں اور نہ اس طرح کہ چار انگلیاں ایک طرف اور ایک طرف صرف انگوٹھا، پیٹھ بچھی ہو اور سر پیٹھ کے برابر ہو اُونچا نیچا نہ ہو۔ پھر کم سے کم تین بار سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ کہے پھر سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہتا ہُوا سیدھا کھڑا ہو جائے اور منفرد ہو تو اس کے بعد اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ کہے پھر اَللّٰهُ أَكْبَرُ کہتا ہُوا سجدہ میں گر جائے اس طرح کہ گھٹنے زمین پر رکھے پھر ہاتھ، پھر دونوں ہاتھوں کے بیچ میں سر رکھے اور پیشانی اور ناک کی ہڈی خوب جمائے اور بازوؤں کو کروٹوں اور پیٹ کو رانوں اور رانوں کو پنڈلیوں سے جُدا رکھے اور دونوں پاؤں کی سب انگلیوں کے پیٹ قبلہ رُو جمے ہوں اور ہتھیلیاں بچھی ہوں اور انگلیاں قبلہ کو ہوں پھر کم از کم تین بار سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى کہے پھر سر اٹھائے پھر ہاتھ اور داہنا قدم کھڑا کرکے اُس کی انگلیاں قبلہ رُخ ہوں اور بایاں قدم بچھا کر اُس پر خوب سیدھا بیٹھ جائے اور ہتھیلیاں بچھا کر رانوں پر گھٹنے کے پاس رکھے کہ دونوں ہاتھ کی انگلیاں قبلہ کو ہوں پھر اَللّٰهُ أَكْبَرُ کہتا ہُوا سجدے کو جائے اور اسی طرح سجدہ کرے پھر سر اُٹھائے پھر ہاتھوں کو گھٹنوں پر رکھ کر پنجوں کے بل کھڑا ہو جائے اب صرف بِسْمِ اللّٰهِ پڑھ کر قراءت شروع

Scanned by CamScanner

کردے پھر اسی طرح رکوع اور سجدہ کرکے داہنا قدم کھڑا کرکے بایاں قدم بچھا کر بیٹھ جائے اور اَلتَّحِیَّاتُ پڑھے اس کو تشہد کہتے ہیں اور جب کلمہ لَآ کے قریب پہنچے تو داہنے ہاتھ کی بیچ کی انگلی اور انگوٹھے کا حلقہ بنائے اور چھنگلیا اور اُس کے پاس والی کو ہتھیلی سے ملادے اور لفظ لَآ پر کلمہ کی اُنگلی اُٹھائے مگر اس کو جنبش نہ دے اور کلمہ اِلَّا پر گرادے اور سب انگلیاں فوراً سیدھی کرلے اور دو سے زیادہ رکعتیں پڑھنی ہیں تو اُٹھ کھڑا ہو اور اسی طرح پڑھے مگر فرضوں کی ان رکعتوں میں اَلْحَمْدُ کے ساتھ سُورۃ ملانا ضروری نہیں، اب آخری قعدہ جس کے بعد نماز ختم کرے گا اس میں تشہد کے بعد دُرود شریف پڑھے پھر دُعا پڑھے، اس کے بعد داہنی طرف سلام پھیرے پھر بائیں طرف سلام پھیرے اس طرح نماز مکمل ہوجائے گی۔

۲۔ مردوں اور عورتوں کی نماز میں فرق

مندرجہ بالا طریقہ نماز صرف مردوں کے لیے ہے۔

عورتوں کے لیے طریقہ نماز میں کچھ فرق ہے۔ عورت تکبیر کے وقت دونوں ہاتھوں کو کندھوں تک اُٹھائے مگر تکبیر کے وقت دونوں ہاتھ چادر کے اندر رکھے پھر نیت کرکے اللہ اکبر کہتی ہوئی بائیں ہتھیلی سینہ پر چھاتی کے نیچے رکھ کر اس کی پشت پر داہنی ہتھیلی کو رکھے، رکوع اس طرح کرے کہ گھٹنوں پر ہاتھ رکھے اور انگلیاں کشادہ نہ کرے، رکوع میں تھوڑا جھکے یعنی صرف اس قدر کہ ہاتھ گھٹنوں تک پہنچ جائیں، پیٹھ سیدھی نہ کرے اور گھٹنوں پر زور نہ دے بلکہ محض ہاتھ رکھ دے اور ہاتھوں کی انگلیاں ملی ہوئی رکھے اور پاؤں جھکے ہوئے رکھے، سجدہ سمٹ کر کرے اس طرح کہ بازو کروٹوں سے ملا دے اور پیٹ ران سے اور ران کو پنڈلیوں سے اور پنڈلیاں زمین سے اور دونوں پاؤں داہنی جانب نکالدے، قعدہ اس طرح کرکے دونوں

پاؤں داہنی جانب نکال دے اور بائیں سُرین پر بیٹھے۔

تعداد رکعات نماز پنجگانہ

نام نماز	غیر مؤکدہ سنت قبل فرض	سنت مؤکدہ قبل فرض	فرض	سنت مؤکدہ بعد فرض	نفل	کل رکعتیں
فجر	×	۲	۲	×	×	۴
ظہر	×	۴	۴	۲	۲	۱۲
عصر	۴	×	۴	×	×	۸
مغرب	×	×	۳	۲	۲	۷
عشاء	۴	×	۴	۲ / ۳ وتر واجب	۲ وتر کے پہلے ۲ بعد	۱۷
میزان	۸	۶	۱۷	۶-۳	۸	۴۸

۳۔ نماز

ثنا	سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَ
	تو پاک ہے اے اللہ میں تیری حمد کرتا ہوں تیرا
	تَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَا
	نام برکت والا ہے اور تیری شان بہت بلند ہے اور تیرے
	اِلٰهَ غَيْرُكَ ط
	سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔

Scanned by CamScanner

تعوّذ	اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط
	میں شیطان مردود سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں۔
تسمیہ	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○
	اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔
سورۃ فاتحہ	اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۙ ○
	سب تعریف اللہ کے لیے ہے جو سارے جہان کا پالنے والا ہے
	الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۙ ○ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ط ○
	بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے قیامت کے دن کا مالک ہے۔
	اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ○ اِهْدِنَا
	(اے اللہ) ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھی سے مدد مانگتے ہیں۔ ہمیں صراطِ مستقیم
	الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۙ ○ صِرَاطَ الَّذِيْنَ
	پر چلنے کی توفیق دے یہ راستہ اُن لوگوں کا ہے
	اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ
	جن پر تو نے انعام کیا نہ اُن لوگوں کا راستہ جو (تیرے)
	عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ○ اس کے بعد امام و مقتدی
	غضب میں مبتلا ہوئے اور نہ گمراہوں کا
	آہستہ کہے اٰمِيْنَ ○
	الٰہی قبول فرما۔

سورۂ اخلاص	قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ○ اَللّٰهُ
	کہو وُہ اللہ ایک ہے اللہ
	الصَّمَدُ ○ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۙ ○ وَلَمْ
	بے نیاز ہے نہ اُس نے کسی کو جنا اور نہ وُہ کسی سے جنا گیا اور
	يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ○
	کوئی بھی اُس کا ہم سر نہیں ہے۔
رکوع کی تسبیح	سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ ط
	میرا پروردگار عظمت والا پاک ہے۔
تسمیع	سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ ط
	اللہ نے اُس کی سُن لی جس نے اُس کی تعریف کی۔
تحمید	رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ ط
	اے ہمارے پروردگار سب تعریف تیرے ہی لیے ہے۔
سجدہ کی تسبیح	سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى ط
	پاک ہے میرا پروردگار جو بہت بلند ہے۔
تشہّد	اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوٰتُ وَ
	تمام زبان کی عبادتیں اور تمام جسم کی عبادتیں اور تمام مالی
	الطَّيِّبٰتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ
	عبادتیں اللہ ہی کے لیے ہیں سلام ہو تم پر اے نبی

Scanned by CamScanner

وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ ط اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا

اور اللہ کی رحمتیں اور اُس کی برکتیں سلام ہو ہم پر

وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ ○ اَشْهَدُ

اور اللہ کے نیک بندوں پر مَیں گواہی دیتا

اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا

ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور مَیں گواہی دیتا ہوں کہ

عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ○

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور رسُول ہیں

درُود شریف | اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

اے اللہ صلوٰۃ بھیج حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور

وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر جس طرح تونے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور

وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○

حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر صلوٰۃ بھیجی بے شک تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے۔

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ

اے اللہ برکت دے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل کو

كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ

جس طرح تونے برکت دی حضرت ابراہیمؑ کو اور حضرت ابراہیمؑ کی آل کو

اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○

بے شک تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے۔

دُعا | رَبِّ اجْعَلْنِيْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ وَ

اے میرے اللہ مجھ کو نماز پر قائم کرنے اور میری

مِنْ ذُرِّيَّتِيْ ق رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ○ رَبَّنَا

اولاد کو بھی اے ہمارے پروردگار میری دُعا قبول فرما اے ہمارے

اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ

پروردگار مجھ کو اور میرے ماں باپ کو اور سارے مؤمنین کو یوم حساب

يَقُوْمُ الْحِسَابُ ○

کے دن بخش دے۔

سلام | اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ

تم پر سلامتی ہو اور اللہ کی رحمت

نماز کے بعد دُعا مانگنا سنّتِ رسُول ہے کیونکہ قرآن مجید میں بھی ارشادِ باری تعالیٰ ہے کہ فَاِذَا قَضَيْتُمُ الصَّلٰوةَ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ ط اور جب تم نماز پڑھ لو تو اللہ کا ذکر کرو اس سے معلوم ہُوا کہ نماز کے بعد بھی اللہ کا ذکر بہت ضروری ہے لہٰذا نماز ختم کرتے ہی کلمہ طیبہ پڑھنا چاہیئے۔ اس کے بعد تین بار استغفار پڑھنا چاہیئے۔

استغفار | اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ مِنْ كُلِّ

مَیں اللہ سے اپنے ہر گناہ کی بخشش مانگتا ہوں جو میرا

Scanned by CamScanner

ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَيْهِ ط

پروردگار ہے میں اس کے حضور توبہ کرتا ہوں

فرض کے بعد کی دُعائیں | اَللّٰهُمَّ اَنْتَ

اے اللہ تو سلامتی والا

السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ وَاِلَيْكَ يَرْجِعُ

ہے اور تجھی سے سلامتی ہے اور سلامتی تیری طرف رجوع

السَّلَامُ حَيِّنَا رَبَّنَا بِالسَّلَامِ وَاَدْخِلْنَا

کرتی ہے اے ہمارے پروردگار ہمیں سلامتی کے ساتھ زندہ رکھ اور ہمیں

دَارَ السَّلَامِ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ

سلامتی کے گھر داخل کر اے ہمارے پروردگار تو برکت والا ہے اور بلند ہے

يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ○

اے عظمت اور بزرگی والے۔

دُوسری دُعا | رَبَّنَا اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً

اے ہمارے رب تو ہمیں دُنیا میں نیکی عطا کر

وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ○

اور آخرت میں نیکی دے اور ہمیں جہنم کے عذاب سے بچا۔

فرضوں کے بعد مندرجہ بالا مختصر دُعائیں مانگ کر سنتیں پڑھیں اور باقی ماندہ وظائف واذکار سنت اور نوافل مکمل کرنے کے بعد پڑھنے چاہئیں۔ پوری نماز ادا کرنے کے

بعد مندرجہ ذیل اذکار کا ورد کرنا چاہیئے کیوں کہ ان کے اثرات بہت اچھے ہیں۔

۴۔ تسبیح حضرت فاطمہ | حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص ہر نماز کے بعد اس طرح اذکار پڑھے تو اس کے گناہ اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں تو بھی بخش دیئے جائیں گے (مسلم شریف) اسے تسبیح فاطمہ کہا جاتا ہے۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ ۳۳ بار اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۳۳ بار اَللّٰهُ اَكْبَرُ ۳۴ بار، آخر میں ایک بار لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ایک بار۔

اہل تقویٰ کا اس تسبیح کے متعلق قول ہے کہ دن بھر محنت کرنے اور طویل سفر کرنے پر کسل دُور کرنے کے لیے اس سے بہتر کوئی وظیفہ نہیں۔ تسبیح فاطمہ پڑھ کر سوئے جب صبح کو اُٹھے گا تو ایسا معلوم ہوگا کہ رات بھر کنیزوں نے ہاتھ پیر دبائے ہیں۔ دردِ بدن کے لیے اور گرنے سے چوٹ آنے پر یہاں تک اگر کسی عضو میں عیب ہو جانے کا اندیشہ ہو تو تسبیح فاطمہ کا ورد کرے اگر کوئی عضو معطل ہو گیا ہے تو اس کا ورد جاری رکھے رفتہ رفتہ وہ عیب جاتا رہے گا اور فضیلت کا یہ عالم کہ اس دن میں تمام جہان میں کسی کا عمل اس کے برابر بلند نہ کیا جائے مگر جو اُس کے مثل پڑھے۔

۵۔ وظیفہ پنج گنج قادریہ | پانچوں نمازوں کے بعد یہ اذکار پڑھے جا سکتے ہیں۔

Scanned by CamScanner

بعد از نمازِ فجر یَا عَزِیْزُ یَا اَللّٰہُ
بعد از نمازِ ظہر ——— یَا کَرِیْمُ یَا اَللّٰہُ
بعد از نمازِ عصر یَا جَبَّارُ یَا اَللّٰہُ
بعد از نمازِ مغرب ——— یَا سَتَّارُ یَا اَللّٰہُ
بعد از نمازِ عشاء یَا غَفَّارُ یَا اَللّٰہُ

سب سو سو بار، اوّل و آخر، تین تین بار درُود شریف کی مداومت سے بے شمار برکاتِ دین و دُنیا ظاہر ہوں گی۔ نیز بعد نمازِ فجر قبل طلوعِ آفتاب اور بعد نمازِ مغرب دس دس بار حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ دس بار رَبِّ اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ۔ دس بار سَیُھْزَمُ الْجَمْعُ وَیُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ۔ اِن شاء اللہ تعالیٰ اسکی مداومت سے سب کام بنیں گے۔ دشمن مغلوب رہیں گے۔

۶۔ نمازوں کے بعد کی تسبیح | پانچوں نمازوں کے بعد یہ تسبیح پڑھنے سے سعادتِ دارین حاصل ہوگی۔

فجر کی نماز کے بعد ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ سو بار۔ ظہر کی نماز کے بعد ھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ سو بار۔ عصر کی نماز کے بعد ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ سو بار مغرب کی نماز کے بعد ھُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ سو بار، اور عشاء کی نماز کے بعد ھُوَ اللَّطِیْفُ الْخَبِیْرُ سو بار پڑھے۔

۷۔ آیۃ الکرسی پڑھنا | ہر نماز کے بعد آیۃ الکرسی بھی پڑھنا بہت بہتر ہے

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسُولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت منذر رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ کیا تم جانتے ہو کہ کتاب اللہ میں کون سی آیت زیادہ عظمت والی ہے۔ حضرت منذر

رضی اللہ عنہ نے عرض کی آیۃ الکرسی تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اُن کے سینے پر ہاتھ مارتے ہُوئے فرمایا کہ اے منذر تمھیں یہ علم مبارک ہو (مشکوٰۃ)

۸۔ نماز کے بعد کی دُعائیں | نماز مکمل کرنے پر ہاتھ اُٹھا کر دُعا مانگیں اور یہ دُعائیں پڑھیں:

۱۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنَ الْخَیْرِ کُلِّہٖ مَا عَلِمْتُ مِنْہُ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ کُلِّہٖ مَا عَلِمْتُ مِنْہُ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ۔

۲۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ قَلْبٍ لَّا یَخْشَعُ وَنَفْسٍ لَّا تَشْبَعُ وَعِلْمٍ لَّا یَنْفَعُ، وَدَعْوَۃٍ لَّا یُسْتَجَابُ لَھَا۔

۳۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِکَ وَتَحَوُّلِ عَافِیَتِکَ وَمِنْ فُجَاءَۃِ نِقْمَتِکَ وَمِنْ جَمِیْعِ سَخَطِکَ۔

۴۔ اَللّٰھُمَّ اَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِی الْاُمُوْرِ کُلِّھَا وَ

Scanned by CamScanner

اَجِرْنَا مِنْ خِزْیِ الدُّنْیَا وَعَذَابِ الْاٰخِرَةِ۔

۵۔ اَللّٰھُمَّ اَعِنَّا عَلٰی ذِکْرِکَ وَشُکْرِکَ وَحُسْنِ عِبَادَتِکَ۔

۶۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الثَّبَاتَ فِی الْاَمْرِ وَ الْعَزِیْمَةَ عَلَی الرُّشْدِ وَاَسْئَلُکَ شُکْرَ نِعْمَتِکَ وَحُسْنَ عِبَادَتِکَ وَاَسْئَلُکَ قَلْبًا سَلِیْمًا وَّلِسَانًا صَادِقًا وَّاَسْئَلُکَ مِنْ خَیْرِ مَا تَعْلَمُ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ وَاَسْتَغْفِرُکَ لِمَا تَعْلَمُ اِنَّکَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ۔

۷۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ اَنْ تَرْفَعَ ذِکْرِیْ وَ تَضَعَ وِزْرِیْ وَتُطَھِّرَ قَلْبِیْ وَتُحْصِنَ فَرْجِیْ وَتُنَوِّرَ لِیْ قَلْبِیْ وَتَغْفِرَ لِیْ ذَنْبِیْ۔

۸۔ اَللّٰھُمَّ انْفَعْنِیْ بِمَا عَلَّمْتَنِیْ وَعَلِّمْنِیْ مَا یَنْفَعُنِیْ وَارْزُقْنِیْ عِلْمًا یَّنْفَعُنِیْ۔

۹۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ صِحَّةً فِیْ اِیْمَانٍ وَّاِیْمَانًا فِیْ حُسْنِ خُلُقٍ وَّنَجَاحًا یَّتْبَعُہٗ فَلَاحٌ وَّرَحْمَةً مِّنْکَ وَعَافِیَةً وَّمَغْفِرَةً مِّنْکَ وَرِضْوَانًا۔

۱۰۔ اَللّٰھُمَّ احْفَظْنِیْ بِالْاِسْلَامِ قَآئِمًا وَّاحْفَظْنِیْ بِالْاِسْلَامِ قَاعِدًا وَّاحْفَظْنِیْ بِالْاِسْلَامِ رَاقِدًا وَّلَا تُشْمِتْ بِیْ عَدُوًّا حَاسِدًا۔

۱۱۔ اَللّٰھُمَّ لَا تُسَلِّطْ عَلَیَّ مَنْ لَّا یَرْحَمُنِیْ۔

۹۔ اجتماعی دُعا نماز باجماعت کے بعد امام کو اجتماعی طور پر یہ دُعا مانگنی چاہیئے

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْئَلُکَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَةَ فِی الدِّیْنِ وَالدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ ○ اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْئَلُکَ تَمَامَ الْعَافِیَةِ

Scanned by CamScanner

وَدَوَامَ الْعَافِيَةِ وَحُسْنَ الْعَافِيَةِ ○ اَللّٰهُمَّ اِنَّا
نَسْئَلُكَ حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ يُّحِبُّكَ وَحُبَّ عَمَلٍ
يُّقَرِّبُنَآ اِلٰى حُبِّكَ ○ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ عِلْمًا
نَّافِعًا وَّحِفْظًا كَامِلًا وَّلِسَانًا ذَاكِرًا وَّقَلْبًا
خَاشِعًا ○ اَللّٰهُمَّ اسْتُرْنَا بِسِتْرِكَ الْجَمِيْلِ ○ اَللّٰهُمَّ
اشْفِ مَرْضَانَا يَا شَافِيَ الْاَمْرَاضِ ○ اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ
دَعَوَاتِنَا يَا مُجِيْبَ الدَّعَوَاتِ ○ يَآ اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ
يَا رَحِيْمُ بِرَحْمَتِكَ نَسْتَغِيْثُ ○ اَللّٰهُمَّ انْصُرِ
الْاِسْلَامَ وَالْمُسْلِمِيْنَ ○ اَللّٰهُمَّ اَعِزَّ الْاِسْلَامَ
وَالْمُسْلِمِيْنَ ○ اَللّٰهُمَّ اخْذُلِ الْكَفَرَةَ وَالْمُشْرِكِيْنَ ○
اَللّٰهُمَّ اَنْزِلْ عَلَيْهِمْ بَاْسَكَ الَّذِيْ لَا يُرَدُّ عَنِ
الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ ○ فَسَهِّلْ يَآ اِلٰهِيْ كُلَّ

صَعْبٍ بِحُرْمَةِ سَيِّدِ الْاَبْرَارِ سَهْلٌ ○ اَللّٰهُمَّ
ارْزُقْنَا زِيَارَةَ حَرَمِكَ وَحَرَمِ نَبِيِّكَ الْمُصْطَفٰى
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ○ يَا رَبَّ مَكَّةَ وَالصَّفَا
بِمُحَمَّدٍ اِغْفِرْ لَنَا يَا سَامِعَ الدُّعَآءِ ○ وَصَلَّى
اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ
وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ
الرَّاحِمِيْنَ ○

۱۰۔ نمازِ جنازہ

نمازِ جنازہ فرض کفایہ ہے۔ اگر چند آدمی کسی کی نمازِ جنازہ پڑھ لیں تو باقی سب بری الذمہ ہو جائیں گے۔ اگر کوئی بھی نہ پڑھے تو سب گنہ گار ہوں گے۔ اس کے لیے جماعت شرط نہیں۔ اگر ایک آدمی بھی پڑھ لے تو فرض ادا ہو جائے گا۔ نمازِ جنازہ واجب ہونے کی وہی شرائط ہیں جو اور نمازوں کے لیے ہیں، یعنی قادر عاقل بالغ مسلمان ہونا، جس کی نمازِ جنازہ پڑھی جائے اس کا مسلمان ہونا ضروری ہے۔ میت کا جسم و کفن پاک ہونا چاہیے۔ جہاں نمازِ جنازہ ہو اس کے آگے جنازہ

Scanned by CamScanner

ہونا چاہیئے۔ جنازے کو زمین پر رکھنا چاہیئے۔ جنازہ مصلّی کے آگے قبلہ رُخ ہونا چاہیئے۔ میّت کا وُہ حصّہ چھپا ہونا چاہیئے جسے از رُوئے شریعت چھپانا ضروری ہے۔ میت کو امام کے محاذی ہونا چاہیئے۔ نمازِ جنازہ میں دو فرائض ہیں یعنی چار مرتبہ اللہ اکبر کہنا اور کھڑے ہو کر نمازِ جنازہ پڑھنا۔ اس میں تین سنّتِ مؤکّدہ ہیں۔ اللہ کی حمد و ثنا کرنا، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر دُرود بھیجنا اور میّت کے لیے دُعا کرنا۔ اگر کئی جنازے ایک وقت میں جمع ہوں تو سب کی نمازِ جنازہ ایک مرتبہ ہو سکتی ہے مگر افضل یہ ہے کہ علیحدہ علیحدہ پڑھی جائے۔ نمازِ جنازہ میں امام کو میّت کے سینے کے سامنے کھڑا ہونا چاہیئے۔ نمازِ جنازہ پڑھنے کا طریقہ حسبِ ذیل ہے۔

طریقۂ نماز پہلے نیّت کر کے امام و مقتدی کانوں تک ہاتھ اُٹھائیں اور اللہ اکبر کہتے ہُوئے ناف کے نیچے باندھ لیں اور ثنا پڑھیں وَتَعَالٰی جَدُّكَ کے بعد وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ پڑھیں، پھر بغیر ہاتھ اُٹھائے تکبیر کہیں اور وہی نماز والا درود شریف پڑھیں، پھر بغیر ہاتھ اٹھائے تکبیر کہیں اور دُعا پڑھیں، پھر ہاتھ چھوڑ کر سلام پھیر دیں۔ مقتدی تکبیریں آہستہ کہے اور امام زور سے۔

بالغ مرد و عورت کی دُعا اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا وَصَغِيْرِنَا وَكَبِيْرِنَا وَذَكَرِنَا وَاُنْثَانَا اَللّٰهُمَّ مَنْ اَحْيَيْتَهٗ مِنَّا فَاَحْيِهٖ عَلَى

الْاِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّيْتَهٗ مِنَّا فَتَوَفَّهٗ عَلَى الْاِيْمَانِ ط

نابالغ لڑکے کی دُعا اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا فَرَطًا وَّ اجْعَلْهُ لَنَآ اَجْرًا وَّ ذُخْرًا وَّاجْعَلْهُ لَنَا شَافِعًا وَّمُشَفَّعًا ط

نابالغ لڑکی کی دُعا اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْهَا لَنَآ اَجْرًا وَّ ذُخْرًا وَّاجْعَلْهَا لَنَا شَافِعَةً وَّمُشَفَّعَةً ط

دُعا کے بعد چوتھی تکبیر کہہ کر ہاتھ چھوڑ دیں اور سلام پھیر دیں اور صفیں توڑ کر دُعا مانگیں، جنازہ کو کاندھا دینا عبادت اور بہت اجر و ثواب ہے۔ یہ جو عوام میں مشہور ہے کہ شوہر اپنی بیوی کے جنازہ کو نہ کندھا دے سکتا ہے، نہ قبر میں اُتار سکتا ہے، نہ منہ دیکھ سکتا ہے، محض غلط ہے۔ صرف نہلانے اور بلا حائل بدن کو ہاتھ لگانے کی ممانعت ہے۔ عورت اپنے شوہر کو غسل دے سکتی ہے۔

۱۱۔ نفلی نمازیں

فرض نمازوں کے علاوہ چند نفل نمازیں ہیں جو اہلِ تقویٰ کے لیے بہت اچھی ہیں کیونکہ انہیں قائم کرنے سے قربتِ خداوندی حاصل ہوتی ہے اور احادیث میں ان کے بے شمار فضائل بیان ہوئے ہیں لہٰذا نفلی نمازیں حسبِ ذیل ہیں:

Scanned by CamScanner

۱۔ نمازِ تہجد تہجد کے معنی ترکِ نوم کے ہیں چونکہ یہ نمازِ عشاء کی نماز کے بعد رات کو سو کر اُٹھنے کے بعد بیدار ہو کر پڑھی جاتی ہے اس لیے اسے تہجد کہا جاتا ہے۔ نمازِ پنجگانہ کے بعد عبادات میں نمازِ تہجد کو بڑی فضیلت حاصل ہے اس کے متعلق نبیٔ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ نمازِ تہجد پڑھو کیونکہ یہ تم سے پہلے صالحین کا طریقۂ کار تھا۔ رات کا قیام قربِ خداوندی کا ذریعہ ہے کیوں کہ اس سے بُرائیاں ختم ہوتی ہیں اور گناہ مٹ جاتے ہیں۔ اس کی کم از کم دو رکعتیں ہیں اور زیادہ سے زیادہ ۱۲ رکعت ہیں اللہ کے خاص بندوں کی یہ محبوب نماز ہے۔ اس نماز کی قرأت میں طویل سُورتیں پڑھنا سنت ہے۔

۲۔ نمازِ اشراق نمازِ اشراق وُہ نماز ہے جو سورج کے ایک دو نیزے بلند ہو جانے پر پڑھی جاتی ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص فجر کی نماز جماعت کے ساتھ پڑھ کر ذکرِ الٰہی کرتا رہے یہاں تک کہ سورج بلند ہو گیا یعنی طلوع کو بیس منٹ گزر گئے۔ پھر دو رکعتیں پڑھیں تو اُسے پورے حج و عمرہ کا ثواب ملے گا۔ اس کی دو رکعتیں ہیں۔ لہٰذا یہ نماز پڑھنے کی ہر ممکن کوشش کرنی چاہیئے کیونکہ اس نماز کی بڑی فضیلت ہے۔

۳۔ نمازِ چاشت اس نماز کا وقت آفتاب بلند ہونے سے شرعی نصف النہار تک ہے اور بہتر یہ ہے کہ چوتھائی دن چڑھنے پر پڑھے اس کی کم از کم دو رکعتیں ہیں اور زیادہ سے زیادہ ۱۲ رکعتیں ہیں۔ اس نماز کی بہت ہی زیادہ فضیلت ہے۔ ہمیشہ پڑھنے والے کے سب گناہ بخشے جاتے ہیں اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں اور اس کے واسطے جنت میں سونے کا محل ہوگا۔

۴۔ نمازِ اوّابین یہ نماز فرض، سنت اور نوافل کے بعد پڑھی جاتی ہے اس کی کم سے کم ۲ رکعتیں ہیں اور زیادہ سے زیادہ ۲۰ رکعتیں

ہیں مگر عام طور پر چھ رکعتیں پڑھی جاتی ہیں۔ نمازِ اوّابین کی نسبت عمار بن یاسر صحابی نے کہا میں نے اپنے رسُول صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ مغرب کے بعد چھ رکعت پڑھتے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو یہ نماز پڑھے اس کی مغفرت ہو جاتی ہے اگرچہ اس کے گناہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔

نبیٔ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص مغرب کے بعد ۲۰ رکعتیں پڑھے اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنّت میں ایک محل تیار کروائے گا نیز لکھا ہے کہ جنّت کے ایک دروازے کا نام اوّاب ہے جو قیامت کے دن اللہ تعالیٰ سے درخواست کرے گا کہ اے اللہ جس نے میرے نام والی نماز پڑھی اس کو مجھ میں داخل فرما۔ اللہ تعالیٰ اس کی درخواست قبول کرے گا۔

۵۔ نمازِ تسبیح اس نماز کا بے انتہا اجر و ثواب ہے اور اس کی چار رکعتیں ہیں۔ مکروہ وقت کے علاوہ جب چاہے پڑھ سکتا ہے۔ بہتر ہے کہ ظہر سے پہلے پڑھے۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ تکبیرِ تحریمہ کے بعد ثنا پڑھے ثنا کے بعد پندرہ بار یہ کلمہ پڑھے۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ۔ پھر اَعُوْذُ بِاللّٰهِ، بِسْمِ اللّٰهِ اور فاتحہ اور سُورۃ پڑھ کر دس بار یہی کلمہ پڑھے۔ پھر رکوع میں سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ کے بعد دس بار۔ پھر رکوع سے اٹھ کر سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ اور رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ کے بعد دس بار۔ پھر سجدے میں سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى کے بعد دس بار۔ پھر سجدے سے اٹھ کر جلسہ میں دس بار۔ پھر دُوسرے سجدے میں تسبیح کے بعد دس بار۔ پھر کھڑے ہو کر بِسْمِ اللّٰهِ سے پہلے پندرہ بار۔ پھر اسی ترکیب سے چار رکعتیں پڑھے۔ ہر رکعت میں پچھتر بار اور چاروں رکعتوں میں تین سو بار یہ تسبیح پڑھی جائے گی۔

Scanned by CamScanner

۶۔ نمازِ تراویح خاص رمضان کی راتوں میں عشاء کے بعد اور وتروں سے پہلے جو نماز پڑھی جاتی ہے وُہ تراویح ہے۔ مرد اور عورت دونوں کے لیے سنت مؤکدہ ہے۔ اس کی بیس رکعتیں دس سلاموں کے ساتھ ہیں۔ ہر چار رکعت کے بعد کچھ دیر آرام کرنا اور یہ تسبیح پڑھنا مستحب ہے۔

سُبْحَانَ ذِی الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ ط سُبْحَانَ ذِی الْعِزَّةِ وَالْعَظَمَةِ وَالْهَيْبَةِ وَالْقُدْرَةِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْجَبَرُوْتِ ط سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْحَيِّ الَّذِیْ لَا يَنَامُ وَلَا يَمُوْتُ ط سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ ط اَللّٰهُمَّ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ يَا مُجِيْرُ يَا مُجِيْرُ ط صَلٰوةُ بَرِّ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

۷۔ نمازِ حاجت دُعاؤں کی مقبولیت اور حاجتوں کے پورا ہونے کے لیے ایک مجرّب نسخہ نمازِ حاجت ہے۔ جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو کوئی اہم معاملہ درپیش ہوتا تو اُس کے لیے دو رکعت یا چار رکعت پڑھتے۔ حدیث میں ہے پہلی رکعت میں سُورۂ فاتحہ کے بعد تین مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھے باقی تین رکعتوں میں فاتحہ کے بعد قُلْ هُوَ اللّٰهُ۔ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ۔ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ایک ایک بار پڑھے تو گویا اُس نے شبِ قدر میں چار رکعتیں پڑھیں۔ (ابو داؤد)

ایک اور حدیث میں ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس کی کوئی حاجت اللہ کی طرف ہو یا کسی انسان کی طرف تو اچھی طرح وضو کرے پھر دو رکعت نماز پڑھ کر اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء کرے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر دُرود بھیجے پھر یہ پڑھے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ ط سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ط وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ط اَسْئَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَآئِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَّالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ ط لَا تَدَعْ لَنَا ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ وَلَا حَاجَةً هِیَ لَكَ رِضًا اِلَّا قَضَيْتَهَا يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ط یا یہ پڑھے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ وَاَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ بِنَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ نَّبِیِّ الرَّحْمَةِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّیْ قَدْ تَوَجَّهْتُ بِكَ اِلٰى رَبِّیْ فِیْ حَاجَتِیْ هٰذِهٖ لِتُقْضٰى لِیْ اَللّٰهُمَّ فَشَفِّعْهُ فِیَّ ط (ترمذی شریف)

Scanned by CamScanner

۸۔ نمازِ استخارہ

حدیث صحیح جس کو مُسلم کے سوا تمام محدثین نے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت کیا۔ فرماتے ہیں کہ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم کو تمام معاملات میں استخارہ کی تعلیم فرماتے جس طرح قرآن کی سُورت تعلیم فرماتے تھے۔ فرمایا جب کوئی کسی امر کا قصد کرے تو دو رکعت نفل پڑھے۔ پھر دُعائے استخارہ پڑھے۔ مستحب یہ ہے کہ اس دُعا کے اوّل و آخر دُرود شریف پڑھے۔ ایک حدیث شریف میں ہے کہ اے انس! جب تو کسی کام کا قصد کرے تو اپنے رب سے اس میں سات بار استخارہ کر پھر نظر کر تیرے دل میں کیا گزرا، بے شک اسی میں خیر ہے۔ بعض مشائخ سے منقول ہے کہ دُعائے مذکور پڑھ کر باطہارت قبلہ رُو سو رہے اگر خواب میں سفیدی یا سبزی دکھائی دے تو وُہ کام بہتر ہے اور اگر سیاہی یا سُرخی دکھائی دے تو وُہ کام بُرا ہے اس سے بچے۔ (ردّ المختار۔ بہارِ شریعت) جب تک ایک طرف رائے پختہ نہ ہو استخارہ کرتا رہے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُکَ بِعِلْمِکَ وَاَسْتَقْدِرُکَ بِقُدْرَتِکَ وَاَسْاَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ الْعَظِیْمِ فَاِنَّکَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ اَللّٰھُمَّ اِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَۃِ اَمْرِیْ وَ

عَاجِلِ اَمْرِیْ وَاٰجِلِہٖ فَاقْدُرْہُ لِیْ وَیَسِّرْہُ لِیْ ثُمَّ بَارِکْ لِیْ فِیْہِ وَاِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَۃِ اَمْرِیْ وَعَاجِلِ اَمْرِیْ وَاٰجِلِہٖ فَاصْرِفْہُ عَنِّیْ وَاصْرِفْنِیْ عَنْہُ وَاقْدُرْ لِیَ الْخَیْرَ حَیْثُ کَانَ ثُمَّ رَضِّنِیْ بِہٖ

۹۔ نمازِ استسقاء کا بیان

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو لوگ ناپ اور تول میں کمی کرتے ہیں وُہ قحط اور شدّتِ موت اور ظالم حکمران کے ظلم میں گرفتار ہوتے ہیں۔ اگر چوپائے نہ ہوتے تو ان پر بارش نہ ہوتی، فرمایا، قحط یہی نہیں ہے کہ بارش نہ ہو۔ بڑا قحط تو یہ ہے کہ بارش ہو اور زمین کچھ نہ اُگائے۔

دو رکعت نماز بہ نیّت استسقاء باجماعت جہر کے ساتھ پڑھنا مستحب ہے میدان یا عیدگاہ میں نماز قائم کرنا بہتر ہے۔ پُرانے اور پیوند لگے ہوئے کپڑے پہن کر پا برہنہ اور سر برہنہ جانا چاہیئے۔ نماز کے بعد خطبہ پڑھا جائے۔ دورانِ خطبہ چادر پلٹ دینا چاہیئے دُعا کے لیے ہاتھ خوب بلند کئے جائیں اور ہاتھ کی پشت آسمان کی طرف، ہتھیلی زمین کی طرف کی جائے۔

دعائے استسقاء اَللّٰھُمَّ اَسْقِنَا غَیْثًا مُّغِیْثًا مَّرِیْئًا

Scanned by CamScanner

مَرِيْعًا نَّافِعًا غَيْرَ ضَارٍّ عَاجِلًا غَيْرَ اٰجِلٍ اَللّٰهُمَّ اَسْقِ عِبَادَكَ وَبَهِيْمَتَكَ وَانْشُرْ رَحْمَتَكَ وَ اَحْيِ بَلَدَكَ الْمَيِّتَ۔

۱۰۔ نمازوں کی قضا

مقررہ وقت پر جو نماز نہ پڑھی جائے وُہ قضا ہے۔ بلا عذرِ شرعی نماز قضا کرنا گناہ ہے لہٰذا نماز کو ہر صورت میں ادا کر لینا چاہیئے خواہ قضا ہو کر ہی ادا ہو جائے۔ فرض نمازوں کی قضا فرض ہے۔ وتر کی قضا واجب ہے اور فجر کی سنت اگر فرض کے ساتھ قضا ہو اور زوال سے پہلے پڑھے تو فرض کے ساتھ سنت بھی پڑھے اور اگر زوال کے بعد پڑھے تو سنت کی قضا نہیں، جمعہ اور ظہر کی سنتوں کی قضا ہو گئی اور فرض پڑھ لیا۔ اگر وقت ختم ہو گیا تو ان سنتوں کی قضا نہیں اور اگر وقت باقی ہے تو ان سنتوں کو پڑھے اور افضل یہ ہے کہ پہلے فرض کے بعد والی سنتوں کو پڑھے۔ پھر ان چھوٹی ہوئی سنتوں کو پڑھے۔ جس شخص کی پانچ نمازیں یا اس سے کم قضا ہوں اس کو صاحبِ ترتیب کہتے ہیں اس پر لازم ہے کہ وقتی نماز سے پہلے قضا نمازوں کو پڑھ لے اگر وقت میں گنجائش ہوتے ہوئے اور قضا نماز کو یاد رکھتے ہوئے وقتی نماز کو پڑھ لے تو یہ نماز نہیں ہو گی۔ چھ نمازیں یا اس سے زیادہ نمازیں جس کی قضا ہو گئی ہوں وُہ صاحبِ ترتیب نہیں اب یہ شخص وقت کی گنجائش اور یاد ہونے کے باوجود اگر وقتی نماز پڑھ لے گا تو اس کی نماز ہو جائے گی اور چھوٹی ہوئی نمازوں کو پڑھنے کے لیے کوئی وقت مقرر نہیں ہے، عمر بھر میں جب بھی پڑھ لے گا بری الذمہ ہو جائے گا۔

جس روز اور جس وقت کی نماز قضا ہو۔ جب اس نماز کی قضا پڑھے تو ضروری ہے کہ اس روز اور اس وقت کی قضا کی نیت کرے۔ مثلاً جمعہ کے دن فجر کی نماز قضا ہو گئی تو اس طرح نیت کرے کہ نیت کی میں نے دو رکعت جمعہ کے دن کی نماز فجر کی اللہ تعالیٰ کے لیے منہ میرا طرف کعبہ شریف کے اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔ قضا نماز ممنوع وقت میں نہ پڑھے۔ ممنوع وقت یہ ہیں۔ یعنی طلوعِ آفتاب کے بعد تقریباً ۲۰ منٹ تک، غروبِ آفتاب سے ۲۰ منٹ پہلے سے غروب تک۔ زوالِ آفتاب سے پہلے تقریباً ۴۵ منٹ۔

قضائے عمری ادا کرنے کا طریقہ

پہلے ضروری ہے کہ قضا نمازوں کا حساب کریں۔ بالغ ہونے کے بعد سے جتنی نمازیں قضا ہوئیں اُن کو الگ الگ شمار کر کے جمع کر لیں۔ یعنی فجر، ظہر، عصر، مغرب، عشاء، وتر کی کل تعداد اور یہ حساب آسان ہے اس لیے کہ آپ اپنی زندگی کے بڑے سے بڑے حساب اندازے سے یا کم و بیش کر کے نبٹا سکتے ہیں تو قضا نمازوں کا حساب بھی اندازے سے کیا جا سکتا ہے مثلاً آپ نے حساب کیا کہ نمازِ فجر قضا کی تعداد دو ہزار ہے۔ ظہر کی تعداد ایک ہزار ہے۔ اسی طرح تمام نمازوں کی تعداد حساب کر کے لکھ لیں پھر آپ فجر کے وقت فجر کی قضا پڑھیں ظہر کے وقت ظہر کی قضا، عصر کے وقت عصر کی قضا، اسی طرح تمام نمازوں کی قضا پڑھتے رہیں اور حساب سے کم کرتے رہیں۔ اس سے آسان طریقہ یہ ہے کہ روزانہ ہر نمازِ فرض سے پہلے یا بعد صرف ایک نماز قضا پڑھتے رہیں۔ مثلاً دو ہزار فجر کی قضا پڑھنی ہے تو ہر نماز سے پہلے اور اس کے بعد فجر کی قضا پڑھتے رہیں پھر عشاء کے بعد حساب کر لیں کہ کتنی فجریں دن بھر میں پڑھی گئیں۔ اتنی تعداد حساب میں سے کم کر لیں اور آخر میں ایک فجر کی قضا چھوڑ دیں۔ اسی طرح ظہر کی قضا شروع کریں

Scanned by CamScanner

اور آخر میں ایک ظہر کی قضا چھوڑ دیں۔ اسی طرح عصر، مغرب، عشاء، وتر کی ایک قضا چھوڑ دیں، پھر آخر میں پانچوں نمازیں قضا مع وتر ایک ساتھ پڑھ لیں۔ اب الحمدللہ آپ صاحبِ ترتیب ہو گئے۔

قضائے عمری کے لیے نیّت کا خاص طریقہ

"میرے ذمہ جتنی فجر کی نمازیں باقی ہیں۔ ان میں سے پہلی نماز ادا کرنے کی نیت کرتا ہوں"۔ اسی طرح ہر نماز میں نیت کرتے رہیں۔

۱۱۔ صلوٰۃ الاسرار

امام ابوالحسن نورالدین علی بن جریر لخمی شطنوفی بہجۃ الاسرار میں اور مُلّا علی قاری و شیخ عبدالحق محدث دہلوی رضی اللہ عنہم، حضور سیدنا غوث الاعظم رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نمازِ مغرب کی سنتیں پڑھ کر دو رکعت نماز نفل پڑھے اس طرح کہ ہر رکعت میں اَلْحَمْدُ کے بعد گیارہ مرتبہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ پڑھے سلام کے بعد اللہ عزوجل کی ثناء کرے، پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر گیارہ مرتبہ درُود و سلام عرض کرے اور گیارہ مرتبہ کہے۔ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ اَغِثْنِيْ وَاَمْدُدْنِيْ فِيْ قَضَاءِ حَاجَتِيْ يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ پھر عراق کی جانب گیارہ قدم چلے، ہر قدم پر یہ کہے يَا غَوْثَ الثَّقَلَيْنِ وَيَا كَرِيْمَ الطَّرَفَيْنِ اَغِثْنِيْ وَاَمْدُدْنِيْ فِيْ قَضَاءِ حَاجَتِيْ يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ، پھر حضور کے وسیلہ سے اللہ عزوجل سے دُعا کرے

(بہارِ شریعت)

۱۲۔ سُورج اور چاند گہن کی نماز

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالےٰ عنہما سے مروی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے دَور میں آفتاب میں گہن لگا تو آپ نے نماز پڑھی جس میں سُورۂ بقرہ جتنا لمبا قیام کیا اور اسی طرح رکُوع و سجدہ لمبا کیا پھر فرمایا کہ سُورج یا چاند میں گہن

کسی کی موت یا زندگی کی وجہ سے نہیں لگتا لہٰذا تم جب ایسا دیکھو تو خدا کا ذکر کرو اور دعا و استغفار میں مشغول ہو جاؤ۔ لوگوں نے عرض کی یا رسُول اللہ ہم نے آپ کو دیکھا کہ کسی چیز کے لینے کے لیے آپ آگے بڑھے پھر پیچھے ہٹ گئے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، مَیں نے جنّت کو دیکھا اور اس سے ایک خوشہ لینا چاہا اور اگر لے لیتا تو جب تک دُنیا باقی رہتی تم اس سے کھاتے، پھر دوزخ کو دیکھا اور آج کی طرح خوفناک منظر کبھی نہ دیکھا اور مَیں نے دیکھا کہ دوزخ میں عورتوں کی کثرت ہے۔ عرض کی، کیوں یا رسُول اللہ! فرمایا کفر کرتی ہیں۔ عرض کی گئی، اللہ کے ساتھ کفر کرتی ہیں؟ فرمایا شوہر کی ناشکری کرتی ہیں اور احسان کا کفران کرتی ہیں۔ اگر تم اس کے ساتھ عمر بھر احسان کرو پھر کوئی بات بھی مزاج کے خلاف دیکھے تو کہے گی۔ مَیں نے تم سے کبھی بھلائی نہیں دیکھی۔ اور ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں آفتاب کو گہن لگا تو مسجد میں تشریف لائے اور بہت طویل قیام و طویل سجود کے ساتھ نماز پڑھی اور فرمایا کہ اللہ عزوجل کسی کی موت و حیات کے سبب اپنی یہ نشانیاں ظاہر نہیں فرماتا لیکن اس سے اپنے بندوں کو ڈراتا ہے۔ لہٰذا جب گہن دیکھو تو ذکر و دُعا و استغفار کے لیے گھبرا کر اُٹھو۔ (بخاری)

سورج گہن کی نماز سنتِ مؤکدہ ہے۔ دو رکعت نماز باجماعت پڑھنا مستحب ہے۔ بشرطیکہ وقت مکروہ نہ ہو۔ الگ الگ بھی نماز پڑھ سکتے ہیں۔ بہرحال قرأت آہستہ ہو گی۔ چاند گہن کی نماز میں جماعت نہیں ہے۔ نماز کو اس قدر طول دینا مستحب ہے کہ گہن کھُل جائے۔ اگر گہن کھُلنے سے پہلے نماز ختم کر لی تو دُعا و استغفار اور تسبیح میں مشغول رہیں یہاں تک کہ گہن کھُل جائے۔ گہن کے دوران صدقہ کرنا مستحب ہے۔

Scanned by CamScanner

۱۱۔ نمازِ مسافر

مسافر وُہ شخص ہے جو کم سے کم ستاون میل کے سفر کے ارادے سے اپنی بستی سے باہر نکل چکا ہو۔ اس پر واجب ہے کہ فقط فرض نمازیں قصر کرے، یعنی چار رکعت والے فرض کو دو پڑھے اس کے حق میں دو رکعتیں ہی پوری نماز ہے۔ اگر سہواً یا قصداً چار پڑھے اور دو کے بعد قعدہ کرے تو فرض ادا ہو جائیں گے اور پچھلی دو رکعتیں نفل ہو جائیں گی مگر قصداً چار پڑھنے والا سخت گنہگار ہے اس پر توبہ لازم ہے۔ اگر مقیم مسافر امام کے پیچھے نماز پڑھے گا تو امام کے سلام کے بعد وُہ اپنی دو رکعتیں پوری کریگا مگر ان دو رکعتوں میں فاتحہ نہیں پڑھے گا بلکہ بقدرِ فاتحہ خاموش کھڑا رہے گا اور باقی معمول کے مطابق ادا کرے گا۔ اور اگر مسافر مقیم امام کے پیچھے نماز پڑھے گا تو پوری چار رکعت نماز پڑھے گا چاہے التحیات ہی میں آکر ملا ہو۔ مسافر جب تک واپس اپنی بستی میں نہ آئے مسافر ہے اور جس شہر یا بستی میں جائے اگر وہاں پندرہ روز سے کم رہنے کی نیت ہو تو قصر پڑھے۔ قصر صرف چار رکعت والے فرضوں میں ہے سنّت و تر میں قصر نہیں۔ سفر میں سنتیں مکمل پڑھی جائیں۔

۱۲۔ صفتِ ایمان

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا (ہے)

ایمان اجزائے ایمان پر زبان سے اقرار اور دِل سے تصدیق کو ایمان کہا جاتا ہے۔ اسلام میں اجزائے ایمان حسبِ ذیل ہیں۔

ایمان مفصّل	اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ
	مَیں اللہ پر اور اُس کے فرشتوں اور اس کی کتابوں پر
	وَرُسُلِهٖ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْقَدْرِ خَيْرِهٖ
	اور اُس کے رسُولوں پر اور قیامت کے دن پر اور اچھی اور بُری تقدیر کے
	وَشَرِّهٖ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ
	خالق اللہ اور موت کے بعد اُٹھائے جانے پر ایمان لایا۔
ایمان مجمل	اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ كَمَا هُوَ بِاَسْمَآئِهٖ وَ
	مَیں اللہ پر جیسا کہ وُہ اپنے اسماء یعنی نام اور
	صِفَاتِهٖ وَقَبِلْتُ جَمِيْعَ اَحْكَامِهٖ اِقْرَارٌ
	اپنی صفات کے ساتھ ہے ایمان لایا اور مَیں نے اس کے تمام احکام زبان سے
	بِاللِّسَانِ وَتَصْدِيْقٌ بِالْقَلْبِ
	اقرار کرتے ہُوئے اور دِل سے تصدیق کرتے ہُوئے قبول کیے۔

۱۳۔ اسلام کے چھ کلمے

اوّل کلمہ طیّب	لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ
	اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسُول ہیں۔
دُوسرا کلمہ شہادت	اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
	مَیں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں

Scanned by CamScanner

وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا

وُہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور مَیں گواہی دیتا ہوں کہ بیشک محمد صلی اللہ علیہ وسلم

عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ○

اللہ کے بندے اور رسُول ہیں۔

تیسرا کلمہ تمجید | سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ

اللہ پاک ہے اور سب تعریف اللہ کے لیے ہے اور

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ط وَلَا حَوْلَ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ بہت بڑا ہے گناہوں سے بچنے کی طاقت

وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ○

اور نیکی کی توفیق نہیں مگر اللہ کی طرف سے جو بہت بلند اور عظمت والا ہے۔

چوتھا کلمہ توحید | لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وُہ اکیلا ہے اس کا

شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِ

کوئی شریک نہیں اسی کے لیے بادشاہت اور اسی کے لیے تعریف ہے وُہی زندہ

وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ اَبَدًا اَبَدًا ط

کرتا ہے اور مارتا ہے اور وُہ زندہ ہے اس کو ہرگز موت نہیں وُہ ہمیشہ ہمیشہ رہے گا

ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ط بِيَدِهِ الْخَيْرُ ط

بڑے جلال اور بزرگی والا ہے اس کے ہاتھ میں نیکی ہے۔

وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○

اور وُہ تمام اشیاء پر قادر ہے۔

پانچواں کلمہ استغفار | اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ مِنْ

میں اللہ سے معافی مانگتا ہوں جو میرا رب ہے

كُلِّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُهٗ عَمَدًا اَوْ خَطَاً سِرًّا

ہر گناہ سے جو مَیں نے جان بوجھ کر کیا یا بھول کر کیا چھپ کر

اَوْ عَلَانِيَةً وَّاَتُوْبُ اِلَيْهِ مِنَ الذَّنْبِ

کیا یا ظاہرًا کیا اور مَیں اس کی بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں اس

الَّذِيْٓ اَعْلَمُ وَمِنَ الذَّنْبِ الَّذِيْ لَآ

گناہ سے جس کو مَیں جانتا ہوں اور اُس گناہ سے بھی جس کو مَیں

اَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ وَسَتَّارُ

نہیں جانتا (اے اللہ) بے شک تو غیبوں کا جاننے والا اور عیبوں کو

الْعُيُوْبِ وَغَفَّارُ الذُّنُوْبِ وَلَا حَوْلَ وَ

چھپانے والا اور گناہوں کا بخشنے والا ہے اور گناہ سے بچنے کی طاقت

لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ○

اور نیکی کرنے کی قوت نہیں مگر اللہ کی مدد سے جو بہت بلند عظمت والا ہے۔

چھٹا کلمہ ردِّ کفر | اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ

اے اللہ بے شک مَیں تیری پناہ مانگتا ہوں اس سے کہ مَیں

Scanned by CamScanner

اَنْ اُشْرِكَ بِكَ شَيْئًا وَّاَنَا اَعْلَمُ بِهٖ وَ

جانتے ہوئے کسی شے کو تیرا شریک بناؤں اور بخشش مانگتا ہوں تجھ سے

اَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَآ اَعْلَمُ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ

اس کی جس کو میں نہیں جانتا اور میں نے اس سے توبہ کی اور

وَتَبَرَّاْتُ مِنَ الْكُفْرِ وَالشِّرْكِ وَالْكِذْبِ

میں بیزار ہوا کفر سے اور شرک سے اور جھوٹ سے

وَالْغِيْبَةِ وَالْبِدْعَةِ وَالنَّمِيْمَةِ وَ

اور غیبت سے اور بدعت سے اور چغلی سے اور

الْفَوَاحِشِ وَالْبُهْتَانِ وَالْمَعَاصِيْ

بے حیائیوں سے اور بہتان سے اور تمام گناہوں سے

كُلِّهَا وَاَسْلَمْتُ وَاَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

اور میں کہتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ط

محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں۔

استدعا:

قارئین کرام! اس مجموعہ میں وظائف صرف علمی طور پر نقل کیے گئے ہیں۔ اس لیے مؤلف کی عاجزانہ استدعا ہے کہ اجازت کے لیے ان سے رابطہ نہ کیا جائے۔ کسی وظیفہ کی اجازت کے لیے کسی متقی شخص سے رجوع کریں۔

(شبیر برادرز، لاہور)

خیر و برکت اور بخشش کا ایک انمول وظیفہ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو فجر کی نماز کے بعد بارہ مرتبہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھے گا۔ تو اس کا ثواب پورے قرآن کی مثل ہوگا اور وہ اس دن اہلِ زمین میں سب سے بہتر ہوگا جبکہ وہ متقی ہو (بیہقی)۔

حضرت ابنِ عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص ہر فرض نماز کے بعد قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کے لیے اپنی خوشی اور مغفرت لازم فرمادے گا۔ (کنز العمال)

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو نمازِ فجر پڑھے اور بات کرنے سے پہلے دس بار قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھے تو اس دن وہ سورۃ اخلاص کی برکت سے گناہ سے محفوظ رہے گا اور وہ شیطان سے بچا رہے گا۔ (ابنِ عساکر)

حضرت ابنِ عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا کہ جو چار رکعتوں میں دو سو بار، ہر رکعت میں پچاس بار قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے سو سال یعنی پچاس اگلے اور پچاس پچھلے سال کے گناہ بخش دیگا۔ (درمنثور جلد ۶)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو عشاء کے بعد دو رکعت پڑھے اور ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد پندرہ بار قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت میں دو ایسے محل تعمیر کریگا جنہیں اہلِ جنت دیکھنے کی کوشش کرینگے۔ (درمنثور، جلد ۶)

Scanned by CamScanner

حضرت کعب بن احبار رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو رات اور دن میں دس بار قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَد اور آیت الکرسی پڑھنے کی پابندی کرے گا وہ اللہ تعالیٰ کی سب سے بڑی رضا و خوشنودی حاصل کرلے گا اور وہ انبیاء کے ساتھ ہوگا اور شیطان سے محفوظ ہوگا۔ (درمنثور)

حضرت ابُوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے جو اپنے گھر پر پہنچتے وقت اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اور قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَد پڑھتا ہے، اللہ اس سے محتاجی دُور فرما دیتا ہے اور اس گھر کی خیر و برکت بڑھ جاتی ہے یہاں تک کہ اس کا فیض پڑوسیوں کو بھی پہنچے گا۔ (درمنثور)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص ہر نماز فرض کے بعد دس بار قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَد پڑھے گا اس کے لیے اللہ تعالیٰ اپنی خوشنودی اور مغفرت لازم کردے گا۔ (درمنثور)

حضرت جریر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو اپنے گھر میں داخل ہوتے وقت قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَد پڑھتا ہے تو یہ سُورہ اس گھر والوں کے اور پڑوسیوں کی غُربت و افلاس دُور کردیتی ہے۔ (کنزالعمال)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو رات میں بستر پر سونے کا ارادہ کرے وہ اپنی داہنی کروٹ پر سوئے پھر قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَد سو بار پڑھے۔ جب قیامت کا دن ہوگا اس سے رب تبارک وتعالیٰ فرمائے گا اے میرے بندے اپنی داہنی جانب جنت میں داخل ہو جاؤ۔ (درمنثور)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو مُسلمان خواہ وہ غلام کیوں نہ ہو اگر دن یا رات میں سو بار قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحد پڑھے تو اللہ تعالیٰ اسکے پچاس سال کے گناہ ضرور بخش دے گا۔ (کنزالعمال)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص ایک ہزار مرتبہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَد پڑھے گا تو یہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک اللہ کے راستے میں لگام لگائے اور زین کسے ہوئے ایک ہزار گھوڑوں سے محبوب تر ہے۔ (درمنثور)

حضرت عبداللہ بن شخیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو اپنی موت کی بیماری میں قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَد پڑھے گا وہ قبر کی آزمائش پریشانی میں مُبتلا نہ ہوگا اور عذابِ قبر سے محفوظ ہوگا اور قیامت کے دن فرشتے اپنے ہاتھوں میں اُٹھائیں گے اور اسے پُل صراط سے گزار کر جنت تک پہنچا دینگے۔ (طبرانی)

حضرت ابنِ عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص عرفہ (نویں ذوالحجہ) کی شام کو ایک ہزار بار قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَد پڑھے گا وہ جو مانگے گا اللہ تعالیٰ اسے مرحمت فرمائے گا۔ (کنزالعمال)

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے ایک بار قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَد پڑھا اس نے گویا ایک تہائی قرآن پڑھا اور جس نے اسے دو بار پڑھا اس نے گویا دو تہائی قرآن پڑھا اور جس نے اسے تین بار پڑھا اس نے گویا پُورا قرآن پڑھ لیا۔ (کنزالعمال)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو روزانہ دو سو مرتبہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَد پڑھے گا اس کے لیے اللہ تعالیٰ پندرہ نیکیاں لکھے گا اور اس کے پچاس سال کے گناہ بخش دے گا۔ بشرطیکہ اس پر قرض نہ ہو تو معاف نہ ہوگا۔ (ترمذی شریف)

حضرت عبداللہ بن حبیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا کہ تم صبح و شام تین بار قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَد، قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ پڑھا کرو۔ تمہیں یہ ہر چیز سے کفایت کریں گی۔ (ترمذی۔ نسائی)

Scanned by CamScanner

ضروری گزارش

اِدارہ نے ہر ممکن کوشش کی ہے کہ اس مجموعہ وظائف میں کسی قسم کی لفظی یا اعرابی غلطی نہ رہ جائے۔ بہرِحال دوران طباعت اگر کوئی کمی بیشی ہوگئی ہو تو براہِ کرم ادارہ کو مطلع فرمائیں تاکہ آئندہ ایڈیشن میں اس کی تصحیح کر دی جائے۔ شکریہ۔

شبّیر برادرز، ۴۰۔بی اُردو بازار۔ لاہور

سرٹیفکیٹ تصحیح

ہم نے اس مجموعہ وظائف کی قرآنی سورتوں اور آیات مع وظائف کو اوّل تا آخر حرف بہ حرف پڑھا ہے۔ ہم تصدیق کرتے ہیں کہ اس کی قرآنی عربی میں کوئی لفظی یا اعرابی غلطی نہیں ہے اور دیگر وظائف بھی درست ہیں۔

قاری محمد فیض الرسول سدیدی

ایم اے عربی و اسلامیات

شیخ نعیم احمد۔ قاری محمد راحت بھٹی، محمد اعظم۔ جاوید رفیق

محکمہ اوقاف رجسٹریشن نمبر ۲۱، ترتیب نمبر ۸ ایس او آئی جی ایم ۴-۱۷/اوقاف

Scanned by CamScanner

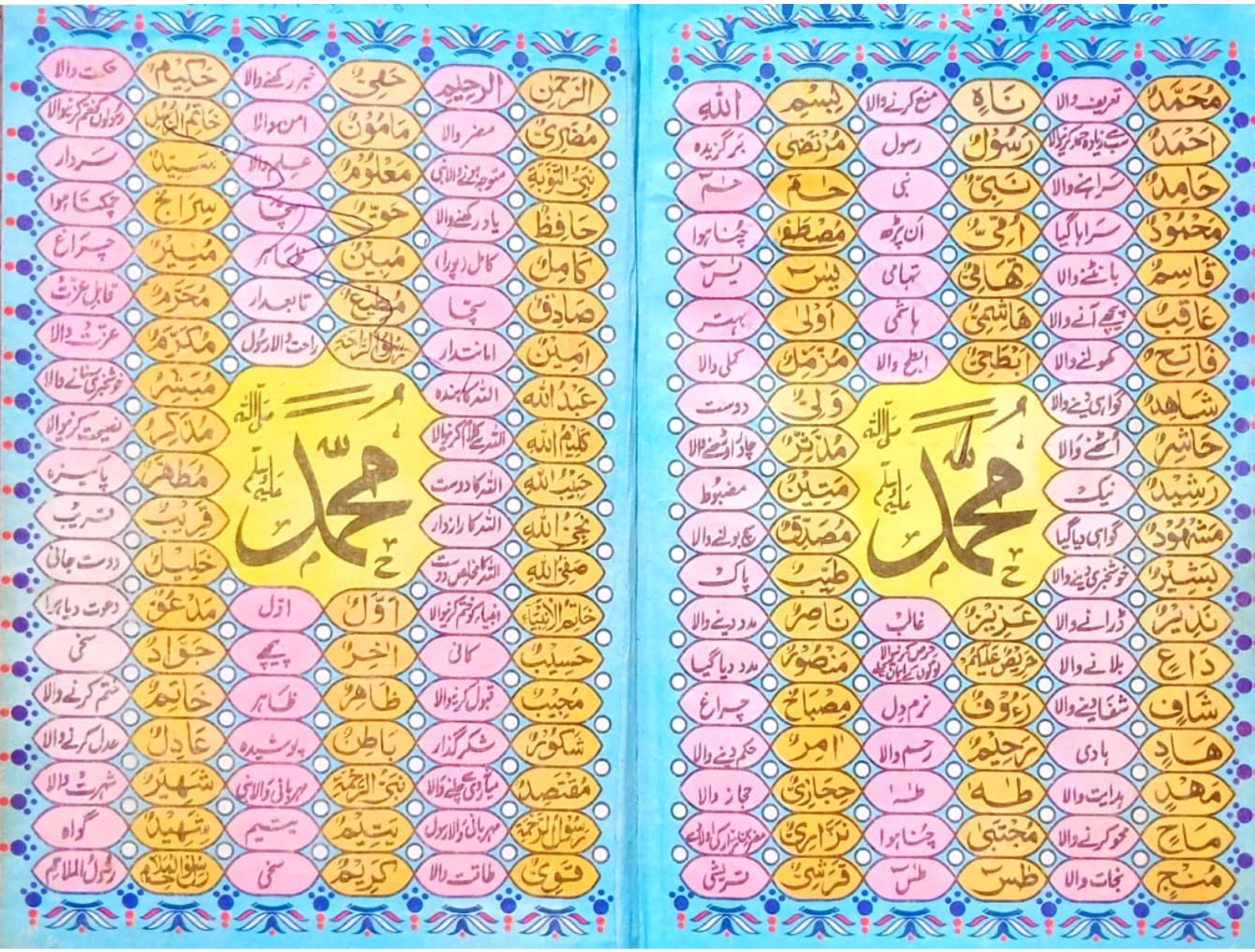

Scanned by CamScanner

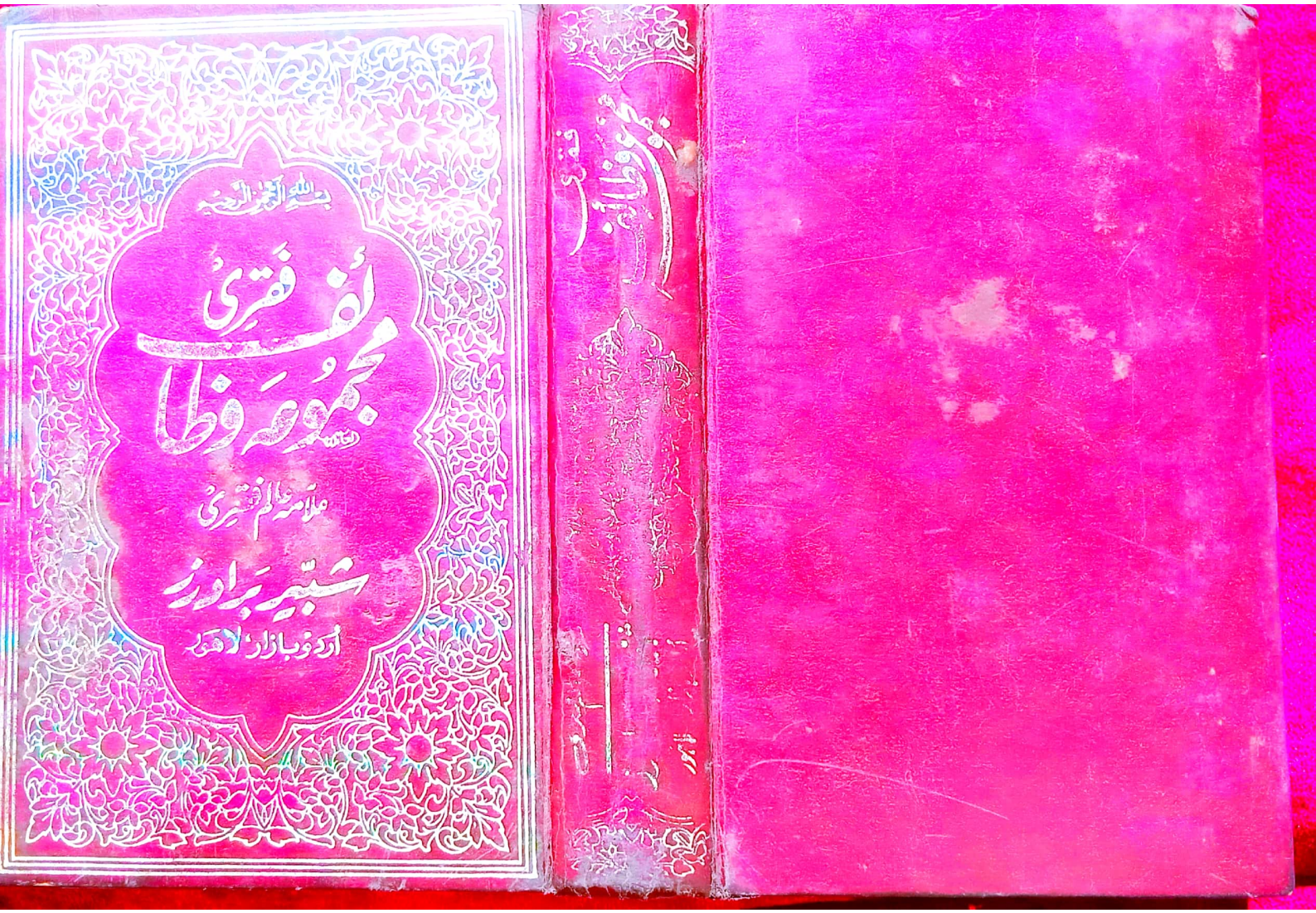

Scanned by CamScanner